وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے آپ پر ایک ایسی کتاب
نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا بیان ہے

جامع اشاریہ
مضامینِ قرآن

تحقیق و تدوین

ڈاکٹر اطہر محمد اشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (**Upload**) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (**Download**) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ **KitaboSunnat@gmail.com**

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے آپ پر ایک ایسی کتاب
نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا بیان ہے

جامع اشاریہ
مضامینِ قرآن

جلد چہارم

تحقیق وتدوین

ڈاکٹر اطہر محمد اشرف

شیخ زاید اسلامک ریسرچ سینٹر
جامعہ کراچی

کتاب کا نام : جامع اشاریہ مضامینِ قرآن
جلد : چہارم
تحقیق و تدوین : ڈاکٹر اطہر محمد اشرف
معاون : مسز تسنیم شاہد
نگراں : مفتی محمد بدر عالم صدیقی
استاد و مفتی دار العلوم کورنگی، کراچی
کمپوزنگ : مولوی عمر فاروق انصاری، فاران پرویز
پروف ریڈنگ : عرفان احمد آفتاب، حاجی محمد رفیق،
محمد مبین، محمد نبی، ڈاکٹر شبیر حسین اور
ایم۔ شفقت بیگ
تعدادِ اشاعت : 1100
تاریخِ اشاعت : رمضان المبارک 1434ھ
طابع : افرو ایشیا پرنٹرز ناظم آباد کراچی
ہدیہ : 3250 روپے (مکمل سیٹ)
ناشر : شیخ زاید اسلامک ریسرچ سنٹر
جامعہ کراچی

سول ڈسٹری بیوٹر : مکتبہ ھدًی لِلنَّاس
B-268، ماریہ اپارٹمنٹ، بلاک 1،
مین ناگن چورنگی، نارتھ کراچی
فون نمبر: 0092-21-36907240
موبائل: 0092-333-3269772

جلد چہارم

۸۵۲۔ قفل ۲۰۱۱
۸۵۳۔ قلب ۲۰۱۱
۸۵۴۔ قلعے ۲۰۲۷
۸۵۵۔ قلم ۲۰۲۸
۸۵۶۔ قناعت (دیکھئے: صبر)
۸۵۷۔ قوت (دیکھئے: زور، طاقت)
۸۵۸۔ قول وفعل ۲۰۲۹
۸۵۹۔ قوم اور قومیں:
قوم ۲۰۲۹ قوم نو ۲۰۴۱ قوم نوح (دیکھئے: قصہ نوحؑ) قومیں اور خاندان ۲۰۴۲
۸۶۰۔ قیامت:
قیامت ۲۰۴۲ قیامت کا دن ۲۰۶۶

باب (ک)

۸۶۱۔ کارساز ۲۰۶۷
۸۶۲۔ کاروبار (دیکھئے: پیشے (کاروبار)، تجارت)
۸۶۳۔ کافر اور کفر:
کافر اور کفر ۲۰۷۰ کافروں کو دوست نہ بناؤ ۲۱۲۰ کافروں کی پیروی ۲۱۲۰ کافروں کی مثال ۲۱۲۱
کافروں کے اعمال ۲۱۲۱ کافروں کے پاس مت بیٹھو ۲۱۲۱ کافروں کے عیش ۲۱۲۱
۸۶۴۔ کافور (دیکھئے: خوشبو)
۸۶۵۔ کامیابی ۲۱۲۲
۸۶۶۔ کان/سننا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۸۶۷۔ کائنات ۲۱۲۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۸۶۸۔	کتا (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۸۶۹۔	کتاب:	
	کتاب	۲۱۲۵
	کتاب الاعمال	۲۱۳۰
	کتاب برحق (دیکھئے: قرآن)	
	کتاب روشن	۲۱۳۲
۸۷۰۔	کتمانِ حق (حق کو چھپانا)	۲۱۳۳
۸۷۱۔	کدو (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۸۷۲۔	کراماً کاتبین	۲۱۳۴
۸۷۳۔	کشتیاں	۲۱۳۴
۸۷۴۔	کشتی نوحؑ	۲۱۳۶
۸۷۵۔	کعبہ (دیکھئے: قبلہ)	
۸۷۶۔	کفارہ	۲۱۳۷
۸۷۷۔	کفر (دیکھئے: کافر اور کفر)	
۸۷۸۔	کفر کی مثال	۲۱۳۸
۸۷۹۔	کفیل (دیکھئے: پرورش)	
۸۸۰۔	ککڑی (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۸۸۱۔	کلیم اللہ	۲۱۳۹
۸۸۲۔	کمر/پیٹھ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۸۸۳۔	کمرے میں جانے کی اجازت	۲۱۳۹
۸۸۴۔	کمزور	۲۱۳۹
۸۸۵۔	کنجوس (دیکھئے: بخل)	
۸۸۶۔	کنجیاں	۲۱۴۱
۸۸۷۔	کن فیکون	۲۱۴۱
۸۸۸۔	کنکر (دیکھئے: پتھر)	
۸۸۹۔	کنکریاں (دیکھئے: پتھر)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۸۹۰۔	کوا (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۸۹۱۔	کوشش	۲۱۴۲
۸۹۲۔	کوہِ طور (دیکھئے: طور، قصہ بنی اسرائیل)	
۸۹۳۔	کھال (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۸۹۴۔	کہانیاں (دیکھئے: افسانے، قصے)	
۸۹۵۔	کھجور (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۸۹۶۔	کھنڈرات (دیکھئے: آثار قدیمہ)	
۸۹۷۔	کہنی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۸۹۸۔	کھیت	۲۱۴۴
۸۹۹۔	کھیل تماشا	۲۱۴۷
۹۰۰۔	کیڑے (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۹۰۱۔	کیل (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)	
۹۰۲۔	کیلے (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	

باب (گ)

۹۰۳۔	گال (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۹۰۴۔	گالی (دیکھئے: برا بھلا کہنا)	
۹۰۵۔	گاؤ تکیہ (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)	
۹۰۶۔	گاؤں (دیکھئے: شہر)	
۹۰۷۔	گائے (دیکھئے: بچھڑا، جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۹۰۸۔	گدھے (دیکھئے: جانور، پرندے کیڑے مکوڑے)	
۹۰۹۔	گردن / گلا / گریبان (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۹۱۰۔	گروہ (دیکھئے: امت، فرقے، قوم، لشکر)	
۹۱۱۔	گریبان/ گردن/ گلا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۹۱۲۔	گزند	۲۱۴۹
۹۱۳۔	گفتگو:	
	گفتگو	۲۱۴۹
	گفتگو کا سلیقہ	۲۱۵۴
۹۱۴۔	گلا/ گردن/ گریبان (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۹۱۵۔	گلاس (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)	
۹۱۶۔	گمان	۲۱۶۱
۹۱۷۔	گمراہ/ گمراہی	۲۱۶۹
۹۱۸۔	گناہ:	
	گناہ	۲۱۸۲
	گناہ کے کام	۲۱۹۲
	گنہگار	۲۱۹۳
۹۱۹۔	گندھک (دیکھئے: معدنیات)	
۹۲۰۔	گنڈے	۲۱۹۹
۹۲۱۔	گواہ اور گواہی	۲۱۹۹
۹۲۲۔	گوشت (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۹۲۳۔	گونگے (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۹۲۴۔	گھر اور گھر والے	۲۲۰۴
۹۲۵۔	گھر (مثالی)	۲۲۰۴
۹۲۶۔	گھروں میں جانے کی اجازت (دیکھئے: داخلہ کی اجازت، کمرے میں جانے کی اجازت)	
۹۲۷۔	گھریلو استعمال کی چیزیں:	
	تخت	۲۲۱۴
	مسند	۲۲۱۴
	قالین	۲۲۱۴
	بستر	۲۲۱۴
	تکیہ	۲۲۱۴
	گاؤ تکیہ	۲۲۱۴
	آبخورے	۲۲۱۴
	گلاس	۲۲۱۴
	آفتابہ	۲۲۱۴
	دیگیں	۲۲۱۴
	طشت	۲۲۱۴

نمبر شمار — عنوان — صفحہ نمبر

۹۲۸۔ گھن کا کیڑا (دیمک) (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۹۲۹۔ گھوڑے (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۹۳۰۔ گیہوں (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے) ۲۱۲۹

باب (ل)

۹۳۱۔ لاپرواہی (دیکھئے: غفلت)
۹۳۲۔ لاٹھی ۲۲۱۶
۹۳۳۔ لباس ۲۲۱۷
۹۳۴۔ لڑائی (دیکھئے: جہاد)
۹۳۵۔ لڑکپن ۲۲۱۹
۹۳۶۔ لڑکے اور لڑکیاں:
    لڑکے اور بیٹے ۲۲۱۹ لڑکیاں اور بیٹیاں ۲۲۲۴
۹۳۷۔ لذت (دیکھئے: مزہ)
۹۳۸۔ لشکر (جماعت / غول / فریق / فوجیں / گروہ) ۲۲۲۶
۹۳۹۔ لعان ۲۲۳۹
۹۴۰۔ لعنت ۲۲۳۹
۹۴۱۔ لقمان حکیم ۲۲۳۹
۹۴۲۔ لقمان حکیم کی نصیحت ۲۲۴۰
۹۴۳۔ لنگڑا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۹۴۴۔ لواطت (دیکھئے: بدفعلی)
۹۴۵۔ لوٹانا (دیکھئے: لوٹنا)
۹۴۶۔ لوٹ کر جانا (دیکھئے: رجوع، لوٹنا)
۹۴۷۔ لوٹنا ۲۲۴۱

۹۴۸۔ لوحِ محفوظ ۲۲۴۹
۹۴۹۔ لوگ:
لوگ ۲۲۵۰ لوگ اگلے اور پچھلے ۲۲۵۰ لوگ سبقت لے جانے والے ۲۲۵۰
۹۵۰۔ لونڈے (دیکھیے: لڑکے)
۹۵۱۔ لونڈیاں ۲۲۵۵
۹۵۲۔ لوہا ۲۲۵۷
۹۵۳۔ لوہے کی بنی چیزیں (دیکھیے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)
۹۵۴۔ لوہے کے گرز اور ہتھوڑے (دیکھیے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)
۹۵۵۔ لہسن (دیکھیے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)

باب (م)

۹۵۶۔ ماتھا/پیشانی (دیکھیے: اعضائے جسمانی)
۹۵۷۔ ماربل (دیکھیے: معدنیات)
۹۵۸۔ ماشاءاللہ ۲۲۵۹
۹۵۹۔ مال:
مال ۲۲۵۹ مال اور اولاد ۲۲۶۶ مال ومتاع (دیکھیے: مال، مال اور اولاد) مال غنیمت ۲۲۶۸
۹۶۰۔ مالک ۲۲۶۹
۹۶۱۔ ماموں (دیکھیے: رشتے ناتے)
۹۶۲۔ ماموں زاد (دیکھیے: رشتے ناتے)
۹۶۳۔ ماں باپ:
ماں ۲۲۷۱ ماں باپ ۲۲۷۳ ماں باپ سے حسن سلوک (دیکھیے: حسنِ سلوک والدین کے ساتھ)
۹۶۴۔ مانگنا (دیکھیے: سوال)
۹۶۵۔ مان لیا (دیکھیے: سمعنا واطعنا)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۹۶۶۔	ماہ وسال	۲۲۷۷
۹۶۷۔	مباشرت	۲۲۸۰
۹۶۸۔	مبالغہ آرائی	۲۲۸۰
۹۶۹۔	مباہلہ کا طریقہ	۲۲۸۰
۹۷۰۔	متقی	۲۲۸۱
۹۷۱۔	متکبر (دیکھئے تکبر)	
۹۷۲۔	متنفس (دیکھئے: انسان، نفس)	
۹۷۳۔	مٹھی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۹۷۴۔	مٹی	۲۲۸۴
۹۷۵۔	مثالیں	۲۲۸۶
۹۷۶۔	مجرم	۲۲۹۰
۹۷۷۔	مجسمے	۲۲۹۱
۹۷۸۔	مجوسی	۲۲۹۱
۹۷۹۔	مچھر (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۹۸۰۔	مچھلیاں	۲۲۹۲
۹۸۱۔	مچھلی والے	۲۲۹۲
۹۸۲۔	محاسبہ	۲۲۹۲
۹۸۳۔	محبت	۲۲۹۳
۹۸۴۔	محتاج	۲۲۹۳
۹۸۵۔	محترم:	
	محترم شہر	۲۲۹۶
	محترم مہینے	۲۲۹۷
۹۸۶۔	محرم رشتے	۲۲۹۷
۹۸۷۔	محمد ﷺ	۲۲۹۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۹۸۸۔	مخلوق	۲۲۹۸
۹۸۹۔	مدد اور مددگار:	
	مدد اور مددگار ۲۲۹۹ مدد سے نہ رُکو ۲۳۰۷	
۹۹۰۔	مدہوش	۲۳۰۷
۹۹۱۔	مذاق (دیکھئے: پیغمبروں کا مذاق اڑانا، تمسخر)	
۹۹۲۔	مذاہب کی مشترکہ قدریں	۲۳۰۷
۹۹۳۔	مذہب (دیکھئے: دین)	
۹۹۴۔	مراد پانے والے	۲۳۰۸
۹۹۵۔	مرتد	۲۳۰۹
۹۹۶۔	مرجان (دیکھئے: جواہرات)	
۹۹۷۔	مرد (دیکھئے: بشر)	
۹۹۸۔	مردار (دیکھئے: حرام جانور، حرام چیزیں)	
۹۹۹۔	مردود	۲۳۱۱
۱۰۰۰۔	مردے	۲۳۱۲
۱۰۰۱۔	مرض اور مریض	۲۳۱۴
۱۰۰۲۔	مریمؑ (دیکھئے: قصہ مریمؑ)	
۱۰۰۳۔	مزہ	۲۳۱۷
۱۰۰۴۔	مزے (دیکھئے: مزہ)	
۱۰۰۵۔	مزیدار	۲۳۲۰
۱۰۰۶۔	مسافر	۲۳۲۰
۱۰۰۷۔	مساوات (دیکھئے: برابر، حقوق العباد)	
۱۰۰۸۔	مستحق (دیکھئے: حقدار، زکوٰۃ کے مستحق محتاج)	
۱۰۰۹۔	مسجد:	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	مسجد ۲۳۲۱ مسجدِ اقصیٰ ۲۳۲۲ مسجد الحرام ۲۳۲۲ مسجد حرام کے متولی	۲۳۲۴
	مسجد ضرار ۲۳۲۴ مسجد قبا ۲۳۲۵	
۱۰۱۰۔	مسخر (دیکھئے: تسخیر)	
۱۰۱۱۔	مسکین (دیکھئے: محتاج)	
۱۰۱۲۔	مسلمان	۲۳۲۵
۱۰۱۳۔	مسند (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)	
۱۰۱۴۔	مسور (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۱۰۱۵۔	مشاورت (دیکھئے: مشورہ)	
۱۰۱۶۔	مشائخ	۲۳۳۲
۱۰۱۷۔	مشرق و مغرب	۲۳۳۳
۱۰۱۸۔	مشرک	۲۳۳۴
۱۰۱۹۔	مشک (دیکھئے: خوشبو)	
۱۰۲۰۔	مشکل	۲۳۴۹
۱۰۲۱۔	مشکلات (دیکھئے: مشکل)	
۱۰۲۲۔	مشورہ	۲۳۵۰
۱۰۲۳۔	مصلحت	۲۳۵۱
۱۰۲۴۔	مصیبت	۲۳۵۱
۱۰۲۵۔	مضبوط (دیکھئے: زور)	
۱۰۲۶۔	مطلقہ (دیکھئے: طلاق)	
۱۰۲۷۔	مطیع (دیکھئے: اطاعت، فرمانبردار، مسلمان)	
۱۰۲۸۔	معاش	۲۳۵۴
۱۰۲۹۔	معاف	۲۳۵۵
۱۰۳۰۔	معاوضہ (دیکھئے: اجر، اجرت، بدلہ، صلہ)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۰۳۱	معاہدہ (دیکھئے: عہد)	
۱۰۳۲	معبود	۲۳۵۷
۱۰۳۳۔	معبودانِ باطل	۲۳۶۲
۱۰۳۴۔	معجزے	۲۳۶۷
۱۰۳۵۔	معدنیات:	
	آکسائڈ	۲۳۷۰
	پیٹرول	۲۳۷۰
	تیل کی تلچھٹ	۲۳۷۰
	شیشہ	۲۳۷۰
	گندھک	۲۳۷۰
	ماربل	۲۳۷۰
۱۰۳۶۔	معراج	۲۳۷۰
۱۰۳۷۔	معیشت (دیکھئے: معاش)	
۱۰۳۸۔	مغفرت (دیکھئے: اللہ کی بخشش، معاف)	
۱۰۳۹۔	مفسد (دیکھئے: فتنہ وفساد)	
۱۰۴۰۔	مفلسی (دیکھئے: محتاج)	
۱۰۴۱۔	مقامِ ابراہیمؑ	۲۳۷۱
۱۰۴۲۔	مقتل	۲۳۷۱
۱۰۴۳۔	مقتول (دیکھئے: قتل، قصاص اور دیت)	
۱۰۴۴۔	مقدر (دیکھئے: تقدیر)	
۱۰۴۵۔	مقدور (دیکھئے: تقدیر، طاقت)	
۱۰۴۶۔	مقرب	۲۳۷۲
۱۰۴۷۔	مقرر (دیکھئے: تقدیر)	
۱۰۴۸۔	مکّا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۰۴۹۔	مکاری (دیکھئے: تدبیر، چال)	
۱۰۵۰۔	مکڑی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۰۵۱۔	مکڑی کا گھر	۲۳۷۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۰۵۲۔	مکہ	۲۳۷۳
۱۰۵۳۔	مکھی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۰۵۴۔	ملازم	۲۳۷۴
۱۰۵۵۔	ملازم رکھنے کا طریقہ	۲۳۷۴
۱۰۵۶۔	ملامت (دیکھئے: لعنت)	
۱۰۵۷۔	ملائکہ (دیکھئے: فرشتے)	
۱۰۵۸۔	ملت	۲۳۷۴
۱۰۵۹۔	ملت ابراہیمؑ	۲۳۷۵
۱۰۶۰۔	ملک	۲۳۷۵
۱۰۶۱۔	ملکِ سبا	۲۳۸۱
۱۰۶۲۔	ملکہ سبا (ملکِ سبا کی ملکہ) (دیکھئے: قصہ سبا، قصہ سلیمان)	
۱۰۶۳۔	مناظرہ	۲۳۸۱
۱۰۶۴۔	منافق	۲۳۸۱
۱۰۶۵۔	منافقین کا دھوکہ	۲۳۹۰
۱۰۶۶۔	منزل	۲۳۹۱
۱۰۶۷۔	منصف	۲۳۹۱
۱۰۶۸۔	منکر (دیکھئے: کافر اور کفر)	
۱۰۶۹۔	من وسلویٰ	۲۳۹۲
۱۰۷۰۔	منہ/چہرہ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۰۷۱۔	منہ بولے رشتے	۲۳۹۳
۱۰۷۲۔	موت دیکھئے: زندگی اور موت)	
۱۰۷۳۔	موت کا شکر	۲۳۹۳
۱۰۷۴۔	موت کا فرشتہ	۲۳۹۳

۱۰۷۵۔ موتی (دیکھئے: جواہرات)
۱۰۷۶۔ مورچے ۲۳۹۴
۱۰۷۷۔ مومن:
مومن مرد اور مومن عورتیں ۲۳۹۴ مومن کا صلہ ۲۴۱۰ مومن کی علامت ۲۴۱۱ مومنوں کے کام ۲۴۱۱
۱۰۷۸۔ مویشی اور چوپائے ۲۴۱۱
۱۰۷۹۔ مہاجرین (دیکھئے: ہجرت)
۱۰۸۰۔ مِہر ۲۴۱۲
۱۰۸۱۔ مُہر ۲۴۱۳
۱۰۸۲۔ مہلت ۲۴۱۴
۱۰۸۳۔ مہمان ۲۴۱۶
۱۰۸۴۔ مہمانی ۲۴۱۷
۱۰۸۵۔ مہینے (دیکھئے: ماہ وسال)
۱۰۸۶۔ میاں بیوی:
میاں بیوی ۲۴۱۷ میاں بیوی کی ذمہ داریاں: بیوی کی ذمہ داری ۲۴۲۴ شوہر کی ذمہ داری ۲۴۲۴
میاں بیوی میں صلح کا طریقہ ۲۴۲۵
۱۰۸۷۔ میثاق (دیکھئے: عہد)
۱۰۸۸۔ میخیں (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)
۱۰۸۹۔ میدان ۲۴۲۵
۱۰۹۰۔ مینڈک (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۱۰۹۱۔ میوے (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)

باب (ن)

۱۰۹۲۔ نابود (دیکھئے: فانی)

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۱۰۹۳۔ ناپاک اور پاک (دیکھئے: اللہ پاک ہے، پاک اور ناپاک)
۱۰۹۴۔ ناپ اور تول ۲۴۲۸
۱۰۹۵۔ ناخن (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۱۰۹۶۔ نادان ۲۴۲۹
۱۰۹۷۔ ناسخ ومنسوخ ۲۴۳۰
۱۰۹۸۔ ناشکری (دیکھئے: شکر اور ناشکری)
۱۰۹۹۔ نافرمان (دیکھئے: نافرمانی)
۱۱۰۰۔ نافرمانی ۲۴۳۱
۱۱۰۱۔ ناک (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۱۱۰۲۔ نائب (دیکھئے: خلیفہ)
۱۱۰۳۔ نباتات ۲۴۳۸
۱۱۰۴۔ نبوت ۲۴۳۸
۱۱۰۵۔ نبی (دیکھئے: پیغمبر، رسول اللہ ﷺ)
نبیوں کا پیغام (دیکھئے: پیغمبروں کا پیغام)
نبیوں کی دعائیں ۲۴۳۹
نبیوں کے نام:

آدمؑ	۲۴۴۳	ابراہیمؑ	۲۴۴۳	ادریسؑ	۲۴۴۴	اسحٰقؑ	۲۴۴۴
اسمٰعیلؑ	۲۴۴۴	الیاسؑ	۲۴۴۴	الیاسینؑ	۲۴۴۴	الیسعؑ	۲۴۴۵
ایوبؑ	۲۴۴۵	داؤدؑ	۲۴۴۵	ذوالکفلؑ	۲۴۴۵	زکریاؑ	۲۴۴۵
سلیمانؑ	۲۴۴۵	شعیبؑ	۲۴۴۵	صالحؑ	۲۴۴۵	عزیرؑ	۲۴۴۶
عمرانؑ	۲۴۴۶	عیسیٰؑ	۲۴۴۶	لوطؑ	۲۴۴۶	محمد ﷺ	۲۴۴۶
موسیٰؑ	۲۴۴۷	نوحؑ	۲۴۴۷	ہارونؑ	۲۴۴۸	ہودؑ	۲۴۴۸
یحییٰؑ	۲۴۴۸	یعقوبؑ	۲۴۴۸	یوسفؑ	۲۴۴۹	یونسؑ	۲۴۴۹

۱۱۶۰۔ نجات ۲۴۴۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۰۷۔	نحوست	۲۴۵۷
۱۱۰۸۔	نذر اور نذرانے	۲۴۵۸
۱۱۰۹۔	نرمی	۲۴۵۹
۱۱۱۰۔	نسب	۲۴۶۰
۱۱۱۱۔	نشان	۲۴۶۱
۱۱۱۲۔	نشانات	۲۴۶۲
۱۱۱۳۔	نشانیاں	۲۴۶۲
۱۱۱۴۔	نشانیاں اُن لوگوں کے لئے:	
	جو ایمان رکھتے ہیں	۲۴۶۳
	جو اللہ سے ڈرتے ہیں	۲۴۶۳
	جو شکر کرتے ہیں	۲۴۶۳
	جو عقل رکھتے ہیں	۲۴۶۳
	جو علم رکھتے ہیں	۲۴۶۴
	جو غور و فکر کرتے ہیں	۲۴۶۴
	جو نگاہ رکھتے ہیں	۲۴۶۴
	جو نصیحت رکھتے ہیں	۲۴۶۴
	جو یقین رکھتے ہیں	۲۴۶۴
۱۱۱۵۔	نشہ (دیکھئے: شراب)	
۱۱۱۶۔	نصاریٰ (دیکھئے: یہود و نصاریٰ)	
۱۱۱۷۔	نصیب (دیکھئے: تقدیر)	
۱۱۱۸۔	نصیحت	۲۴۶۴
۱۱۱۹۔	نصیحت نامہ (دیکھئے: تورات زبور اور انجیل، قرآن)	
۱۱۲۰۔	نظارے	۲۴۷۳
۱۱۲۱۔	نظامِ شمسی	۲۴۷۳
۱۱۲۲۔	نظر بندی	۲۴۷۴
۱۱۲۳۔	نظریں	۲۴۷۴
۱۱۲۴۔	نعمت	۲۴۷۶
۱۱۲۵۔	نفس	۲۴۸۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۲۶۔	نفع ونقصان	۲۴۸۴
۱۱۲۷۔	نقصان (دیکھئے: ضرر، فائدہ، نفع ونقصان)	
۱۱۲۸۔	نکاح	۲۴۹۱
۱۱۲۹۔	نکاح ثانی کی اجازت	۲۴۹۴
۱۱۳۰۔	نگہبان	۲۴۹۵
۱۱۳۱۔	نماز:	
	نماز	۲۴۹۷
	نماز اور زکوٰۃ	۲۵۰۰
	نماز اور صبر	۲۵۰۳
	نمازِ جمعہ	۲۵۰۳
	نماز جنازہ	۲۵۰۴
	نماز قصر	۲۵۰۴
	نماز کے اوقات	۲۵۰۴
	نماز کے لئے شرائط	
	وقت مقرر پر فرض ہے	۲۵۰۵
	نشہ میں نہ ہونا، پاک ہونا، قرآن سمجھ کر پڑھنا	۲۵۰۵
	باوضو ہونا	۲۵۰۵
	پورا لباس مزین کرنا	۲۵۰۶
	قبلہ رخ ہونا	۲۵۰۶
	درمیانی آواز سے پڑھنا	۲۵۰۶
	نماز کے وقت کھیل کود اور کاروبار چھوڑنا	۲۵۰۷
	نماز کے بعد اللہ کا فضل تلاش کرو	۲۵۰۷
	منافق نماز کے وقت سستی کرتے ہیں	۲۵۰۷
۱۱۳۲۔	نمونہ	۲۵۰۷
۱۱۳۳۔	نوجوان (دیکھئے: جوانی اور بڑھاپا)	
۱۱۳۴۔	نور (روشنی) (دیکھئے: روشنی)	
۱۱۳۵۔	نورٌ علیٰ نور	۲۵۰۸
۱۱۳۶۔	نوروز	۲۵۰۸
۱۱۳۷۔	نہریں	۲۵۰۸
۱۱۳۸۔	نیاز (دیکھئے: نذر اور نذرانے)	
۱۱۳۹۔	نیک اعمال (دیکھئے: اعمال صالحہ)	
۱۱۴۰۔	نیک لوگ (دیکھئے: اللہ کے بندے)	
۱۱۴۱۔	نیکی	۲۵۱۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۴۲۔	نیند	۲۵۱۷

باب (و)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۴۳۔	واپسی (دیکھئے: دوبارہ زندہ کرنا، رجوع، رجوع الی اللہ، لوٹنا)	
۱۱۴۴۔	وادی	۲۵۱۸
۱۱۴۵۔	وارث اور وراثت	۲۵۱۸
۱۱۴۶۔	واقعات اور نشانیاں (دیکھئے: اللہ کی نشانیاں، نشانیاں، نشانیاں ان لوگوں کے لئے)	
۱۱۴۷۔	والد (دیکھئے: حسنِ سلوک والدین کے ساتھ، رشتے ناتے، ماں باپ)	
۱۱۴۸۔	والدہ (دیکھئے: حسنِ سلوک والدین کے ساتھ، رشتے ناتے، ماں، ماں باپ)	
۱۱۴۹۔	والدین کے ساتھ حسن سلوک (دیکھئے: حسنِ سلوک والدین کے ساتھ)	
۱۱۵۰۔	وحدہٗ لاشریک (دیکھئے: اللہ ایک ہے)	
۱۱۵۱۔	وحشی جانور (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۱۵۲۔	وحی	۲۵۲۲
۱۱۵۳۔	وراثت (دیکھئے: وارث اور وراثت)	
۱۱۵۴۔	وزن (دیکھئے: بوجھ)	
۱۱۵۵۔	وسوسہ	۲۵۲۶
۱۱۵۶۔	وسیلہ	۲۵۲۶
۱۱۵۷۔	وصیت	۲۵۲۷
۱۱۵۸۔	وضو	۲۵۲۷
۱۱۵۹۔	وضو، غسل اور تیمّم	۲۵۲۸
۱۱۶۰۔	وعدہ (دیکھئے اللہ کا وعدہ، عہد)	
۱۱۶۱۔	وعید	۲۵۲۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۶۲۔	وقتِ مقرر	۲۵۲۸
۱۱۶۳۔	وکیل	۲۵۳۰
۱۱۶۴۔	وہم	۲۵۳۰

باب(۵)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۶۵۔	ہاتھ/چھونا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۱۶۶۔	ہاتھی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۱۶۷۔	ہتھکڑیاں (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)	
۱۱۶۸۔	ہتھیار	۲۵۳۱
۱۱۶۹۔	ہجرت	۲۵۳۲
۱۱۷۰۔	ہدایت	۲۵۳۵
۱۱۷۱۔	ہدایت یافتہ	۲۵۴۷
۱۱۷۲۔	ہدہد (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۱۷۳۔	ہڈی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۱۷۴۔	ہذیان	۲۵۴۸
۱۱۷۵۔	ہر چیز فانی ہے (دیکھئے: فانی)	
۱۱۷۶۔	ہلاک اور ہلاکت	۲۵۴۹
۱۱۷۷۔	ہمارا فرض	۲۵۵۵
۱۱۷۸۔	ہم بستری (دیکھئے: مباشرت)	
۱۱۷۹۔	ہمسایہ (دیکھئے: پڑوسی)	
۱۱۸۰۔	ہنسی (دیکھئے: پیغمبروں کا مذاق اڑانا، تمسخر، مذاق)	
۱۱۸۱۔	ہوا	۲۵۵۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۸۲۔	ہوش	۲۵۵۸
۱۱۸۳۔	ہوشمند	۲۵۵۸
۱۱۸۴۔	ہوشیار	۲۵۵۸
۱۱۸۵۔	ہونٹ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	

باب (ی)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۸۶۔	یاجوج ماجوج	۲۵۵۹
۱۱۸۷۔	یادِ الٰہی (دیکھئے: اللہ کا ذکر)	
۱۱۸۷۔	یارِ غار (دیکھئے: قصہ صحابہ کرام)	
۱۱۸۹۔	یاقوت (دیکھئے: جواہرات)	
۱۱۹۰۔	یتیم:	
	یتیم	۲۵۵۹
	یتیم کا مال	۲۵۶۱
	یتیم لڑکیاں	۲۵۶۱
۱۱۹۱۔	یقین (دیکھئے: گمان)	
۱۱۹۲۔	یوم جزا	۲۵۶۲
۱۱۹۳۔	یوم حساب	۲۵۶۳
۱۱۹۴۔	یوم حشر	۲۵۷۰
۱۱۹۵۔	یہود و نصاریٰ	۲۵۷۶
۱۱۹۶۔	یہودی (دیکھئے: یہود و نصاریٰ)	

قفل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (اُن کے) دلوں پر قفل (تالے) لگ رہے ہیں۔	محمد (۴۷)	۲۴

(ساتھ ہی دیکھئے: مُہر صفحہ ۲۴۱۳)

قلب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کو ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے یہ ایمان نہیں لائیں گے، ان کے دلوں اور کانوں پر مہر اور آنکھوں پر پردہ ہے۔	البقرۃ (۲)	۶ تا ۷
کافر دل سے ایمان نہیں لاتے۔	البقرۃ (۲)	۸
منافقوں کے دلوں میں کفر کا مرض ہے۔	البقرۃ (۲)	۱۰
موسیٰؑ نے کہا کہ پروردگار فرماتا ہے کہ بیل کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو۔	البقرہ (۲)	۶۹
تمہارے دل پتھروں کی طرح سخت ہو گئے۔	البقرۃ (۲)	۷۴
انہوں نے کہا ہمارے دل غلافوں (پردے) میں بند ہیں۔	البقرۃ (۲)	۸۸
ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت بیٹھ گئی تھی۔	البقرۃ (۲)	۹۳
دنیا کی خواہش رکھنے والوں کے دل کبھی نہیں بھرتے۔	البقرۃ (۲)	۹۶
جو جبرئیل کا دشمن ہے اس کو مر جانا چاہئے جس نے آپ (ﷺ) کے دل پر اللہ کے حکم سے پیغام اتارا۔	البقرۃ (۲)	۹۷
بہت سے اہلِ کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد آپ (ﷺ) کو پھر کافر بنا دیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۹
ان کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۱۸
(ابراہیمؑ کی دعا کہ) اے پروردگار! ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کرنا جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے۔ اور ان (کے دلوں) کو پاک		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
صاف کیا کرے۔	البقرہ(۲)	۱۲۹
اللہ تمہاری قسموں پر مواخذہ نہیں کرے گا۔ البتہ جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا۔	البقرۃ(۲)	۲۲۵
اگر کسی عورت کو پیغام نکاح دو یا دل میں مخفی رکھو تو کوئی گناہ نہیں۔	البقرۃ(۲)	۲۳۵
ابراہیمؑ نے اطمینانِ قلب کے لئے اللہ سے درخواست کی کہ مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟	البقرہ(۲)	۲۶۰
شہادت (یعنی گواہی) کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہو گا۔	البقرہ(۲)	۲۸۳
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ اس کا حساب کرے گا۔	البقرۃ(۲)	۲۸۴
جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں۔	آل عمران(۳)	۷
ہدایت کے بعد دلوں میں ٹیڑھ پن سے بچنے اور نعمت عطا کرنے کی دعا۔	آل عمران(۳)	۸
کوئی بات دل میں چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اسے بھی جانتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	آل عمران(۳)	۲۹
عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدمؑ کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ ہو گئے۔	آل عمران(۳)	۵۹
اللہ کی مہربانی ہے کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم بھائی بھائی ہو گئے۔	آل عمران(۳)	۱۰۳
تمہیں تکلیف پہنچانے میں کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔ زبان سے زیادہ ان کے دلوں میں دشمنی ہے۔ ہم نے تمہیں کھول کھول کر آیات سنا دی ہیں۔	آل عمران(۳)	۱۱۸
تم (صاف دل) لوگ ہو۔	آل عمران(۳)	۱۱۹
تو تم میں دو گروہ دل چھوڑ رہے تھے تو اللہ ان کا مددگار رہا۔ مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔	آل عمران(۳)	۱۲۲
آپ (ﷺ) مومنوں کو یہ کہہ (کر ان کا دل بڑھا) رہے تھے کہ پروردگار تین ہزار فرشتوں سے مدد کرے گا۔	آل عمران(۳)	۱۲۴
اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تو اگر یہ اچانک بھی حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہزار نشان زدہ فرشتوں تمہاری مدد کو بھیجے گا۔	آل عمران (۳)	۱۲۵
اور اس مدد کو اللہ نے تمہارے لئے (ذریعہ) بشارت بنایا اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے۔	آل عمران (۳)	۱۲۶
مومنو! دل نہ چھوڑنا اور نہ غم کرنا اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔	آل عمران (۳)	۱۳۹
ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۵۱
اللہ دلوں کی آزمائش کر کے ان کو پاک کرتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۴
اللہ منافقوں کے دلوں میں افسوس پیدا کرنا چاہتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۶
آپ (ﷺ) نرم دل ہیں اگر سخت دل ہوتے تو یہ (منافق) آپ کے پاس سے بھاگ جاتے۔	آل عمران (۳)	۱۵۹
منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔	آل عمران (۳)	۱۶۷
غلطیوں پر درگزر کر کے نصیحت کرو اور ایسی بات کہو جو ان کے دل پر اثر کر جائے۔	النساء (۴)	۶۳
جب تک اپنے اختلاف میں آپ (ﷺ) کو منصف نہ بنائیں اور آپ کے فیصلہ کو دل سے نہ مانیں اس وقت تک مومن نہ ہوں گے۔	النساء (۴)	۶۵
عہد توڑنے، اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے، انبیاء کو ناحق قتل کرنے پر ان کو مردود کر دیا اور ان کے کفر کے سبب اور حضرت مریمؑ پر بہتانِ عظیم کے سبب ان کے دلوں پر مہر کر دی کہ یہ تو کم ہی ایمان لاتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۵اور۱۵۶
اللہ دلوں کی باتوں کو جانتا ہے۔	المائدہ (۵)	۷
عہد توڑنے پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔	المائدہ (۵)	۱۳
بعض یہودی جاسوسی کے لئے ایمان لائے مگر ان کے دل مومن نہیں ہیں یہ اپنے لوگوں کے لئے جاسوسی کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔	المائدہ (۵)	۴۱
جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ یہودیوں اور نصرانیوں سے دوڑ دوڑ کر ملتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے۔ سو قریب		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور حکم نازل فرمائے۔ پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔	المائدہ(۵)	۵۲
پیغمبر کی اگر کوئی بات دل کو نہ لگتی تو اسے قتل کر دیتے یا جھٹلاتے اور خیال تھا کہ کوئی آفت ان پر نہیں آئے گی۔	المائدہ(۵)	۷۰اور۷۱
حواریوں کی عیسیٰؑ سے آسمان سے خوان نازل کرنے کی خواہش تا کہ دل تسلی پائیں۔	المائدہ(۵)	۱۱۲اور۱۱۳
اللہ تعالیٰ کے عیسیٰؑ سے اس سوال پر کہ کیا تو نے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں مریم کو اللہ کے سوا معبود مقرر کرو۔ تو حضرت عیسیٰؑ اس سے انکار کریں گے اور کہیں گے یہ میری شایان شان نہیں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں ہے۔ اے اللہ تو میرے دل کا حال جانتا ہے جب کے تیرے دل میں کیا ہے میں نہیں جانتا تو عالم الغیب ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۶
بعض تمہاری طرف سُن گُن رکھتے ہیں مگر ان کے دلوں پر پردے، کانوں میں ثقل (ڈاٹ) پیدا کر دیا کہ وہ سن نہ سکیں اور یہ تمام نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہ لائیں گے۔	الانعام(۶)	۲۵
پیغمبروں کو ان کی طرف بھیجا مگر نافرمانیوں پر سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے پھر جب ان پر عذاب آتا ہے تو عاجزی کیوں نہیں کرتے اُن کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے شیطان ان کے کام کو آراستہ کر دکھاتا تھا۔	الانعام(۶)	۴۲اور۴۳
اگر اللہ ان کی آنکھیں اور کان چھین لے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود تمہیں یہ نعمتیں دے۔	الانعام(۶)	۴۶
ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے جیسے پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے تھے اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔	الانعام(۶)	۱۱۰
دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں باتیں ڈالتے رہتے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۱۲
اور اس لئے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں۔ اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔	الانعام(۶)	۱۱۳
شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔	الانعام(۶)	۱۲۱
یہ کتاب آپ (ﷺ) پر نازل ہوئی تو اس سے آپ (ﷺ) کے دل تنگ نہ ہوں۔	الاعراف(۷)	۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وارث کے لئے ہدایت کہ گناہوں کے سبب مصیبت پڑسکتی ہے اور دلوں پر مہر لگا دیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۰۰
پیغمبران کے پاس نشانیاں لے کر آئے مگر وہ کفر پر قائم رہے اسی طرح کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۰۱
بہت سے جن وانس کو دوزخ کے لئے پیدا کیا ان کے دل ہیں مگر سمجھتے نہیں، آنکھیں ہیں پر دیکھتی نہیں اور کان ہیں مگر سنتے نہیں۔	الاعراف (۷)	۱۷۹
اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا تو اللہ سے پناہ مانگ لیا کرو۔	الاعراف (۷)	۲۰۰
اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور ہلکی آواز سے صبح شام یاد کرتے رہو۔	الاعراف (۷)	۲۰۵
اللہ کے ذکر سے ایمان والوں کے دل ڈر جاتے ہیں۔	الانفال (۸)	۲
ہزار فرشتوں سے مدد کی تا کہ دل کو اطمینان ہو۔	الانفال (۸)	۹ اور ۱۰
نیند تسکین کے لئے دی اور بارش برسا کر پاک کیا جس سے دل مضبوط ہوئے۔	الانفال (۸)	۱۱
اللہ کا حکم کہ مومنوں کو فرشتے تسلی دیں تا کہ ثابت قدم رہیں اور میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب وہیبت ڈالے دیتا ہوں۔	الانفال (۸)	۱۲
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم نہ ماننے پر اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ (یعنی دلوں پر پردہ ڈال دیتا ہے)۔	الانفال (۸)	۲۴
اللہ کو منظور ہے کہ جو کام ہو کر رہنے والا ہے اسے کر ڈالے اور خواب میں کافروں کو تھوڑا کر کے دکھایا، اگر زیادہ کر کے دکھاتا تو تم لوگ دل چھوڑ دیتے اللہ تھوڑا ہی دکھاتا رہا تا کہ جو کام منظور تھا اسے کر ڈالے۔	الانفال (۸)	۴۲ تا ۴۴
منافقوں اور (کافر) جن کے دل میں مرض تھا کہتے تھے ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔	الانفال (۸)	۴۹
جب تک اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں اللہ انہیں بدلا نہیں کرتا۔	الانفال (۸)	۵۳
مومنوں کے دلوں میں الفت پیدا کرتا ہے۔	الانفال (۸)	۶۳
قیدیوں کے دل میں اللہ نے اگر نیکی معلوم کی تو جو (مال) چھن گیا ہے اللہ اس سے بہتر عنایت کرے گا اور گناہ بھی معاف کر دے گا۔	الانفال (۸)	۷۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
منہ سے تمہیں خوش کرتے ہیں مگر ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے۔	التوبہ(۹)	۸
(اللہ کی راہ میں) لڑنے کے نتیجے میں کافروں کو تمہارے ہاتھوں اللہ (۱) عذاب دے گا (۲) رسوا کرے گا (۳) تمہیں غلبہ دے گا (۴) مومنوں کے سینوں میں شفا بخشے گا (۵) ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا (۶) جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔	التوبہ(۹)	۱۴اور۱۵
اللہ آزمائے گا کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔	التوبہ(۹)	۱۶
(جہاد پر جانے سے) اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں۔	التوبہ(۹)	۴۵
صدقات (یعنی زکوٰۃ اور خیرات) میں ان لوگوں کا بھی حق ہے جن کی تالیف قلب منظور ہے۔	التوبہ(۹)	۶۰
منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر ﷺ) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اتر آئے کہ ان کی دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کردے۔	التوبہ(۹)	۶۴
منافق ایسی سورت کے آنے پر کہ جس سے اللہ ان کو ظاہر کردے کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی دل لگی کرتے تھے۔	التوبہ(۹)	۶۴اور۶۵
عہد سے روگردانی پر دلوں میں آخرت تک نفاق ڈال دیا کیوں کہ وعدہ کے خلاف کیا اور جھوٹ بولا۔	التوبہ(۹)	۷۶اور۷۷
بعض اپنی حیثیت کے مطابق دل کھول کر خیرات کرتے ہیں، بعض اپنی استطاعت کے مطابق۔	التوبہ(۹)	۷۹
عورتوں کے ساتھ (جہاد کے وقت) گھر میں رہنے پر خوش ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے۔	التوبہ(۹)	۸۷
ضعیف، بیمار یا جن کے پاس خرچ کے لئے مال نہ ہو یا سواری نہ ہونے کی مجبوری سے دل شکستہ واپس جائیں۔	التوبہ(۹)	۹۱اور۹۲
اللہ نے جہاد سے بچ کر گھر بیٹھنے والوں کے دلوں پر مہر کردی ہے۔	التوبہ(۹)	۹۳
بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور رضا مندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیا گرجانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔ (ایسی گرجانے والی عمارت سے) ہمیشہ انکے دلوں میں خلجان رہے گا۔ مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہوجائیں مگر اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔	التوبہ(۹)	۱۰۹اور۱۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور متحمل (مزاج) تھے۔	التوبہ (۹)	۱۱۴
بیشک اللہ نے پیغمبر (ﷺ) پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر بھی کہ باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر (ﷺ) کے ساتھ رہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۷
ہر نئی سورۃ کے نازل ہونے پر ایمان والوں کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے البتہ جن کے دلوں میں مرض ہے ان کا مرض زیادہ ہو جاتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۴ اور ۱۲۵
نئی سورت کے نازل ہونے پر ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں پھر پھر جاتے ہیں اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۷
لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت (یعنی قرآن)، دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا، مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے۔	یونس (۱۰)	۵۷
ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۷۴
موسیٰؑ کی دعا کہ فرعون اور اس کے سرداروں کے مال کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔	یونس (۱۰)	۸۸
وہ ان کی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے وہ تو ان کی دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے۔	ھود (۱۱)	۵
شاید آپ (ﷺ) کچھ چیز وحی میں سے جو آپ کے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے آپ کا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ رسول (ﷺ) پر خزانہ کیوں نازل نہیں ہوا یا ساتھ میں فرشتہ کیوں نہیں آیا۔	ھود (۱۱)	۱۲
اللہ دلوں کے حال سے خوب واقف ہے۔	ھود (۱۱)	۳۱
کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر ﷺ) نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں۔	ھود (۱۱)	۳۵
ابراہیمؑ نے فرشتوں کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔	ھود (۱۱)	۷۰
ابراہیمؑ تحمل والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔	ھود (۱۱)	۷۵
فرشتوں کے آنے پر لوطؑ غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہا کہ آج کا دن بڑا مشکل ہے۔	ھود (۱۱)	۷۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اے شعیبؑ!) تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو۔	ھود (۱۱)	۸۷
سے ایک مٹھی بھری اور اسے (بچھڑے کے) قالب میں ڈال دیا۔ میرے جی کو یہ اچھا لگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۶
پیغمبروں کے سچے حالات آپ (ﷺ) کے دل کو قائم رکھنے کے لئے بتائے ہیں اور مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔	ھود (۱۱)	۱۲۰
یعقوبؑ نے کہا کہ (حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ کہانی) بنا لائے ہو۔	یوسف (۱۲)	۱۸
شہر میں چرچے کہ عزیز کی بیوی غلام کی طرف مائل ہوگئی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔	یوسف (۱۲)	۳۰
یعقوبؑ کے دل کی خواہش کے مطابق وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کا) باپ نے کہا تھا۔	یوسف (۱۲)	۶۸
یوسفؑ نے اپنے بارے میں بھائیوں کے الزام کو دل میں مخفی رکھا۔	یوسف (۱۲)	۷۷
باپ (یعقوبؑ) سمجھ گئے کہ یہ بات انہوں نے دل سے بنائی ہے۔ تو صبر ہی کرنا چاہئے شائد کہ اللہ سب کو میرے پاس لے آئے۔	یوسف (۱۲)	۸۳
دوسرے بیٹے کی خبر پر رنج والم میں یعقوبؑ کی آنکھیں سفید ہوگئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔	یوسف (۱۲)	۸۴
یہ (قرآن) ایسا نہیں جو (اپنے دل سے) بنا لیا جائے۔	یوسف (۱۲)	۱۱۱
آپ (ﷺ) سے نشانی کا پوچھتے ہیں کہہ دو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہو اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے یعنی ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲۷اور۲۸
اللہ مومنوں (کے دلوں) کو دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی۔	ابراہیم (۱۴)	۲۷
(حضرت ابراہیمؑ نے دعا کی کہ) اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی اولاد کو میدان میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔ اے ہمارے پروردگار! تا کہ یہ نماز پڑھیں تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۳۷
اللہ ظالموں کے اعمال کو دیکھ رہا ہے بس صرف مہلت دے رہا ہے پھر قیامت کو وہ دوڑ رہے ہوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گے ان کے دل خوف سے ہوا ہو رہے ہوں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۲ تا ۴۳
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے مگر سب ان کا مذاق اڑاتے تھے اور اس طرح ہم اس (تکذیب وضلال) کو گناہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۱۰ تا ۱۲
ان (جنتیوں) کے دلوں میں (پہلے) جو کدورت ہوگی ان کو نکال (کر صاف کر) دیں گے۔	الحجر (۱۵)	۴۷
مشرکوں کی باتوں سے آپ (ﷺ) کا دل تنگ ہوتا ہے۔ لہٰذا آپ (ﷺ) تسبیح کریں خوبیاں بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں میں داخل ہو جائیں۔	الحجر (۱۵)	۹۷ تا ۹۸
تمہارا معبود تو اکیلا ہے تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۲
بیٹی کا سن کر منہ کالا پڑ جاتا ہے اور (اس کا دل) اندوہناک ہو جاتا ہے۔	النحل (۱۶)	۵۸
اللہ ہی تم کو ماں کے شکم سے پیدا کرتا ہے اس نے تم کو آنکھیں اور دل دیئے تاکہ تم شکر کرو۔	النحل (۱۶)	۷۸
جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے۔ اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا۔	النحل (۱۶)	۱۰۶
ان کے دلوں پر کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور یہ خسارہ پانے والوں میں ہوں گے۔	النحل (۱۶)	۱۰۸ اور ۱۰۹
ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ جھڑکنا، ادب سے بات کرنا اور عاجزی سے ان کے آگے جھکے رہنا۔ اور دعا کرنا کہ دعا کہ جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں پالا اور پرورش کیا تو بھی ان پر رحمت کرنا۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا رب اس سے واقف ہے اگر تم نیک ہو گے تو وہ بھی بخش دینے والا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۳ تا ۲۵
جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے مت پڑ کہ کان آنکھ اور دل ان سب کی باز پرس ہوگی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۶
جب قرآن پڑھتے ہو تو ہم تم میں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان پردہ ڈال دیتے ہیں اور دلوں پر بھی اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ڈال دیتے ہیں کہ وہ بدک جاتے ہیں اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ یہ جس طرح سنتے ہیں ہم جانتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۵ تا ۴۷
چاہیں تو (اللہ کی کتاب) تمہارے دلوں سے غائب کر دیں مگر یہ تمہارے پروردگار کی رحمت اور فضل ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۶ اور ۸۷
انسان دل کا بہت تنگ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۰
اصحاب کہف کے دلوں کو مضبوط کر دیا۔ جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار تو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ ہم اس کے سوا اور کسی کو معبود نہ پکاریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۴
جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اس کا کہنا نہ ماننا۔	الکھف (۱۸)	۲۸
ان کے دلوں پر پردے کانوں میں ڈاٹ ہیں کہ انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو کبھی نہ آئیں گے۔	الکھف (۱۸)	۵۷
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک عمل کیے تو اللہ ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا۔	مریم (۱۹)	۹۶
جب جادوگروں نے رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں تو وہ ایسے لگا جیسے دوڑ رہی ہوں۔ (اس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف کیا۔ ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب رہو گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۶ تا ۶۸
مگر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈال دیا کہ تم کو ایسا درخت بتاتا ہوں جو ہمیشہ کی زندگی اور بادشاہت دے گا جو کبھی زائل نہ ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۰
ان (ظالموں) کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں سے دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو؟	الانبیاء (۲۱)	۳
بت پرستوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔	الانبیاء (۲۱)	۶۴
یہ ہے (ہمارا حکم) کہ جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔	الحج (۲۲)	۳۲
یہ ایسے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، مصیبت پر صبر کرتے، نماز آداب سے پڑھتے اور ہمارے دیئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳۵
تو کیا ان تباہ شدہ بستیوں سے سبق حاصل نہیں کرتے۔ اصل دیکھو تو ان کے دل ہی اندھے ہوتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان کے وسوسہ کو ان کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے آزمائش بنا دیتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۵۳
ایمان لا کر ان کے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں۔	الحج (۲۲)	۵۴
ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۶۰
ان کے دل غفلت میں پڑے ہیں اور یہ لوگ نیک کام کرنے کے بجائے دوسرے کام کرتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۶۳
کان آنکھیں اور دل بنائے، زمین سے پیدا کیا اور اسی کی طرف لوٹو گے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۸اور۷۹
جب تم نے وہ بات (بہتان کی) سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں سے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا؟	النور (۲۴)	۱۲
جن لوگوں کے دلوں کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے اور نہ خرید وفروخت۔ وہ اس دن سے جب دل (خوف سے) الٹ جائیں گے اور آنکھیں چڑھ جائیں گی ڈرتے ہیں۔	النور (۲۴)	۳۷
کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا یہ شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) ان کے حق میں ظلم کریں؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں۔	النور (۲۴)	۵۰
آہستہ آہستہ اس لئے نازل کیا کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں۔	الفرقان (۲۵)	۳۲
(موسیٰ نے) کہا کہ میں ڈرتا ہوں کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں، میرا دل تنگ ہوتا ہے اور زبان رکتی ہے لہٰذا ہارونؑ کو میرے ساتھ بھیجیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۲اور۱۳
جنت پاک دل والوں اور پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی۔	الشعراء (۲۶)	۸۹اور۹۰
(قرآن) آپ (ﷺ) کے دل پر (اتارا) تا کہ لوگوں کو نصیحت کرتے رہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۴
اس طرح ہم نے گنہگاروں کے دلوں میں اس (قرآن سے) انکار کو داخل کر دیا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۰
ہماری روشن نشانیوں کو جادو کہہ کر ناانصافی اور غرور سے انکار کر دیا۔ مگر ان کے دل ان کو مان چکے تھے تو دیکھو فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔	النمل (۲۷)	۱۴
ان (گنہگاروں کی) چالوں پر پریشان نہ ہونا اور نہ ہی تنگ دل ہونا۔	النمل (۲۷)	۷۰
موسیٰؑ کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے قریب تھا کہ وہ اس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(غصے) کو ظاہر کردیتیں مگر ہم چاہتے تھے کہ وہ مومنوں میں ہی رہیں۔	القصص (۲۸)	۱۰
جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس پہنچے تو وہ ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۳
کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقتِ مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے؟	الروم (۳۰)	۸
سمجھ نہ رکھنے والوں کے دل پر اللہ مہر لگا دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۵۹
بشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۳
جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی، پھر اس کی نسل حقیر پانی سے شروع کی، پھر اسے درست کیا اور اس میں روح پھونکی، کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔	السجدہ (۳۲)	۷تا۹
اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے۔	الاحزاب (۳۳)	۴
جو بات تم سے غلطی سے ہوگئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں البتہ جو قصدِ دلی سے کرو (اس پر مواخذہ) ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵
اور جب فوجیں اوپر اور نیچے چڑھ آئیں تو آنکھیں پھر گئیں اور دل دہشت زدہ ہوگئے تو اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۰
تو منافق اور وہ جن کے دل میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) نے وعدہ دھوکہ دینے کے لئے کیا۔	الاحزاب (۳۳)	۱۲
اہلِ کتاب جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی ان کے دلوں میں دہشت ڈال کر قلعوں سے اتار دیا اگر تم قتل کرتے تو کتنوں کو قتل کردیتے یا کتنوں کو قید کر لیتے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۶
اے پیغمبر کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو لہٰذا اگر پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی مرد سے) نرم لہجے میں بات نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ جس کے دل میں مرض ہو غلط فہمی پیدا نہ ہو جائے صرف ضرورت کے مطابق ہی بات کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۲
جس (زیدؓ) پر اللہ اور اللہ کے رسول (ﷺ) نے احسان کیا اور کہتے تھے کہ وہ اپنی بیوی کو اپنے پاس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رکھے اور اللہ سے ڈرا اور آپ اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۱
نامحرم اگر کوئی سامان مانگیں تو پردے کے باہر سے مانگیں۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت ہی پاکیزگی کی بات ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے افواہیں اڑاتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۶۰
جب دلوں سے اضطراب دور ہو جائے گا تو سوال کریں گے کہ پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ تو فرشتے کہیں گے کہ حق فرمایا ہے۔	سبا (۳۴)	۲۳
کافر جب عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے۔	سبا (۳۴)	۳۳
اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۸
ابراہیمؑ نوحؑ کے پیروؤں میں تھے اور وہ اپنے پروردگار کے پاس پاک وصاف دل لے کر آئے۔	الصّفّت (۳۷)	۸۳اور۸۴
(ابراہیمؑ نے) پروردگار سے نیک وصالح اولاد کی دعا کی تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔	الصّفّت (۳۷)	۱۰۰اور۱۰۱
تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۷
انسان تکلیف میں اپنے پروردگار کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۸
جن کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیا ہو وہ اور جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہوں وہ برابر نہیں ہو سکتے۔	الزمر (۳۹)	۲۲
اللہ سے ڈرنے والوں کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت پر ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۳
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل اللہ کے ذکر پر منقبض ہو جاتے ہیں اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب دل خوف سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔	المؤمن (۴۰)	۱۸
اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۵
جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں صرف تکبر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۶
تمہارے دلوں میں جہاں جانے کی حاجت ہو تو سواری کے جانوروں اور کشتیوں پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔	المؤمن (۴۰)	۸۰
کافروں کا کہنا کہ ہمارے دلوں پر پردہ ہے اور تمہارے اور ہمارے درمیان بھی پردہ ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵
اللہ چاہے تو دلوں پر مہر لگا دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
خواہشوں کو معبود بنانے والے جانتے بوجھتے گمراہ ہیں۔ ان کے کانوں پر اور دل پر مہر ہے اور آنکھوں پر پردہ ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے جو تم کو نہیں دیئے۔ انہیں کان، آنکھیں اور دل دیئے جو اللہ کی آیتوں سے انکار پر کچھ کام نہ آئے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۶
بعض کان لگا کر سنتے ہیں مگر بعد میں علم سے پوچھتے ہیں کہ انہوں نے ابھی کیا کہا تھا ان کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے یہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۶
جہاد کے حکم آنے پر جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو رہی ہو۔ سو ان منافقوں کے لئے خرابی ہے۔	محمد (۴۷)	۲۰
یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل (یعنی تالے) لگ رہے ہیں۔	محمد (۴۷)	۲۴
ان کے دلوں میں بیماری اور کینہ ہے۔ ان کے خیال میں اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا۔	محمد (۴۷)	۲۹
مومنوں کے دلوں پر تسلی کی تا کہ ان کا ایمان اور بڑھے۔	الفتح (۴۸)	۴
یہ لوگ اپنی زبان سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہوتا۔	الفتح (۴۸)	۱۱
برے خیال ان کے دلوں کو اچھے لگتے ہیں۔	الفتح (۴۸)	۱۲
جو ان کے دلوں میں تھا، وہ اللہ جانتا ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں نے اپنے دلوں میں جہالت کی وجہ سے ضد کی۔	الفتح (۴۸)	۲۶
اللہ کے رسول (ﷺ) ہیں وہ اور ان کے ساتھی کافروں کے حق میں سخت اور آپس میں رحم دل ہیں۔	الفتح (۴۸)	۲۹
جو لوگ اللہ کے پیغمبر (ﷺ) کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں ان کے دل اللہ نے تقویٰ کے لئے آزمالئے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	الحجرات (۴۹)	۳
اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو عزیز بنادیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجادیا ہے اور کفر اور نافرمانی سے تم کو بیزار کردیا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۷
ایمان صرف زبان سے کہہ دینے کا نام نہیں بلکہ ایمان دلوں میں داخل ہونا چاہئے اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرو۔	الحجرات (۴۹)	۱۴
دلوں میں گزرتے خیالات کو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ جانتا ہے۔	ق (۵۰)	۱۶
جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا دل لے کر آیا۔ اس (جنت) میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوجاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔	ق (۵۰)	۳۳
قرآن دل سے متوجہ ہوکر سننے والے کے لئے نصیحت ہے۔	ق (۵۰)	۳۷
جب فرشتوں نے کھانے کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا تو ابراہیمؑ نے دل میں خوف کیا۔	الذٰریٰت (۵۱)	۲۷ اور ۲۸
(رسول اللہ ﷺ نے) جو دیکھا تو اس کو ان کے دل نے جھوٹ نہ جانا۔	النجم (۵۳)	۱۱
وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	الحدید (۵۷)	۶
کیا مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو اللہ برحق (کی طرف سے) نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہوجائیں؟	الحدید (۵۷)	۱۶
مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کو بھیجا اور ان کو انجیل عطا کی اور ان کی پیروی کرنے والوں کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈالی اور لذت سے کنارہ کشی کی اپنی راہ نکال لی جو انہوں نے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کی حالانکہ اللہ نے اس کا حکم نہیں دیا تھا۔ پھر وہ اس کو نباہ بھی نہ سکے۔	الحدید (۵۷)	۲۷
(رسول اللہ ﷺ کی) نافرمانی پر دل میں کہتے ہیں کہ اس پر اللہ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا؟	المجادلہ (۵۸)	۸
جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے دشمنوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا بیٹے بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے۔ اور فیضِ غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
قلعوں میں بند یہ سمجھتے تھے کہ قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے۔ ان کے دلوں میں اللہ نے دہشت ڈال دی اور وہ اپنے ہی ہاتھوں اپنے گھروں کو اجاڑنے لگے تو اے آنکھ رکھنے والو! اس سے عبرت پکڑو۔	الحشر (۵۹)	۲
انصار ہجرت سے پہلے گھروں میں مقیم اور ایمان پر قائم رہے اور مہاجرین کو دل سے پیار کرتے رہے۔	الحشر (۵۹)	۹
دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دے۔	الحشر (۵۹)	۱۰
کافروں کے دلوں میں مسلمانوں کی ہیبت اللہ سے بڑھ کر ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۳
یہ سب جمع ہو کر بھی دوبدو نہیں لڑ سکتے اس لئے قلعوں یا دیواروں کی اوٹ سے لڑتے ہیں۔ یہ اکٹھے ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔	الحشر (۵۹)	۱۴
جب لوگوں نے کجروی کی تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الصف (۶۱)	۵
ایمان لانے کے بعد کفر کرنے پر اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔	المنفقون (۶۳)	۳
جو کچھ تم چھپا کر کرو یا کھلم کھلا کرو وہ اسے بھی جانتا ہے۔ اللہ تو دلوں کے بھید سے بھی واقف ہے۔	التغابن (۶۴)	۴
اللہ ایمان لانے پر اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۱
دلوں میں برائی آنے پر توبہ کرو۔	التحریم (۶۶)	۴
سچے دل سے توبہ کرنے پر بخشش اور جنت، انکے ساتھ ایمان کا نور چلے گا۔	التحریم (۶۶)	۸
تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	الملک (۶۷)	۱۳
کان آنکھیں اور دل بنائے۔	الملک (۶۷)	۲۳
(فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلانے والوں کو) اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچا لے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا۔	الدھر (۷۶)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور جو کافر (ہیں) پوچھتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اس طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۱
اس (قیامت کے) دن لوگوں کے دل خائف ہو رہے ہوں گے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۸
اعمالِ بد سے دلوں اور کانوں کو زنگ لگ گیا۔	المطففین (۸۳)	۱۴
اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔	الانشقاق (۸۴)	۲۳
جس دن دلوں کے بھید جانچیں جائیں گے تو انسان کی کچھ پیش نہ چلے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا۔	الطارق (۸۶)	۹ اور ۱۰
بہشتِ بریں میں اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل۔	الغاشیہ (۸۸)	۹ اور ۱۰
قبروں میں جو ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں گے اور دلوں میں جو ہے وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۹ اور ۱۰
جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے وہ دل پسند عیش میں ہوگا۔	القارعہ (۱۰۱)	۷
یہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ میں ڈالیں جائیں گے جو دلوں پر جا لپٹے گی اور آگ کے بڑے بڑے ستونوں میں بند کر دیئے جائیں گے۔	الھمزہ (۱۰۴)	۴ تا ۹
لوگوں کے پروردگار جو بادشاہ حقیقی اور معبودِ برحق ہے کی پناہ مانگتا ہوں، دلوں میں وسوسے ڈالنے والوں سے خواہ وہ جنات میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔	الناس (۱۱۴)	۱ تا ۶

(ساتھ ہی دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

ق

قلعے

اگر ان (منافقوں) کو بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔	التوبہ (۹)	۵۷
(لوطؑ نے) کہا اے کاش! مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا۔	ھود (۱۱)	۸۰
اہلِ کتاب جنھوں نے اُن کی مدد کی تھی ان کے دلوں میں دہشت ڈال کر قلعوں سے اتار دیا اگر تم قتل کرتے تو کتنوں کو قتل کر دیتے یا کتنوں کو قید کر لیتے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۶
(سلیمانؑ) جو چاہتے یہ اُن کے لئے بناتے یعنی قلعے، مجسمے اور تالاب جیسے برتن اور دیگیں جو ایک		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہی جگہ رکھی رہیں۔	سبا (۳۴)	۱۳
قلعوں میں بند یہ سمجھتے تھے کہ قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچالیں گے۔ ان کے دلوں میں اللہ نے دہشت ڈال دی اور وہ اپنے ہی ہاتھوں اپنے گھروں کو اجاڑنے لگے تو اے آنکھ رکھنے والو اس سے عبرت پکڑو۔	الحشر (۵۹)	۲
یہ سب جمع ہو کر بھی دوبدو نہیں لڑ سکتے اس لئے قلعوں یا دیواروں کی اوٹ سے لڑتے ہیں۔ یہ اکٹھے ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔	الحشر (۵۹)	۱۴

قلم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آپ (ﷺ) ان کے پاس اس وقت نہیں تھے جب وہ مریم کی کفالت کے لئے قلمیں ڈال رہے تھے اور نہ ہی اس وقت بھی اس کے پاس تھے جب وہ لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔	آلِ عمران (۳)	۴۴
کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں۔	الکھف (۱۸)	۱۰۹
زمین میں جتنے درخت ہوں قلم ہو جائیں اور سمندر سیاہی پھر اسی طرح سات سمندر اور بھی ہو جائیں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۷
بے شک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور (جو) کچھ ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۲
قلم کی اور جو (اہلِ قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم! آپ (ﷺ) دیوانے نہیں، آپ کے لئے بے انتہا اجر اور آپ بہترین اخلاق والے ہیں۔	القلم (۶۸)	۱ تا ۴
قلم کے ذریعے علم سکھایا۔	العلق (۹۶)	۴

قناعت

(دیکھئے: صبر صفحہ ۱۵۷۰)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

قوت

(دیکھئے: زور صفحہ ۱۴۳۰، طاقت صفحہ ۱۵۹۲)

قول وفعل

دوسروں کو نصیحت کرتے ہو جبکہ خود کو چھوڑ دیتے ہو۔	البقرۃ(۲)	۴۴
منافق ظاہر میں با اخلاق مگر اندر سے فاسق ہیں۔	البقرۃ(۲)	۲۰۴
منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہوتیں اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔	آلِ عمران(۳)	۱۶۷
اللہ دلوں کے حال سے خوب واقف ہے۔	ھود(۱۱)	۳۱
کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔	الشعراء(۲۶)	۲۲۶
یہ لوگ اپنی زبان سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہوتا۔	الفتح(۴۸)	۱۱
ایسی باتیں کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں اللہ ایسی باتوں سے سخت بیزار ہے۔	الصّف(۶۱)	۲اور۳

قوم اور قومیں

جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	البقرہ(۲)	۶۲
جب کوئی پیغمبر ان کو ایسی باتیں بتاتا جو انکو پسند نہ ہوتیں تو یہ انبیاء کو قتل کر دیتے اور کچھ کو جھٹلاتے تھے۔	البقرہ(۲)	۸۷
دعا کہ اے پروردگار! ہم پر صبر کے دھانے کے کھول دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور لشکرِ کفار پر فتح یاب کر۔	البقرۃ(۲)	۲۵۰
دعا کہ ہم کو قوم کافرین پر غالب فرما۔	البقرۃ(۲)	۲۸۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔	آل عمران (۳)	۱۱۰
پہلے بھی بہت سے لوگ تھے تو چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔	آل عمران (۳)	۱۳۷
اللہ چاہتا ہے کہ تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی فرمائے۔	النساء (۴)	۲۶
جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آ جائیں۔ (تو ایسوں سے نہ لڑو)۔	النساء (۴)	۹۰
تم ایسے لوگ بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔	النساء (۴)	۹۱
مقتول اگر ایسی قوم میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔	النساء (۴)	۹۲
قرآن سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر مزید بڑھے گا تو آپ (ﷺ) قوم کفار پر افسوس نہ کرنا۔	المائدہ (۵)	۶۸
تم سے پہلے پیغمبروں کو ان کی طرف بھیجا مگر نافرمانیوں پر سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے۔	الانعام (۶)	۴۲
جب ان پر عذاب آتا ہے تو عاجزی کیوں نہیں کرتے اُن کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے، شیطان ان کے کام کو آراستہ کر دکھاتا تھا۔	الانعام (۶)	۴۳
نصیحت فراموش کرنے پر ہر چیز دی جب خوش ہوئے تو ناگہاں پکڑ لیا اور ظالموں کی جڑ کاٹ دی۔	الانعام (۶)	۴۴ اور ۴۵
اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔	الانعام (۶)	۶۶
ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم اور تمہاری قوم صریحاً گمراہی میں ہیں۔	الانعام (۶)	۷۴
ابراہیمؑ کی قوم سے بحث کہ مجھے تو اس (اللہ) نے سیدھا راستہ دکھا دیا شرک سے ڈرتا ہوں میرا پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	الانعام (۶)	۸۰
ابرہیمؑ کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں کیا بحث کرتے ہو؟	الانعام (۶)	۸۳
جن میں پیغمبر بھیجے تھے ان سے پرسش کریں گے۔ اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔	الاعراف (۷)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(قیامت کو) اپنے علم سے ان کا حال بیان کریں گے ہم غائب تو نہ تھے۔	الاعراف (۷)	۷
نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو وہی تمہارا معبود ہے اور مجھے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔	الاعراف (۷)	۵۹
تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تو تمہیں صریح گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۶۰
انہوں نے کہا اے قوم! مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگارِ عالم کا پیغمبر ہوں۔	الاعراف (۷)	۶۱
ھودؑ نے اپنی قوم سے کہا اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟	الاعراف (۷)	۶۵
تو ان کی قوم سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۶۶
(انہوں نے کہا) یاد کرو جب اللہ نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات حاصل کرو۔	الاعراف (۷)	۶۹
قوم ثمود کو اونٹنی بطور نشانی دی۔	الاعراف (۷)	۷۳
قوم عاد کے بعد قوم ثمود کو سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے محل تعمیر کرتے اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے۔	الاعراف (۷)	۷۴
ان کی قوم کے متکبر سردار غریب ایمان لانے والوں سے کہنے لگے کہ بھلا تمہیں یقین ہے کہ صالحؑ اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں۔	الاعراف (۷)	۷۵
انہوں نے اونٹنی کو کونچوں کو کاٹ ڈالا۔	الاعراف (۷)	۷۷
صالحؑ نے ناامید ہو کر کہا کہ اے قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی۔	الاعراف (۷)	۷۹
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔	الاعراف (۷)	۸۰
قوم لوط پر پتھروں کی بارش۔	الاعراف (۷)	۸۳
حضرت شعیبؑ نے مدین کی قوم سے کہا اللہ کی عبادت کرو۔ ناپ تول پوری کرو لوگوں کو چیزیں کم نہ دو فساد نہ پھیلاؤ۔	الاعراف (۷)	۸۵
قوم کے سرداروں کی دھمکی کہ ہم شعیبؑ تم کو اور تمہارے ساتھیوں کو بستی سے نکال دیں گے یا پھر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہمارے مذہب میں شامل ہو جاؤ۔	الاعراف (۷)	۸۸
شعیبؑ کی دعا کہ اے ہمارے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے۔	الاعراف (۷)	۸۹
قوم کے سرداروں نے کہا کہ اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔	الاعراف (۷)	۹۰
جب کسی قوم نے اللہ کے احکام کو جھٹلایا تو ان کے اعمال کے سبب عذاب نے پکڑا۔	الاعراف (۷)	۹۶
کیا بستی والے اس قدر نڈر اور بے خوف ہیں کہ ان کو اس بات کی فکر نہیں کہ اللہ کا عذاب دن یا رات کسی بھی وقت آ سکتا ہے؟	الاعراف (۷)	۹۷ اور ۹۸
پچھلی قوموں کے حالات تم کو سناتے ہیں، پیغمبران کے پاس نشانیاں لے کر آئے مگر وہ کفر پر قائم رہے، ہم اسی طرح کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۰۱
پچھلی قومیں عہد کا پاس نہ کرتیں اور اکثر بدکار ہی تھیں۔	الاعراف (۷)	۱۰۲
فرعونیوں اور پچھلی قوموں کو اللہ کی آیتوں سے انکار پر پکڑ لیا۔	الانفال (۸)	۵۲
جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا۔	الانفال (۸)	۵۳
پروردگار کی آیتوں پر انکار پر سب کو ہلاک کیا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا اور وہ سب ظالم تھے۔	الانفال (۸)	۵۴
اگر کسی قوم سے دغابازی کا خوف ہو تو (ان کا عہد) ان ہی کی طرف پھینک دو۔ اللہ تعالیٰ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔	الانفال (۸)	۵۸
قوم نوحؑ، قوم عاد، قوم ثمود، قوم ابراہیمؑ، مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ یہ تو خود اپنے اوپر ظلم کر کرتے تھے۔	التوبہ (۹)	۷۰
اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے گمراہ کر دے۔ جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔	التوبہ (۹)	۱۱۵
ہر جماعت میں سے چند لوگ نکلتے جو دین سیکھتے، سمجھ پیدا کر لیتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے۔	التوبہ (۹)	۱۲۲
نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تمہیں میرا رہنا اور نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھروسہ کرتا ہوں تو تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر جو میرے خلاف کر سکتے ہو کر لو۔	یونس (۱۰)	۷۱
نوحؑ کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف نشانیاں دے کر بھیجے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔	یونس (۱۰)	۷۴
دعا کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگ کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش دے۔	یونس (۱۰)	۸۵اور ۸۶
یونسؑ کی قوم جب ایمان لے آئی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا۔	یونس (۱۰)	۹۸
اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ (تو انہوں نے ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔	ھود (۱۱)	۲۵اور ۲۶
قوم کے سردار جو کافر تھے کہا تم ہمارے جیسے ہو اور ادنیٰ درجے کے لوگ تمہاری پیروی کرتے ہیں تم جھوٹے ہو۔	ھود (۱۱)	۲۷
نوحؑ نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اس کے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں؟ اور تم ہو کہ ناخوش ہو رہے ہو۔	ھود (۱۱)	۲۸
اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں۔ میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے۔	ھود (۱۱)	۲۹
نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا۔ تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔	ھود (۱۱)	۳۶
نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کی تو قوم کے سرداران کے پاس سے گزرتے ہوئے تمسخر کرتے۔	ھود (۱۱)	۳۸
قصہ نوحؑ غیب کی خبروں میں سے ایک ہے جو آپ (ﷺ) کو وحی کی ہیں اس سے پہلے نہ آپ (ﷺ) ہی اسے جانتے تھے اور نہ آپ (ﷺ) کی قوم۔	ھود (۱۱)	۴۹
قوم عاد کی طرف ھودؑ کو بھیجا انہوں نے کہا کہ میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	ھود (۱۱)	۵۰
اے میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟	ھود(۱۱)	۵۱
اور اے قوم! اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا۔ اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھے گی۔	ھود(۱۱)	۵۲
قومِ ھود کا کہنا کہ تم کوئی دلیل نہیں لائے نہ ہم اپنے معبود کو چھوڑیں گے اور نہ تم پر ایمان لائیں گے تم تو آسیب زدہ ہو۔	ھود(۱۱)	۵۳اور۵۴
قومِ عاد نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا، پیغمبروں کی نافرمانی کی اور سرکشوں کا کہنا مانا۔	ھود(۱۱)	۵۹
قومِ عاد پر اس دنیا میں بھی لعنت لگی رہے گی اور قیامت کے دن بھی۔	ھود(۱۱)	۶۰
قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔	ھود(۱۱)	۶۱
انہوں نے کہا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے اس میں ہمیں قوی شبہ ہے۔	ھود(۱۱)	۶۲
(صالح نے) کہا قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں۔ اور اس نے مجھے اپنے ہاں (نبوت) کی نعمت بخشی۔ تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟	ھود(۱۱)	۶۳
اور کہا کہ اے قوم! تم اللہ کی اونٹنی کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا۔	ھود(۱۱)	۶۴
قومِ صالح کے اُونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالنے پر تین دن کے بعد عذاب کی پیشگوئی کی۔	ھود(۱۱)	۶۵
فرشتوں نے کہا کہ ہم قومِ لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں۔	ھود(۱۱)	۷۰
ابراہیمؑ قومِ لوطؑ کے بارے میں گفتگو کرتے رہے۔	ھود(۱۱)	۷۴
فرشتوں کے پہنچنے پر لوطؑ کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشہ دوڑتے ہوئے آئے۔	ھود(۱۱)	۷۸
(لوطؑ نے) کہا اے قوم! یہ (جو) میری (قوم) کی لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے (جائز اور) پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری آبرو رکھیو۔	ھود(۱۱)	۷۸
وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہارے (قوم) کی بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور ہماری غرض		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کو تم خوب جانتے ہو۔	ھود(۱۱)	۷۹
مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔۔	ھود(۱۱)	۸۴
اور اے قوم ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزوں کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو۔	ھود(۱۱)	۸۵
انہوں نے کہا کہ اے قوم! میں پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی۔	ھود(۱۱)	۸۸
اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ جیسی مصیبت نوحؑ کی قوم یا ھودؑ کی قوم یا صالحؑ کی قوم پر واقع ہوئی تھی۔ کہ ویسی ہی مصیبت تم پر آ واقع ہو۔ اور لوطؑ کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں۔	ھود(۱۱)	۸۹
شعیبؑ نے کہا اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟	ھود(۱۱)	۹۲
قیامت کے دن فرعون اپنے سرداروں کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں جا اتارے گا۔	ھود(۱۱)	۹۸
پچھلی قوموں کے تھوڑے واقعات آپ (ﷺ) سے بیان کئے بعض باقی ہیں اور بعض کو تہس نہس کر دیا۔	ھود(۱۱)	۱۰۰
پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑتا ہے تو اس کی پکڑ دکھ دینے والی سخت ہے۔	ھود(۱۱)	۱۰۲
جو پہلے امتیں گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے۔	ھود(۱۱)	۱۱۶
پروردگار چاہتا تو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔	ھود(۱۱)	۱۱۸
ہر قوم کے لئے ایک رہنما ہوتا ہے۔	الرعد(۱۳)	۷
اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو وہ پھر نہیں سکتی۔	الرعد(۱۳)	۱۱
ہر پیغمبر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بتا دے۔	ابراہیم(۱۴)	۴
قوم نوحؑ، عاد اور ثمود نے بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا۔	ابراہیم(۱۴)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نوحؑ، عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ جب ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو)۔ اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں۔ ان کے پیغمبروں نے کہا کہ کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کے لئے) ایک مدت مقررہ تک مہلت دے۔ مگر قوم نہ مانی اور دلیل مانگی (یعنی معجزہ دکھاؤ)۔	ابراہیم (۱۴)	۹ اور ۱۰
اور جواب دیا کہ ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں۔	ابراہیم (۱۴)	۱۱
کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا؟	ابراہیم (۱۴)	۲۸
(فرشتوں نے ابراہیمؑ کو بتایا) کہ ہم ایک گنہگار قوم پر عذاب کے لئے جا رہے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۵۸
(لوطؑ نے کہا) میری قوم کی بیٹیاں ہیں (ان سے شادی کر لو)۔	الحجر (۱۵)	۷۱
بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے۔	الحجر (۱۵)	۷۸
(اصحابِ کہف نے کہا) ہماری قوم کے لوگوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۵
(ذوالقرنین نے) ندی کے پاس ایک قوم دیکھی۔	الکھف (۱۸)	۸۶
(زکریاؑ عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے۔	مریم (۱۹)	۱۱
پھر وہ (مریمؑ) اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس آئیں۔	مریم (۱۹)	۲۷
(اللہ نے موسیٰؑ سے) فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے۔	طٰهٰ (۲۰)	۸۵
(ابراہیمؑ نے) اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم لوگ معتکف ہو؟	الانبیاء (۲۱)	۵۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ذوالنونؑ (اپنی قوم سے ناراض ہوکر) غصے کی حالت میں چل دیئے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۷
اگر آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو اس سے پہلے بھی وہ پیغمبروں کو ہمیشہ جھٹلاتے ہی رہے۔ نوحؑ کی قوم، قوم عاد، قوم ابراہیمؑ، قوم لوطؑ اور مدین کے رہنے والوں نے اور موسیٰؑ کو بھی جھٹلایا تھا۔	الحج (۲۲)	۴۲تا۴۴
نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کی عبادت کرو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۳
نوحؑ کی قوم کے سرداروں نے قوم سے کہا یہ تمہارے جیسا آدمی ہے، صرف تم پر بڑائی چاہتا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۴
ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا تم کھاتے پیتے ہو ویسا ہی یہ بھی کھاتا پیتا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۳۳
(فرعونی) کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے خدمتگار ہیں؟	المؤمنون (۲۳)	۴۷
اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو)۔	النور (۲۴)	۳۲
قیامت کو پیغمبر (ﷺ) کہیں گے کہ میری اس قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔	الفرقان (۲۵)	۳۰
نوحؑ کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا۔	الفرقان (۲۵)	۳۷
(ابراہیمؑ کا) باپ اور اپنی قوم سے سوال کہ جن بتوں کو تم پوجتے ہو کیا وہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟ کیا تمہیں فائدہ یا نقصان دے سکتے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۶۹تا۷۳
قومِ نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۵
قوم عاد کو جھٹلانے پر عذاب، سب کو ہلاک کر دیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۹
(قوم) ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۱
قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۰
ملکہ سبا اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے تھے۔	النمل (۲۷)	۲۴
دیکھ لو ان کی چال کا انجام کیسا ہوا؟ ہم نے ان (فسادیوں) کو اور ان کی قوم کو سب کو ہلاک کر ڈالا۔	النمل (۲۷)	۵۱
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کے کام کیوں کرتے ہو؟	النمل (۲۷)	۵۴
ان کی قوم کے لوگ بولے کہ لوطؑ کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو۔	النمل (۲۷)	۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور ہم نے ان پر (لوطؑ کی قوم) پر (پتھروں کا) مینہ برسایا اور وہ ان کے لئے جن کو متنبہ کیا گیا تھا برا ہوا۔	النمل (۲۷)	۵۸
موسیٰؑ کی قوم کا آدمی دشمن کی قوم کے آدمی سے لڑ رہا تھا۔	القصص (۲۸)	۱۵
موسیٰؑ نے جب ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں (یعنی ان کا اور مقتول) کا دشمن تھا پکڑ لیں تو (ان کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔	القصص (۲۸)	۱۹
قارون موسیٰؑ کی قوم میں سے تھا۔	القصص (۲۸)	۷۶
ایک دن قارون بڑی ٹھاٹ سے اپنی قوم سے قوم کے سامنے نکلا۔	القصص (۲۸)	۷۹
نوحؑ کی قوم کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا وہ ظالم تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۴
(ابراہیمؑ کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔	العنکبوت (۲۹)	۱۶
تو ان کی قوم کے لوگ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا ڈالو۔	العنکبوت (۲۹)	۲۴
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۸
لوطؑ کی قوم کے لوگ جواب میں بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔	العنکبوت (۲۹)	۲۹
شعیب نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور یوم آخرت (یعنی قیامت) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔	العنکبوت (۲۹)	۳۶
ان لوگوں نے پچھلی قوموں کا انجام نہیں دیکھا جو ان سے قوت میں بھی زیادہ تھیں اور انہوں نے زمین کو جوتا اور آباد بھی کیا تھا ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ وہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	الروم (۳۰)	۹
برائی کا انجام برا ہوا اس لئے کہ وہ لوگ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور انکی ہنسی اڑاتے تھے۔	الروم (۳۰)	۱۰
پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے جو (اپنی اپنی قوم کے پاس) نشانیاں لے کر آئے مگر نافرمانی کرنے والوں سے بدلہ لے کر چھوڑا۔	الروم (۳۰)	۴۷
ان کو اس سے ہدایت نہ ہوئی کہ ان سے پہلے بہت سی قوموں کو جو چلتے پھرتے تھے ہلاک کر دیا۔	السجدہ (۳۲)	۲۶
پچھلی ہر امت میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبر جو نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے ان کو جھٹلایا گیا تو اللہ نے کافروں کو پکڑ لیا سو ان پر عذاب کیسا ہوا۔	الفاطر (۳۵)	۲۵اور ۲۶
کیا انہوں نے زمین میں نہیں دیکھا کہ جو ان سے پہلے لوگ تھے ان کا کیا انجام ہوا؟ حالانکہ وہ قوت میں زیادہ تھے۔	الفاطر (۳۵)	۴۴
شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم! پیغمبروں کا کہنا مانو۔ یہ ایسے ہیں جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور سیدھے راستے پر بھی ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۰ اور ۲۱
اس کو بشارت دی گئی کہ بہشت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش میری قوم کو اس کی خبر ہو کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۶اور ۲۷
ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں اتارا۔ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ گئے۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۸اور ۲۹
افسوس ہے ان بندوں پر کہ ان کے پاس جب کوئی پیغمبر آیا تو یہ اس سے تمسخر کرتے رہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۰
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر دیا تھا؟ اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کیے جائیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۱ اور ۳۲
متنبہ کیے جانے پر گناہ گاروں کا کیسا انجام ہوا؟	الصفت (۳۷)	۷۳
جب انہوں (یعنی ابراہیمؑ) نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟	الصفت (۳۷)	۸۵
ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کی قوم کو مصیبتِ عظیمہ سے نجات بخشی۔	الصفت (۳۷)	۱۱۵
الیاسؑ نے اپنی قوم سے کہا تم ڈرتے کیوں نہیں؟	الصفت (۳۷)	۱۲۴
ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کیا تو وہ وقت فریاد کرنے اور رہائی کا نہیں تھا۔	صٓ (۳۸)	۳
جس نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ان پر ہوا۔	صٓ (۳۸)	۱۴
یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے۔	صٓ (۳۸)	۱۱
نوحؑ کی قوم، قوم عاد اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں، اسی طرح قوم ثمود، قوم لوط اور بن کے رہنے والوں نے بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا۔	صٓ (۳۸)	۱۲اور ۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ان پر ہوا۔	صٓ (۳۸)	۱۴
کہہ دو کہ اے قوم! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔	الزمر (۳۹)	۳۹
نوحؑ کی قوم اور ان کے بعد کی قوموں نے بھی جھٹلایا اور ہر قوم نے اپنے پیغمبر کو پکڑنا چاہا اور جھگڑتے رہے تاکہ حق کو زائل کریں، تو میں نے ان کو پکڑ لیا سو ان پر میرا عذاب کیسا ہوا۔	المؤمن (۴۰)	۵
پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تو یہ کفر کرتے تھے تو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔	المؤمن (۴۰)	۲۲
(موسیٰؑ نے کہا کہ) اے قوم! آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو (دور کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کرے گا۔	المؤمن (۴۰)	۲۹
تو ایمان والا کہنے لگا کہ اے قوم! مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر پچھلی امتوں کی طرح دن کا عذاب نہ آ جائے۔ یعنی قومِ نوحؑ، قوم عاد اور قوم ثمود کی طرح۔	المؤمن (۴۰)	۳۰ اور ۳۱
اور اے قوم! مجھے پکار کے دن کا خوف ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۲
(مومن بندے نے کہا کہ) اے قوم! میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۴۱
پہلے بھی اپنے پیغمبروں کا لوگ مذاق اڑاتے رہے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۶ اور ۷
ان میں سے زور والوں کو ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی مثال گزر چکی ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۸
جس بستی میں بھی ہدایت والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم باپ دادا کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۲۳
پیغمبر نے ایسے دین کا کہا کہ جو باپ دادا کے راستے سے زیادہ سیدھا راستہ بتاتا ہو مگر انہوں نے اسے نہیں مانا۔	الزخرف (۴۳)	۲۴
ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔	الزخرف (۴۳)	۲۶
یہ (قرآن) آپ (ﷺ) کے لئے اور آپ کی قوم کے لئے نصیحت ہے۔	الزخرف (۴۳)	۴۴
جب مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔	الزخرف (۴۳)	۵۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قوم تُبع (تُبع یمن کا بادشاہ تھا اسکی قوم قوم تُبع کہلاتی ہے) اور وہ لوگ جو تم سے پہلے گنہگار تھے ان سب کو ہلاک کر دیا۔	الدخان (۴۴)	۳۷
ھودؑ نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
جنات نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کے بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۱
پیچھے رہنے والوں گنواروں سے کہہ دو کہ جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلائے جاؤ گے۔	الفتح (۴۸)	۱۶
یہ کافر بھی پچھلی قوموں کے کافروں کی طرح ہی ہیں۔	القمر (۵۴)	۴۳
جن پچھلی قوموں کو کتابیں دی گئیں تو زمانہ طویل ہونے کے سبب اور نافرمانی کے باعث ان کے دل سخت ہو گئے۔	الحدید (۵۷)	۱۶
جب انہوں نے (یعنی ابراہیمؑ نے) اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہیں بے تعلق ہیں۔	الممتحنۃ (۶۰)	۴
ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کہ کے ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو ہدایت کرو۔	نوح (۷۱)	۱
(نوحؑ نے) اپنے پروردگار سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے ہیں۔	نوح (۷۱)	۵ اور ۶
(قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا۔	الشمس (۹۱)	۱۱

(ساتھ ہی دیکھئے: آثار قدیمہ صفحہ ۱۲۳، امت صفحہ ۵۶۰، بستیاں الٹی ہوئی صفحہ ۷۴۹، فرقے صفحہ ۱۷۵۷ لشکر صفحہ ۲۲۲۶ اور قوم فرعون کے لئے دیکھئے: فرعونی صفحہ ۱۷۵۵، مزید تفصیل کے لئے دیکھئے: قصے صفحہ ۱۸۱۷)

قومِ نو

اللہ اگر چاہے تو سب کو فنا کر کے دوسرے لوگوں کو لے آئے۔	النساء (۴)	۱۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر چاہے تو (اے بندو!) تمہیں نابود کردے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنادے جیسا کہ تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۳
جادو کو اللہ نیست و نابود کردے گا۔	یونس (۱۰)	۸۱
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کردے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کردے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۹
جب تک اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں اللہ انہیں بدلا نہیں کرتا۔	الانفال (۸)	۵۳
کفر کرنے پر پروردگار دوسری قوموں کو لا بسائے گا اور اللہ کا کچھ نقصان نہ ہوگا۔	ھود (۱۱)	۵۷
جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کرکے) بنجر میدان کردیں گے۔	الکھف (۱۸)	۸
(اللہ) چاہے تو تم کو نابود کردے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے۔	الفاطر (۳۵)	۱۶
اگر تم منہ پھیروگے تو اللہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا جو تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔	محمد (۴۷)	۳۸

قومِ نوح

(دیکھئے: قصہ نوحؑ صفحہ ۱۹۵۶)

قومیں اور خاندان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پانی سے پیدا کیا خاندان اور سسرال والا بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۵۴
قومیں اور قبیلے ایک دوسرے کی شناخت کے لئے ہیں۔	الحجرات (۴۹)	۱۳

(ساتھ ہی دیکھئے: خاندان صفحہ ۱۱۲۳)

قیامت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ڈرو اس دن سے جس دن کوئی کام نہ آئے گا اور نہ کسی کی سفارش قبول کی جائے گی۔	البقرۃ (۲)	۴۸
جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۶۲
جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ آپ (ﷺ) ان کو اس لئے بتا دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام (نہ) دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	البقرہ (۲)	۷۶
(یہ) کیا (بات ہی کہ) تم (بنی اسرائیل) کتاب اللہ کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کرتے ہو۔ تو اس کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں۔	البقرۃ (۲)	۸۵
جو نیکوکار اپنی گردن جھکا دے اس کا صلہ اللہ کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کئے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۱۱۲
اللہ ان کے درمیان قیامت کو فیصلہ کرے گا۔	البقرۃ (۲)	۱۱۳
قیامت کو گناہوں کے بدلے کچھ بھی قبول نہ کیا جائے گا۔	البقرۃ (۲)	۱۲۳
کفر کے پیشوا اپنے پیرؤوں سے بیزاری ظاہر کریں گے جب دونوں عذاب دیکھیں گے تو تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔	البقرۃ (۲)	۱۶۶
جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے ہیں اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	البقرۃ (۲)	۱۷۴
پرہیزگار کافروں پر قیامت کے دن غالب ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۱۲
طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں (نکاح سے) روکے رکھیں اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۲۸
اس دن اعمال کا سودا نہ ہوگا اور نہ دوست اور سفارش کام آئے گی۔	البقرۃ (۲)	۲۵۴
جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ تو اس خرچ کا احسان رکھتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۶۲
جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اُن کا صلہ پروردگار کے پاس ہے ان کو قیامت کے دن نہ خوف ہوگا اور نہ غم۔	البقرہ (۲)	۲۷۴
جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔	البقرہ (۲)	۲۷۵
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے نماز پڑھتے زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۷۷
اے ہمارے پروردگار! تُو اُس روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں سب لوگوں کو جمع کر لے گا بے شک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔	آل عمران (۳)	۹
ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔	آل عمران (۳)	۲۵
قیامت کو ہر شخص نیکی بھی دیکھ لے گا اور گناہوں کو بھی تو اس وقت آرزو کرے گا کاش میں گناہوں سے دور رہتا۔ اللہ تم کو اپنے غضب سے اسی لئے ڈراتا ہے اور وہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔	آل عمران (۳)	۳۰
جو لوگ عیسیٰؑ کی پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق (وغالب) رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کردوں گا۔	آل عمران (۳)	۵۵
جو اللہ کے عہدوں اور قسموں کو تھوڑے فائدے کے عوض توڑ دیتے ہیں تو قیامت کو اللہ ان سے نہ بات کرے گا نہ دیکھے گا اور نہ ہی پاک کرے گا۔	آل عمران (۳)	۷۷
ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو متفرق ہو گئے اور کھلے احکام آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن) بڑا عذاب ہوگا۔	آل عمران (۳)	۱۰۵
قیامت کو بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔	آل عمران (۳)	۱۰۶
قیامت کو خیانت کی ہوئی چیز حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ناانصافی نہ ہوگی۔	آل عمران (۳)	۱۶۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(شہیدوں کو) جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس پر خوش ہیں۔ بلکہ جو بعد میں مرنے والے ہیں اُن کے لئے خوشیاں منا رہے ہیں۔ قیامت کو نہ ان کو کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم۔	آل عمران (۳)	۱۷۰
بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھو، بخل کیا ہوا مال قیامت کے دن طوق بنا کر گردنوں میں ڈالا جائے گا۔	آل عمران (۳)	۱۸۰
اللہ نے ان کا قول سن لیا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم امیر۔ جو کچھ یہ کہتے ہیں ہم اسے لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اس کو بھی۔ اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ عذاب سوزاں کے مزے چکھتے رہو۔	آل عمران (۳)	۱۸۱
ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے، قیامت کو تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔	آل عمران (۳)	۱۸۵
عقل والے جو کھڑے، بیٹھے، لیٹے اللہ کو یاد کرتے ہیں، غور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار! تونے ان کو بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے، تو ہمیں (قیامت کے دن) دوزخ کے عذاب سے بچا۔	آل عمران (۳)	۱۹۱
اے پروردگار! تونے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے جو وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو۔ کچھ شک نہیں کہ تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔	آل عمران (۳)	۱۹۴
اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا۔	النساء (۴)	۳۹
ہر امت پر احوال بتانے والے کو بلائیں گے اور آپ (ﷺ) کو ان لوگوں کا (حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے۔	النساء (۴)	۴۱
اس دن کافر اور پیغمبر کے نافرمانوں کی خواہش ہوگی کہ ان کو زمین میں دفن کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔	النساء (۴)	۴۲
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے دن افضل بندوں کے ساتھ ہوں گے یعنی انبیاء، صدیق، شہید اور نیک لوگوں کی رفاقت ملے گی۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔	النساء (۴)	۶۹ اور ۷۰
قیامت کے دن میں کوئی شک ہی نہیں ہے۔	النساء (۴)	۸۷
وہ قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا۔	النساء (۴)	۸۷
دنیاوی کاموں میں تو ساتھ دے دیتے ہو مگر قیامت کو ان کا وکیل کون بنے گا؟	النساء (۴)	۱۰۹
جو کوئی پیغمبر (ﷺ) کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے کے علاوہ دوسرے راستے پر چلے تو		

ق

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسے ہم ادھر ہی چلنے دیں گے اور پھر (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے۔	النساء (۴)	۱۱۵
ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر اور جو کتاب نازل کی اور اس سے پہلے بھی کتابیں نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ اور جو اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور قیامت سے انکار کرے گا تو وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔	النساء (۴)	۱۳۶
اللہ تم میں (یعنی مومنوں اور کافروں میں) قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔	النساء (۴)	۱۴۱
ان (عیسیٰؑ) کی موت سے پہلے اہلِ کتاب ان پر ایمان لے آئیں گے اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔	النساء (۴)	۱۵۹
اگر کوئی شخص اللہ کا بندہ ہونے سے انکار کرے اور تکبر کرے تو اللہ قیامت کے دن سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔	النساء (۴)	۱۷۲
نصاریٰ نے بھی اپنے عہد کو بھلا دیا اور نصیحت کے ایک حصے کو بھلا دیا جس کے سبب قیامت تک کے لئے ان کے درمیان دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔	المائدہ (۵)	۱۴
اگر قیامت کو نجات کے لئے زمین بھر کے خزانے اور اتنا ہی اور بھی دیں تو بھی انکی نجات نہیں ہوگی اور انہیں دردناک عذاب ہوگا اور وہ اس عذاب سے نکل نہ پائیں گے۔	المائدہ (۵)	۳۶ اور ۳۷
قرآن سے ان کی اکثر شرارت بڑھے گی اور انکار بھی بڑھے گا یہ بغض ان میں قیامت تک رہے گا۔	المائدہ (۵)	۶۴
جو لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	المائدہ (۵)	۶۹
قیامت کو جو تم کام کرتے تھے اللہ بتا دے گا۔	المائدہ (۵)	۱۰۵
(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا؟	المائدہ (۵)	۱۰۹
قیامت کے دن جس میں کچھ شک نہیں، ضرور جمع کرے گا۔	الانعام (۶)	۱۲
اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔	الانعام (۶)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس پر سے (قیامت کے روز) عذاب ٹل گیا اس پر اللہ کی مہربانی ہے اور یہی کھلی کامیابی ہے۔	الانعام (۶)	۱۶
جس دن ہم مشرکوں کو جمع کر کے ان سے ان کے شریکوں کا پوچھیں گے کہ وہ کہاں ہیں۔ جن کا تم کو دعویٰ تھا۔	الانعام (۶)	۲۲
جب (قیامت کے دن) کافر پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے تو اقرار کریں گے کہ دوبارہ پیدا ہونا برحق ہے۔	الانعام (۶)	۳۰
(قیامت کو کفار) اپنے (اعمال کا) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔	الانعام (۶)	۳۱
مُردوں کو تو اللہ (قیامت کے ہی دن) اٹھائے گا پھر اسی کی طرف رجوع کریں گے۔	الانعام (۶)	۳۶
عذاب پر یا قیامت کو دیکھ کر اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے اگر سچے ہو تو بتاؤ؟	الانعام (۶)	۴۰
(قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔	الانعام (۶)	۶۲
قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیے تاکہ قیامت کو کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔	الانعام (۶)	۷۰
قیامت کو اپنے علم سے لوگوں کے حالات بیان کریں گے (کیونکہ) اس وقت ہم غائب نہ تھے۔	الاعراف (۷)	۷
قیامت کو (اعمال) تولے جائیں گے۔ جن کے (نیک) اعمال زیادہ ہوں گے وہ نجات پائیں گے اور جن کے کم ہوں گے وہ خسارے میں رہیں گے۔	الاعراف (۷)	۸ اور ۹
انسان کو بہکانے کے لئے قیامت تک مہلت کا مطالبہ۔	الاعراف (۷)	۱۴
زمین پر جینا، مرنا اور (قیامت کو) اسی سے نکالے جائیں گے۔	الاعراف (۷)	۲۵
پاکیزہ چیزیں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن (زینت کی چیزیں) خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔	الاعراف (۷)	۳۲
قیامت کو منادی کردی جائے گی کہ اعمال کے صلہ میں بہشت کے مالک بنادیے گئے ہو۔	الاعراف (۷)	۴۳
قیامت کو ہم کو بھولنے والے بول اٹھیں گے کہ بیشک رسول حق لے کر آئے تھے اگر دنیا میں واپس لوٹائے جائیں تو بداعمالی کے بجائے نیک عمل کریں گے۔	الاعراف (۷)	۵۳
قیامت تک کے لئے نافرمانیوں کے سبب بطور عذاب ایسے شخص کو مسلط کیا جائے گا جو انہیں تکلیفیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دیتا رہے گا۔	الاعراف (۷)	۱۶۷
پروردگار نے آدمؑ سے پیدا ہونے والی اولاد (کی روحوں) سے سوال کیا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے اقرار کیا اور گواہی دی۔ یہ اس لئے کہ قیامت کو یہ نہ کہیں کہ ہمیں خبر نہیں تھی۔	الاعراف (۷)	۱۷۲
آسمان اور زمین میں بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آجائیگی۔	الاعراف (۷)	۱۸۷
قیامت کا علم اللہ کو ہے۔۸	الاعراف (۷)	۱۸۷
اللہ کی مسجدوں کو وہ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۸
قیامت کو مشرکوں کو ان کے شریک نہیں پہچانیں گے۔	یونس (۱۰)	۲۸اور ۲۹
جو اللہ پر بہتان کرتے ہیں وہ قیامت کو کیا جواب دیں گے۔ وہ نجات نہیں پائیں گے۔	یونس (۱۰)	۶۰، ۶۹اور ۷۰
بنی اسرائیل جن باتوں میں اختلاف کرتے رہے ہیں پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔	یونس (۱۰)	۹۳
پروردگار کے حکم سے انکار پر بڑے دن (قیامت) کے عذاب کا ڈر ہے۔	ھود (۱۱)	۳
قوم عاد پر دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)۔	ھود (۱۱)	۶۰
قیامت کو فرعون اپنی قوم کے آگے چلے گا ان کو دوزخ میں ڈالا جائے گا ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت رہے گی۔	ھود (۱۱)	۹۸اور ۹۹
جس روز وہ (قیامت کا وقت) آجائے گا تو کوئی متنفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہ سکے گا۔	ھود (۱۱)	۱۰۵
کتاب میں اختلاف پر پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ قیامت کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا ان کے اعمال سے اللہ واقف ہے۔	ھود (۱۱)	۱۱۰اور ۱۱۱
کیا مشرک اس سے بے خوف ہیں کہ عذاب اچانک نازل ہو یا قیامت آجائے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۷
تم کو پھر آباد کر دیں گے یہ صرف اس کے لئے جو (قیامت کے روز) سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۴
قیامت کو مشرک اپنے (شریکوں) متکبروں سے عذاب کو ختم کرنے کا کہیں گے مگر وہ جواب نہ دے سکیں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اے پیغمبرﷺ) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ ہی دوستی (کام آئے گی)۔ ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے سرپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۳۱
اللہ ظالموں کے اعمال کو دیکھ رہا ہے بس صرف مہلت دے رہا ہے پھر قیامت کو وہ دوڑ رہے ہوں گے ان کے دل خوف سے ہوا ہو رہے ہوں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۲تا۴۳
کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے۔ کہ تم کو زوال (اور قیامت کو اعمال کا حساب) نہیں ہوگا۔	ابراہیم (۱۴)	۴۴
جس دن زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی گنہگار زنجیروں میں جکڑیں ہوں گے ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے ان کے مونہوں پر آگ لپٹ رہی ہوگی یہ بدلہ ہوگا۔	ابراہیم (۱۴)	۴۸تا۵۱
پروردگار سب کو جمع کرے گا۔	الحجر (۱۵)	۲۵
اللہ نے ابلیس کو مردود کیا اور کہا کہ تجھ پر قیامت تک لعنت رہے گی۔	الحجر (۱۵)	۳۴اور۳۵
ابلیس نے لوگوں کو بہکانے کے لئے قیامت تک مہلت مانگی جو اسے مل گئی۔	الحجر (۱۵)	۳۶تا۳۸
آسمانوں اور زمین کو اور جو بھی ان کے درمیان ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا اور قیامت ضرور آ کر رہے گی۔	الحجر (۱۵)	۸۵
یہ قیامت کے دن اپنے کئے کا بوجھ اٹھائیں گے اور ساتھ ہی جن کو گمراہ کرتے ہیں ان کا بوجھ بھی اٹھائیں گے۔	النحل (۱۶)	۲۵
قیامت کو سوال ہوگا کہ میرے شریک کہاں ہیں علم والے کہیں گے آج کافروں کی رسوائی ہے۔	النحل (۱۶)	۲۷
یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔	النحل (۱۶)	۳۸
زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔	النحل (۱۶)	۶۲
آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے قیامت کا آنا ایسے ہے جیسا کہ آنکھ کا جھپکنا، اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	النحل (۱۶)	۷۷
جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے۔	النحل (۱۶)	۸۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔	النحل (۱۶)	۸۷
ہر امت سے خود ان پر گواہ کھڑا کریں گے اور اس امت پر آپ (ﷺ) کو گواہ کھڑا کریں گے۔	النحل (۱۶)	۸۹
اللہ تمہیں آزماتا ہے، جن باتوں میں اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت وہ ظاہر کر دے گا۔	النحل (۱۶)	۹۲
اس دن ہر متنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔	النحل (۱۶)	۱۱۱
ہفتے کا دن تو ان کے لئے مقرر تھا جنہوں نے اختلاف کیا تھا اللہ قیامت کے دن ان کے اختلاف کا فیصلہ کر دے گا۔	النحل (۱۶)	۱۲۴
اعمال کو اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے کہ وہ قیامت کو اسے پڑھ لے۔ اور اپنا محاسبہ کرے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۳اور۱۴
جس دن وہ پکارے گا تو تم تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ دنیا میں بہت تھوڑا رہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۲
ہر بستی کو قیامت سے پہلے ہلاک کر دیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۸
ابلیس کہنے لگا کہ جس کو تو نے مجھ پر فضیلت دی اگر قیامت تک مہلت دے تو اس کی اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۲
قیامت کو ہر امت کے لوگ اپنے پیشواؤں کے ساتھ بلائے جائیں گے تو جن کے داہنے ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا وہ خوش ہوں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہو گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۱
قیامت کے دن ہم گمراہوں کو اوندھے منہ، اندھے، گونگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے، اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷
اس طرح ہم نے ان کے حال سے آگاہ کر دیا تاکہ لوگ جانیں کہ قیامت میں بھی کوئی شک نہیں۔	الکھف (۱۸)	۲۱
باغ تباہ ہو گا نہ قیامت ہو گی اور نہ میں پروردگار کی طرف لوٹایا جاؤں گا اور اگر لوٹایا بھی گیا تو وہاں اچھی جگہ پاؤں گا۔	الکھف (۱۸)	۳۵تا۳۶
قیامت کو پہاڑ چلائے جائیں گے زمین میدان ہو جائے گی پھر سب کو جمع کیا جائے گا۔ قیامت کا وقت مقرر ہے جبکہ تم نے خیال کیا تھا کہ قیامت کا کوئی وقت مقرر نہیں۔	الکھف (۱۸)	۴۷اور۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سب پروردگار کے سامنے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے۔ دیکھو جس طرح پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح آج پھر تم سامنے ہو۔	الکھف (۱۸)	۴۸
عملوں کی کتاب کھولی جائے گی گنہگار ڈر رہے ہوں گے کہ اس میں تو ہر چھوٹی بڑی بات لکھ دی ہے۔	الکھف (۱۸)	۴۹
جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے۔	الکھف (۱۸)	۵۲
(ذوالقرنین) بولے کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے۔ جب وعدہ (قیامت کا) نزدیک پہنچے گا تو اس کو وہ ختم کر دے گا۔	الکھف (۱۸)	۹۸
قیامت کے نزدیک دیوار ختم کر دی جائے گی اور یہ آزاد ہو کر لوگوں میں گھس جائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۹۹
س روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔ وہ جو میری یاد سے غافل تھے اور نہ ہی سننے کی طاقت رکھتے تھے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۰اور۱۰۱
دنیا کے لئے کوشش کرنے والوں کے اعمال ضائع ہو گئے اور قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہ ہوگا۔	الکھف (۱۸)	۱۰۴اور۱۰۵
پھر (اہلِ کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا سو جو لوگ کافر ہوئے ان کو بڑے دن (قیامت) کو حاضر ہونے پر سزا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۷
وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے کیسے دیکھنے والے ہوں مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں۔	مریم (۱۹)	۳۸
ان کو حسرت کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ کر دیا جائے گا وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔	مریم (۱۹)	۳۹
گمراہوں کو اللہ آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ عذاب آئے یا قیامت، تو پھر جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور مجلس کس کی کمزور ہے۔	مریم (۱۹)	۷۵
وہ سب سے واقف ہے اور ایک ایک کا شمار کر رکھا ہے، سب قیامت کو اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۹۴اور۹۵
قیامت یقیناً آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ جو شخص اس کے لئے جتنی کوشش کرے اسے اس کا بدلہ بھی ملے اور جو اس پر ایمان نہ رکھے اور اپنی خواہش کے پیچھے چلے اگر تم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کو بھی روک دے تو تم بھی ہلاک کئے جاؤ گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۵ اور ۱۶
جو اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن بوجھ اُٹھائے گا ہمیشہ (عذاب میں) مبتلا رہے گا اور وہ دن ان کے لئے بُرا ہوگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۰ اور ۱۰۱
(قیامت کو) پہاڑوں کو اڑا کر بکھیر دے گا اور زمین کو ہموار کر دے گا جس میں نہ گڑھا ہوگا اور نہ کوئی ٹیلہ۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۵ تا ۱۰۷
اس دن لوگ ایک پکارنے والے کی پکار کے پیچھے چلیں گے اللہ کے سامنے ان کی آوازیں پست ہوں گی اس وقت آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ ہوگی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۸
اس دن سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی البتہ اللہ جسے اجازت دے اور اس کی بات پسند بھی فرمائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۹
جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اللہ سب جانتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۰
اس دن زندہ اور قائم (اللہ) کے سامنے منہ لٹکائے ہوں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۱
جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور اسے قیامت کے دن اندھا کر کے اُٹھائیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۴
قیامت ان پر ناگہاں آواقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی۔	الانبیاء (۲۱)	۴۰
ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائیگی۔	الانبیاء (۲۱)	۴۷
پرہیزگار بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۹
(قیامت کا) سچا وعدہ قریب آئے گا تو کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔	الانبیاء (۲۱)	۹۷
مومنوں کو اس بھاری دن کا خوف نہیں ہوگا کہ فرشتے ان کو لینے آئیں گے اور (کہیں گے) کہ یہی وہ دن ہے کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۳
یہی وہ دن ہے جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۴
لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ حادثہ عظیم ہے۔	الحج (۲۲)	۱
اس دن تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور حمل والیوں کے حمل گر جائیں گے۔ لوگ غنودگی کی حالت میں ہوں گے جبکہ وہ غنودگی میں نہ ہوں گے۔ بے شک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔	الحج (۲۲)	۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
کوئی شک ہی نہیں کہ قیامت آنے والی ہے اور یہ بھی کہ وہ ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلد اٹھائے گا۔	الحج (۲۲)	۷
جو اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔	الحج (۲۲)	۹
مومنوں، یہودیوں، ستارہ پرستوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں میں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔	الحج (۲۲)	۱۷
کفار قیامت تک شک میں رہیں گے۔	الحج (۲۲)	۵۵
اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔	الحج (۲۲)	۵۶
اور لوگ اگر جھگڑا کریں تو کہہ دو جو عمل تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ قیامت کے دن اس کا فیصلہ کر دے گا۔	الحج (۲۲)	۶۸اور۶۹
پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ، پھر لوتھڑا، پھر بوٹی، پھر بوٹی کی ہڈیاں، پھر ہڈیوں پر گوشت، پھر نئی صورت دی اسکے بعد آخر میں مرنا اور قیامت کے روز اٹھنا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۲تا۱۶
جب صور پھونکا جائے گا تو کوئی بھی دوسرے کو نہ پوچھے گا۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۱
قیامت کو کافر دوزخ سے بچنے اور اچھے کام کرنے کا کہیں گے مگر اللہ تعالیٰ بات کرنے سے منع فرمائے گا۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۷اور۱۰۸
اس دن ان کی زبانیں ہاتھ اور پاؤں گواہی دیں گے۔	النور (۲۴)	۲۴
اس دن ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور) ٹھیک بدلہ دے گا۔	النور (۲۴)	۲۵
(یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے اور نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔	النور (۲۴)	۳۷
جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا۔	النور (۲۴)	۶۴
قیامت کو جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ ہے۔	الفرقان (۲۵)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کو جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ان کو دیکھ کر غضبناک ہوگی تو یہ اس کے چیخنے چلانے کو سنیں گے اور جب دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں جکڑ کر ڈالیں جائیں گے تو موت کو پکاریں گے، ایک موت کو نہیں بلکہ کئی موتوں کو پکارو۔	الفرقان (۲۵)	۱۱ تا ۱۴
قیامت کو مشرکوں اور شریکوں کو جمع کر کے پوچھے گا کہ وہ خود گمراہ تھے یا میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا، ان کا جواب ہوگا کہ تو نے ان کو نعمتیں دیں اور یہ تجھے ہی بھول گئے۔	الفرقان (۲۵)	۱۷ اور ۱۸
جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے یا ہم آنکھ سے اپنے دیکھ لیتے۔ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی۔ اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے۔	الفرقان (۲۵)	۲۱ تا ۲۳
اس دن اہلِ جنت کا ٹھکانہ بہتر ہوگا۔	الفرقان (۲۵)	۲۴
جس دن آسمان پھٹے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں اس دن سچی بادشاہی اللہ کی ہوگی وہ دن کافروں پر سخت اور ان کا پچھتاوا ہوگا کہ کاش میں پیغمبر کے ساتھ ہوتا اور شرک نہ کرتا۔	الفرقان (۲۵)	۲۵ تا ۲۸
قیامت کو پیغمبر (ﷺ) کہیں گے کہ میری اس قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔	الفرقان (۲۵)	۳۰
قیامت کے دن مشرکوں کو دوگنا عذاب دیا جائے گا۔	الفرقان (۲۵)	۶۹
جس نے مجھے پیدا کیا وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہ مجھے کھلاتا پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے اور جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا اور امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخش دے گا۔	الشعراء (۲۶)	۷۸ تا ۸۲
قیامت کے دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے گا اور نہ ہی بیٹے۔	الشعراء (۲۶)	۸۸
(کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔	النمل (۲۷)	۶۸
پروردگار ان کا فیصلہ (قیامت کو) کر دے گا وہ غالب اور علم والا ہے۔	النمل (۲۷)	۷۸
قیامت کے نزدیک ایک جانور زمین سے نکالیں گے۔ جو ان سے باتیں کرے گا۔	النمل (۲۷)	۸۲
جب سب جمع ہوں گے تو سوال کیا جائے گا کہ میری آیتوں کو بغیر پورے علم کے کیوں جھٹلاتے تھے؟	النمل (۲۷)	۸۴
تو ان کے ظلم کے سبب وہ (عذاب کا) وعدہ پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔	النمل (۲۷)	۸۵
جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو بھی لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں گھبرا اٹھیں گے اور سب		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔	النمل (۲۷)	۸۷
پہاڑ بادل کی طرح اڑیں گے۔	النمل (۲۷)	۸۸
اُن کو ہم نے پیشوا بنایا تھا مگر وہ دوزخ کی طرف بلاتے تھے۔ اور ان کی کوئی مدد قیامت کے دن نہیں کی جائے گی۔	القصص (۲۸)	۴۱
اور اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی ہے اور قیامت کے دن بھی بدحالوں میں ہوں گے۔	القصص (۲۸)	۴۲
جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کئے جائیں گے،	القصص (۲۸)	۶۱
مشرکوں سے قیامت کے روز پوچھا جائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟	القصص (۲۸)	۶۲
وہ کہیں گے کہ ہم نے ان کو گمراہ کیا تھا مگر یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔	القصص (۲۸)	۶۳
شریک قیامت کے روز جواب نہ دے سکیں گے عذاب کو دیکھ کر تمنا کریں گے کاش وہ ہدایت پر ہوتے۔	القصص (۲۸)	۶۴
جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم سے پیغمبروں کو کیا جواب ملا تھا؟ تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے اور آپس میں کچھ بھی پوچھ نہ سکیں گے۔	القصص (۲۸)	۶۵ اور ۶۶
کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات کی (تاریکی) کر دے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے؟	القصص (۲۸)	۷۱
کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک دن کئے رہے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو رات لا دے جس میں تم آرام کرو؟	القصص (۲۸)	۷۲
اس دن وہ پکارے گا اور شریکوں کے متعلق پوچھے گا۔	القصص (۲۸)	۷۴
جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو (ملنے کا) وہ وقت ضرور آنے والا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵
کافر اپنا بھی بوجھ اٹھائینگے اور قیامت کے دن ان کو ان بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ بھی اور بہتان کا بھی بتانا پڑے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۳
بت اور بت پرست قیامت کو ایک دوسرے سے انکار کریں گے اور لعنت بھیجیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور یوم آخرت (یعنی قیامت) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔	العنکبوت (۲۹)	۳۶
قیامت کے دن گنہگار ناامید ہو جائیں گے اور کوئی بھی ان کا (بنایا ہوا) شریک سفارشی نہ ہوگا۔	الروم (۳۰)	۱۲ اور ۱۳
قیامت کو سب کے الگ الگ گروہ کر دیئے جائیں گے۔	الروم (۳۰)	۱۴
قیامت جو آنے والی ہے اس سے پہلے پہلے اللہ کی طرف رجوع کرلو اور دین پر سیدھے چلتے رہو۔	الروم (۳۰)	۴۳
گنہگار قیامت کو قسمیں کھائیں گے کہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔	الروم (۳۰)	۵۵
علم وایمان والے کافروں سے کہیں گے کہ تم قیامت تک رہے کیا تمہیں قیامت کا یقین نہیں تھا؟	الروم (۳۰)	۵۶
قیامت کو ظالموں کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ اور نہ ہی ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔	الروم (۳۰)	۵۷
لقمان حکیم نے اپنے بیٹے سے کہا اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو خواہ کسی پتھر کے اندر کیا جائے یا آسمانوں میں یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۶
اس دن سے ڈرو جب نہ باپ بیٹے کے کام آئے گا اور نہ بیٹا باپ کے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۳
اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۴
(اب آگ کے) مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔	السجدہ (۳۲)	۱۴
کافروں کو قیامت کے بڑے عذاب کے ساتھ دنیا کے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید کہ وہ اللہ کی طرف رجوع کرلیں۔	السجدہ (۳۲)	۲۱
بے شک تمہارا پروردگار جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔	السجدہ (۳۲)	۲۵
تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) پیروی کرنے کے لئے بہترین نمونہ ہیں جو اللہ سے ملنے اور قیامت کا یقین رکھتا ہو اور اللہ کا ذکر بھی خوب کرتا ہو۔	الاحزاب (۳۳)	۲۱
قیامت کب آئے گی اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، ہوسکتا ہے نزدیک ہی ہو۔	الاحزاب (۳۳)	۶۳
اس دن مشرکوں کے منہ جب آگ میں الٹائے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانتے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۶
کافروں کا کہنا کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی تمہارے پروردگار کی قسم! وہ ضرور آ کر رہے گی۔	سبا (۳۴)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا؟ تو وہ ایک دن کا وعدہ ہے نہ ایک گھڑی پیچھے ہوگا اور نہ ایک گھڑی آگے۔	سبا (۳۴)	۲۹اور ۳۰
قیامت کو رب کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ایک دوسرے کو الزام دیں گے اور کمزور بڑوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے۔	سبا (۳۴)	۳۱
جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی مالک نہیں، ان کو پکارو تو تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کریں گے اور اللہ جاننے والے کی طرح کوئی خبر بھی نہ دے سکیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۳اور ۱۴
اس روز کسی شخص پر کچھ ظلم نہیں ہوگا۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۴
اہلِ جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۵
قیامت کو وہ اور ان کے شریک اکٹھے حاضر کئے جائیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۵
قیامت کو مشرک اور ان کے شریک عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۳
پہلی بار مرنا ہے پھر قیامت کے بعد کبھی موت نہیں آئے گی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۸اور ۵۹
پھر اگر وہ (اللہ تعالیٰ کی) پاکی بیان نہ کرتے تو اس روز تک جب تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے وہ اسی (مچھلی) کے پیٹ میں رہتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۳اور ۱۴۴
بڑی ہولناک خبر ہے۔ جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے۔	ص (۳۸)	۶۷اور ۶۸
(ابلیس کو) حکم دیا کہ یہاں سے نکل جا تو مردود ہے اور تجھ پر قیامت تک میری لعنت رہے گی۔	ص (۳۸)	۷۷اور ۷۸
قیامت تک کے لئے مہلت مانگی جو اسے مل گئی یعنی اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔	ص (۳۸)	۷۹تا ۸۱
کہا کہ میں قیامت تک سب کو بہکاتا رہوں گا سوائے ان کے جو تیرے خالص بندے ہوں گے۔	ص (۳۸)	۸۲تا ۸۴
اللہ کے سوا دوست بنانے اور وسیلہ بنانے والوں کا اللہ قیامت کو فیصلہ کر دے گا۔	الزمر (۳۹)	۳
قیامت کو کوئی ایک دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔	الزمر (۳۹)	۷
اصل نقصان اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا ان پر آگ کے سائبان اور اسی کے فرش ہوں گے۔	الزمر (۳۹)	۱۵اور ۱۶
قیامت کے عذاب سے ڈرنے والا اور ظالم برابر نہیں ہو سکتا۔	الزمر (۳۹)	۲۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے۔	الزمر (۳۹)	۳۱
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اور ظاہر و پوشیدہ کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کی اختلافی باتوں میں فیصلہ کریگا۔	الزمر (۳۹)	۴۶
اگر سارا مال متاع اور اسی قدر اور بھی جو زمین میں ہے اگر قیامت کو عذاب کے بدلے دینا بھی چاہے تب بھی عذاب ہو کر رہے گا۔	الزمر (۳۹)	۴۷
جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا قیامت کے دن ان کے منہ سیاہ ہوں گے۔ غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۰
قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۷
دوزخ کے داروغہ جہنمیوں سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے؟	الزمر (۳۹)	۷۱
اور مومنوں کو عذابوں سے بچائے رکھ اور جس کو تو نے اس روز عذاب سے بچا لیا تو بے شک اس پر بڑی مہربانی ہوئی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۹
اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تا کہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔	المؤمن (۴۰)	۱۵
آج (قیامت) کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا بے انصافی نہ ہوگی بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۷
موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔	المؤمن (۴۰)	۲۷
(فرعونیوں میں جو مومن تھا اس نے کہا کہ) اے قوم! مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا خوف ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۲
قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۳۳
قیامت کو فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کیا جائے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۶
پیغمبر اور ان کے ساتھ جو ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور قیامت کے دن بھی۔	المؤمن (۴۰)	۵۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس دن ظالموں کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور برا گھر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۲
قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں مگر اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔	المؤمن (۴۰)	۵۹
جو دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۰
قیامت کا علم اسی کو ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۷
تکلیف کے بعد راحت ملنے کو اپنا حق سمجھتا ہے اور قیامت کو بھول جاتا ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۰
اس دن ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں۔	الشوریٰ (۴۲)	۷
قیامت کے دن کا بھی خوف دلاؤ جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۷
تمہیں کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۷
جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور مومن اس سے ڈرتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑنے والے پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۸
قیامت کے دن بے انصاف لوگ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالیں گے اور یہ لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۵
مرنے سے پہلے اپنے پروردگار کا حکم قبول کر لیں ورنہ قیامت کے دن نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ گناہوں سے انکار ہو سکے گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۷
وہ قیامت کی نشانی ہیں تو اس میں شک نہ کرو۔	الزخرف (۴۳)	۶۱
اچانک بے خبری میں آئے گی۔	الزخرف (۴۳)	۶۶
جو اس وقت آپس میں دوست ہیں وہ قیامت کو ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ سوائے پرہیزگاروں کے۔	الزخرف (۴۳)	۶۷
جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے قیامت کو نہ انہیں ڈر ہوگا نہ خوف۔	الزخرف (۴۳)	۶۸اور۶۹
عنقریب وہ دن جس کا وعدہ کیا جاتا ہے دیکھ لیں گے۔	الزخرف (۴۳)	۸۳
اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۵
قیامت کے دن آسمان سے دھواں نکلے گا۔	الدخان (۴۴)	۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کے دن کوئی دوست نہ کسی کے کام آئے گا اور نہ ہی کوئی مدد ملے گی۔	الدخان (۴۴)	۴۱ اور ۴۲
پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کردے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۷
اللہ ہی تم کو زندگی دیتا ہے اور وہی تم کو موت دیتا ہے اور قیامت کے دن تم کو جمع کرے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۶
قیامت کو اہلِ باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۷
قیامت کو ہر فرقہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا ہر جماعت کتاب کی طرف بلائی جائے گی اور جو کچھ یہ کرتے رہے آج اس کا بدلہ دیا جائے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۸
ہماری آیتوں سے کفر کرتے، تکبر کرتے، اللہ کے وعدہ کو سچا نہ جاننے اور قیامت پر یقین نہ رکھنے والوں کی برائیاں ان پر ظاہر ہوجائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انہیں آگھیرے گا ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا اس لئے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کا مذاق بنا رکھا تھا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۱ تا ۳۵
مشرک ایسے کو پکارتا ہے جو قیامت تک نہ جواب دے سکے اور نہ ہی اسے اس کی خبر ہو۔	الاحقاف (۴۶)	۵
ھودؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
قیامت ناگہاں آواقع ہو تو اس وقت نصیحت کا کیا حاصل؟	محمد (۴۷)	۱۸
اس برکت والے پانی سے مردہ شہر کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی (قیامت کے روز) نکل پڑو گے۔	قٓ (۵۰)	۱۱
جب صور پھونکا جائے گا تو وہی وعید کا دن ہے۔	قٓ (۵۰)	۲۰
اس دن جس سے تو غافل تھا پردہ اٹھا دیا جائے گا تو تیری نگاہ بھی تیز ہوگی۔	قٓ (۵۰)	۲۲
اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟	قٓ (۵۰)	۳۰
پکارنے والا نزدیک سے پکارے گا اور لوگ چیخ سن لیں گے تو وہی نکل پڑنے کا دن ہے۔	قٓ (۵۰)	۴۱ اور ۴۲
کافروں کے لئے اس دن خرابی ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۶۰
قیامت کا عذاب ہوکر رہے گا اس دن آسمان لرزے گا پہاڑ اون کی طرح اڑیں گے۔	الطّور (۵۲)	۷ تا ۱۰
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔	الطّور (۵۲)	۱۱
جھٹلانے والے کھیل کود میں پڑے ہیں ان کو اس دن دوزخ کی آگ کی طرف دھکیلا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس میں داخل ہوجاؤ۔	الطّور (۵۲)	۱۲ تا ۱۶
قیامت کو سب بے ہوش کردیئے جائیں گے۔	الطّور (۵۲)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کوئی داؤ قیامت کے دن نہ کام آئے گا نہ ہی ان کو مدد ملے گی۔	الطّور (۵۲)	۴۶
اور یہ کو (قیامت کو) دوبارہ اٹھانا لازم ہے۔	النجم (۵۳)	۴۷
(پیغمبر ﷺ) پہلے ڈرانے والوں کی طرح ڈرانے والے ہیں اس (قیامت) سے جو قریب آ پہنچی ہے۔	النجم (۵۳)	۵۶ اور ۵۷
وقت نزدیک آ پہنچا اور چاند شق ہو گیا۔	القمر (۵۴)	۱
ہر کام کا وقت مقرر ہے۔	القمر (۵۴)	۳
قیامت وعدے کے وقت ہی آئے گی اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے۔	القمر (۵۴)	۴۶
قیامت کو آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۷
اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۹
جس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۲
زمین بھونچال سے لرزے گی اور تہہ وبالا کر دے گی پہاڑ ٹوٹ کر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۳ تا ۶
قیامت کو لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۷
داہنے ہاتھ والے کیا خوب ہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۸
بائیں ہاتھ والے (عذاب میں گرفتار ہیں)۔	الواقعہ (۵۶)	۹
آگے بڑھنے والے ہی (اللہ کے) مقرب اور اہلِ بہشت ہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۱۰ تا ۱۲
اہلِ بہشت اگلوں میں سے ہوں اور کچھ پیچھے رہ جانے والوں میں سے بھی ہوں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۱۳ اور ۱۴
جس دن تم دیکھو گے کہ مومن مردوں اور عورتوں (کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہو گا انہیں بشارت دی جائے گی (کہ آج تمہارے لئے) باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۲
جس دن اللہ ان سب کو جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرتے رہے ہیں جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۶
جو بھی صلاح مشورہ یہ لوگ کرتے اللہ اس مجمع میں شامل ہوتا ہے۔ پھر قیامت کے دن جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔	المجادلہ (۵۸)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے دیکھو یہ جھوٹے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۱۸
اللہ پر اور روز قیامت پر یقین رکھنے والے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے دشمنوں سے دوستی نہیں رکھتے خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا بھائی ہوں یا خاندان کے دوسرے لوگ۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل (یعنی قیامت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے؟	الحشر (۵۹)	۱۸
قیامت کے دن نہ رشتے ناطے کام آئیں گے اور نہ ہی اولاد۔	الممتحنہ (۶۰)	۳
جس دن اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔	التغابن (۶۴)	۹
اس (قیامت کے) دن اللہ پیغمبر (ﷺ) کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔	التحریم (۶۶)	۸
کافروں کا پوچھنا کہ قیامت کب آئے گی؟ قیامت کا علم اللہ کو ہے۔	الملک (۶۷)	۲۵ تا ۲۷
قیامت کو معلوم ہوگا گمراہی کا۔	الملک (۶۷)	۲۹
کیا نافرمانوں نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی۔ کہ جس شے کا تم حکم کرو گے وہ تمہارے لئے حاضر ہوگی؟	القلم (۶۸)	۳۹
اس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔	القلم (۶۸)	۴۲
صور پھونکا جائے گا۔ زمین اور پہاڑ برابر کر دیئے جائیں گے آسمان پھٹ جائے گا کمزور ہوگا۔	الحاقہ (۶۹)	۱۳ تا ۱۸
زمین اور پہاڑ قیامت یکبارگی توڑ پھوڑ کر برابر ہو جائیں گے۔	الحاقہ (۶۹)	۱۴ اور ۱۵
قیامت کو آسمان کمزور ہو کر پھٹ جائے گا۔	الحاقہ (۶۹)	۱۶
قیامت کو آٹھ فرشتے اللہ کے عرش کو اٹھائے ہوں گے۔	الحاقہ (۶۹)	۱۷
جب صور میں ایک (بار) پھونک ماری جائے گی اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔ تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی۔	الحاقہ (۶۹)	۱۳ تا ۱۶
لوگوں کی نگاہ میں دور ہے مگر ہماری نظر میں قریب۔	المعارج (۷۰)	۶ اور ۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمان پگھلے تانبے کی طرح ہو جائے گا اور پہاڑ رنگین اون کی طرح اڑیں گے۔	المعارج(۷۰)	۸اور۹
کوئی دوست کسی دوست کو نہیں پوچھے گا حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے۔	المعارج(۷۰)	۱۰اور۱۱
عذاب کے بدلے سب کچھ دینے کو تیار ہوگا حتیٰ کہ اپنے بیٹے، بیوی، بھائی، خاندان اور جتنے آدمی روئے زمین پر ہیں سب کو دے کر اپنے آپ کو عذاب سے بچالے لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔	المعارج(۷۰)	۱۱تا۱۵
(اے پیغمبر ﷺ) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ ان سے جس دن کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آموجود ہو۔	المعارج(۷۰)	۴۲
اس دن قبروں سے ایسے نکل کر دوڑیں گے جیسے شکاری جال کی طرف، ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔	المعارج(۷۰)	۴۳اور۴۴
قیامت کو اندازہ ہوگا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں۔	جن(۷۲)	۲۴
یہ دن کب آئے گا کسی کو پتہ نہیں۔	جن(۷۲)	۲۵
زمین اور پہاڑ کانپیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے۔	المزمل(۷۳)	۱۴
قیامت کو بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور آسمان پھٹ جائے گا۔	المزمل(۷۳)	۱۷اور۱۸
جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن کافروں پر مشکل ہوگا۔	المدثر(۷۴)	۸تا۱۰
روز قیامت اور نفس لوامہ کی قسم۔	القیامہ(۷۵)	۱اور۲
پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟	القیامہ(۷۵)	۶
جس دن آنکھیں چندھیا جائیں گی، چاند گہنا جائے گا، سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں گے انسان کو بھاگ کر کہیں پناہ نہیں ملے گی۔	القیامہ(۷۵)	۷تا۱۱
اور قیامت کو سوائے پروردگار کے اور کہیں پناہ نہیں ملے گی۔	القیامہ(۷۵)	۱۲
اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دے گا۔	القیامہ(۷۵)	۱۳
قیامت کو انسان اپنا خود گواہ ہوگا خواہ کتنی ہی حیل و حجت کرے۔	القیامہ(۷۵)	۱۴اور۱۵
اس روز بہت سے منہ رونق والے ہوں گے اور اپنے پروردگار کا دیدار کر رہے ہوں گے۔	القیامہ(۷۵)	۲۲اور۲۳
بہت سے منہ اداس ہوں گے اور خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے۔	القیامہ(۷۵)	۲۴اور۲۵
اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں۔	الدھر(۷۶)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس دن سے ڈرتے ہیں جو بھیانک اور سخت ہے۔	الدھر(۷۶)	۱۰
(فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلانے والوں کو) اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا۔	الدھر(۷۶)	۱۱
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔	الدھر(۷۶)	۲۸اور۳۴
اس کا وعدہ ہو کر رہے گا۔	المرسلٰت (۷۷)	۷
قیامت سے پہلے پیغمبر بھیجے جائیں گے۔	المرسلٰت (۷۷)	۱۱
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔	المرسلٰت (۷۷)	۳۴
یہ وہ دن ہے جب کہ لوگ (لب) تک ہلا سکیں گے۔	المرسلٰت (۷۷)	۳۵
بڑی خبر ہے جس کا یہ پوچھ رہے ہیں عنقریب یہ جان لیں گے جس میں اختلاف کر رہے ہیں۔	النبا(۷۸)	۱تا۵
آسمان کھلے گا تو اس میں دروازے ہو جائیں گے پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔	النبا(۷۸)	۱۹اور۲۰
جس دن روح (الامین) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جس کو (اللہ) رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو۔	النبا(۷۸)	۳۸
یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنالے۔	النبا(۷۸)	۳۹
آنے والے عذاب سے آگاہ کر دیا ہے اس دن جو اعمال اس نے آگے بھیجے ہوں گے وہ دیکھ لے گا۔	النبا(۷۸)	۴۰
اس دن زلزلہ آئے گا اس کے بعد پھر زلزلہ آئے گا، دل خائف ہو رہے ہوں گے آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ (کافر) کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟	النّٰزعٰت (۷۹)	۶تا۱۰
اس بڑی آفت کے دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے رکھ دی جائے گی۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۳۴تا۳۶
قیامت کا وقوع اللہ کو ہی پتہ ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۴۲تا۴۴
جب قیامت کا غل مچے گا تو اس دن آدمی اپنے بھائی، ماں، باپ، بیوی اور بیٹے سے بھاگے گا۔ اس دن ہر شخص فکرمند ہو گا۔	عبس (۸۰)	۳۳تا۳۷
اس دن بہت سے چہرے خوشی سے چمک رہے ہوں گے اور بہت سے چہروں پر سیاہی ہو گی۔	عبس (۸۰)	۳۸تا۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کو سورج لپیٹ دیا جائے گا، ستارے بے نور ہو جائیں گے، پہاڑ چلائے جائیں گے بیاہنے والی اونٹنیاں بے کار ہو جائیں گی، وحشی جانور جمع کئے جائیں گے، سمندر دریا آگ ہو جائیں گے روحیں بدنوں سے ملا دی جائیں گی اور اس لڑکی سے جسے زندہ دفنا دیا گیا تھا پوچھا جائے گا کہ تو کس جرم میں ماری گئی تھی؟	التکویر (۸۱)	۱تا۹
قیامت کو عملوں کے دفتر کھولے جائیں گے۔	التکویر (۸۱)	۱۰
آسمان کی کھال کھینچ دی جائے گی، دوزخ بھڑکائی جائے گی اور بہشت قریب لائی جائے گی تو ہر شخص اعمال کو دیکھ لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔	التکویر (۸۱)	۱۱تا۱۴
تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا ہے؟ جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا۔	الانفطار (۸۲)	۱۹
آسمان پھٹ جائے گا، تارے جھڑ پڑیں گے سمندر اور دریا بہہ جائیں گے قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔	الانفطار (۸۲)	۱تا۴
ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔	المطففین (۸۳)	۱
کیا یہ نہیں جانتے کہ وہ ایک بڑے دن (یعنی قیامت) کو اٹھا کر رب العلمین کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے۔	المطففین (۸۳)	۴تا۶
بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اُوٹ میں ہوں گے۔ پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔	المطففین (۸۳)	۱۵
آسمان پھٹ جائے گا اپنے پروردگار کے حکم سے، زمین ہموار کر دی جائے گی جو کچھ اس میں ہے وہ باہر نکال کر خالی ہو جائے گی اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل میں جو کہ لازم ہے۔	الانشقاق (۸۴)	۱تا۵
آسمان کی قسم! جس میں برج ہیں اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی۔	البروج (۸۵)	۱تا۳
اس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے۔	الطارق (۸۶)	۹
بدبخت (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۲
ڈھانپ لینے والی (قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے؟	الغاشیہ (۸۸)	۱
اس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے۔	الغاشیہ (۸۸)	۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور بہت سے منہ (والے) اس روز شاداں ہوں گے۔	الغاشیہ (۸۸)	۸
زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کردی جائے گی۔	الفجر (۸۹)	۲۱
قیامت کو پروردگار آموجود ہوں گے اوران کے ساتھ فرشتے بھی قطار باندھ کر آئیں گے۔	الفجر (۸۹)	۲۲
اس دن دوزخ کے سامنے آنے پر انتباہ کا ہونا اسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا)؟	الفجر (۸۹)	۲۳
قیامت کے دن اللہ کے عذاب جیسا اور کوئی عذاب نہ ہوگا۔	الفجر (۸۹)	۲۵
قیامت کو زمین زلزلہ سے ہلادی جائے گی اور وہ اپنے اندر کا بوجھ نکال ڈالے گی اور اپنے پروردگار کے حکم سے اپنے حالات بیان کرے گی۔	الزلزال (۹۹)	۱تا۵
قیامت کو جس نے ذرہ بھر بھی نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔	الزلزال (۹۹)	۷
قیامت کو جس نے ذرہ بھر بھی برائی کی ہوگی وہ اس کو (بھی) دیکھ لے گا۔	الزلزال (۹۹)	۸
قبروں میں جو ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں گے اور دلوں میں جو ہے وہ ظاہر کردیئے جائیں گے۔	العدٰیت (۱۰۰)	۹اور۱۰
پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا۔	العدٰیت (۱۰۰)	۱۱
کھڑکھڑانے والی ہوگی اور اس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے اور پہاڑ ایسے ہوں گے جیسے رنگ برنگی دھنکی ہوئی اون۔	القارعۃ (۱۰۱)	۱تا۵
اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرسش ہوگی۔	التکاثر (۱۰۲)	۸

(ساتھ ہی دیکھئے: آخرت صفحہ ۱۲۹، دوبارہ زندہ کرنا صفحہ ۱۲۳۰)

قیامت کا دن

قیامت کو رجوع کرنے کا ایک روز تمہارے شمار کے مطابق ہزار سال کا ہوگا۔	السجدہ (۳۲)	۵
قیامت کا دن دنیاوی حساب سے پچاس ہزار سال کا ہوگا۔	المعارج (۷۰)	۴

باب (ك)

کارساز

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبرآیات
آپ (ﷺ) کی طرف سے اللہ کافی ہے، جو سننے والا اور جاننے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۳۷
ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا کارساز نہ سمجھے۔	آلِ عمران (۳)	۶۴
اللہ مومنوں کا کارساز ہے۔	آلِ عمران (۳)	۶۸
اللہ مومنوں کا مددگار ہے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۲
آپ (ﷺ) مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے؟	آلِ عمران (۳)	۱۲۴
اللہ ہی ہمیں کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۳
اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔	النساء (۴)	۶
اللہ کافی کارساز اور مددگار ہے۔	النساء (۴)	۴۵
اللہ جاننے والا کافی ہے۔	النساء (۴)	۷۰
تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو۔ (اور ڈرو مت) کہ شیطان کا داؤ بودا ہوتا ہے۔	النساء (۴)	۷۶
آپ (ﷺ) کو لوگوں کی ہدایت کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا اور اس بات کا اللہ گواہ کافی ہے۔	النساء (۴)	۷۹
اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔	النساء (۴)	۸۱
قیامت کو ان دغابازوں کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا۔	النساء (۴)	۱۰۹
جو شخص برے عمل کرے گا اسے اسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔	النساء (۴)	۱۲۳
اللہ ہی کارساز کافی ہے۔	النساء (۴)	۱۳۲، ۱۷۱
گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔	النساء (۴)	۱۶۶
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔	النساء (۴)	۱۷۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس نے بندہ (ہونے سے) عار وانکار کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور یہ لوگ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار پائیں گے۔	النساء (۴)	۱۷۳
کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں؟ کہ (وہی) تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ (تو سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔	الانعام (۶)	۱۴
یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تُو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تُو ہی ہمارا کارساز ہے۔ تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۵
اے نبی (ﷺ) اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے۔	الانفال (۸)	۶۴
کہہ دو کہ ہم پر کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے کہ اللہ لکھ دے۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔	التوبہ (۹)	۵۱
اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دیں گے۔ اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔	التوبہ (۹)	۵۹
اللہ میرے لئے کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی پر میرا بھروسہ ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۹
(قیامت کو شریک کہیں گے) ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بے خبر تھے۔	یونس (۱۰)	۲۹
یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا ان کا حمایتی ہے۔	ھود (۱۱)	۲۰
(یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔	یوسف (۱۲)	۶۶
تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے مجھے اپنی اطاعت میں ہی اٹھائیو۔	یوسف (۱۲)	۱۰۱
آسمانوں اور زمین کا پروردگار اللہ ہی ہے تو پھر دوسروں کو کیوں کارساز بناتے ہو جو خود اپنے نفع نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے؟	الرعد (۱۳)	۱۶
اگر مشرکوں کے کہنے پر چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہو گا اور نہ بچانے والا۔	الرعد (۱۳)	۳۷
میرے لئے اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (الٰہی) کا علم ہے گواہ کافی ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو حکم تم کو ملا ہے اسے سنا دو اور مشرکوں کا خیال نہ کرنا، ہم ان لوگوں سے تمہیں بچانے کے لئے کافی ہیں جو آپ (ﷺ) کا مذاق اڑاتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۹۴ تا ۹۵
اللہ کے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲
بندوں کے گناہوں کو جانتا ہے اور دیکھنے والا کافی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۷
تمہارا پروردگار کارسازی کے لئے کافی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۵
اگر ہم چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۶
کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۶
اللہ کا کوئی مددگار نہیں ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۱
اس کے سوا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔	الکھف (۱۸)	۲۶
کیا کافر ہمارے بندوں کو ہمارے سوا کارساز بنا سکیں گے؟	الکھف (۱۸)	۱۰۲
ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۷
پروردگار مدد کرنے کے لئے کافی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۳۱
اللہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لئے کافی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۵۸
جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ اس کا گھر تمام گھروں سے کمزور ہوتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۱
کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۲
اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳، ۴۸
اللہ مومنوں کو لڑائی میں کافی ہوا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۵
پھر جو لوگ اللہ کا پیغام پہنچاتے اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو پھر اللہ ہی حساب کرنے کے لئے کافی ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۹
اللہ پر بھروسہ رکھو اللہ ہی کافی کارساز ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ اپنے بندوں کے لئے کافی ہے۔	الزمر (۳۹)	۳۶
مجھے اللہ ہی کافی ہے۔	الزمر (۳۹)	۳۸
جنہوں نے اللہ کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ اللہ کو یاد ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۶
کارساز تو صرف اللہ ہی ہے وہی مردوں کو زندہ کرے گا وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۹
اللہ کارساز اور لائقِ تعریف ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۸
اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۸
کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔	محمد (۴۷)	۱۱
مومنوں کا اللہ کارساز ہے۔	محمد (۴۷)	۱۱
حق ظاہر کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۸
اللہ کارساز، جاننے والا اور حکمت والا ہے۔	التحریم (۶۶)	۲
وہی مشرق اور مغرب کا پروردگار ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اُسی کو اپنا کارساز بناؤ۔	المزمل (۷۳)	۹

(ساتھ ہی دیکھئے: دوست اور دوستی صفحہ ۱۲۳۲، مدد اور مددگار صفحہ ۲۲۹۹)

کاروبار

(دیکھئے: پیشے صفحہ ۸۴۲، تجارت صفحہ ۸۷۲)

کافراورکفر

کافروں کو ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے یہ ایمان نہیں لائیں گے، ان کے دلوں پر مُہر اور آنکھوں اور کانوں پر پردہ ہے۔	البقرہ (۲)	۶ تا ۷
منافقوں کے دلوں میں کفر کا مرض ہے۔	البقرہ (۲)	۱۰
کافر ہدایت نہ پائیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۶
گونگے، بہرے اور اندھے ہیں۔	لبقرہ (۲)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹
اگر تم اس سورت جیسی ایک سورت بھی بنالاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہیں ان کو بھی بلالو اگر تم سچے ہو۔ لیکن اگر ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔ (اور جو) کافر کے لئے تیار کی گئی ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳ اور ۲۴
کافر کہتے ہیں کہ ایسی مثالوں سے اللہ تعالیٰ کی (مراد) کیا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶
(کافرو!) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	البقرہ (۲)	۲۸
شیطان نے تکبر کیا اور وہ کافر ہوا۔	البقرہ (۲)	۳۴
کفر کرنے والوں کے لئے آگ ہے۔	البقرہ (۲)	۳۹
جو کتاب میں نے (اپنے رسول ﷺ پر) نازل کی ہے جو تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکرِ اول نہ بنو۔	البقرہ (۲)	۴۱
حکم کے خلاف کرنے پر اللہ نے عذاب نازل کیا۔	البقرہ (۲)	۵۹
اللہ کی آیات سے انکار پر اور نبیوں کو ناحق قتل کرنے پر ان سے ذلت اور محتاجی چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔	البقرۃ (۲)	۶۱
بعض احکام ماننے اور بعض سے انکار پر یہی سزا ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں۔ اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔	البقرہ (۲)	۸۵
انہوں نے کہا ہمارے دل غلافوں میں بند ہیں۔	البقرہ (۲)	۸۸
کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے۔	البقرہ (۲)	۸۸
کافروں پر اللہ کی لعنت۔	البقرہ (۲)	۸۹
کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔	البقرہ (۲)	۹۰
ان کے کفر کے سبب بچھڑا ان کے دلوں میں رچ بس گیا تھا۔	البقرہ (۲)	۹۳
جبرئیل کے دشمن۔	البقرہ (۲)	۹۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شمن ہے اللہ کا، ملائکہ کا، رسول کا، جبرئیل کا اور میکائیل کا اللہ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔	البقرہ(۲)	۹۸
ہم نے آپ (ﷺ) کے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ں جو بدکردار ہیں۔	البقرہ(۲)	۹۹
للہ سے کئے گئے عہد کو توڑ دیتے ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۰۰
یمانؑ نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا۔	البقرہ(۲)	۱۰۲
فروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔	البقرہ(۲)	۱۰۴
لوگ کافر ہیں اہلِ کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی رف سے خیر (وبرکت) نازل ہو۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ اپنے فضل کا مالک ہے۔	البقرہ(۲)	۱۰۵
یمان کو چھوڑ کر کفر لینے والا سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔	البقرہ(۲)	۱۰۸
ت سے اہلِ کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لاچکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنادیں۔	البقرہ(۲)	۱۰۹
افروں کا کہنا کہ اللہ کا بیٹا ہے جبکہ اللہ اولاد سے پاک ہے۔	البقرہ(۲)	۱۱۶
علموں نے کہا کہ اللہ خود ہمارے ساتھ کیوں کلام نہیں کرتا۔	البقرہ(۲)	۱۱۸
ن کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۱۸
افروں کی اتباع کرنے والے کا نہ کوئی دوست ہوگا نہ مددگار۔	البقرہ(۲)	۱۲۰
و اس کتاب کا انکار کرے گا وہ خسارے والا ہوگا۔	البقرہ(۲)	۱۲۱
لفر کرنے والے کو وقتی فائدہ ہوگا بعد میں دوزخ میں ڈالا جائے گا جو برا ٹھکانا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۲۶
ر یہ پوری طرح ایمان نہ لائے تو تمہارے مخالف ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۳۷
لر آپ کافروں کو تمام نشانیاں بھی دکھادیں تب بھی وہ آپ کے قبلہ کو نہیں مانیں گے۔	البقرہ(۲)	۱۴۵
نہوں نے کفر کیا اور اسی پر مر گئے ان پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی لعنت۔	البقرہ(۲)	۱۶۱
کافر ہمیشہ عذاب میں رہیں گے اور ان سے عذاب کم نہیں کیا جائے گا، اور نہ ہی ان کو مہلت دی بائے گی۔	البقرہ(۲)	۱۶۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مت کو کافروں کے پیشوا ایسے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے دونوں عذاب دیکھیں گے و آپس کے تعلقات کٹ جائیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۶۶
اب اللہ کی پیروی کا کہنے پر منکروں کا استدلال کہ ہم اپنے بزرگوں کی پیروی کریں گے۔ اگر چہ ود ہی یعنی باپ دادا گمراہ ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۷۰
فر ایسے کو پکارتے ہیں جو سننے اور جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔	البقرہ (۲)	۱۷۱
کافروں کو) جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکہ سے) وہاں سے ھی انہیں نکال دو۔ اور جب تک وہ تم سے مسجدِ محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۱
فروں سے جنگ کرو جب تک کہ فتنہ ختم نہ ہو جائے اور یہاں تک کہ اللہ کا دین غالب ہو جائے۔	البقرہ (۲)	۱۹۳
فر مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۲
فروں کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۲
فر ہمیشہ تم سے لڑائی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان سے ہو سکے تو تم ہی کو تمہارے دین پھیر دیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
سے دعا کہ اے پروردگار! ہم ہر صبر کے دھانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر۔	البقرہ (۲)	۲۵۰
کے پاس نشانیاں دیکھ کر بھی بعض کافر ایمان نہ لائے۔	البقرہ (۲)	۲۵۳
فر کرنے والے لوگ ظالم ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۴
فر کرنے والے اور شیطان کا کہنا ماننے والے دوزخی ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۷
ہم نے کہا کہ میرا پروردگار تو وہ ہے جو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال تو (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔	البقرہ (۲)	۲۵۸
کافروں کے مقابلے میں مدد کے لئے۔	البقرہ (۲)	۲۸۶
اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں انہیں سخت عذاب ہوگا اور اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا ہے۔	آل عمران (۳)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کو نہ اُن کا مال ہی اللہ کے عذاب سے بچا سکے گا اور نہ ہی ان کی اولاد، یہ لوگ آگ کا ایندھن ہوں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰
فرعونیوں اور پچھلی قوموں کی طرح اِن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا تھا جبکہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا۔	آلِ عمران (۳)	۱۱
جلد ہی مغلوب ہو جائیں گے اور جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲
دو گروہ (مسلمانوں اور کافروں کے) آپس میں لڑ گئے ایک گروہ اللہ کے لئے لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ ان کو اپنی آنکھوں سے دو گنا سمجھتا تھا یہ بھی ایک نشانی تھی کہ اللہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳
مومنوں کو چاہئے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔	آلِ عمران (۳)	۲۸
اگر اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا کہنا نہ مانو گے تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔	آلِ عمران (۳)	۳۲
پھر اللہ نے فرمایا اے عیسیٰؑ! میں تمہیں وقت مقرر پر اپنی طرف اٹھا لوں گا۔ اور کافروں سے نجات دے دوں گا اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر بڑھا کر رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں اختلاف کرتے ہیں اس دن تمہارے درمیان سب کا فیصلہ کر دوں گا۔	آلِ عمران (۳)	۵۵
یعنی کافروں کو دنیا اور آخرت میں عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو پورا پورا صلہ دوں گا۔	آلِ عمران (۳)	۵۶اور۵۷
اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو؟	آلِ عمران (۳)	۷۰
لوگوں کو ڈانواں ڈول کرنے کے لئے کبھی ایمان لانے اور کبھی ایمان سے انکار کا کہتے ہیں اور سمجھاتے ہیں کہ اپنے دین کے سوا کسی اور کو نہ ماننا۔	آلِ عمران (۳)	۷۲اور۷۳
اور نہ یہ کہ فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنا لو، بھلا جب مسلمان ہو گئے تو کیا تمہیں کوئی کافر ہونے کا کہہ سکتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۸۰
کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے متلاشی ہیں جبکہ آسمان اور زمین کی ہر چیز خوشی سے یا زبردستی اللہ کی فرمانبردار ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۸۳

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
کفر کی حالت میں مرنے والوں سے عذاب کے بدلے زمین بھر سونا بھی دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۹۱
جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت ہی میں مر گئے وہ اگر (نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۹۷
کہو کہ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔	آلِ عمران (۳)	۹۸
مومنو! اگر تم اہلِ کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لوگے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۰
تم کیسے کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اس کے پیغمبر (ﷺ) بھی تم میں موجود ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۱
قیامت کو بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۶
ان سے ذلت چمٹی رہے گی، اللہ کے غضب کا شکار رہیں گے اور ناداری ان کے ساتھ رہے گی اس لئے کہ یہ اللہ کی آیتوں کا انکار اور اس کے پیغمبروں کو قتل کر دیتے تھے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۲
کافروں پر اللہ کے عذاب سے ان کو نہ مال اور نہ اولاد بچا سکیں گے۔ یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۶
اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تو اگر یہ کافر اچانک بھی حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں تمہاری مدد کو بھیجے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۵
اس لئے کہ کافروں کو ہلاک یا ذلیل کر کے ناکام واپس لوٹا دے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۷
کافروں پر اللہ چاہے تو مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۸
دوزخ کی آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۱
تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں تو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۷
آزمائش سے ایمان والوں کو دیکھتا ہے، انہیں خاص کرتا ہے اور کافروں کو نابود کرتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۰ اور ۱۴۱
بہت سے نبیوں کے ساتھ ہو کر اہل اللہ نے (کافروں سے) جہاد کیا انہوں نے مصیبتوں پر نہ تو ہمت ہاری اور نہ ہی بزدلی دکھائی۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
دعا کہ اے پروردگار! ہمارے گناہ اورزیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔	آلِ عمران (۳)	۴۷
کافروں کا کہنا مانا تو بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے۔	آلِ عمران (۳)	۴۹
کافروں پر عنقریب تمہارا رعب ڈال دیں گے کیونکہ یہ شرک کرتے ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۱
پہلے کافروں کو قتل کر رہے تھے پھر ہمت ہاری اور پیغمبر کے حکم کی نافرمانی کی۔ اور دنیاوی مال کے پیچھے لگے اور بعض آخرت کے لئے ڈٹے رہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۲
رنج وغم کے بعد اللہ نے تم پر نیند طاری کی تاکہ تمہیں سکون مل جائے۔ بعض ناحق کفر کے سے گمان کرنے لگے، بعض دلوں میں رکھ رہے تھے۔ آپ (ﷺ) کہہ دیں کہ ساری باتوں کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ بعض کہتے کہ ہمارے بس میں ہوتا تو ہم قتل نہ ہوتے۔ اگر ان کی قسمت میں مرنا لکھا ہوتا تو یہ گھروں میں ہوتے تب بھی وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
تم میں سے جن لوگوں نے اس دن پیٹھ دکھائی جس دن دو جماعتیں (کافر اور مومن) کی مڈبھیڑ ہوئی تھی یہ لوگ اپنی بعض کرتوتوں کے باعث شیطان کے پھسلانے میں آ گئے لیکن یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۵
مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۶
کیا جب (احد کے دن کفار کے ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی۔ حالانکہ (جنگِ بدر میں) اس سے دو چند تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۵
اور منافقوں کی بھی آزمائش تھی کہ انہیں جہاد کا کہا گیا تو بہانہ کرنے لگے کہ اگر ہمیں لڑائی کی خبر ہوتی تو ضرور آتے یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ نزدیک تھے۔	آلِ عمران (۳)	۷
جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔ ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۶
جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۷

ک

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر
کافروں کو مزید مہلت اس لئے دیتے ہیں کہ اور گناہ کرلیں مگر بعد میں ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	
کافروں کا چلنا پھرنا تمہیں دھوکہ نہ دے یہ دنیا کا تھوڑا فائدہ ہے۔ پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۶
ساری عمر برے کام کرنے والوں کی توبہ مرتے وقت قبول نہیں ہوتی اور نہ ان کی جو کفر کی حالت میں مریں۔	النساء (۴)	
قیامت کو کافر اور پیغمبر کے نافرمانوں کی خواہش ہوگی کہ ان کو زمین میں دفن کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔	النساء (۴)	
اللہ نے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے۔ تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔	النساء (۴)	
بعض کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں۔	النساء (۴)	
آیتوں سے کفر کرنے والوں کو عنقریب آگ میں داخل کریں گے جب کھالیں گل جائیں گی تو پھر اور کھالیں بدل دیں گے تا کہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔	النساء (۴)	
مومن اللہ کے لئے لڑتے ہیں جبکہ کافر بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطانوں کے مددگاروں سے لڑو۔	النساء (۴)	
اللہ کی راہ میں لڑو اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔	النساء (۴)	
چاہتے ہیں کہ تم بھی کافر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ۔	النساء (۴)	
جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے۔ بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔	النساء (۴)	
کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار ہے۔	النساء (۴)	
اگر کفر کرو گے (تو سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔	النساء (۴)	
اللہ، اس کے رسولوں، کتابوں اور قیامت سے انکار کرنے والے راستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔	النساء (۴)	
جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے اور کفر میں بڑھتے ہی رہے تو اللہ نہ ان کو بخشے گا اور نہ ہی سیدھا راستہ دکھائے گا۔	النساء (۴)	
مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں تا کہ عزت پائیں تو عزت تو ساری اللہ ہی کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لئے ہے۔	النساء(۴)	۱۳۹
اللہ منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں جمع کرے گا۔	النساء(۴)	۱۴۰
اللہ تم میں (یعنی مومنوں اور کافروں میں) قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔	النساء(۴)	۱۴۱
مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔	النساء(۴)	۱۴۴
اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں۔ اللہ اور اس کے پیغمبر میں فرق کرنا چاہتے ہیں کہ بعض کو مانتے اور بعض کو نہیں مانتے۔	النساء(۴)	۱۵۰
یہ ایمان اور کفر کے درمیان ایک راہ نکالنا چاہتے ہیں، بلاشبہ وہ کافر ہیں ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔	النساء(۴)	۱۵۰اور۱۵۱
عہد توڑنے، اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے، انبیاء کو ناحق قتل کرنے پر ان کو مردود کر دیا اور ان کے کفر کے سبب اور حضرت مریمؑ پر بہتانِ عظیم کے سبب ان کے دلوں پر مہر کر دی۔	النساء(۴)	۱۵۵اور۱۵۶
کافروں کے لئے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء(۴)	۱۶۱
کفر کرنے والے اور اللہ کے راستے سے روکنے والے راستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔	النساء(۴)	۱۶۷
کفر کرنے اور ظلم کرتے رہنے پر اللہ ان کو نہیں بخشے گا اور نہ ہی راستہ دکھائے گا۔	النساء(۴)	۱۶۸
دوزخ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	النساء(۴)	۱۶۹
لوگو! پیغمبر (ﷺ) جو اللہ کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں ان پر ایمان لاؤ۔ اگر کفر کرو گے (تو جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔	النساء(۴)	۱۷۰
لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آ چکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے۔	النساء(۴)	۱۷۴
کافروں سے مت ڈرو بلکہ اللہ ہی سے ڈرتے رہو۔	المائدہ(۵)	۳
جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے اعمال ضائع ہوئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔	المائدہ(۵)	۵
کفر کرنے اور اللہ کی آیتوں (نشانیوں) کو جھٹلانے پر جہنم۔	المائدہ(۵)	۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبروں پر ایمان نہ لانا، نماز نہ پڑھنا، زکوٰۃ اور اللہ کی راہ میں نہ دینا کفر ہے اور وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔	المائدہ (۵)	۱۲
عیسیٰ کو اللہ ماننے والے مشرک اور کافر ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۷ اور ۷۲
موسیٰ کی رب سے التجا کہ میں اپنے اور اپنے بھائی پر اختیار رکھتا ہوں تو آپ ہمیں ان کافروں اور نافرمانوں سے الگ کر دیں۔	المائدہ (۵)	۲۵
اگر قیامت کو نجات کے لئے زمین بھر کے خزانے اور اتنا ہی اور بھی دیں تو بھی انکی نجات نہیں ہوگی اور انہیں دردناک عذاب ہوگا اور وہ اس عذاب سے نکل نہ پائیں گے۔	المائدہ (۵)	۳۶ اور ۳۷
جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔	المائدہ (۵)	۴۱
جو اللہ کے احکام کے مطابق فیصلہ نہ دے وہی کافر ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۴
اللہ ایسے لوگ پیدا کرے جو اسے دوست رکھیں اور وہ ان کو دوست رکھے جو مومنوں کے حق میں نرم، اور کافروں سے سخت جہاد کریں اور ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔	المائدہ (۵)	۵۴
اہلِ کتاب اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ جب تم اذان دیتے ہو تو اسے بھی ہنسی کھیل بناتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۵۷ اور ۵۸
جب یہ لوگ آپ (ﷺ) کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔	المائدہ (۵)	۶۱
قرآن سے ان کی اکثر شرارت بڑھے گی اور انکار بھی بڑھے گا یہ بغض ان میں قیامت تک رہے گا۔	المائدہ (۵)	[illegible]
اللہ منکروں کو ہدایت نہیں دیتا۔	المائدہ (۵)	۶۷
قرآن سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر مزید بڑھے گا تو آپ (ﷺ) ان کفار پر افسوس نہ کرو۔	المائدہ (۵)	۶۸
وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ وہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے۔	المائدہ (۵)	۷۲
تثلیث کے ماننے والے بھی کافر ہیں یہ اللہ کے آگے توبہ کریں۔	المائدہ (۵)	۷۳ اور ۷۴
حد سے بڑھنے اور کفر کرنے پر داؤدؑ اور عیسیٰؑ نے لعنت کی۔ برے کام سے نہ روکنا بھی برا ہے۔	المائدہ (۵)	۷۸ اور ۷۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں سے دوستی رکھنے پر اللہ ناخوش ہے اگر ایمان رکھتے تو ان کو دوست نہ بناتے۔	المائدہ(۵)	۸۰اور۸۱
جنہوں نے کفر کیا ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔	المائدہ(۵)	۸۶
قرآن نازل ہونے کے درمیان سوال مت کرو پہلے بھی لوگ پوچھتے تھے بعد میں منکر ہو گئے۔	المائدہ(۵)	۱۰۱اور۱۰۲
کافر اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے ہیں اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔	المائدہ(۵)	۱۰۳
جب عیسیٰؑ بنی اسرائیل کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ تو جو ان میں کافر تھے کہنے لگے کہ یہ صریح جادو ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۰
اللہ تعالیٰ نے خوان نازل کرنے کا کہا لیکن جو اس کے بعد پھر بھی کفر کرے گا تو اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہلِ عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔	المائدہ(۵)	۱۱۵
کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔	الانعام(۶)	۱
کافر (اللہ کے بارے میں) شک کرتے ہیں۔	الانعام(۶)	۲
اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	الانعام(۶)	۴
حق آنے پر اس کو بھی جھٹلایا۔	الانعام(۶)	۵
حق کو جھٹلانے پر جن چیزوں کی (یعنی عذاب کی) یہ ہنسی اڑاتے ہیں جلد معلوم ہو جائے گا۔	الانعام(۶)	۵
اگر لکھی کتاب بھی نازل کرتے تو یہ دیکھ کر بھی یہی کہتے کہ یہ جادو ہے۔	الانعام(۶)	۷
فرشتہ کے نازل ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں، اگر فرشتہ نازل کرتے تو مہلت ہی نہ دیتے۔	الانعام(۶)	۸
فرشتہ نازل کرتے تو مرد ہی کی صورت دے کر بھیجتے، یہ (کافر) پھر بھی شبہ میں رہتے۔	الانعام(۶)	۹
کہہ دو کہ (اے منکرینِ رسالت) ملک میں چل پھر کر دیکھو کہ پیغمبروں کا مذاق اڑانے اور جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟	الانعام(۶)	۱۰اور۱۱
بعض تمہاری طرف سُن گُن رکھتے ہیں مگر ان کے دلوں پر پردے، کانوں میں ثقل پیدا کر دیا کہ وہ سن نہ سکیں اور یہ تمام نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہ لائیں گے۔	الانعام(۶)	۲۵
(قرآن کو) پچھلے لوگوں کی کہانیاں کہتے ہیں۔	الانعام(۶)	۲۵
(ایمان سے) پرے رہتے ہیں اور دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔	الانعام(۶)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمب
دوزخ کو دیکھ کر دنیا میں واپس جانے کی خواہش کریں گے تا کہ ہم وہاں مومن ہو جائیں کیونکہ جو کچھ وہ چھپاتے تھے وہ ظاہر ہو گیا۔	الانعام(٦)	
جھوٹے ہیں اگر انہیں واپس دنیا میں بھیج دیں تو پھر بھی وہی کام کریں گے۔	الانعام(٦)	
کافروں کا کہنا کہ بس یہی دنیا کی زندگی ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہ کئے جائیں گے۔	الانعام(٦)	
جب پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے تو اقرار کریں گے کہ دوبارہ زندہ ہونا بھی برحق ہے۔	الانعام(٦)	
کافروں سے اللہ کہے گا کہ اب کفر کا مزہ چکھو۔	الانعام(٦)	
(قیامت کو کفار) اپنے (اعمال کا) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔	الانعام(٦)	
(کافروں کی) باتیں آپ (ﷺ) کو رنج پہنچاتی ہیں یہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ تو اللہ کی آیتوں سے انکار کر رہے ہیں۔	الانعام(٦)	
طاقت ہو تو زمین میں سرنگ نکالو یا آسمان میں سیڑھی لگا لو، پھر معجزہ لاؤ (تب بھی کافر انکار ہی کریں گے) مگر جو سنتے ہیں وہی (حق کو) قبول کرتے ہیں۔	الانعام(٦)	۵
مُردوں کو اللہ اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔	الانعام(٦)	
(کافروں کا) نشانی کا مطالبہ، اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے۔	الانعام(٦)	
آیتوں کو جھٹلانے والے بہرے اور گونگے ہیں اور (اس کے علاوہ) اندھیرے میں ہیں۔	الانعام(٦)	
عذاب پر یا قیامت کو دیکھ کر اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے، اگر سچے ہو تو بتاؤ؟	الانعام(٦)	
(مصیبت کے وقت صرف) اسی (اللہ) کو پکارتے ہیں اور شریکوں کو بھول جاتے ہیں۔	الانعام(٦)	
اگر اللہ ان کی آنکھیں اور کان چھین لے اور دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود تمہیں یہ نعمتیں دے سکتا ہے۔	الانعام(٦)	
آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ روگردانی کئے جاتے ہیں۔	الانعام(٦)	
اگر اللہ کا عذاب بے خبری یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟	الانعام(٦)	
پرہیزگاروں پر (کفر کرنے والوں کے) حساب کی ذمہ داری نہیں۔ ہاں نصیحت کریں تا کہ وہ بھی پرہیزگار بن جائیں۔	الانعام(٦)	

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر قیامت کو ہر چیز بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ قبول نہ کیا جائے گا بلکہ اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے جائیں گے اور ان کے پینے کے لئے کھولتا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے۔	الانعام(۶)	۷۰
جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے۔ اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو ہاں اس (قرآن) کے ذریعے نصیحت کرتے رہئے تا کہ قیامت کو کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔	الانعام(۶)	۷۰
ایسا جیسا کہ ان کو جنگل میں جنات نے رستہ بھلا دیا ہو۔	الانعام(۶)	۷۱
کتاب، حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی اور اگر یہ اس سے انکار کریں تو ان پر ایسے لوگ مقرر کر دیئے کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں۔	الانعام(۶)	۸۹
جنات کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں جبکہ ان جنات کو بھی اسی نے پیدا کیا۔	الانعام(۶)	۱۰۰
اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی نہیں۔	الانعام(۶)	۱۰۱
آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تا کہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم سیکھے ہوئے ہو۔	الانعام(۶)	۱۰۵
ایمان لانے کے لئے نشانی مانگتے ہیں۔ ان کے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہیں لانے کے۔	الانعام(۶)	۱۰۹
ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے جیسے پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے تھے اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔	الانعام(۶)	۱۱۰
اکثر نادان ہیں۔	الانعام(۶)	۱۱۱
دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۱۲
کافر جو کچھ بھی بہتان باندھتے ہیں انہیں چھوڑ دو۔	الانعام(۶)	۱۱۲
یہ چاہتے ہیں کہ جو وہ کام کرتے ہیں دوسرے بھی وہی کریں۔	الانعام(۶)	۱۱۳
جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ جھوٹی باتوں پر مائل ہوتے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۱۳
جو عمل یہ کر رہے ہیں ان کو اچھے لگتے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۲۲
اندھیرے میں رہنے والا مُردہ ہے اور وہ اس سے کبھی نکل ہی نہیں سکتا۔	الانعام(۶)	۱۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یومِ حشر کو اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے اور خود اپنے کفر کی گواہی دیں گے۔	الانعام(۶)	۱۳۰
اللہ کو مغلوب نہیں کر سکتے۔	الانعام(۶)	۱۳۴
عنقریب معلوم ہو جائے گا آخرت میں جنت کس کا گھر ہے۔	الانعام(۶)	۱۳۵
اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں ایسی نشانی آنے پر ایمان لانے کا یا توبہ کرنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔	الانعام(۶)	۱۵۸
نشانیوں کے منتظروں سے کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۵۸
شیطان بے ایمانوں کا رفیق ہے۔	الاعراف(۷)	۲۷
آیتوں کو جھٹلانے والے دوزخی ہیں۔	الاعراف(۷)	۳۶
جب فرشتے مشرکوں کی جانیں نکالنے آئیں گے تو ان سے کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔	الاعراف(۷)	۳۷
آیتوں کو جھٹلانے والوں کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے نہ ہی جنت کے، جب تک کہ اونٹ درزی کی سوئی کے ناکے سے نہ نکل جائے (یعنی نہ سوئی کے ناکے سے اونٹ نکل پائے گا اور نہ ہی جھٹلانے والوں کے لئے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے)۔	الاعراف(۷)	۴۰
جہنم میں اوڑھنا بچھونا بھی آگ کا ہوگا۔	الاعراف(۷)	۴۱
ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ (کافر) بے انصافوں پر اللہ کی لعنت۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔	الاعراف(۷)	۴۵
جنتی اعراف پر کھڑے لوگ کافروں سے سوال کریں گے کہ تم تو کہتے تھے کہ مومنوں پر رحمت نہ ہوگی؟	الاعراف(۷)	۴۸اور۴۹
جنت کا رزق اور پانی کافروں پر حرام کر دیا ہے۔	الاعراف(۷)	۵۰
دین کو کھیل تماشا بنا رکھا تھا۔ یومِ جزا کو بھولے ہوئے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔	الاعراف(۷)	۵۱
قوم کے سردار جو کافر تھے ھودؑ سے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۶۶
صالحؑ کی قوم کے مغرور (سردار) کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے۔	الاعراف(۷)	۷۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بؑ کی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔	الاعراف(۷)	۹۰
بؑ اپنی قوم میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو! میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی۔ تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج کیوں کروں۔	الاعراف(۷)	۹۳
دگی زیادہ بڑھ جانے پر کافروں کو دھوکہ ہو جاتا ہے۔	الاعراف(۷)	۹۵
ہیں تو ان کے گناہوں کے سبب مصیبت میں ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ وہ ن ہی نہ سکیں۔	الاعراف(۷)	۱۰۰
ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے مگر وہ کفر پر قائم رہے اسی طرح کافروں کے دلوں پر مہر یتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۰۱
بار کفر کرنے پر ہمیشہ اس پر قائم رہتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۰۱
نے پر اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۰۱
ورا نہیں کرتے اور اکثر بدکار ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۰۲
کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ یا۔ سو دیکھ لو خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا؟	الاعراف(۷)	۱۰۳
ے گمراہی کو اپناتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۴۶
سے جن وانس کو دوزخ کے لئے پیدا کیا انکے دل سمجھتے نہیں، آنکھیں دیکھتی نہیں اور کان یں۔	الاعراف(۷)	۱۷۹
ں سے بھی بڑھ کر ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۷۹
کو جھٹلانے والوں کو اس طرح پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہیں ہوگا کہ ان کو مہلت دی جا رہی ہے۔	الاعراف(۷)	۱۸۲اور۱۸۳
کو قائم رکھنا اور کافروں کی جڑ کاٹنا چاہتا تھا تا کہ حق اور باطل کو واضح کر دے۔	الانفال(۸)	۷اور۸
ں کے سر اڑا دو اور پور پور توڑ دو۔	الانفال(۸)	۱۲
دنیا میں شکست اور (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے۔	الانفال(۸)	۱۳اور۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے اہلِ ایمان! جب میدانِ جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔	الانفال (۸)	۱۵
اللہ کافروں کی تدبیروں کو کمزور کر دینے والا ہے۔	الانفال (۸)	۱۸
اگر باز آ گئے تو بہتر۔ نہیں تو پھر عذاب ہے۔ خواہ تمہاری جماعت کتنی ہی کثیر ہو۔	الانفال (۸)	۱۹
سنی اَن سنی کرنے والے جانوروں سے بدتر بلکہ بہرے اور گونگے ہیں۔	الانفال (۸)	۲۲
اللہ ان میں نیکی کا مادہ دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق دیتا۔	الانفال (۸)	۲۳
کافر آپ (ﷺ) کو قید کرنے یا جان سے مارنے کی چالیں چل رہے تھے۔ ادھر اللہ نے اپنی چال چلی۔	الانفال (۸)	۳۰
آیتیں سنانے پر کہتے ہم نے سن لیا ہم بھی ایسی بنا سکتے ہیں یہ صرف اگلوں کی باتیں ہیں۔	الانفال (۸)	۳۱
کافروں کا کہنا کہ اگر یہ (قرآن) سچا ہے تو ہم پر عذاب نازل کر پتھر والا یا کوئی اور تکلیف والا۔	الانفال (۸)	۳۲
مشرکوں پر عذاب دینے کی حجت کہ وہ مسجدِ محترم سے روکتے ہیں، خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجاتے اور آپ (ﷺ) سے کفر کرتے ہیں۔ سو اپنے کفر کے سبب اس عذاب کا مزہ چکھو۔	الانفال (۸)	۳۴ اور ۳۵
اپنا مال اللہ کے راستے سے روکنے پر خرچ کرتے ہیں یہ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔	الانفال (۸)	۳۶
اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر کے ناپاک دوزخ میں ڈال دے گا یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔	الانفال (۸)	۳۷
اگر توبہ کر لیں تو معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر وہی کریں گے تو جو اگلے (لوگوں) کے ساتھ ہوا وہی ہوگا۔	الانفال (۸)	۳۸
فتنہ کے ختم ہونے تک (کافروں سے) لڑتے رہو تاکہ دین سب اللہ کا ہو جائے۔	الانفال (۸)	۳۹
اللہ کو منظور ہے کہ جو کام ہو کر رہنے والا ہے اسے کر ڈالے اور خواب میں کافروں کو تھوڑا کر کے دکھایا، اگر زیادہ کر کے دکھاتا تو تم لوگ دل چھوڑ دیتے اللہ تھوڑا ہی دکھاتا رہا تاکہ جو کام منظور تھا اسے کر ڈالے۔	الانفال (۸)	۴۲ تا ۴۴
منافقوں اور (کافر) جن کے دل میں مرض تھا کہتے تھے ان کے دین نے ان کو مغرور کر رکھا ہے۔	الانفال (۸)	۴۹
فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے وقت مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں یہ انکے اعمال کی سزا ہے۔	الانفال (۸)	۵۰ اور ۵۱
کاش تم اس وقت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں۔ ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں کہ (اب) عذابِ آتش (کا مزہ) چکھو۔	الانفال (۸)	۵۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔	الانفال(۸)	۵۵
عہد کر کے ہر بار عہد کو توڑ دیتے ہیں۔	الانفال(۸)	۵۶
کافر بھاگ کر ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔	الانفال(۸)	۵۹
اگر بیس (۲۰) مسلمان جہاد میں ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دوسو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو (۱۰۰) (ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔	الانفال(۸)	۶۵
پیغمبر (ﷺ) کو شایان نہیں کہ ان کے قبضے میں قیدی رہیں۔ جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون نہ بہادے۔	الانفال(۸)	۶۷
کافر ایک دوسرے کے رفیق ہیں اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ وفساد برپا ہوگا۔	الانفال(۸)	۷۳
اللہ کافروں کو رُسوا کرنے والا ہے۔	التوبہ(۹)	۲
کافر اللہ کو نہیں ہرا سکتے۔	التوبہ(۹)	۳
کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔	التوبہ(۹)	۳
اگر کافر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو۔ ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں۔ عجب نہیں کہ یہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں۔	التوبہ(۹)	۱۲
(اللہ کی راہ میں) لڑنے کے نتیجے میں کافروں کو تمہارے ہاتھوں اللہ (۱) عذاب دے گا (۲) انہیں رسوا کرے گا اور (۳) تمہیں غلبہ دے گا۔	التوبہ(۹)	۱۴اور۱۵
مشرکوں کو زیبا نہیں کہ وہ مسجدوں کو آباد کریں جبکہ وہ کفر پر ہیں۔ ان کے سارے اعمال ضائع ہوں گے اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔	التوبہ(۹)	۱۷
(ماں) باپ اور (بہن) بھائی کفر پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔	التوبہ(۹)	۲۳
کافروں سے دوستی رکھنے والے ظالم ہیں۔	التوبہ(۹)	۲۳
اللہ نے (جنگِ احد میں) اپنے پیغمبر (ﷺ) اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور (مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا۔ اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔	التوبہ(۹)	۲۶
یہود حضرت عزیرؑ کو اللہ کے بیٹے اور عیسائی مسیحؑ کو اللہ کے بیٹے کہتے ہیں، یہ کافروں کی نقل کرتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۳۰
چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو بجھا دیں مگر اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر نہیں رہے گا۔ خواہ کافروں کو برا لگے۔	التوبہ(۹)	۳۲
یہ حرمت کے مہینے کو آگے پیچھے کر کے کفر میں اضافہ کرتے ہیں جس سے یہ گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال اس کو حلال سمجھتے ہیں اور دوسرے سال حرام۔	التوبہ(۹)	۳۷
برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۳۷
اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔	التوبہ(۹)	۳۷
کافروں نے آپ (ﷺ) کو گھر سے نکال دیا تھا۔	التوبہ(۹)	۴۰
اگر منافق شامل ہوں تو وہ شرارتیں کرتے، تم میں فساد ڈالنے کی غرض سے اور تم میں ان (کافروں) کے جاسوس بھی ہیں۔ یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں۔ بعض تو اسے (یعنی جہاد) آفت سمجھتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۴۷تا۴۹
نافرمان اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے کفر کرتے ہیں، نماز میں سستی اور کاہلی، اور اگر خرچ کرتے ہیں تو بھی ناخوشی سے۔	التوبہ(۹)	۵۴
(کافروں اور منافقوں کے) مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا جب ان کی جان نکلے گی تو وہ کافر ہی ہوں گے۔	التوبہ(۹)	۵۵
یہ ہنسی اڑاتے ہیں، کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اسکے رسول (ﷺ) کی ہنسی اڑاتے ہو؟ یہ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔	التوبہ(۹)	۶۵اور۶۶
اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتشِ جہنم کا وعدہ کیا ہے۔ جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہ اسی کے لائق ہیں۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے۔	التوبہ(۹)	۶۸
ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔	التوبہ(۹)	۷۳
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے کفر کرتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۸۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر ان منافقوں میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر جا کر کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)۔	التوبہ (۹)	۸۴
اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں۔	التوبہ (۹)	۸۵
جنہوں نے (جہاد سے) بچنے کے لئے جھوٹ بولا اور بیٹھ رہے وہ کافر ہیں، ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	التوبہ (۹)	۹۰
وہ دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں جو چاہتے ہیں کہ احکام (شریعت کے) اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔	التوبہ (۹)	۹۷
مسجد اس غرض سے بنائی کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں۔	التوبہ (۹)	۱۰۷
اللہ کی راہ میں مومنوں کو جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا کافر انہیں دیکھ کر غصہ کھاتے ہیں یا کوئی سفر طے کرتے ہیں تو ہر بات پر اُن کے لئے عملِ نیک لکھا جاتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۰تا۱۲۱
کافروں سے جنگ کرو اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت وقوت جنگ) معلوم کریں۔	التوبہ (۹)	۱۲۳
مرے بھی تو کافر کے کافر ہی رہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۵
ہر سال ایک یا دو بار آفت میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۶
کافر پیغمبر کو کہتے ہیں کہ یہ جادوگر ہے۔	یونس (۱۰)	۲
انکار کرنے پر دردناک عذاب اور پینے کے لئے گرم پانی ہوگا۔	یونس (۱۰)	۴
کافروں کا مطالبہ کہ یا تو دوسرا قرآن لاؤ یا بدل دو۔ کہہ دو کہ مجھے بدلنے کا اختیار نہیں۔	یونس (۱۰)	۱۵
اگر روئے زمین کی تمام چیزیں بھی دینا چاہیں تب بھی عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔	یونس (۱۰)	۵۴
ان کو عذاب شدید دیں گے کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔	یونس (۱۰)	۷۰
فرعون ملک میں متکبر ومتغلب (کبر وکفر میں) اور حد سے بڑھا ہوا تھا۔	یونس (۱۰)	۸۳
موسیٰ کی قوم کے چند لڑکے جو ایمان لائے تھے وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ تو اے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش۔	یونس(۱۰)	۸۵اور۸۶
جن کے لئے عذاب مقرر ہو چکا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ عذاب نہ دیکھ لیں۔	یونس(۱۰)	۹۶اور۹۷
جو لوگ بے عقل ہیں ان پر اللہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے۔	یونس(۱۰)	۱۰۰
دوبارہ (مرنے کے بعد) اُٹھانے کو کافر جادو کہیں گے۔	ھود(۱۱)	۷
کچھ عرصے عذاب رک جانے پر کافر پوچھتے ہیں کہ کس چیز نے عذاب کو روک رکھا ہے؟	ھود(۱۱)	۸
کافروں کا اعتراض کہ رسول (ﷺ) پر خزانہ کیوں نازل نہیں ہوا یا ساتھ میں فرشتہ کیوں نہیں آیا۔	ھود(۱۱)	۱۲
کافروں کا اعتراض کہ رسول (ﷺ) نے اسے (یعنی قرآن کو) خود بنا لیا ہے۔	ھود(۱۱)	۱۳
اکثر لوگ (قرآن پر) ایمان نہیں لائیں گے۔	ھود(۱۱)	۱۷
کافر ظالم ہیں جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے ہیں۔	ھود(۱۱)	۱۸
کافر آخرت سے انکار کرتے ہیں۔	ھود(۱۱)	۱۹
(اے پیغمبر ﷺ) ان (کافروں) کو دگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدت کفر سے آپ کی بات) نہیں سن سکتے اور نہ (آپ کو) دیکھ سکتے تھے۔	ھود(۱۱)	۲۰
دونوں فرقوں (یعنی کافر اور مومن) کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟	ھود(۱۱)	۲۴
نوحؑ کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں سے ادنیٰ درجے کے ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور کیا اور نہ ہی تحقیق کی) اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔	ھود(۱۱)	۲۷
نوحؑ نے کشتی میں سے اپنے بیٹے کو پکارا کہ اے بیٹا! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔	ھود(۱۱)	۴۲
ظالم دلیل مانگتے ہیں کہ ہم صرف تمہارے کہنے پر ایمان نہیں لانے والے۔	ھود(۱۱)	۵۳
ھودؑ نے کہا کہ میں نے تمہیں پیغام پہنچا دیا۔ کفر کرنے پر اللہ تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا۔	ھود(۱۱)	۵۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قوم عاد کو اللہ کی نشانیوں سے کفر کرنے، پیغمبروں کی نافرمانی کرنے اور متکبروں کی تائید کرنے پر عذاب۔	ھود(۱۱)	۵۹
قوم عاد پر کفر کے باعث لعنت کی پھٹکار پڑی۔	ھود(۱۱)	۶۰
(صالحؑ نے) کہا تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو۔	ھود(۱۱)	۶۳
قوم ثمود نے پروردگار سے کفر کیا اور ان پر پھٹکار ہے۔	ھود(۱۱)	۶۸
تعبیر بتانے سے پہلے کہا جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت سے انکار کرتے ہیں میں اُن کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں۔	یوسف(۱۲)	۳۷
بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) اللہ یکتا اور غالب۔	یوسف(۱۲)	۳۹
جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے اُن کی کوئی سند نازل نہیں کی۔	یوسف(۱۲)	۴۰
کافروں کا کہنا کہ جب مٹی ہو جائیں گے تو کیا پھر پیدا ہوں گے۔	الرعد(۱۳)	۵
کافروں کی گردنوں میں طوق ہوں گے یہی اہلِ دوزخ ہیں۔	الرعد(۱۳)	۵
اپنے پروردگار کے منکر ہیں، یہ بھلائی سے پہلے برائی کی تمنا رکھتے ہیں اور نشانی کا پوچھتے ہیں۔	الرعد(۱۳)	۵تا۷
کافروں کی پکار بیکار ہے۔	الرعد(۱۳)	۱۴
جنہوں نے اللہ کے احکام کو قبول کیا ان کی حالت بہتر ہوگی اور منکر آخرت میں جتنا مرضی بھی بدلہ میں دنیا چاہیں مگر حساب پھر بھی بُرا ہوگا اور وہ دوزخی ہوں گے۔	الرعد(۱۳)	۱۸
کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے۔	الرعد(۱۳)	۲۶
آپ (ﷺ) سے نشانی کا پوچھتے ہیں کہہ دو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہو اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے یعنی ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں۔	الرعد(۱۳)	۲۷اور۲۸
اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت کے رستے پر چلاتا جب کہ منکروں پر ان کے اعمال کے بدلے عذاب آتا ہے۔	الرعد(۱۳)	۳۱
کافر رسولوں کے ساتھ مذاق کرتے تھے پہلے ان کو مہلت دی پھر ہمارے عذاب نے پکڑ لیا۔	الرعد(۱۳)	۳۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کو شریکوں کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں ان کو دنیا میں بھی عذاب ہوگا اور آخرت کا عذاب تو سخت ہے ہی۔	الرعد (۱۳)	۳۳اور۳۴
کافروں کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں۔	الرعد (۱۳)	۳۴
کافروں کے لئے دوزخ ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۵
کافروں کو جلد معلوم ہو جائے کہ عاقبت کا گھر کس کا ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۲
کافر لوگ کہتے ہیں کہ آپ (ﷺ) (اللہ کے) رسول نہیں ہیں۔	الرعد (۱۳)	۴۳
کافروں کو عذاب سخت کی وجہ سے خرابی ہی ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲
آخرت کے بجائے دنیا کو پسند کرتے ہیں، اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں اور گمراہی میں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۳
کافروں کی دھمکی یا تو ہمارے مذہب میں داخل ہو یا پھر ہم ملک سے نکال دیں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۳
کافر پرلے سرے کی گمراہی پر ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۱۸
کفر کرنے والوں کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۸
کافروں کا اعتراض کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم ہدایت پر ہوتے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۱
کسی وقت یہ کافر آرزو کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔	الحجر (۱۵)	۲
دنیا میں مشغول رہنے دو عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔	الحجر (۱۵)	۳
رسول اللہ (ﷺ) پر نصیحت نازل ہوئی تو کہا یہ تو دیوانہ ہے اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتے کو کیوں نہیں لاتے۔	الحجر (۱۵)	۶ تا ۷
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے مگر سب ان کا مذاق اڑاتے تھے اور یہ تکذیب گنہگاروں کے دلوں میں اسی طرح ڈال دیتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۱۰ تا ۱۳
آسمان کا دروازہ کھول دیں تب بھی دیکھ کر یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں اور ہم پر جادو کر دیا گیا تھا۔	الحجر (۱۵)	۱۴اور۱۵
کفار کی کئی جماعتوں کو دنیاوی فائدے دیئے تو آپ (ﷺ) ان کی طرف رغبت نہ کرنا اور نہ ہی ان پر افسوس کرنا۔	الحجر (۱۵)	۸۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اِن پر بھی اسی طرح عذاب نازل ہوں گے جیسے پہلوں پر، جنہوں نے قرآن کے حصے کر دیئے ان سے ضرور پرسش ہوگی ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔	الحجر (۱۵)	۹۰ تا ۹۳
اللہ کا عذاب آیا ہی چاہتا تو (کافرو!) اس کے لئے جلدی مت کرو۔	النحل (۱۶)	۱
اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے۔	النحل (۱۶)	۳
کافروں سے جب کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا؟ تو کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۴
یہ قیامت کے دن اپنے کیے کا بوجھ اٹھائیں گے اور ساتھ ہی جن کو گمراہ کرتے ہیں ان کا بوجھ بھی اٹھائیں گے۔	النحل (۱۶)	۲۵
پچھلوں نے بھی مکاریاں کی تھیں سو ان پر عذاب آ واقع ہوا اور اُن پر چھتیں گری ہوئی تھیں اور ایسی طرف سے عذاب آ نازل ہوا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا۔	النحل (۱۶)	۲۶
قیامت کو سوال ہوگا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ اور علم والے کہیں گے آج تو کافروں کی رسوائی ہے۔	النحل (۱۶)	۲۷
فرشتے ان لوگوں کی جانیں جو (کفر اور شرک سے) پاک ہوتی ہیں نکالتے وقت سلام علیکم کہتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۳۲
کیا یہ عذاب کے منتظر ہیں پچھلے بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تو جس چیز کا مذاق اڑاتے تھے اسی نے اُن کو آ گھیرا۔	النحل (۱۶)	۳۳ اور ۳۴
زمین پر چل پھر کر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔	النحل (۱۶)	۳۶
قسمیں کھاتے ہیں کہ دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے ہرگز نہیں اللہ کا وعدہ سچا ہے اکثر لوگ نہیں جانتے، یہ اس لئے تا کہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے تھے وہ جان لیں گے۔	النحل (۱۶)	۳۸ اور ۳۹
کافرو اللہ کی قسم! کہ جو تم افتراء کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی۔	النحل (۱۶)	۵۶
رزق میں بعض لوگوں کو بعض پر فضیلت دی تو لوگ اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو دیتے نہیں۔ کیا یہ لوگ نصیحت الٰہی کے منکر ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۱
کھانے کو پاکیزہ چیزیں پیدا کیں تو کیا بے کار چیزوں پر اعتقاد رکھ کر اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہو؟	النحل (۱۶)	۷۲
یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر) ان سے انکار کرتے ہیں اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔	النحل (۱۶)	۸۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس دن (یعنی قیامت کے دن) ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے۔	النحل (۱۶)	۸۴
جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے۔	النحل (۱۶)	۸۸
جب ہم کسی آیت کو کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں تو (کافر) کہتے یہ آپ (ﷺ) اپنی طرف سے بنا لائے۔	النحل (۱۶)	۱۰۱
اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا یہ جھوٹے ہیں اور ان کے لئے عذاب الیم ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۴اور۱۰۵
جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر پر آ جائے اور وہ مطمئن بھی ہو تو ایسے کو سخت عذاب ہوگا کیونکہ دنیاوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی۔	النحل (۱۶)	۱۰۶اور۱۰۷
کافروں کے لئے جہنم قید خانہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸
ہر بستی کو قیامت سے پہلے ہلاک کر دیں گے اور منکروں کو عذاب سے ہلاک کر دیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۸
کیا تم اس بات سے بے خوف ہو کہ تم کو اللہ دوسری دفعہ دریا میں لے جا کر تم پر تیز ہوا چلا دے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔ پھر اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۹
کافر لوگ آپ (ﷺ) کو وحی سے پھسلا دیتے اگر ہم آپ (ﷺ) کو ثابت قدم رہنے نہ دیتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۳اور۷۴
ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۹
ہم قیامت کے دن ان کو اوندھے منہ، اندھے، گونگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم اس کو اور بھڑکا دیں گے۔ یہ سزا اس لئے کہ یہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں تو کیا از سرِ نو پیدا کئے جائیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷اور۹۸
جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ پھر پیدا کر دے۔ مگر اس کا ایک وقت مقرر ہے۔ جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ مگر ظالموں نے انکار کے سوا (اسے) قبول نہ کیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۹
قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے جو چاہے کافر رہے۔	الکہف (۱۸)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس کا دوست کہنے لگا کہ تم اس سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا۔	الکھف (۱۸)	۳۷
باطل سے حق کو دبانا چاہتا ہے۔	الکھف (۱۸)	۵۶
اس سے بڑا ظالم کون جس کو پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے منہ پھیر لیا اور بھول گیا کہ اس نے کون سے اعمال آگے بھیج رکھے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۵۷
ان کے دلوں پر پردے اور کانوں میں ڈاٹ ہیں کہ انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو کبھی نہ آئیں گے۔	الکھف (۱۸)	۵۷
تمہارا پروردگار بخشنے والا رحمت والا ہے اگر وہ ان کے کرتوتوں پر پکڑ کرے تو جھٹ عذاب دے دے مگر اس کے لئے وقت مقرر ہے۔	الکھف (۱۸)	۵۸
یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ ان کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔	الکھف (۱۸)	۵۹
لڑکے کے ماں باپ مومن تھے تو اندیشہ یہ تھا کہ یہ بڑا ہو کر کہیں ان کو کفر میں نہ پھنسا دے اس لئے ہم نے چاہا کہ اللہ تعالیٰ اس کی جگہ نیک بچہ عطا فرمائے۔	الکھف (۱۸)	۸۰ اور ۸۱
ذوالقرنین نے کہا جو (کفر اور بدکرداری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر جب وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا۔	الکھف (۱۸)	۸۷
جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۰
شرک کرنے پر جہنم کی مہمانی ہوگی۔	الکھف (۱۸)	۱۰۲
عملوں کے لحاظ سے جو لوگ بڑے نقصان میں وہ ہیں جن کی محنت دنیا میں بھی ضائع ہوگئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ اچھے کام کر رہے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۰۳ اور ۱۰۴
انہوں نے پروردگار کی آیتوں کو ماننے سے انکار کیا اور اس کے پاس جانے کو بھی، تو اس سے ان کے اعمال ضائع ہوگئے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۵
قیامت کے دن ان کے اعمال کا کچھ بھی وزن قائم نہ کریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۵
ان کی سزا جہنم ہے اس لئے کہ کفر کیا، ہماری آیتوں اور پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔	الکھف (۱۸)	۱۰۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پھر فرقوں نے باہم اختلاف ڈال دیا سو جو کافر ہوئے انہیں بڑے دن (قیامت) کو حاضر ہونے پر سزا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۷
پھر ان کے بعد کچھ ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو چھوڑ دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے سو عنقریب ان کو گمراہی کی سزا مل جائے گی۔	مریم (۱۹)	۵۹
اور (کافر) انسان کہتا ہے جب مر جاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟	مریم (۱۹)	۶۶
کافر مومنوں سے کہتے ہیں مکان اور مجلس کس کی اچھی ہیں؟ جن اُمتوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ (ان سے) ٹھاٹ اور نمائش میں ان سے کہیں اچھی تھیں۔	مریم (۱۹)	۷۳اور۷۴
آیتوں سے کفر کرنے والا کہتا ہے کہ مجھے یہی مال اور اولاد وہاں بھی ملے گا۔	مریم (۱۹)	۷۷
کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں سے عہد لیا ہے؟ ہرگز نہیں یہ جو کہتا ہے وہ ہم لکھتے جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ عذاب کو بڑھاتے جاتے ہیں۔	مریم (۱۹)	۷۸اور۷۹
جو چیزیں یہ بتاتا ہے اس کے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔	مریم (۱۹)	۸۰
انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت اور) مددگار ہوں۔ ہرگز نہیں۔ وہ (قیامت کو معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے۔ اور ان کے دشمن ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۸۱اور۸۲
شیطان کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے جو شرارتوں پر اکساتا ہے۔	مریم (۱۹)	۸۳
تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو ہم تو ان کے لئے دن گن رہے ہیں۔	مریم (۱۹)	۸۴
اس دن پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے بطور مہمان جمع کریں گے اور کافر دوزخ کی طرف پیاسے لے جائیں گے۔	مریم (۱۹)	۸۵اور۸۶
وہ سب سے واقف ہے اور ایک ایک کا شمار کر رکھا ہے، سب قیامت کے دن کو اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۹۴اور۹۵
پہلے بھی بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے تو تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا انکی کوئی بھنک سنتے ہو۔	مریم (۱۹)	۹۸
جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۸
جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور اسے قیامت کے دن اندھا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کر کے اُٹھائیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۴
قیامت کو کہے گا کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا اللہ فرمائے گا جب تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تُو نے اُن کو بھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھے بھلا دیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۵ اور ۱۲۶
جو شخص حد سے نکل جائے اور ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۷
کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا، اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں۔ پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔	الانبیاء (۲۱)	۳۰
جب کافر آپ (ﷺ) کو دیکھتے ہیں تو آپ سے استہزاء کرتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے؟ حالانکہ وہ خود رحمٰن سے منکر ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۳۶
دوزخ کی آگ کو نہ مونہوں سے روک سکیں گے اور نہ پیٹھوں پر سے۔	الانبیاء (۲۱)	۳۹
کافر بہرے ہیں، نصیحت نہیں سنتے۔	الانبیاء (۲۱)	۴۵
اور یہ (قرآن) مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے۔ تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟	الانبیاء (۲۱)	۵۰
(قیامت کا) سچا وعدہ جب قریب آجائے تو ناگاہ کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں۔ (اور یہ کہنے لگیں کہ) ہائے شامت ہم اس سے غفلت میں رہے بلکہ ہم تو (اپنے حق میں) ظالم تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۹۷
(کافرو! اس روز) تم اور جس کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۹۸
(آتش دوزخ) اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔	الحج (۲۲)	۱۰
کوئی کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے تا کہ فائدہ ملے تو ٹھیک اور اگر نہ ملے تو وہ واپس کفر پر چلا جائے۔	الحج (۲۲)	۱۱
کفر کرنے والوں اور ایمان والوں کے درمیان عداوت ہو گی تو کافروں کے لئے آگ کے کپڑے ہوں گے، سروں پر جلتا پانی ڈالا جائے گا جس سے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھال جل جائے گی لوہے کے ہتھوڑوں سے مارا جائے گا اور وہ نکل نہ پائیں گے۔	الحج (۲۲)	۱۹تا۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
کافر جو مسجد الحرام سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں عبادت کے لئے بنایا ہے روکتے تھے انہیں ہم دکھ دینے والا عذاب دیں گے۔	الحج (۲۲)	۲۵
اگر آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو اس سے پہلے بھی وہ پیغمبروں کو ہمیشہ جھٹلاتے ہی رہے نوحؑ کی قوم، قومِ عاد، ثمود، قوم ابراہیمؑ، قوم لوطؑ اور مدین کے رہنے والوں نے اور موسیٰؑ کو بھی جھٹلایا تھا۔	الحج (۲۲)	۴۲ تا ۴۴
کافروں کو پہلے مہلت دیتے رہے پھر ان کو پکڑ لیا۔ تو میرا عذاب کتنا سخت تھا۔	الحج (۲۲)	۴۴
قیامت تک شک میں رہیں گے۔	الحج (۲۲)	۵۵
جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔	الحج (۲۲)	۵۷
جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے۔	الحج (۲۲)	۶۲
اور لوگ اگر تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو جو عمل تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے اور وہ قیامت کے دن اس (اختلاف) کا فیصلہ کردے گا۔	الحج (۲۲)	۶۸اور۶۹
(دوزخ کی) آگ بہت بری چیز ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	الحج (۲۲)	۷۲
کافروں کا اعتراض کہ اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا، یہ (نوحؑ) تو ہمارے ہی جیسا آدمی ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۴
(نوحؑ کے بارے میں کہتے ہیں کہ) یہ دیوانہ ہے اس کے بارے میں کچھ مدت اور انتظار کرو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۵
اللہ کا حکم کہ کشتی بناؤ اور جب پانی تنوروں سے نکلنے لگے تو ہر جاندار کا جوڑا کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں میں سے بھی مگر سوائے منکروں کے جو ڈبو دیئے جائیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۷
(صالحؑ کی) قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اس قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۳۳
(کافروں کا کہنا) زندگی تو صرف دنیاوی زندگی ہے مریں یا جئیں مگر بعد میں نہیں اٹھائے جائیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۳۷
رسول اللہ (ﷺ) سیدھے راستے کی طرف بلاتے مگر سیدھی راہ کے منکر رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۷۳اور۷۴
اگر رحم کرکے تکلیفیں دور کردیں یا عذاب میں بھی پکڑیں تب بھی یہ عاجزی نہیں کرتے، جب عذاب نازل ہوا تو اس وقت یہ ناامید ہوگئے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۵اور۷۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جوبات اگلے (کافر) کہتے تھے اسی طرح کی (بات) یہ بھی کہتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۸۱
کافروں کا کہنا کہ جب مر کر مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟	المؤمنون (۲۳)	۸۲
یہ (کافر) جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۶
کافر موت آنے پر دنیا میں دوبارہ بھیجنے اور اچھے کام کرنے کا کہیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۹اور۱۰۰
کافروں کو دنیا میں اللہ کی آیتیں سنائی جاتی رہیں مگر وہ ان کو جھٹلاتے رہے تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۵
قیامت کو کافر دوزخ سے بچنے اور اچھے کام کرنے کا کہیں گے مگر اللہ تعالیٰ بات کرنے سے منع فرمائے گا۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۷اور۱۰۸
کافر ہدایت نہیں پائیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۷
جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے (ریگستان کے) میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اس کچھ بھی نہ پائے اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے۔	النور (۲۴)	۳۹
جو ایمان لانے کے بعد کفر کرے گا تو ایسے لوگ بدکردار ہیں۔	النور (۲۴)	۵۵
ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو) زمین میں مغلوب کر دیں گے۔ ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔	النور (۲۴)	۵۷
کافروں کا کہنا کہ (نبی ﷺ نے) خود ہی (قرآن) گھڑ لیا ہے اور یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴اور۵
کافروں کا اعتراض کہ آسمان سے آپ (ﷺ) کا خزانہ ہوتا یا اپنا باغ ہوتا، کافر کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔	الفرقان (۲۵)	۷اور۸
قیامت کو جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ان کو دیکھ کر غضبناک ہوگی تو یہ اس کے چیخنے چلانے کو سنیں گے اور جب دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں جکڑ کر ڈالیں جائیں گے تو موت کو پکاریں گے، ایک موت کو نہیں بلکہ کئی موتوں کو پکارو۔	الفرقان (۲۵)	۱۱تا۱۴
انہوں نے (یعنی کافروں نے) آپ (ﷺ) کو آپ کی بات میں جھٹلا دیا پس اب عذاب کو نہ پھیر سکتے ہو اور نہ ہی مدد لے سکتے ہو۔	الفرقان (۲۵)	۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ دوبارہ اللہ سے ملنے کی امید نہیں رکھتے فرشتوں کے نازل ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں مگر دیکھ کر ڈریں گے کیوں کہ قیامت کو جب انکے اعمال دیکھے جائیں گے تو انکے پاس کچھ نہ ہوگا۔ ان کو اڑتی خاک کر دیں گے۔	الفرقان (۲۵)	۲۱ تا ۲۳
یوم حساب پر کافروں کا پچھتاوا کہ کاش میں شرک نہ کرتا اور پیغمبر کے ساتھ ہوتا۔	الفرقان (۲۵)	۲۶ تا ۲۸
کافروں کا اعتراض کہ قرآن ایک دفعہ کیوں نہیں نازل کیا گیا۔	الفرقان (۲۵)	۳۲
کافروں کے اعتراض پر ہم معقول اور کھلا جواب بھیج دیتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۳۳
جو لوگ منہ کے بل دوزخ کی طرف جمع کیے جائیں گے ان کا ٹھکانہ برا اور وہ راستے سے بھی بھٹکے ہوئے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۳۴
یہ بارش سے تباہ شدہ بستی دیکھ بھی نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ بلکہ ان کو مرنے کے بعد جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۰
کافر پیغمبر کو دیکھ کر ہنسی اڑاتے اور شرک پر بضد رہتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۱ اور ۴۲
خواہشِ نفس کو معبود بنا رکھا ہے یہ تو چوپایوں سے بھی گئے گزرے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۳ اور ۴۴
طرح طرح کے مضمون نصیحت کے لئے، مگر کافروں نے انکار کیا تو قرآن کے حکم کے مطابق کافروں سے لڑو۔	الفرقان (۲۵)	۵۰ تا ۵۲
کافر جن کی پرستش کرتے ہیں وہ نہ نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ہی نقصان، وہ پروردگار کی مخالفت بڑے زور سے کرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۵۵
کافر رحمٰن کو سجدہ نہیں کرتے بلکہ سجدہ کرنے سے بدکتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الفرقان (۲۵)	۶۰
اگر یہ اللہ کو نہیں پکارتے تو اللہ کو بھی ان کی پرواہ نہیں۔ تم نے تکذیب کی ہے تو اس کی سزا (تمہارے لئے) لازم ہوگی۔	الفرقان (۲۵)	۷۷
(اللہ) رحمان کی طرف سے نصیحت آنے پر منہ پھیر لیتے ہیں اس چیز کی حقیقت جس کو یہ جھٹلاتے ہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گی۔	الشعراء (۲۶)	۵ اور ۶
زمین میں نفیس چیزیں دیکھ کر بھی ایمان نہ لائیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۷ اور ۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بیشک اس (یعنی موسیٰؑ کے قصے) میں نشانی ہے مگر اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔	الشعراء (۲۶)	۶۷
اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۰
نشانیاں آنے پر انہیں صریح جادو کہا اور ناانصافی اور غرور سے انکار کر دیا۔	النمل (۲۷)	۱۳ اور ۱۴
سلیمانؑ نے ملکہ (سبا) کو اللہ کے سوا دوسری چیزوں کی پرستش سے منع کیا۔ (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں تھی۔	النمل (۲۷)	۴۳
کفر پر ندامت کہ میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور میں سلیمانؑ کے ہاتھ پر اللہ رب العلمین پر ایمان لاتی ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۴
کافروں کا کہنا کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا پھر قبروں سے نکالے جائیں گے؟	النمل (۲۷)	۶۷
قیامت کے نزدیک ایک جانور زمین سے نکالیں گے۔ جو ان سے باتیں کرے گا اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔	النمل (۲۷)	۸۲
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ دنیاوی اعمال میں پھنسے ہوئے ہیں۔	النمل (۲۷)	۴
ان کے لئے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھائیں گے۔	النمل (۲۷)	۵
اللہ جو چھپی اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو بھی جانتا ہے اسے کیوں سجدہ نہ کریں؟ (آیتِ سجدہ)	النمل (۲۷)	۲۵
شرک سے سلیمانؑ نے (ملکہ سبا کو) منع کیا کیونکہ وہ پہلے شرک کر کے کافروں میں سے تھی۔	النمل (۲۷)	۴۳
کافروں کا کہنا کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا پھر قبروں سے نکالے جائیں گے؟	النمل (۲۷)	۶۷
کافروں کا کہنا کہ دوبارہ پیدا ہونے کا وعدہ ہمارے باپ دادا سے پہلے ہوتا آیا ہے یہ تو صرف کہانیاں ہیں۔	النمل (۲۷)	۶۸
کافروں کی چالوں پر پریشان نہ ہوں اور نہ ہی ڈریں۔	النمل (۲۷)	۷۰
کہتے ہیں کہ اگر آپ (ﷺ) سچے ہیں تو یہ عذاب کا وعدہ کب پورا ہوگا؟	النمل (۲۷)	۷۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مُردوں کو نہیں سنا سکتے نہ بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں اور نہ اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہیں۔ صرف انہی کو سنا سکتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۸۰اور۸۱
ہر امت سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور اس کی گروہ بندی کی جائیگی۔	النمل (۲۷)	۸۳
جب سب جمع ہوں گے تو سوال کیا جائے گا کہ تم نے کیوں میری آیتوں کو جھٹلایا تھا؟ بھلا تم کیا کرتے تھے؟	النمل (۲۷)	۸۴
تو ان کے ظلم کے سبب وہ (عذاب کا) وعدہ پورا ہو کر رہے گا کہ وہ بول بھی نہ سکیں گے۔	النمل (۲۷)	۸۵
قرآن پڑھو تو جو کوئی سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے وہ اپنے لئے اور جو گمراہ رہتا ہے وہ اپنے لئے۔	النمل (۲۷)	۹۲
وہ لوگ جن پر برے اعمال کے سبب مصیبت واقع ہوئی تو کہنے لگے (یعنی ممکنہ اعتراض) کہ اے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔	القصص (۲۸)	۴۷
حق پہنچنے پر بھی اعتراض کیا کہ ان کو وہ نشانیاں کیوں نہ ملیں جو موسیٰؑ کو ملیں تھیں تو کیا انہوں اس سے کفر نہیں کیا؟ اور کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں اور ہم سب سے منکر ہیں۔	القصص (۲۸)	۴۸
ان (کافروں) سے پوچھیں کہ اللہ کی اور کوئی کتاب ہے جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت کرنے والی ہے تا کہ میں بھی اس کی پیروی کروں۔	القصص (۲۸)	۴۹
یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں اللہ کی ہدایت چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۰
ہم نے ان کو حرم میں جو مقام امن ہے جگہ دی جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۷
کافروں سے پیغمبروں کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ انہیں کیا جواب دیتے تھے۔ تو وہ کچھ بھی نہ بتا پائیں گے۔	القصص (۲۸)	۶۵اور۶۶
کافر نجات نہیں پا سکتے۔	القصص (۲۸)	۸۲
کافروں کے مددگار نہ بننا۔	القصص (۲۸)	۸۶
مومنوں کو لالچ دیتے ہیں کہ ان کی پیروی کرنے پر ہم ان کے گناہ اٹھا لیں گے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ اپنا بھی بوجھ اٹھائینگے اور دوسروں کے بوجھ بھی، اور قیامت کے دن ان کو ان بوجھوں کے ساتھ بہتان کا بھی بتانا پڑے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۳
نہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کر سکتے ہیں نہ آسمان میں۔	العنکبوت (۲۹)	۲۲
اللہ سے ملنے اور اس کی آیتوں سے انکار پر اللہ کی رحمت سے ہو گئے ہیں اور انہیں درد والا عذاب ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۳
کفر کرنے پر بستیوں کی ہلاکت۔	العنکبوت (۲۹)	۳۱
ہماری آیتوں سے صرف (ازلی) کافر ہی انکار کرتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۷
ہماری آیتوں سے انکار صرف بے انصاف ہی کرتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۹
اعتراض کہ اِس پر پروردگار کی طرف سے نشانیاں (معجزے) کیوں نازل نہیں ہوئیں۔	العنکبوت (۲۹)	۵۰
جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۵۲
دوزخ کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۴
اللہ پر جھوٹ باندھنے اور حق کو جھٹلانے پر کیا ان کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟	العنکبوت (۲۹)	۶۸
بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں۔	الروم (۳۰)	۸
جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالیں جائیں گے۔	الروم (۳۰)	۱۶
کفر کا وبال اسی پر پڑے گا جبکہ نیک کام کرنے والے اپنی ہی آرام گاہ سنواریں گے۔	الروم (۳۰)	۴۴
اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔	الروم (۳۰)	۴۵
تو آپ (ﷺ) نہ مُردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں۔	الروم (۳۰)	۵۲
اور آپ (ﷺ) نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال سکتے ہو۔	الروم (۳۰)	۵۳
علم و ایمان والے کافروں سے کہیں گے کہ تم قیامت تک رہے کیا تمہیں قیامت کا یقین نہیں تھا؟	الروم (۳۰)	۵۶
کافروں کے سامنے اگر نشانی پیش کر دو تو یہ آپ (ﷺ) کو جھوٹا ہی کہیں گے۔	الروم (۳۰)	۵۸
سمجھ نہ رکھنے والوں کے دل پر اللہ مہر لگا دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۵۹
غافلوں، اللہ کی راہ سے گمراہ کرنے والوں اور متکبروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۶ اور ۷
اگر کوئی کفر کرے تو آپ (ﷺ) غمناک نہ ہوں ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام یہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۳
ان کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۴
ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۲
حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔	السجدہ (۳۲)	۱۰
جنہوں نے نافرمانی کی ان کے لئے دوزخ ہے اور وہ اسی میں رہیں گے۔	السجدہ (۳۲)	۲۰
کافروں کو قیامت کے بڑے عذاب کے ساتھ ساتھ دنیا کے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید کہ وہ اللہ کی طرف رجوع کر لیں۔	السجدہ (۳۲)	۲۱
کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا؟	السجدہ (۳۲)	۲۸
فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ ہی ان کو مہلت ہی دی جائے گی۔	السجدہ (۳۲)	۲۹
تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۳۰
اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں کا کہنا نہ ماننا۔	الاحزاب (۳۳)	۱
کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۸
جب وہ (کافر) تمہارے اوپر سے اور نیچے کی طرف سے تم پر (چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور کلیجے منہ کو آ گئے اور تم (مومن) اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۰
وہاں مومن آزمائے گئے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۱
اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۱۲
مومن (کافروں کے) لشکر کو دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے وعدہ کیا تھا اور انہوں نے سچ کہا تھا اس پر ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔	الاحزاب (۳۳)	۲۲
پھر کافروں کو اللہ نے پھیر دیا اور وہ غصے میں کچھ بھی حاصل نہ کر سکے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۵
جو کوئی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے تو وہ صریح گمراہ ہو گیا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۶
کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا۔	الاحزاب (۳۳)	۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں پر اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۴ اور ۶۵
یہ نہ کسی کو دوست پائیں گے نہ مددگار۔	الاحزاب (۳۳)	۶۵
پھر جب آگ میں ان کے منہ الٹائے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانتے۔ پھر کہیں گے کہ ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہنا مانا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ تو اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔	الاحزاب (۳۳)	۶۶ تا ۶۸
کافروں کا کہنا کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی تمہارے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آ کر رہے گی۔	سبا (۳۴)	۳
جنہوں نے ہماری آیتوں میں ہمیں ہرانے کی کوشش کی ان کے لئے سخت درد دینے والا عذاب ہے۔	سبا (۳۴)	۵
کافروں کا کہنا کہ بھلا ہم ایسے آدمی کا پتہ بتائیں جو مرنے کے بعد پارہ پارہ ہو جانے کے بعد بھی ازسرِ نو پیدا ہونے کا بتاتا ہے۔	سبا (۳۴)	۷
اس نے یا تو اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا اسے جنون ہے جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی پر ہیں۔	سبا (۳۴)	۸
قیامت کو رب کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ایک دوسرے کو الزام دیں گے اور کمزور بڑوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے۔	سبا (۳۴)	۳۱
کافروں کا کہنا کہ نہ اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان سے پچھلی کتابوں کو۔	سبا (۳۴)	۳۱
بڑے کمزوروں سے کہیں گے بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے، جب وہ تمہارے پاس آ چکی تھی کب روکا تھا بلکہ تم خود ہی گنہگار تھے۔	سبا (۳۴)	۳۲
کمزور کہیں گے کہ تمہاری چالیں ہمیں کفر اور شرک کا کہتی تھیں۔	سبا (۳۴)	۳۳
عذاب کو دیکھ کر پشیمان ہوں گے اور ہم کافروں کی گردن میں طوق ڈال دیں ان کے عمل کا یہی بدلہ ہے۔	سبا (۳۴)	۳۳
ہر بستی میں ڈرانے والا بھیجا مگر خوشحال لوگوں نے ان سے انکار کیا۔	سبا (۳۴)	۳۴
اور یہ بھی کہا کہ ہمارے پاس بہت سا مال اور اولاد ہے ہمیں عذاب نہیں آئے گا۔	سبا (۳۴)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میرا رب جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے مگر اکثر نہیں جانتے۔	سبا (۳۴)	۳۶، ۳۹
مال اور اولاد اللہ کا مقرب نہیں بنائیں گے بلکہ ایمان لانا اور نیک عمل کرنا ہی مقرب کا باعث ہے۔	سبا (۳۴)	۳۷
جو لوگ ہماری آیتوں میں ہمیں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔	سبا (۳۴)	۳۸
جب ان کو روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جائیں تو کہتے کہ یہ شخص ہمیں ان چیزوں سے جن کی تمہارے باپ دادا پرستش کرتے تھے چاہتا ہے کہ روک دے۔ اور حق کو دیکھ کر کہا کہ یہ صریح جادو ہے۔	سبا (۳۴)	۴۳
نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی ڈرانے والا بھیجا۔	سبا (۳۴)	۴۴
ان سے پہلے بھی لوگوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا جبکہ یہ ان کے (مال اور اولاد کے) دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے سو ان پر میرا عذاب کیسا ہوا؟	سبا (۳۴)	۴۵
کاش تم دیکھو کہ جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) نہیں بچ سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اب اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے۔	سبا (۳۴)	۵۱اور۵۲
پہلے تو یہ ایمان سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے ہی ظن کے تیر چلاتے رہے۔	سبا (۳۴)	۵۳
ان کی خواہشوں اور ان کے درمیان پردہ حائل کر رکھا تھا جیسا کہ پچھلوں کے ساتھ کیا تھا اور وہ بھی انہی کی طرح شک میں تھے۔	سبا (۳۴)	۵۴
اگر (کافر و مشرک) آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۴
کفر کرنے والوں کے لئے سخت عذاب ہے۔	الفاطر (۳۵)	۷
پیغمبر نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔ مگر ان کو ہمیشہ جھٹلایا گیا تو اللہ نے کافروں کو پکڑ لیا سو ان پر عذاب کیسا ہوا۔	الفاطر (۳۵)	۲۵اور۲۶
کافروں کے لئے دوزخ کی آگ ہے، نہ ان کو موت آئے گی نہ ہی اُن پر سے عذاب کم کیا جائے گا۔	الفاطر (۳۵)	۳۶
کافر دوزخ کی آگ میں چلائیں گے اور کہیں گے کہ اے پروردگار! ہم کو نکال لے (اب) ہم نیک عمل کریں گے۔	الفاطر (۳۵)	۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کے کفر سے پروردگار کے یہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۹
جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور کافروں کو ان کا کفر زیادہ ہی نقصان کرتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۹
اللہ کی سخت سے سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ سب سے زیادہ ہدایت پر ہوتے مگر جب ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کی نفرت ہی بڑھی۔	الفاطر (۳۵)	۴۲
غرور کرتے، بری چال چلتے اور اگلے لوگوں کی روش کے سوا کسی اور چیز کے منتظر نہیں۔	الفاطر (۳۵)	۴۳
اکثر ایمان نہیں لائیں گے۔	یٰس (۳۶)	۷
ان کی گردنوں میں ٹھوڑیوں تک طوق ہے جس سے ان کے سر اوپر اٹھے رہیں۔	یٰس (۳۶)	۸
ان کے آگے بھی دیوار ہے اور پیچھے بھی اور ان پر پردہ بھی ڈال دیا ہے تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔	یٰس (۳۶)	۹
اُن کو نصیحت کرو یا نہ کرو اُن کے لئے برابر ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔	یٰس (۳۶)	۱۰
ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے یہ منہ پھیر لیتے ہیں۔	یٰس (۳۶)	۴۶
جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔	یٰس (۳۶)	۴۷
کافر پوچھتے ہیں کہ یہ وعدہ کب آئے گا؟ یہ تو بس چنگھاڑ کے ہی منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں پکڑے گی جب یہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے پھر یہ نہ تو وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھروں کو واپس جا سکیں گے۔	یٰس (۳۶)	۴۸تا۵۰
اپنے کفر کے بدلے اس (دوزخ) میں داخل کئے جائیں گے۔	یٰس (۳۶)	۶۴
(قرآن) اُس شخص کو جو زندہ ہو، ہدایت کا راستہ دکھائے اور کافروں پر حجت پوری کرے۔	یٰس (۳۶)	۷۰
کافروں کی باتیں آپ (ﷺ) کو پریشان نہ کر دیں یہ جو کچھ چھپاتے یا ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔	یٰس (۳۶)	۷۶
کافروں کا اعتراض کہ جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو انہیں کون زندہ کرے گا۔	یٰس (۳۶)	۷۸
ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس کو قبول نہیں کرتے۔	الصفت (۳۷)	۱۳
نشانی دیکھ کر ٹھٹھے کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	الصفت (۳۷)	۱۴اور۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کا اعتراض بھلا جب ہم مر گئے مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے باپ دادا بھی؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶ اور ۱۷
کافروں کو کہا جائے گا یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۱
جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ساتھیوں اور جن کی یہ پوجا کرتے تھے جمع کر کے جہنم کے راستے پر چلایا جائے گا اب یہ ایک دوسرے کی کیوں مدد نہیں کریں گے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۲ تا ۲۵
جو کہتے ہیں کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر بدلہ ملے گا ایسے تمام لوگ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۳ تا ۵۵
یہ کہتے ہیں کہ اگر ہمارے پاس اگلوں (اولین) کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۷ تا ۱۶۹
کفر کرنے کا عنقریب نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۰
ایک وقت تک انہیں چھوڑے رکھو اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب دیکھ لیں گے۔ جو ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں وہ جب آئے گا تو ان کے لئے برا دن ہو گا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۴ تا ۱۷۷
سو ایک وقت تک منہ پھیرے رہو اور دیکھتے رہو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۸ اور ۱۷۹
جو کافر لوگ ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔	صٓ (۳۸)	۲
کافروں کو تعجب کہ ان ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا تو انہوں نے اسے جادوگر اور جھوٹا کہا۔	صٓ (۳۸)	۴
کافروں کا تعجب کہ پیغمبر نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا لیا۔	صٓ (۳۸)	۵
یہ لوگ صرف ایک زور کی آواز جو جلد آنے والی ہے اس کا انتظار کرتے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۱۵
کافروں کا کہنا کہ ہمارا حصہ ہمیں حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔	صٓ (۳۸)	۱۶
کافروں کے کہنے پر صبر کریں۔	صٓ (۳۸)	۱۷
ہم نے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو ناحق پیدا نہیں کیا یہ گمان تو کافروں کا ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۷
کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۷
شیطان اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔	صٓ (۳۸)	۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے)۔	الزمر (۳۹)	۲۲
کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟	الزمر (۳۹)	۳۲
عذاب دیکھ کر نیک بننے کی خواہش کرے گا مگر پہلے جھٹلانے پر وہ کافر ہی رہے گا۔	الزمر (۳۹)	۵۸اور۵۹
جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۶۳
کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا نزدیک پہنچنے پر اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اس کے داروغہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے؟	الزمر (۳۹)	۷۱
کافروں کے حق میں عذاب کا حکم ہو چکا ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۱
کافروں سے کہا جائے گا اس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۲
کافر اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۴
کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا (عیش کرنا) تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔	المؤمن (۴۰)	۴
کافروں پر یہ بات ثابت ہے کہ وہ اہلِ دوزخ ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۶
کفر کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ جب دنیا میں تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو مانتے نہ تھے تو اللہ اُس وقت اس سے کہیں زیادہ بیزار تھا جس قدر تم اب اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۱۰
آخرت میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے عذاب سے بچنے کی سبیل کا معلوم کریں گے۔	المؤمن (۴۰)	۱۱
کافر اکیلے اللہ کو پکارنے سے انکار کرتے اور شریک کو تسلیم کرتے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۱۲
اللہ کی عبادت خالص کر کے کرو خواہ کافر برا ہی منائیں۔	المؤمن (۴۰)	۱۴
جس روز وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے چھپی نہ رہے گی آج کس کی بادشاہت ہے اللہ کی جو اکیلا اور غالب ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۶
پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تو یہ کفر کرتے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۲۲
کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانہ ہوتی ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ میں کفر کروں اور اُس چیز کو اس کا شریک بناؤں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ جبکہ میں تم کو غالب اور بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔	المؤمن (۴۰)	۴۲
کافروں کی دعا اس روز (دوزخ میں) بے کار ہوگی۔	المؤمن (۴۰)	۵۰
جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں صرف تکبر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۶
وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۶۳
اللہ تعالیٰ کافروں کو اسی طرح گمراہ کرتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۷۴
صبر کریں اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اگر وہ آپ (ﷺ) کو دکھا دیں (یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا آپ (ﷺ) کی مدت حیات پوری کر دیں تو اُن کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۷۷
کافر گھاٹے میں پڑ کر رہ گئے۔	المؤمن (۴۰)	۸۵
کافر قرآن سے منہ پھیر لیتے ہیں اور سنتے نہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر پردہ اور کان بہرے ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے۔ تم اپنا عمل کرو ہم اپنا عمل کرتے ہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵
یہ زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۷
کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا؟ اور (بتوں) کو اس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۹
اعراض کرتے ہیں کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم ان کو نہیں مانتے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۴
جو عاد تھے وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۵
کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تا کہ تم غالب رہو۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۶
کافروں کو ان کے اعمال کی وجہ سے سزا دیں گے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۷
دوزخ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے کہ یہ ہماری آیات سے انکار کرتے تھے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۸
اور کافر کہیں کہ اے ہمارے پروردگار! جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا کہ ان کو ہم اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تا کہ وہ نہایت ذلیل ہوں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر سرکشی کریں تو جو فرشتے تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور کبھی تھکتے ہی نہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۸
ان لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آئی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۱
کافروں کا گمان باطل کہ پروردگار کے ہاں مرنے کے بعد بھی خوشحالی ہوگی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۰
کافروں کو ان کا عمل ضرور بتایا جائے گا اور ان کو سخت عذاب دیا جائے گا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۰
کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے؟	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۲
کافروں کے لئے سخت عذاب ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۶
یہ (کافر) اگر منہ پھیریں تو ہم نے آپ (ﷺ) کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۸
پیغمبر نے ایسے دین کا کہا کہ جو باپ دادا کے راستے سے زیادہ سیدھا راستہ بتاتا ہو۔ مگر انہوں نے اسے نہیں مانا۔	الزخرف (۴۳)	۲۴
جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔	الزخرف (۴۳)	۳۰
اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے، اور ان کے گھروں پر دروازے بھی اور تخت بھی، جن پر تکیہ لگاتے ہیں اور (خوب) تجمل (وآرائش) کر دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	الزخرف (۴۳)	۳۳ تا ۳۵
ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا۔	الزخرف (۴۳)	۷۴ اور ۷۵
حق پہنچنے پر اکثر اس سے ناخوش ہوتے رہے۔	الزخرف (۴۳)	۷۸
پیغمبر مایوس ہوتے ہیں کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ کر الگ ہو جاؤ عنقریب انہیں انجام معلوم ہو جائے گا۔	الزخرف (۴۳)	۸۸ اور ۸۹
شک میں کھیل رہے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۹
(اس وقت) ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جب ان کے پاس پیغمبر آ چکے جو کھول کھول کر بیان کر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دیتے تھے۔	الدخان (۴۴)	۱۳
پھر یہ منہ پھیر لیتے اور پڑھایا ہوا دیوانہ کہتے تھے۔	الدخان (۴۴)	۱۴
تھوڑے دنوں کے لئے عذاب ٹال دیں تو پھر یہ کفر کرنے لگتے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۱۵
جس دن سخت پکڑ پکڑیں گے تو انتقام لے کر چھوڑیں گے۔	الدخان (۴۴)	۱۶
(کفر پر) وہ لوگ بہت سے باغ، کھیتیاں، نفیس مکان اور عیش کی چیزیں چھوڑ گئے اور ہم نے دوسروں کو ان کا مالک بنا دیا۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی۔	الدخان (۴۴)	۲۵ تا ۲۹
جو لوگ پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۱
سماعت، قلب اور بصارت پر مہر لگادی اور اُس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
ہماری آیتوں سے کفر کرتے، تکبر کرتے، اللہ کے وعدہ کو سچا نہ جاننے اور قیامت پر یقین نہ رکھنے والوں کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انہیں آگھیرے گا ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کا مذاق بنا رکھا تھا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۱ تا ۳۵
ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے یہ اس سے نہ تو نکالے ہی جائیں گے اور نہ اس وقت ان کی توبہ ہی قبول کی جائے گی۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۵
نصیحت سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۳
کھلی آیتوں کے پڑھنے پر کہتے ہیں کہ یہ کھلا جادو ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۷
اللہ اس گفتگو کو جو کافر کتاب کے بارے میں کرتے ہیں جانتا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۸
کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے؟)۔	الاحقاف (۴۶)	۱۰
ہدایت نہ پانے والے اسے پرانا جھوٹ کہتے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۱
کافروں کا کہنا کہ اگر ہم اس (کتاب) میں بہتری پاتے تو تم سے پہلے دوڑتے اور ہدایت پا لیتے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۱
والدین کی بے ادبی کرنے اور دوبارہ پیدا ہونے کے کہنے کو نہ ماننے پر عذاب کا وعدہ ہے جیسا کہ پہلے جنوں، انسانوں اور دوسری امتوں پر وعدہ تحقیق ہو چکا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۷ اور ۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یقیناً یہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۸•
دنیاوی زندگی میں مزے اٹھانے اور تکبر کرنے کے بعد دوزخ کے عذاب میں داخل کئے جائیں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۰
جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آ سکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ جس عذاب کا مذاق اڑاتے تھے اسی نے انہیں آ گھیرا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۶
دوزخ کے عذاب کو جس کو یہ مانتے نہ تھے کا مزہ چکھیں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۴
جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا ان کے اعمال اللہ نے برباد کر دیئے۔	محمد (۴۷)	۱
اس لئے کہ انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی۔	محمد (۴۷)	۳
جب کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو اور باقیوں کو قید کر لو پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دو یا کچھ فدیہ لے کر۔ یہاں تک کہ وہ ہتھیار ڈال دیں۔	محمد (۴۷)	۴
کافروں کے لئے ہلاکت ہے اور ان کے اعمال برباد ہوں گے۔	محمد (۴۷)	۸
کافروں نے اللہ کی اس چیز کو جسے اس نے نازل کیا ناپسند فرمایا۔	محمد (۴۷)	۹
کافر تباہ ہوں گے۔	محمد (۴۷)	۱۰
کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔	محمد (۴۷)	۱۱
دنیا میں حیوانوں کی طرح کھاتے ہیں مگر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	محمد (۴۷)	۱۲
بعض کان لگا کر سنتے ہیں مگر بعد میں اہلِ علم سے پوچھتے ہیں کہ انہوں نے ابھی کیا کہا تھا ان کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے یہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۶
جنہوں نے سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد کفر کیا اللہ کی راہ سے بھی روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔ ان کے تمام اعمال اکارت گئے۔	محمد (۴۷)	۳۲
کفر کرنے، اللہ کے راستے سے روکنے اور کفر پر مرنے والوں کو اللہ نہیں بخشے گا۔	محمد (۴۷)	۳۴
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان نہ لائے تو ان کے لئے آگ تیار ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۳
اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کے حکم سے روگردانی کرنے والے کو برے دکھ کا عذاب ہوگا۔	الفتح (۴۸)	۱۷
کسی کو دوست پائیں گے نہ مددگار۔	الفتح (۴۸)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسی نے تم کو ان (کافروں) پر فتحیاب کرنے کے بعد مکہ میں تمہارے ہاتھ ان سے اور ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔	الفتح (۴۸)	۲۴
انہوں نے کفر کیا اور مسجد حرام سے روکا اور قربانیوں کو بھی اپنی جگہ پہنچنے نہ دیا۔	الفتح (۴۸)	۲۵
کافر اور مسلمان الگ الگ ہوتے تو کافروں کو دکھ دینے والا عذاب ہوتا۔	الفتح (۴۸)	۲۵
کافروں نے اپنے دلوں میں جہالت کی وجہ سے ضد کی۔	الفتح (۴۸)	۲۶
محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں وہ اور ان کے ساتھی کافروں کے حق میں سخت اور آپس میں رحم دل ہیں۔	الفتح (۴۸)	۲۹
اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا ہے اور کفر اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۷
ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ تو (بڑی) عجیب بات ہے۔	قٓ (۵۰)	۲
دینِ حق کو جھوٹ سمجھتے ہیں۔	قٓ (۵۰)	۵
کافر جو کچھ کہہ رہے ہیں اس پر صبر کرو۔	قٓ (۵۰)	۳۹
اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵۲
کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں؟ بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵۳
تو ان (کافروں) سے اعراض کرو ہم منع نہیں کریں گے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵۴
کافروں کے لئے اس (قیامت کا) دن جس کا وعدہ کیا جاتا ہے خرابی ہے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۶۰
جھٹلانے والے کھیل کود میں پڑے ہیں ان کو اس دن دوزخ کی آگ کی طرف دھکیلا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس میں داخل ہو جاؤ۔	الطّور (۵۲)	۱۲تا۱۴
رسول اللہ (ﷺ) کو شاعر کہتے ہیں۔	الطّور (۵۲)	۳۰
رسول اللہ (ﷺ) کے لئے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں۔	الطّور (۵۲)	۳۰
کافروں سے کہہ دیجئے کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی انتظار کرتا ہوں۔	الطّور (۵۲)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ لوگ ہیں ہی شریر۔	الطور (۵۲)	۳۲
بات یہ ہے کہ یہ (کافر) اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔	الطور (۵۲)	۳۳
کافر ایسا کلام خود بنا لائیں۔	الطور (۵۲)	۳۴
کیا یہ خود ہی بغیر کسی کے پیدا کئے پیدا ہو گئے یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا یا ان کے پاس زمین کے خزانے ہیں یا یہ داروغہ ہیں یا یہ سیڑھی سے چڑھ کر سن آتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو وہ صریح سند دکھائیں۔	الطور (۵۲)	۳۵ تا ۳۸
یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔	الطور (۵۲)	۳۶
کیا اللہ کے سوا کوئی اور علم الغیب ہے جو اسے لکھ لیتے ہیں یا یہ داؤ کرنا چاہتے ہیں؟	الطور (۵۲)	۴۱ اور ۴۲
کافر تو خود ہی داؤ میں آنے والے ہیں۔	الطور (۵۲)	۴۲
آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا دیکھیں تو یہی سمجھیں گے کہ کوئی گاڑھا بادل ہے۔	الطور (۵۲)	۴۴
کوئی داؤ قیامت کے دن نہ کام آئے گا نہ ہی ان کو مدد ملے گی۔	الطور (۵۲)	۴۶
اے (منکرین اللہ) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہیں؟	النجم (۵۳)	۵۹
نشانی دیکھ کر منہ پھیر لیتے ہیں۔	القمر (۵۴)	۲
نشانی کو جادو کہتے ہیں۔	القمر (۵۴)	۲
نشانیوں کو جھٹلا کر اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔	القمر (۵۴)	۳
ان کو ڈرانا بھی فائدہ نہیں دیتا۔	القمر (۵۴)	۵
کافروں کی پرواہ نہ کرو۔	القمر (۵۴)	۶
کافروں کہیں گے کہ یہ دن بڑا سخت ہوگا۔	القمر (۵۴)	۸
کافر پیغمبروں کو نہیں مانتے تھے۔	القمر (۵۴)	۱۴، ۱۸، ۲۳، ۳۳، ۴۱ اور ۴۲
کافر پہلوں کی طرح ہی ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے جماعت بڑی مضبوط ہے۔	القمر (۵۴)	۴۳ اور ۴۴
جلد ہی شکست کھائیں گے اور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔	القمر (۵۴)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کے لئے قیامت ہی وعدے کا وقت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے۔	القمر(۵۴)	۴۶
کافروں کے لئے غور وفکر کی بات ہے کہ ان جیسے پہلوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں۔	القمر(۵۴)	۵۱
جو کچھ انہوں نے کیا ان کے اعمال ناموں میں درج ہے۔	القمر(۵۴)	۵۲
کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟	الواقعہ(۵۶)	۸۱
نہ منافق ہی معاوضہ دے کر دوزخ سے بچ سکیں گے اور نہ کافر۔	الحدید(۵۷)	۱۵
کفر کرنے اور ہماری آیات کو جھٹلانے والے اہلِ دوزخ ہیں۔	الحدید(۵۷)	۱۹
ان کے لئے آخرت میں عذاب شدید ہے۔	الحدید(۵۷)	۲۰
روگردانی کرنے والوں سے اللہ بے پرواہ ہے۔	الحدید(۵۷)	۲۴
نافرمانوں کے لئے دوزخ ہے۔	المجادلہ(۵۸)	۸
(رسول اللہ (ﷺ) کی) نافرمانی پر دل میں کہتے ہیں کہ اس پر اللہ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا۔	المجادلہ(۵۸)	۸
مومنوں کو تکلیف دینے کے لئے شیطانی سرگوشیاں کرتے ہیں۔	المجادلہ(۵۸)	۱۰
پیغمبر کی مخالفت کرنے والے نہایت ذلیل ہونگے۔	المجادلہ(۵۸)	۲۰
اہل کتاب کے کافروں کو حشرِ اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔	الحشر(۵۹)	۲
کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہلِ کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے؟	الحشر(۵۹)	۱۱
کافروں کے دلوں میں مسلمانوں کی ہیبت اللہ سے بڑھ کر ہے۔	الحشر(۵۹)	۱۳
(منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کوئی سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔	الحشر(۵۹)	۱۶
تم ان کو دوستی کا پیغام دیتے ہو مگر یہ تمہارے دین سے منکر ہیں۔	الممتحنۃ(۶۰)	۱
منکروں سے پوشیدہ دوستی یا پوشیدہ پیغامات بھیجنے والے بھٹکے ہوئے ہیں۔	الممتحنۃ(۶۰)	۱
کافر پیغمبر اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں۔	الممتحنۃ(۶۰)	۱
اگر کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔	الممتحنۃ (۶۰)	۲
ابراہیمؑ کی دعا اللہ پر بھروسے، اس کی طرف رجوع کرنے، کافروں کے ضرر سے بچنے اور معافی کے لئے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۴ اور ۵
کافروں کی عورتوں کو کافروں کو ہی واپس کر دو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہے ان سے طلب کرلو۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۰
اگر تمہاری کوئی عورت چھن کر کافر کے پاس چلی جائے پھر تو جنگ میں مال غنیمت سے ان کو اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۱
کافر کی مثال جسے نہ مردہ سے زندہ ہونے کی امید ہے اور نہ ہی آخرت کی۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۳
کافر چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو منہ سے بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا۔	الصف (۶۱)	۸
بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔	الصف (۶۱)	۱۴
ایمان لانے کے بعد کفر کرنے پر اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔	المنٰفقون (۶۳)	۳
وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی کافر ہوا اور کوئی مومن۔	التغابن (۶۴)	۲
دنیا میں کفر کرنے پر اپنے کام کی سزا کا مزہ چکھا، ابھی دکھ دینے والا عذاب باقی ہے۔	التغابن (۶۴)	۵
کافروں نے نہ مانا اور منہ پھیر لیا تو اللہ نے بھی ان سے بے پروائی کی۔	التغابن (۶۴)	۶
پیغمبروں کے کھلی نشانیاں لانے پر اعتراض کہ کیا انسان کو ہمارا ہادی بنایا گیا ہے؟	التغابن (۶۴)	۶
کافروں کا اعتقاد کہ وہ مرنے کے بعد ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔	التغابن (۶۴)	۷
پروردگار ضرور اٹھائے گا پھر جو کام کرتے رہے وہ تمہیں سب بتائے جائیں گے۔	التغابن (۶۴)	۷
یوم حشر کافروں کے لئے نقصان اٹھانے کا دن ہے۔	التغابن (۶۴)	۹
کفر کرنے اور ہماری آیتوں کو جھٹلانے والے اہل دوزخ ہیں وہ ہمیشہ وہاں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۰
کافرو! آج (قیامت کے دن) بہانے مت بناؤ جو عمل تم کیا کرتے ہو ان ہی کا بدلہ دیا جائے گا۔	التحریم (۶۶)	۷
کافروں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التحریم (۶۶)	۹
کافروں کے لئے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال۔	التحریم (۶۶)	۱۰
کافروں کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	الملک (۶۷)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار سے انکار پر جہنم میں ڈالے جائیں گے جو جوش مار رہی ہوگی، گویا جوش کے مارے پھٹ پڑے گی۔	الملک(۶۷)	۶ تا ۸
اگر سنتے اور سمجھتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ گناہوں کا اقرار بھی کریں گے مگر رحمت سے دور ہوں گے۔	الملک(۶۷)	۱۰اور ۱۱
کافر تو دھوکے میں ہیں۔	الملک(۶۷)	۲۰
سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہیں۔	الملک(۶۷)	۲۱
کافروں کا پوچھنا کہ قیامت کب آئے گی؟ کہو کہ قیامت کا علم اللہ کو ہے۔	الملک(۶۷)	۲۵اور ۲۶
کافر جب وعدہ کے دن کو قریب آنے پر دیکھیں گے تو ان کے منہ برے ہو جائیں گے۔	الملک(۶۷)	۲۷
کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟	الملک(۶۷)	۲۸
سوعنقریب آپ (ﷺ) بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے؟	القلم(۶۸)	۵اور ۶
اللہ کی آیتوں کو اگلے لوگوں کے افسانے کہتا ہے۔	القلم(۶۸)	۱۵
ناک پر داغ لگے گا۔	القلم(۶۸)	۱۶
اگر سچے ہیں تو شریکوں کو سامنے لائیں۔	القلم(۶۸)	۴۱
انکے لئے ایسی بھی گھڑی ہوگی کہ سجدے کا کہیں گے تو سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ان پر ذلت ہوگی۔	القلم(۶۸)	۴۲
جھٹلانے والوں کی پکڑ بے خبری میں ہوگی۔	القلم(۶۸)	۴۴
کافر جب نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ (گویا) تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔	القلم(۶۸)	۵۱
کم ہی ایمان لاتے ہیں اور کم ہی فکر کرتے ہیں۔	الحاقہ(۶۹)	۴۱اور ۴۲
کافروں کے لئے قرآن موجبِ حسرت ہے۔	الحاقہ(۶۹)	۵۰
عذاب طلب کرتے ہیں تو ان پر (وہ عذاب) نازل ہو کر رہے گا اور کوئی اسے ٹال نہیں سکے گا۔	المعارج(۷۰)	۱اور ۲
(تو آپ ﷺ کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔	المعارج(۷۰)	۵
وہ بھڑکتی آگ ہوگی جو کھال ادھیڑ دے گی یہ ان لوگوں کے لئے ہے جنہوں نے دین سے اعتراض کیا منہ پھیرا مال کو جمع کیا اور بند رکھا۔	المعارج(۷۰)	۱۵تا ۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافر گروہ گروہ آپ (ﷺ) کی طرف جمع ہوتے جاتے ہیں۔ کیا ان میں سے ہر شخص توقع کرتا رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ ہرگز نہیں۔	المعارج (۷۰)	۳۶ تا ۳۹
کافروں کو باطل اور کھیل میں پڑا رہنے دو یہاں تک کہ قیامت ان کے سامنے موجود ہو۔	المعارج (۷۰)	۴۲
یہ اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔	نوح (۷۱)	۱۳
نوحؑ کی دعا کی کہ اے میرے پروردگار! کسی کافر کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے۔ اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہو گی وہ بھی بدکار ہو گی اور ناشکر گزار ہو گی۔	نوح (۷۱)	۲۶ اور ۲۷
بنی آدم میں سے کچھ کا اعتقاد تھا کہ اللہ دوبارہ زندہ نہ اُٹھائے گا۔	جن (۷۲)	۷
جب اللہ تعالیٰ کے بندے اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔	جن (۷۲)	۱۹
جو باتیں کرتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریقے سے ان سے کنارہ کش رہو۔	المزمل (۷۳)	۱۰
اگر تم ان (پیغمبر ﷺ) کا کہنا نہ مانو گے تو اس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ اور جس سے آسمان پھٹ جائے گا۔ یہ اس کا وعدہ ہے جو (پورا) ہو کر رہے گا۔	المزمل (۷۳)	۱۷ اور ۱۸
جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن کافروں پر مشکل ہو گا۔	المدثر (۷۴)	۸ تا ۱۰
منکروں کا کہنا کہ یہ تو جادو ہے اور کسی بشر کا کلام ہے ان کو عنقریب (دوزخ کی آگ) میں ڈالیں گے۔	المدثر (۷۴)	۱۶ تا ۲۶
دوزخ پر انیس (۱۹) داروغہ ہیں اور اس کے داروغہ فرشتے ہیں ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے کیا گیا ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۰ اور ۳۱
اہلِ باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے۔	المدثر (۷۴)	۴۵
کافروں میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔ ایسا ہرگز نہیں ہو گا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا خوف ہی نہیں۔	المدثر (۷۴)	۵۲ اور ۵۳
کافروں کے لئے زنجیریں، طوق اور دہکتی آگ تیار ہے۔	الدھر (۷۶)	۴
کافر عذاب دیکھ کر کہے گا کہ کاش میں مٹی ہوتا۔	النبا (۷۸)	۴۰
قیامت کے دن زلزلہ آئے گا اس کے بعد پھر زلزلہ آئے گا، دل خائف ہو رہے ہوں گے آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور کافر لوٹنے کی خواہش کریں گے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۶ تا ۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافر دوبارہ زندہ ہونے کو نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ جب ہڈیاں کھوکھلی ہو جائیں گی تو کیا پھر الٹے پاؤں لوٹائے جائیں گے یہ تو فضول ہے؟	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۰تا۱۲
کافر بدکردار ہیں۔	عبس (۸۰)	۴۲
جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔ اور جب اپنے گھروں کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔ اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ گمراہ ہیں حالانکہ وہ ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے (اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا۔	المطففین (۸۳)	۲۹تا۳۶
ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔	الانشقاق (۸۴)	۲۴
کافر قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے اور اسے جھٹلاتے ہیں (آیت ۲۱ میں سجدہ ہے)	الانشقاق (۸۴)	۲۰تا۲۲
فرعون اور ثمود کے لشکروں کا انجام جاننے کے باوجود بھی جھٹلا رہے ہیں۔	البروج (۸۵)	۱۷تا۱۹
اللہ ان کو گھیرے ہوئے ہے۔	البروج (۸۵)	۲۰
کافر اپنی تدبیروں میں لگے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں۔	الطارق (۸۶)	۱۵اور۱۶
کافروں کو چند روز مہلت اور دے دو۔	الطارق (۸۶)	۱۷
نصیحت نہ ماننے والے کو آگ میں ڈالا جائے گا جہاں وہ نہ مرے گا نہ جیئے گا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۰تا۱۳
جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا تو اللہ اس کو بڑا عذاب دے گا۔	الغاشیہ (۸۸)	۲۳اور۲۴
فجر کی قسم! اور دس راتوں کی اور جفت اور طاق کی اور جب رات کی جب جانے لگے (اور) بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا)۔	الفجر (۸۹)	۱تا۵
آیتوں کو نہ ماننے والا بدبخت ہے اور یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔	البلد (۹۰)	۱۹تا۲۰
نماز سے منع کرتا ہے اگر یہ راہِ راست پر ہو یا پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو وہ صحیح ہوتا)۔	العلق (۹۶)	۹تا۱۲
دینِ حق کو اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔	العلق (۹۶)	۱۳اور۱۴
کافر کو نہیں معلوم کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔	العلق (۹۶)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر باز نہ آئے تو اس جھوٹے خطا کار کو پیشانی کے بال سے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔	العلق (۹۶)	۱۵ اور ۱۶
کافر چاہے تو بچنے کے لئے اپنے دوستوں کو بھی بلا لے ہم موکلانِ دوزخ کو بلائیں گے۔	العلق (۹۶)	۱۷ اور ۱۸
کافروں کا کہنا نہ ماننا البتہ سجدہ کرنا اور قرب حاصل کرنا۔ (آیتِ سجدہ)	العلق (۹۶)	۱۹
جو لوگ کافر ہیں یعنی اہلِ کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل نہ آجاتی۔	البینۃ (۹۸)	۱
کافر، اہل کتاب اور مشرک دوزخ کی آگ میں پڑیں گے یہ سب سے بدتر مخلوق ہیں۔	البینۃ (۹۸)	۶
کہہ دو کہ اے کافرو! جن کی تم پوجا کرتے ہو میں ان کی پوجا نہیں کرتا اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے۔ تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر۔	الکٰفرون (۱۰۹)	۱ تا ۶

(ساتھ ہی دیکھئے: جھوٹ، جھوٹا اور جھٹلانا صفحہ ۱۰۳۰)

کافروں کو دوست نہ بناؤ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔	النساء (۴)	۱۴۴
یہود و نصریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔	المائدۃ (۵)	۵۱

(دیکھئے: دوست اور دوستی صفحہ ۱۲۴۲)

کافروں کی پیروی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کی پیروی نہ کرنا نہیں تو تمہیں (دوزخ کی) آگ لپٹے گی۔	ھود (۱۱)	۱۱۳
کافروں کا کہنا نہ ماننا۔	الفرقان (۲۵)	۵۲
کافروں کے مددگار نہ ہونا۔	القصص (۲۸)	۸۶
کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔	الاحزاب (۳۳)	۴۸
نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہ آئیں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۸، ۱۹

کافروں کی مثال

کافروں (کے اعمال) کی مثال سراب کی سی ہے۔ جیسے کسی گہرے سمندر میں اندھیرا جس پر لہر چلی آتی ہو پھر اُس پر اور لہر، اُس کے اوپر بادل ہوں غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک چھایا ہو، جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔	النور (۲۴)	۳۹ اور ۴۰
کافر گونگے، بہرے اور اندھے ہیں کہ کسی طرح سیدھے رستے کی طرف لوٹ ہی نہیں سکتے۔	البقرہ (۲)	۷۱

کافروں کے اعمال

کافروں کے اعمال کی مثال راکھ کی سی جسے آندھی اُڑا کر لے جائے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۸
یہ جو عمل کرتے تھے ان کا بدلہ آخرت میں ملے گا۔	التحریم (۶۶)	۷

کافروں کے پاس مت بیٹھو

اگر کہیں اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہو یا مذاق اڑایا جا رہا ہو تو ان کے پاس اس وقت تک نہ بیٹھو جب تک کہ وہ دوسری باتوں میں نہ لگ جائیں ورنہ تم بھی ان جیسے ہو جاؤ گے۔	النساء (۴)	۱۴۰

کافروں کے عیش

چندروزہ عیش پھر ان کے لئے عذاب ہوگا۔	لقمٰن (۳۱)	۲۴

کافور

(دیکھئے: خوشبو صفحہ ۱۱۴۵)

کامیابی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہوگی۔	النساء(۴)	۱۳
منافق جب اللہ تم پر فضل کرتا ہے تو (اس وقت افسوس کرتا ہے اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصدِ عظیم حاصل کرتا۔	النساء(۴)	۷۳
اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے راستے میں جہاد کرو تا کہ تم کامیابی حاصل کرو۔	المائدہ(۵)	۳۵
اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش یہ بڑی کامیابی ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۹
جس پر سے (قیامت کے روز) عذاب ٹل گیا اس پر اللہ کی مہربانی ہے اور یہی کھلی کامیابی ہے۔	الانعام(۶)	۱۶
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ جو اچھے کام کا کہتے، برے کاموں سے روکتے، نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اسکے رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں، ان سے بہشت کا وعدہ ہے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور ان کے لئے نفیس مکانات ہوں گے، اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑی نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ(۹)	۷۱ اور ۷۲
اللہ نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ(۹)	۸۹
جن لوگوں نے ایمان لانے میں سبقت کی ان میں مہاجرین اور انصار بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ اور اللہ نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ(۹)	۱۰۰
اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال جنت کے بدلے خرید لی جو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مارتے ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۱
بیشک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے۔	یونس (۱۰)	۱۷
جو ایمان لائے پرہیزگار رہے، ان کے لئے دنیا اور آخرت دونوں کی خوشخبری ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	یونس (۱۰)	۶۲ تا ۶۴
جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پائیں گے۔	یونس (۱۰)	۶۹
جادوگار فلاح نہیں پانے کے۔	یونس (۱۰)	۷۷
بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔	یوسف (۱۲)	۲۳
جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا۔	النحل (۱۶)	۱۱۶
اگر اپنا دین اسلام چھوڑو گے تو تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔	الکھف (۱۸)	۲۰
موسیٰ نے جادوگروں سے کہا کہ تم (جادو کا) سامان اکٹھا کرلو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۴
جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۹
مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (آیتِ سجدہ)	الحج (۲۲)	۷۷
بیشک ایمان والے کامیاب ہوگئے۔	المؤمنون (۲۳)	۱
جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۲
اللہ سے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ کفار ان کا تمسخر اڑاتے مگر وہ صبر کرتے اور بدلے میں کامیاب ہوگئے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۹ تا ۱۱۱
جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر فلاح نہیں پائیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۷
مومنو! سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔	النور (۲۴)	۳۱
مومن اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) فیصلے پر کہتے کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(جنتی دوزخی سے کہے گا کہ) اگر میں تیرا کہنا مان لیتا تو آج تو میں مارا ہی گیا ہوتا۔ اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی تم میں ہوتا پہلی بار مرنے کے بعد اب ہم کبھی نہیں مریں گے۔ ہمیں عذاب بھی نہیں ہوگا اور بیشک یہ بڑی کامیابی ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۶تا۶۰
جو پرہیزگار ہیں ان کی (سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ ان کو (آخرت میں) نجات دے گا۔	الزمر (۳۹)	۶۱
(فرشتے دعا کرتے ہیں کہ) مومنوں کو عذابوں سے بچائے رکھ اور جس کو تو نے اس روز عذاب سے بچالیا تو بے شک اس پر بڑی مہربانی ہوئی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۹
متقیوں کو اللہ دوزخ سے بچائے گا۔ یہ اللہ کا فضل ہوگا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الدخان (۴۴)	۵۶اور۵۷
دوزخ سے بچ جانا ہی بڑی کامیابی ہے۔	الدخان (۴۴)	۵۷
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے پروردگار انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی صریح کامیابی ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۰
مومنوں کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورت بہشت میں جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داخل کرے اور ان کے گناہ دور کردے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الفتح (۴۸)	۵
مومن مردوں اور عورتوں کا ایمان تو ان کے آگے آگے ہوگا اور انہیں جنت کی بشارت دی جائے گی جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۲
اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ برابر نہیں ہوسکتے۔ اہلِ جنت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۲۰
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لانے، اس کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرنے سے اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو جنت میں داخل کردے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الصّف (۶۱)	۱۱اور۱۲
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر اللہ گناہ دور کرے گا اور جنت جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التغابن (۶۴)	۹
پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے۔	النبا (۷۸)	۳۱
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔	البروج (۸۵)	۱۱

(ساتھ ہی دیکھئے: مراد پانے والے صفحہ ۲۳۰۸، نجات صفحہ ۲۴۴۹)

کان/سننا

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

کائنات

اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔	النحل (۱۶)	۱۲
آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا، رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔ سب ایک وقت مقررہ تک چلتے رہیں گے۔	الزمر (۳۹)	۵
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے۔	نوح (۷۱)	۱۵تا۱۶

(دیکھئے: آسمان اور زمین صفحہ ۱۵۲، پہاڑ صفحہ ۸۲۹، چاند اور سورج صفحہ ۱۰۳۹، ستارے صفحہ ۱۴۴۴، دریا/سمندر صفحہ ۱۱۶۹، عالم صفحہ ۱۶۲۵)

کتّا

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

کتاب

ایمان غیب پر، قرآن پر اور پچھلی کتابوں پر اور آخرت پر۔	البقرۃ (۲)	۳ اور ۴
کتاب کو ماننے کے بجائے وہ اس جادو کے پیچھے لگے جو سلیمانؑ کے زمانے میں شیاطین سکھاتے تھے۔	البقرۃ (۲)	۳۲
ان لوگوں پر افسوس ہے کہ جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آئی ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ پھر ان پر افسوس اس لئے ہے کہ اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور ان پر افسوس کہ ایسے کام کرتے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۷۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم لوگ کتابِ الٰہی کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو۔ تو تم میں سے جو ایسی حرکت کریں تو ان کی سزا اس کے سوا کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا اور آخرت کی زندگی میں رسوائی ہو۔	البقرة (۲)	۸۵
اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے) غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔	البقرہ (۲)	۹۰
یہ اس کتاب اللہ (یعنی قرآن) کو ماننے سے انکار اور صرف پچھلی کتاب کو ماننے پر ضد کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۹۱
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجو) ہے اس کو چھپائے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۰
جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (یہ قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۴
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (ان پیغمبر آخر الزمان ﷺ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۶
سچی کتاب نازل کی تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا فیصلہ کر دیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۳
اور اے پروردگار! جو کتاب تو نے نازل کی ہے ہم اس پر ایمان لائے ہم پیغمبر کی اتباع کرتے ہیں تو ہمیں ماننے والوں میں لکھ لے۔	آلِ عمران (۳)	۵۳
اہلِ کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو۔ تاکہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں۔	آلِ عمران (۳)	۷۲
پیغمبروں سے عہد کہ کتاب اور دانائی عطا ہو جائے پھر اس کے بعد دوسرا پیغمبر جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرتا ہو اس پر بھی ایمان لانا ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۸۱
اللہ پر، اس کتاب پر، جو صحیفے ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ، اور ان کی اولاد پر، اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار سے ملیں سب پر ایمان لائے اور ہم پیغمبروں میں کوئی فرق نہیں کرتے۔	آلِ عمران (۳)	۸۴

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
اہلِ کتاب سے اقرار لیا کہ کتاب کو صاف بیان کرنا، اور کچھ نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پس پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے فائدہ اٹھایا انہوں نے یہ سب برا کیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۷
بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا تھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ۔	النساء (۴)	۴۴
بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں۔	النساء (۴)	۵۱
یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔	النساء (۴)	۵۲
ہم نے خاندانِ ابراہیمؑ کو کتاب، دانائی اور سلطنتِ عظیم بھی بخشی۔	النساء (۴)	۵۴
جن لوگوں کو آپ (ﷺ) سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور تم کو بھی تاکید کی تھی کہ اللہ سے ڈرتے رہنا۔	النساء (۴)	۱۳۱
کلمات (کتاب) کو اپنے مقامات سے بدلنے پر لعنت کی اور دلوں کو سخت کر دیا۔	المائدہ (۵)	۱۳
اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے۔ دوست نہ بناؤ۔ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو۔	المائدہ (۵)	۵۷
کہو کہ اے اہلِ کتاب! جو (کتابیں) اللہ نے نازل کی ہیں ان کو قائم نہ رکھو گے تو کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔	المائدہ (۵)	۶۸
جن لوگوں کو کتاب دی ہے وہ (رسول اللہ ﷺ کو) ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو۔	الانعام (۶)	۲۰
یہ وہ لوگ تھے جن کو کتاب حکم (شریعت) اور نبوت عطا کی۔	الانعام (۶)	۸۹
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی تو آپ (ﷺ) ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔	الانعام (۶)	۱۱۴
(پیغمبر اور کتابیں اس لئے نازل ہوتی رہیں) کہ پروردگار ایسا نہیں کہ بے خبری میں بستیوں کو ہلاک کرے۔	الانعام (۶)	۱۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کتاب کو مضبوطی سے پکڑنے اور نماز پڑھنے کا حکم دیا۔	الاعراف (۷)	۱۷۰
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں۔	الرعد (۱۳)	۳۶
ہر (حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۸
مردوں کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجا۔ جن پر وحی کرتے تھے دلیلیں اور کتابیں دیں تا کہ وہ ظاہر کر دیں اور تا کہ وہ غور کریں۔	النحل (۱۶)	۴۳ اور ۴۴
کتاب میں پیشگوئی کہ تم دوبار فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴
جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۷
اے یحیٰؑ! (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔	مریم (۱۹)	۱۲
کتاب میں مریم کا بھی ذکر کرو۔	مریم (۱۹)	۱۶
کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں؟ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو اور یہ میری اور میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں ان کی کتابیں بھی ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۴
سلیمانؑ کو ایک شخص جس کے پاس کتابِ (الٰہی) کا علم تھا اس نے کہا میں پلک جھپکنے سے پہلے (تخت) کو حاضر کر دیتا ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۰
اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس سے قران اور تورات سے بہتر اور سچی کتاب لے آؤ تا کہ میں بھی اس کی پیروی کروں۔	القصص (۲۸)	۴۹
جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس (قرآن) پر ایمان لے آتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۲
پھر ہم نے ان کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر کر) دی اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کو دنیا میں صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۷
نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی ڈرانے والا بھیجا۔	سبا (۳۴)	۴۴
اگر یہ آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو ان سے پہلے بھی پیغمبروں کو جھٹلاتے رہے ہیں جو ان کے پاس نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۵
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی یا آسمانوں میں کس چیز میں شرکت ہے۔ یا ان کو ہم نے کوئی کتاب دی جو ان کے پاس سند رکھتے ہیں یہ تو ایک دوسرے کو جھوٹے وعدے دیتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۴۰
کیا ان کے پاس اس کی کوئی صریح دلیل ہے؟ اگر سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۶ اور ۱۵۷
کیا ہم ان کو اس سے پہلے ایسی کتاب دی تھی جس سے شرک کی سند پکڑتے؟	الزخرف (۴۳)	۲۱
اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا علم (جو شرک بتاتا ہو) لے آؤ۔	الاحقاف (۴۶)	۴
(اے اہلِ عرب!) کی تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (پہلی) کتابوں میں فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟	القمر (۵۴)	۴۳
پیغمبروں کو کھلی نشانیاں، کتاب اور ترازو دے کر بھیجا تا کہ لوگ انصاف قائم کریں۔	الحدید (۵۷)	۲۵
نوحؑ اور ابراہیمؑ کو بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب دی تو ان میں سے بعض تو ہدایت پر ہیں مگر اکثر نافرمان ہیں۔	الحدید (۵۷)	۲۶
مریم بنتِ عمران نے شرم گاہ کی حفاظت کی، اللہ نے روح پھونکی، وہ اللہ کے کلام اور کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبردار تھیں۔	التحریم (۶۶)	۱۲
کیا ہم فرمانبرداروں کو اور نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کردیں گے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو؟	القلم (۶۸)	۳۵ تا ۳۷
ہر کافر چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے، حقیقت یہ ہے کہ انہیں آخرت کا خوف نہیں۔	المدثر (۷۴)	۵۲ اور ۵۳

(ساتھ ہی دیکھئے: قرآن صفحہ ۱۷۸۳، تورات انجیل اور زبور صفحہ ۹۲۴)

کتاب الاعمال

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ سچا (تھا) اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
اے ہمارے پروردگار! مجھ کو (ایسی توفیق عنایت کر کہ) نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد بھی۔ تو اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار! حساب (کتاب) کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت فرما۔	ابراہیم (۱۴)	۴۰ اور ۴۱
اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورتِ کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے۔ جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ (اور کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۳
(کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب خود پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۴
ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر ظلم نہیں ہوگا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۱
(عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے کہ ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی (بات) کو (بلکہ ہر بات کو) اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو عمل کیے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۴۹
ہمارے پاس جو کتاب ہے وہ سچ سچ کہہ دیتی ہے اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	المؤمنون (۲۳)	۶۲
زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی۔ اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔	الزمر (۳۹)	۶۹
قیامت کو ہر فرقہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا ہر جماعت کتاب کی طرف بلائی جائے گی اور جو کچھ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ کرتے رہے آج اس کا بدلہ دیا جائے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۸
ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کردے گی کیونکہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۹
ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے اور ہمارے پاس اس کی تحریری یادداشت بھی ہے۔	قٓ (۵۰)	۴
ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا، ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا۔	قٓ (۵۰)	۲۱
یوم حساب کو فرشتہ جو گواہ ہے اعمال نامہ حاضر کرے گا۔	قٓ (۵۰)	۲۳
ان کے اعمال اعمال ناموں میں درج ہیں یعنی اس میں ہر چھوٹا بڑا کام لکھ دیا جاتا ہے۔	القمر (۵۴)	۵۲
اللہ اور روز آخرت پر یقین رکھنے والوں کو اسوۂ حسنہ پر چلنا ہوگا۔	الممتحنہ (۶۰)	۶
جس کا (اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں سے)۔ کہے گا کہ لیجیے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے۔	الحاقہ (۶۹)	۱۹
اور کہے گا مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا۔ اس کے لئے بہترین اجر۔	الحاقہ (۶۹)	۲۰ تا ۲۴
جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا۔	الحاقہ (۶۹)	۲۵
جس کے بائیں ہاتھ میں ہوگا وہ پچھتائے گا۔ کاش مجھے ابدی موت ہوتی اسے دوزخ میں ڈالا جائے گا۔	الحاقہ (۶۹)	۲۵ تا ۳۷
کافر حساب (آخرت میں) امید ہی نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے تھے۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے سو (اب) مزہ چکھو ہم تم پر عذاب بڑھاتے ہی جائیں گے۔	النبا (۷۸)	۲۷ تا ۳۰
قیامت کو (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے۔	التکویر (۸۱)	۱۰
بدکاروں کے اعمال ایک بڑے خاص رجسٹر (سجین) میں لکھے ہوئے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۷ تا ۹
نیک اعمال کرنے والوں کے اعمال بڑے اور خاص رجسٹر علیین میں لکھے جائیں گے جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۸ تا ۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
علیین ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔	المطففین (۸۳)	۲۰
جو اپنے پروردگار سے ملنے کی کوشش کرے گا اور جس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں ہوگا تو اس کا حساب بھی آسان ہوگا وہ پروردگار سے مل کر اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔	الانشقاق (۸۴)	۶ تا ۹
اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔	الزلزال (۹۹)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے: اعمال صفحہ ۲۹۷)

کتابِ برحق

(دیکھئے: قرآن صفحہ ۱۷۸۳)

کتابِ روشن

اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا (حیوان) یا دو پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی۔	الانعام (۶)	۳۸
زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ یا ہری یا سوکھی ایسی چیز نہیں جو کتابِ روشن میں نہ ہو۔	الانعام (۶)	۵۹
اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب اللہ میں بارہ مہینے ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین کا سیدھا راستہ ہے تو ان میں اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔	التوبہ (۹)	۳۶
کتابِ روشن میں ہر چلنے پھرنے والا جہاں رہتا ہے اور جہاں رزق ملنا ہے سب لکھا ہے۔	ھود (۱۱)	۶
یہ کتابِ روشن کی آیتیں ہیں۔	یوسف (۱۲)	۱
اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا اسی کے پاس اصلی کتاب ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۹
یہ کتاب اور قرآن کی روشن آیتیں ہیں۔	الحجر (۱۵)	۱
ہر بستی کو قیامت سے پہلے ہلاک کر دیں گے اور منکروں کو عذاب سے ہلاک کر دیں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۸
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ جانتا ہے اور یہ کتاب میں ہے۔ اور یہ سب اللہ کے لئے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسان ہے۔	الحج (۲۲)	۷۰
طٰسم۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۱اور۲
آسمانوں اور زمین کی ہر پوشیدہ چیز کتاب روشن میں (لکھی) ہے۔	النمل (۲۷)	۷۵
یہ کتابِ روشن کی آیات ہیں۔	القصص (۲۸)	۲
ہر چھوٹی یا بڑی چیز ایسی نہیں جو کتاب روشن میں نہ لکھی ہوئی ہو۔	سبا (۳۴)	۳
اللہ ہی نے (۱) تم کو مٹی سے پیدا کیا، (۲) پھر نطفے سے، (۳) پھر جوڑا جوڑا بنایا۔ (۴) کوئی عورت اس کے علم کے بغیر حاملہ نہیں ہوتی اور نہ ہی جنتی ہے۔ (۵) نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے اور یہ سب کتاب میں ہے۔ بیشک اللہ کو یہ آسان ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۱
پیغمبروں کو جو نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے مگر ان کو جھٹلایا گیا تو اللہ نے کافروں کو پکڑ لیا سو ان پر عذاب کیسا ہوا۔	الفاطر (۳۵)	۲۵اور۲۶
ہم نے ہر چیز کو کتاب روشن میں لکھ رکھا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۲
کتابِ روشن کی قسم! کہ ہم نے اس قرآن کو عربی میں بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔	الزخرف (۴۳)	۲اور۳
اس کتابِ روشن کی قسم! کہ ہم نے اس (قرآن) کو مبارک رات میں نازل فرمایا۔	الدخان (۴۴)	۲اور۳
یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے۔ (جو) کتابِ محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔	الواقعہ (۵۶)	۷۷اور۷۸
کوئی مصیبت زمین پر اور تم پر خود نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں۔ یہ ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ یہ اللہ کو آسان ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۲

(ساتھ ہی دیکھئے: قرآن صفحہ ۱۷۸۳)

کتمانِ حق

(حق کو چھپانا)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔	البقرہ (۲)	۴۲

(ساتھ ہی دیکھئے: باطل صفحہ ۴۰۷)

کدو

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

کراماً کاتبین

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارے اوپر نگہبان مقرر ہیں۔	الانعام (۶)	۶۱
آگے پیچھے اللہ کی طرف سے چوکیدار ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۱
ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں سب باتوں کو لکھ لیتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۸۰
دو لکھنے والے جو دائیں اور بائیں بیٹھے ہیں فوراً لکھ لیتے ہیں یہاں تک کہ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی کہ نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔	قٓ (۵۰)	۱۷ اور ۱۸
تم پر نگہبان مقرر ہیں جو لکھنے والے ہیں، جو تم کرتے ہو۔	الانفطار (۸۲)	۱۰ تا ۱۲
ہر شخص پر نگہبان مقرر ہے۔	الطارق (۸۶)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: فرشتے صفحہ ۱۷۳۹)

کشتیاں

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمان، زمین، دن رات کا بدلنا، کشتی کا رواں ہونا اور بارش سے مردہ زمین کے زندہ ہونے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۴
جنگل اور دریا میں چلنے والی نرم ہوا جس سے کشتیاں چلتی ہیں۔ ناگہاں تیز ہوا چلنے سے لہروں میں گھرے ہوئے محسوس کر کے صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں۔ نجات ملنے پر پھر شرارت کرتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۲ اور ۲۳
کشتیوں اور نہروں کو تمہارے لئے بنایا۔	ابراہیم (۱۴)	۳۲
سمندر کو تمہارے لئے مسخر کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ، زیور (موتی) نکالو، اس میں کشتیاں چلتی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور شکر کرو۔	النحل (۱۶)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار وہ ہے جو سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۶
کشتی میں سوار ہوئے تو اس میں انہوں (خضرؑ) نے سوراخ کر دیا۔	الکھف (۱۸)	۷۱
کشتی غریب لوگوں کی تھی دوسری طرف ایک بادشاہ تھا جو کشتی چھین لیتا تھا اس لئے میں نے چاہا کہ کشتی عیب والی کر دوں۔	الکھف (۱۸)	۷۹
جتنی چیزیں زمین میں ہیں اللہ نے سب تمہارے تابع کر رکھی ہیں اور کشتیاں بھی جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔	الحج (۲۲)	۶۵
بعض جانور اور کشتیاں سواری کے لئے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۲۱ اور ۲۲
کشتی میں سوار ہوتے وقت صرف اللہ کو پکارتے ہیں جب کنارے پر پہنچتے ہیں تو شرک کرنے لگتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۶۵
ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا ہے تا کہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور اسی کے حکم سے کشتیاں چلیں اور اسی کے فضل سے (روزی) طلب کرو۔ عجب نہیں کہ تم شکر کرو۔	الروم (۳۰)	۴۶
اسی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں تا کہ وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۱
کشتیاں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور شکر ادا کرو۔	الفاطر (۳۵)	۱۲
ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا اور ان کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔	یٰس (۳۶)	۴۱ اور ۴۲
وہ (یونسؑ) بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۰
اس وقت قرعہ ڈالا گیا تو انہوں نے نقصان اٹھایا (یعنی کشتی سے باہر نکال دیا گیا)	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۱
تمہارے لئے ان (چوپایوں) میں اور بھی فائدے ہیں کہ سوار ہو کر منزل پر جاتے ہو۔ ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۸۰
سواری کے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔	الزخرف (۴۳)	۹ تا ۱۲
اسی نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تا کہ اس کے حکم سے تم اس میں کشتیاں چلاؤ اور اس کے فضل سے معاش تلاش کرو۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۲
پہاڑ جیسے جہاز۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۴

کشتئ نوح

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کشتی میں نوحؑ اور ان کے ساتھیوں کو بچالیا۔	الاعراف (۷)	۶۴
قوم کے تکذیب کرنے پر طوفان آیا اور جھٹلانے والوں کو غرق کر دیا اور جو نوحؑ کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو خلیفہ بنایا۔	یونس (۱۰)	۷۳
(نوحؑ کو وحی کی گئی کہ) ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ۔	ھود (۱۱)	۳۷
نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کر دی، تو ان کی قوم کے سردار مذاق اڑاتے رہے۔	ھود (۱۱)	۳۸
عذاب شروع ہونے لگا تو حکم دیا ہر قسم کے ایک ایک جوڑے کو کشتی میں بٹھالو۔	ھود (۱۱)	۴۰
کفار کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور ایمان والوں کو جو بہت تھوڑے تھے کشتی میں بٹھالو۔	ھود (۱۱)	۴۰
کشتی میں سوار ہوتے وقت دعا۔	ھود (۱۱)	۴۱
پہاڑ جیسی لہروں جس میں جب کشتی چلنے لگی تو نوحؑ نے اپنے بیٹے سے سوار ہونے کے لئے کہا۔	ھود (۱۱)	۴۲
بیٹے کو کشتی میں بیٹھنے کو کہا مگر بیٹا نہ مانا اور کہا کہ میں پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا نوحؑ نے کہا آج عذابِ الٰہی سے کوئی نہیں بچا سکے گا لہر آئی اور بیٹا غرق ہو گیا۔	ھود (۱۱)	۴۲اور۴۳
کشتی کوہِ جودی پر جا ٹھہری۔	ھود (۱۱)	۴۴
یہی وہ انبیاء ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے فضل وکرم کیا جو اولادِ آدم میں سے ہیں اور ان لوگوں کی نسل میں سے ہیں جنہیں نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا۔ اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا۔ اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے۔ (آیتِ سجدہ)۔	مریم (۱۹)	۵۸
اللہ کا حکم کہ کشتی بناؤ اور جب پانی تنوروں سے نکلنے لگے تو ہر جاندار کا جوڑا کشتی میں بٹھالو اور اپنے گھر والوں میں سے بھی۔ مگر سوائے منکروں کے جو ڈبو دیئے جائیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۷
جب کشتی میں بیٹھ جاؤ تو اللہ کا شکر ادا کرنا کہ جس نے ظالموں سے نجات دی۔	المؤمنون (۲۳)	۲۸
ان کو (یعنی نوحؑ) اور ان کے ساتھ جو بھری ہوئی کشتی میں تھے بچالیا اور باقی کو ڈبو دیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۹اور۱۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نوحؑ کے ساتھ کشتی میں بیٹھنے والوں کو نجات دی اور اہلِ عالم کے لئے کشتی کو نشانی بنا دیا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۵
ایک نشانی کشتی ہے کہ ہم نے ان (نوحؑ) کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۱
نوحؑ کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کرلیا جو ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی رہی۔	القمر (۵۴)	۱۳اور۱۴
جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کرلیا تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے اسے یاد رکھیں۔	الحاقہ (۶۹)	۱۱اور۱۲

کعبہ

(دیکھئے: قبلہ صفحہ ۱۷۷۶)

کفارہ

جو کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو وہ روزے کی قضاء کرے یا فدیہ دے۔	البقرہ (۲)	۱۸۴
جو لوگ طاقت رکھتے ہوئے روزہ نہ رکھیں تو محتاج کو کھانا کھلا دیں۔	البقرہ (۲)	۱۸۴
قربانی کا کفارہ۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
(بیماری کے سبب یا سر میں تکلیف ہونے کے سبب) سر نہ منڈوانے کا کفارہ۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
کفارہ (فدیہ) کا طریقہ۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
اگر غلام میسر نہ ہو تو دو مہینے متواتر روزے رکھے یہ اس کی توبہ ہوگی۔	النساء (۴)	۹۲
تورات میں حکم کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور خاص زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے جو کوئی بدلہ معاف کر دے وہ اس کا کفارہ ہے۔	المائدہ (۵)	۴۵
قسم کا کفارہ: دس محتاجوں کو اوسط درجہ کا کھانا کھلانا یا کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور اگر یہ نہ ہو تو تین روزے رکھے۔	المائدہ (۵)	۸۹

ک

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
احرام کی حالت میں شکار نہ کرنا ورنہ شکار کرنے پر کفارہ دینا ہوگا۔	المائدہ (۵)	۹۵
ظہار (یعنی بیوی کو ماں کہنے) کے بعد ہم بستری سے پہلے ایک غلام کا آزاد کرنا ہے تا کہ تم کو نصیحت رہے۔	المجادلہ (۵۸)	۳
اگر غلام نہ ملے تو ہم بستری سے پہلے ساٹھ روزے متواتر رکھے اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلائے۔	المجادلہ (۵۸)	۴
یہ اللہ کی حدیں ہے اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۴
قسموں کا کفارہ مقرر کیا۔	التحریم (۶۶)	۲

کفر

(دیکھئے: کافر اور کفر صفحہ ۲۰۷۰)

کفر کی مثال

کفر کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر سے ہی اکھیڑ کر پھینک دیا جائے۔ اس کو ذرہ بھی قرار (وثبات) نہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۲۶
آیتوں کی تکذیب کرنے والے کی مثال بری ہے اور اس نے اپنا ہی نقصان کیا۔	الاعراف (۷)	۱۷۷

کفیل

(دیکھئے: پرورش صفحہ ۸۱۹)

ککڑی

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

کلیم اللہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسٰیؑ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں۔	النساء(۴)	۱۶۴
موسٰیؑ کو کوہِ طور کی داہنی طرف پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔	مریم(۱۹)	۵۲

(موسٰیؑ کے قصے کے لئے دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل صفحہ ۱۸۵۷)

کمر/ پیٹھ

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

کمرے میں جانے کی اجازت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
غلام، لونڈیاں اور نابالغ بچے تین اوقات میں یعنی (۱) نماز فجر سے پہلے اور (۲) دوپہر کو جب تم کپڑے اتار کر آرام کرتے ہو۔ اور (۳) عشاء کے بعد اجازت لے کر داخل ہوں۔	النور(۲۴)	۵۸
میاں بیوی کے آرام کے وقت کے علاوہ تم پر کچھ گناہ نہیں کہ بچے غلام اور لونڈیاں ان کے کمرے میں بغیر اجازت آئے جائیں۔	النور(۲۴)	۵۸

(گھروں میں داخلے کی اجازت کے لئے دیکھئے: داخلہ کی اجازت صفحہ ۱۱۵۸)

کمزور

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انسان (طبعًا) کمزور پیدا ہوا ہے۔	النساء(۴)	۲۸
جو لوگ کمزور سمجھے جاتے ہیں ان کو زمین کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا۔	الاعراف(۷)	۱۳۷
بچھڑے کو معبود بنانے پر موسٰیؑ چراغ پا ہوئے ہارونؑ کے سر کو پکڑ کر کھینچنے لگے جس پر بھائی نے بتایا کہ یہ لوگ مجھے کمزور سمجھتے تھے اور یہ مجھے قتل کرنے کے درپے تھے۔	الاعراف(۷)	۱۵۰
اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔	الانفال(۸)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔	الانفال (۸)	۶۶
ان کی قوم نے شعیبؑ سے کہا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تم ہمارے بھائی نہ ہوتے تو تم کو سنگسار کر دیتے۔	ھود (۱۱)	۹۱
(زکریاؑ نے کہا) کہ میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں۔	مریم (۱۹)	۴
گمراہوں کو اللہ آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ عذاب آئے یا قیامت، تو پھر جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔	مریم (۱۹)	۷۵
فرعون نے لوگوں کو گروہ گروہ کر رکھا تھا اور ایک گروہ کو اتنا کمزور کیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ وہ تو پورا فسادی تھا۔	القصص (۲۸)	۴
ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں۔	القصص (۲۸)	۵
کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں میں کمزور گھر مکڑی کا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۱
وہی ہے تو جس نے تم کو (ابتدا میں) کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔	الروم (۳۰)	۵۴
جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے۔	سبا (۳۴)	۳۱
بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو کب ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آ چکی تھی روکا تھا۔	سبا (۳۴)	۳۲
کمزور لوگ آخرت میں بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ تمہاری رات دن کی چالوں نے ہمیں کفر پر اور شرک پر آمادہ کر رکھا تھا۔	سبا (۳۴)	۳۳
نوحؑ نے دعا کی کہ (بارالٰہا) میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے۔	القمر (۵۴)	۱۰
اس دن آسمان پھٹ جائے گا وہ اس دن کمزور ہوگا۔	الحاقہ (۶۹)	۱۶
جب یہ لوگ اس (دن) کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔	جن (۷۲)	۲۴

(ساتھ ہی دیکھئے: زور صفحہ ۱۴۳۰، طاقت صفحہ ۱۵۹۲)

کنجوس

(دیکھیے: بخل صفحہ ۷۱۷)

کنجیاں

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا۔	الانعام (۶)	۵۹
قارون موسیٰؑ کی قوم میں سے تھا اور ان (یعنی بنی اسرائیل) پر ظلم کرتا تھا۔ ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت مشکل سے اٹھا پاتی تھی۔ اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترا مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	القصص (۲۸)	۷۶
اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔	الزمر (۳۹)	۶۳
آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۲

کن فیکون

اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہوجا اور وہ ہوجاتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۴۷
عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدمؑ کا سا ہے کہ اسے پہلے مٹی سے بنایا پھر کہا (انسان) ہوجا تو وہ ہوگیا۔	آلِ عمران (۳)	۵۹
جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسکو کہہ دیتا ہے کہ ہوجا اور وہ ہوجاتی ہے۔	النحل (۱۶)	۴۰
اللہ کی یہ شان ہی نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے ہوجا اور وہ ہوجاتی ہے۔	مریم (۱۹)	۳۵
وہ جس چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۲
وہی تم کو جلاتا (یعنی پیدا کرتا) ہے اور مارتا ہے پھر جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو کہہ دیتا ہے ہوجا تو وہ ہوجاتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۶۸

کنکر

(دیکھئے: پتھر صفحہ ۷۹۵)

کنکریاں

(دیکھئے: پتھر صفحہ ۷۹۵)

کوا

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

کوشش

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
منافقین ایمان والوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴
جو مسجدوں میں اللہ کے نام کے ذکر کو منع کرے اور اُن کی ویرانی میں ساعی ہو۔ اُن لوگوں کو چاہئے کہ اگر اُن میں داخل ہوں تو ڈرتے ہوئے داخل ہوں۔	البقرۃ (۲)	۱۱۴
نیکی میں بڑھنے کی کوشش کرو۔	البقرہ (۲)	۱۴۸
فسادی سامنے سے ہٹتے پر زمین اور کھیتوں کو تباہ اور نسل کو ہلاک کرنے کی کوشش کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۵
منافقین اللہ کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ اللہ ان کو دھوکے میں ڈال رہا ہے۔ یہ نماز میں بھی کھڑے ہوتے ہیں تو وہ بھی سستی اور کاہلی سے وہ بھی لوگوں کو دکھانے کے لئے۔ اللہ کو بھی یاد نہیں کرتے اور اگر کریں تو وہ بھی بہت کم۔	النساء (۴)	۱۴۲
یہ ملک میں فساد کرنے کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔	المائدہ (۵)	۶۴
فرعونیوں کو قحط اور پھلوں کے نقصان سے نصیحت کی کوشش کی۔	الاعراف (۷)	۱۳۰
انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر یقین دلانے کی کوشش کی مگر سب نہ مانے اور تلاشی شروع کر دی۔	یوسف (۱۲)	۷۳

ک

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبروں نے سمجھانے کی کوشش کی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔	ابراہیم (۱۴)	۱۵
مومنوں کو ان کی کوشش پر بخشش سے مدد دیتے ہیں اور اس کی بخشش کسی سے رکی نہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۹ اور ۲۰
اللہ کی آیتوں سے انکار اور دنیا کے لئے کوشش کرنے والوں کے اعمال ضائع ہو گئے اور قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہ ہوگا۔	الکھف (۱۸)	۱۰۴ اور ۱۰۵
قیامت یقیناً آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں۔ تاکہ جو شخص اس کے لئے کوشش کرے اس کا بدلہ بھی ملے اور جو اس پر ایمان نہ رکھے اور اپنی خواہش کے پیچھے چلے اور اگر تم کو بھی روک دے تو تم بھی ہلاک کئے جاؤ گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۵ اور ۱۶
جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔	الانبیاء (۲۱)	۹۴
جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعمِ باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لئے سعی کی وہ اہلِ دوزخ ہیں۔	الحج (۲۲)	۵۱
جو شخص کوشش کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے اللہ تو سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶
جنہوں نے ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کی ان کے لئے سخت درد دینے والا عذاب ہے۔	سبا (۳۴)	۵
جو لوگ ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔	سبا (۳۴)	۳۸
انسان کو وہی ملتا ہے جس کی کوشش کرتا ہے۔	النجم (۵۳)	۳۹
اس کی کوشش دیکھ کر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔	النجم (۵۳)	۴۰ اور ۴۱
اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر (شفقت) کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔ تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔	الحدید (۵۷)	۱۳
جنت صبر کرنے والوں کا صلہ ہے اور ان کی کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی۔	الدھر (۷۶)	۲۲
جو اپنے پروردگار سے ملنے کی کوشش کرے گا اور جس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو اس کا حساب بھی آسان ہوگا وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔	الانشقاق (۸۴)	۶ تا ۹
تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔	الیل (۹۲)	۴

کوہِ طور

(دیکھئے: طور صفحہ ۱۶۰۰، قصہ بنی اسرائیل صفحہ ۱۸۵۷)

کھال

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

کہانیاں

(دیکھئے: افسانے صفحہ ۳۳۵، قصے صفحہ ۱۸۱۷)

کھجور

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

کھنڈرات

(دیکھئے: آثار قدیمہ صفحہ ۱۲۳)

کہنی

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

کھیت

فسادی سامنے سے ہٹنے پر فتنہ انگیزی اور زمین اور کھیتوں کو تباہ اور نسل کو ہلاک کرتا ہے۔	البقرہ(۲)	۲۰۵
بیویاں تمہاری کھیتی ہیں۔	البقرہ(۲)	۲۲۳
بیویاں، بیٹے، سونے چاندی کے ڈھیر، نشان لگے گھوڑے مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہوتے ہیں یہ سب دنیاوی سامان ہیں جبکہ بہترین ٹھکانہ اللہ کے پاس ہے۔	آل عمران (۳)	۱۴
دنیا کے لئے مال خرچ کرنے والے کی مثال جیسے سرد ہوا کھیتی کو تباہ کردے۔	آل عمران (۳)	۱۱۷
مشرک کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کے ساتھ شریکوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں مگر شریکوں کا حصہ بھی اللہ کو نہیں جاتا۔	الانعام (۶)	۱۳۶
مشرکوں کا حصہ مقرر کرنا، بچوں کو بھینٹ چڑھانا، دین کو خلط ملط کرنا، کھیتی اور چوپایوں میں سے اپنی مرضی سے دینا، بعض سواری والے جانوروں پر سواری نہ کرنا، غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ، پیدا ہونے والے زندہ جانوروں کو مردوں کے لئے مخصوص کرنا اور مرے ہوئے بچوں کو سب کو کھلانا، اللہ کی عطا کی ہوئی روزی کو حرام کہنا یہ سب اللہ پر بہتان اور گمراہی ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۶ تا ۱۴۰
باغ پیدا کیے، بعض چھتریوں پر چڑھائے، کھجور اور کھیتی، زیتون اور انار بعض مشابہ اور بعض غیر مشابہ۔	الانعام (۶)	۱۴۱
تعبیر بتائی کہ سات سال خوب کھیتی ہوگی تو جو غلہ زیادہ ہوا سے خوشوں میں ہی رہنے دینا پھر سات سال خشک سالی کے ہوں گے تو جو غلہ محفوظ کر رکھا تھا وہ کھائیں گے اور اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں خوب بارش ہوگی اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔	یوسف (۱۲)	۴۷ تا ۴۹
(۱) آسمان کو بغیر ستونوں کے بنایا (۲) سورج اور (۳) چاند کو کام پر لگایا (۴) زمین کو پھیلایا اور اُس میں (۵) پہاڑ اور (۶) دریا پیدا کیے، ہر قسم کے (۷) میووں کی دو دو قسمیں رکھیں (۸) رات کو (۹) دن کا لباس پہنایا۔ زمینی قطعات ایک دوسرے سے ملے ہوئے مگر کسی میں (۱۰) انگور، (۱۱) کھجور کے درخت تو کہیں (۱۲) کھیتیاں۔ کسی کی بہت سی شاخیں اور کسی کی کم، سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے۔ (۱۳) بعض میووں کو بعض پر ذائقے میں فضیلت دی۔	الرعد (۱۳)	۲ تا ۴
اسی پانی سے کھیتی ہوتی ہے اور زیتون، کھجور، انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۱
دو شخصوں کا حال بیان کیجئے۔ ایک کو انگور کے دو باغ دیئے اور ان کے گرد کھجور کے درخت لگائے اور ان کے درمیان کھیت پیدا کر دیئے۔	الکھف (۱۸)	۳۲
(قوم ثمود کو) باغ، چشمے، کھیتیاں، کھجوریں اور پہاڑوں میں تراش کر گھر بنانے کی نعمت دی۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۷ تا ۱۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر ایسی ہوا چلا دے کہ جس سے کھیتی زرد ہو جائے تو لوگ ناشکری کرنے لگیں۔	الروم (۳۰)	۵۱
بنجر زمین پر پانی رواں کرتے ہیں جس سے کھیتی پیدا ہوتی ہے جس میں سے وہ بھی کھاتے ہیں اور ان کے چوپائے بھی۔	السجدہ (۳۲)	۲۷
اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس سے زمین میں چشمے جاری کرتا پھر اسی سے کھیت اگاتا جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر اسے خشک ہو کر چورا چورا کر دیتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۱
دنیا کی کھیتی کے چاہنے والے کو دنیا میں دیں گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۰
وہ لوگ بہت سے باغ، چشمے، کھیتیاں، نفیس مکان اور عیش کی چیزیں چھوڑ گئے اور ہم نے دوسروں کو ان کا مالک بنا دیا۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی۔	الدخان (۴۴)	۲۵تا۲۹
رسول اللہ (ﷺ) اور ان کے ساتھی گویا ایک کھیت ہیں کہ جس نے پہلے سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی پھر نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی۔ جس سے کھیت والوں کو خوش مگر کافروں کو جلاتا ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۹
آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اور اناج کے کھیت اگائے اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے گابھے تہہ بہ تہہ روزی دینے کے لئے اور اس پانی سے مردہ شہر کو زندہ کیا اسی طرح تمہیں بھی نکل پڑنا ہے۔	ق (۵۰)	۹تا۱۱
جو تم بوتے ہو تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اسے اگاتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔	الواقعہ (۵۶)	۶۳تا۶۷
دنیاوی زندگی کی مثال جیسے بارش سے بہترین کھیتی ہو جو کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر اچانک زرد ہو کر چورا چورا ہو جاتی ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
صبح کاٹنے کا ارادہ کیا مگر انشاء اللہ نہ کہا اور اللہ کی راہ میں دینے سے کترائے اور صبح سویرے نکلے کہ جا کر کاٹیں گے مگر جب دیکھا تو باغ ویران تھا، ایک نے کہا تم نے اللہ کو کیوں نہ یاد کیا۔	القلم (۶۸)	۱۷تا۲۸

(ساتھ ہی دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰، نباتات صفحہ ۲۴۳۸)

کھیل تماشا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دنیاوی زندگی ایک کھیل تماشا ہے اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے۔	الانعام (۶)	۳۲
ہم کو بھولنے اور دین کو کھیل تماشا بنانے والوں کو ہم بھی بھلا دیں گے۔	الاعراف (۷)	۵۱
دنیاوی زندگی کھیل تماشا، اصل زندگی تو آخرت کا گھر ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۴
دنیاوی زندگی کھیل تماشا ہے۔	محمد (۴۷)	۳۶
دنیاوی زندگی کھیل تماشا اور زینت ہے، تمہارے آپس میں فخر کی چیز مال اور اولاد کی خواہش ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا دیکھ کر آپ (ﷺ) کو اکیلا چھوڑ کر بھاگ جاتے۔	الجمعہ (۶۲)	۱۱
جو چیز اللہ کے پاس ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۱۱

کیڑے

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

کیل

(دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۲۴۲)

ک

کیلے

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

باب (گ)

گال

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

گالی

(دیکھئے: برا بھلا کہنا صفحہ ۳۸۷)

گاؤتکیہ

(دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں صفحہ ۲۲۱۴)

گاؤں

(دیکھئے: شہر صفحہ ۱۵۵۰)

گائے

(دیکھئے: بچھڑا صفحہ ۱۶۷، جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

گدھے

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

گردن / گلا / گریبان

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

گروہ

(دیکھئے: امت صفحہ ۵۶۰، فرقے صفحہ ۱۷۵۷، قوم صفحہ ۲۰۲۹، لشکر ۲۲۲۶)

گزند

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
ان لوگوں کو اگر فائدہ پہنچتا ہے کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد ﷺ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہہ دو (رنج وراحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔	النساء(۴)	۷۸
اگر ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہر کر رہ جاتے ہیں۔	الروم(۳۰)	۳۶

(ساتھ ہی دیکھئے: نفع ونقصان صفحہ ۲۴۸۴)

گفتگو

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی اور مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔	البقرہ(۲)	۲۶
اللہ نے فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔	البقرہ(۲)	۳۰
فرشتوں سے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو مجھ کو معلوم ہے؟	البقرہ(۲)	۳۳
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (ان پیغمبر ﷺ آخر الزماں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں۔ مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۴۶
جس طرح ہم نے تم میں تم ہی میں سے رسول (ﷺ) بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔	البقرہ(۲)	۱۵۱
سلیمانؑ نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کیا کرتے تھے۔	البقرہ(۲)	۱۰۲
بعض نبیوں سے اللہ نے گفتگو کی۔	البقرہ(۲)	۲۵۳
زکریاؑ نے کہا کہ پروردگار! (میرے لئے) کوئی نشانی مقرر فرما۔ اللہ نے فرمایا کہ نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کرسکو گے۔ تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح شام اس کی تسبیح کرنا۔	آلِ عمران(۳)	۴۱
بعض یہودی زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) راعنا کہتے ہیں۔ اور اگر کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور اِسمع اور (راعنا کی جگہ) اُنظرنا کہتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی درست ہوتی۔	النساء(۴)	۴۶
اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟	النساء(۴)	۸۷
یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے۔ حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ اللہ ان کے تمام کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	النساء(۴)	۱۰۸
بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا؟	النساء(۴)	۱۰۹
اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہوسکتا ہے؟	النساء(۴)	۱۲۲
موسیٰ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں۔	النساء(۴)	۱۶۴
اگر یہ لوگ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔ یہاں تک کہ تمہارے پاس بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔	الانعام(۶)	۲۵
اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔	الانعام(۶)	۳۴
ان (ابراہیمؑ) کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہو۔ اس نے تو مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔	الانعام(۶)	۸۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لاموجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔	الانعام(۶)	۱۱۱
تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں۔ اس کی باتوں کو بدلنے والا کوئی نہیں۔	الانعام(۶)	۱۱۵
ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ بچھڑا نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۴۸
(رسول اللہ ﷺ) اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔	التوبہ(۹)	۴۰
شہر میں عورتیں گفتگو کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔	یوسف(۱۲)	۳۰
جب (زلیخا نے) ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدارِ یوسفؑ کے لئے ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس پیغام بھیجا۔ اور ان کے لئے ایک محفل مرتب کی۔	یوسف(۱۲)	۳۱
عزیز کی بیوی نے کہا کہ اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے۔	یوسف(۱۲)	۵۱
یوسفؑ سے گفتگو کر کے عزیز نے کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت اور صاحب اعتبار ہو۔	یوسف(۱۲)	۵۴
ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔	الحجر(۱۵)	۶۴
(مشرکو!) فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بنا کر تم (نامعقول) بات کہتے ہو۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۴۰
کچھ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا بعض کہیں گے وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا بعض کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا، اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنے تھے۔ پس زیادہ گفتگو نہ کرنا اور نہ کسی سے پوچھنا۔	الکھف(۱۸)	۲۲
(ایک دن) جب وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال (و دولت) میں بھی زیادہ ہوں۔ جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔	الکھف(۱۸)	۳۴
اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کیا تم اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے، پھر تمہیں پورا مرد بنایا۔	الکھف(۱۸)	۳۷
موسیٰؑ نے ان سے (جن کا نام خضرؑ تھا) کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔	الکھف(۱۸)	۶۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو ایمان لائے گا اور عملِ نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں اس سے نرم بات کہیں گے۔	الکہف (۱۸)	۸۸
دیکھا کہ دیواروں کے اس طرف کچھ لوگ ہیں جو بات کو سمجھ نہیں سکتے۔	الکہف (۱۸)	۹۳
کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے گا۔ اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں۔	الکہف (۱۸)	۱۰۹
کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح وسالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کرسکو گے۔	مریم (۱۹)	۱۰
مریمؑ نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں۔	مریم (۱۹)	۲۹
ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔	مریم (۱۹)	۵۲
(موسیٰ نے کہا) میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کردے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۵ تا ۲۸
کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ (بچھڑا) ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۹
ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے۔ تو تم آنکھوں دیکھتے جادو میں کیوں آتے ہو۔	الانبیاء (۲۱)	۳
(پیغمبر) نے کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۴
(اے پیغمبر ﷺ) دیکھو تو تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں۔ سو گمراہ ہو گئے رستہ نہیں پا سکتے۔	الفرقان (۲۵)	۹
ہم ہر ایک امت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو۔ تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے۔	القصص (۲۸)	۷۵
تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا کرنا اہلِ دانش کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کچھ شک نہیں کہ تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب کہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں، آواز سنا سکتے ہو۔	الروم (۳۰)	۵۲
اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۷
اللہ سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴
اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
ان (کافروں) کی باتیں تمہیں غمناک نہ کریں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۶
جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۱۸
وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینے میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی)۔	المؤمن (۴۰)	۱۹
فرعون کا درباریوں سے خطاب کہ میں بیشک اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔	الزخرف (۴۳)	۵۱ اور ۵۲
کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس سب باتیں لکھ لیتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۸۰
اللہ اس گفتگو کو جو کافر کتاب کے بارے میں کرتے ہیں جانتا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۸
ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے۔	قٓ (۵۰)	۲۹
(اے پیغمبر ﷺ) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وجدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج وملال) کرتی تھی اللہ نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱
ایک بیوی نے بھید کی بات دوسری بیوی کو بتادی۔ تو اللہ نے اس سے پیغمبر (ﷺ) کو آگاہ کر دیا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو پیغمبر (ﷺ) نے (بیوی کو وہ بات) کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی۔ بیوی نے پوچھا کہ آپ (ﷺ) کو کس نے بتایا؟ تو آپ نے فرمایا مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے۔	التحریم (۶۶)	۳
وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں۔	التکویر (۸۱)	۲۴
عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے۔	الانفطار (۸۲)	۱۱
مگر جو اللہ چاہے وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی بات کو۔	الاعلیٰ (۸۷)	۷
نیک بات کو سچ جانا۔	اللیل (۹۲)	۶
اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا۔	اللیل (۹۲)	۹

گفتگو کا سلیقہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔	البقرہ (۲)	۴۲
یہ کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو۔ حالانکہ تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔	البقرہ (۲)	۴۴
جو بات تم چھپا رہے ہے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا۔	البقرہ (۲)	۷۲
اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں۔	البقرہ (۲)	۸۰
بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ لوگوں سے اچھی باتیں کہنا۔ نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا، تو چند شخصوں کے سوا تم سب منہ پھیر بیٹھے۔	البقرہ (۲)	۸۳
اے اہلِ ایمان! (گفتگو کے وقت رسول اللہ ﷺ سے) راعنا نہ کہا کرو بلکہ انظرنا کہا کرو اور خوب سن رکھو اور کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	البقرہ (۲)	۱۰۴
شیطان تم کو برائی اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں علم نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۹
کوئی شخص (فاسق) تو ایسا ہے کہ جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح اور سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۴
جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے۔ اور اللہ بے پروا اور بردبار ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۳
تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔	البقرہ (۲)	۲۸۴
(اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو اللہ اسے جانتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۲۹
ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۴۶
اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کا کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۴
منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ ان سے خوب واقف ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۷
اور بے عقلوں کو ان کا مال جس کو اللہ نے تم لوگوں کو سببِ معیشت بنایا ہے مت دو۔ (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہا کرو۔	النساء (۴)	۵
گفتگو کرتے وقت نرمی اختیار کرو۔	النساء (۴)	۸
لوگوں کو چاہئے کہ اللہ سے ڈریں اور اچھی بات کہا کریں۔	النساء (۴)	۹
غلطیوں پر درگزر کر کے نصیحت کرو اور ایسی بات کہو جو ان کے دل پر اثر کر جائے۔	النساء (۴)	۶۳
جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔	النساء (۴)	۸۵
دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔	النساء (۴)	۱۰۵
جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف سے بحث نہ کرنا کیوں کہ اللہ خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا۔	النساء (۴)	۱۰۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے۔	النساء(۴)	۱۱۳
اچھا مشورہ خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرانے کا ہے۔	النساء(۴)	۱۱۴
جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس نہ بیٹھو۔ ورنہ تم بھی ان ہی جیسے ہو جاؤ گے۔	النساء(۴)	۱۴۰
اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو اعلانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ سنتا اور جانتا ہے۔	النساء(۴)	۱۴۸
اگر تم بھلائی کھلم کھلا کرو یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو تو اللہ بھی معاف کرنے والا اور قدرت والا ہے۔	النساء(۴)	۱۴۹
عیسیٰؑ جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے۔	المائدہ(۵)	۱۱۰
کافروں کی باتیں آپ (ﷺ) کو رنج پہنچاتی ہیں۔	الانعام(۶)	۳۳
(اللہ) سچی بات بیان فرماتا ہے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔	الانعام(۶)	۵۷
مشرک جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ کہیں وہ بھی بے ادبی سے بغیر سمجھے اللہ کو برا نہ کہہ بیٹھیں۔	الانعام(۶)	۱۰۸
دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے۔	الانعام(۶)	۱۱۲
جب کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ رشتہ دار ہی ہو۔	الانعام(۶)	۱۵۲
(۱) توبہ کرنے والے، (۲) عبادت کرنے والے (۳) حمد کرنے والے (۴) روزہ رکھنے والے (۵) رکوع کرنے والے (۶) سجدہ کرنے والے (۷) نیک کام کا کہنے (۸) برے کام سے منع کرنے والے (۹) اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ایسوں کو جنت کی خوشخبری سنا دو۔	التوبہ(۹)	۱۱۲
ابراہیمؑ فرشتوں سے قوم لوطؑ کے بارے میں بحث کرنے لگے۔	ھود(۱۱)	۷۴
کوئی تم میں سے چپکے سے کہے یا پکار کر (اللہ کے نزدیک) برابر ہے۔	الرعد(۱۳)	۱۰
اے پروردگار! جو بات ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۳۸
اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں۔	النحل(۱۶)	۹۴
حکمت اور نصیحت سے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔	النحل(۱۶)	۱۲۵
اگر ماں باپ میں سے دونوں یا ایک بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا، اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۳
اگر تم کسی وجہ سے مستحق کی مدد نہ کرسکو تو ان کو نرمی سے ٹال دو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۸
میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۳
نرمی سے بات کرو شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۴
جو ہدایت کی بات مانے اس پر سلامتی ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۷
ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۸
وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا کھیل (کی باتیں) کرتے ہو۔	الانبیاء (۲۱)	۵۵
جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۱۰
بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔	الحج (۲۲)	۳۰
(اللہ کے نیک بندے) بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۳
بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو۔	المؤمنون (۲۳)	۹۶
جب تم نے وہ بات سنی تھی اور مومن مردوں اور عورتیں سے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح طوفان ہے۔	النور (۲۴)	۱۲
جب تم نے اسے سنا تھا تو یہ کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں، (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو بڑا بہتان ہے۔	النور (۲۴)	۱۶
یہ (پاک لوگ) ان (بدگوئیوں) کی باتوں سے بری ہیں ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے۔	النور (۲۴)	۲۶
اللہ کے نیک بندے جاہلانہ گفتگو پر سلام کہہ کر آگے بڑھ جاتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۶۳
حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ ماننا۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۱
جو سنی ہوئی بات (اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں وہ اکثر جھوٹے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۳
جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان کو جانتا ہے۔	النمل (۲۷)	۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کچھ شک نہیں کہ تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب کہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں، آواز سنا سکتے ہو۔	النمل (۲۷)	۸۰
بیہودہ بات سن کر منہ پھیر لینا اور کہنا کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال، ہم جاہلوں سے دوستی نہیں رکھتے۔	القصص (۲۸)	۵۵
بحث نہ کرو مگر اچھے طریقہ سے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۶
بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا۔ اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۱۷
اپنی چال میں اعتدال کیئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بری آواز گدھوں کی ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۹
خواتین کسی اجنبی شخص سے نرم لہجے میں بات نہ کریں۔ ایسا نہ ہو کہ جس کے دل میں مرض ہے غلط فہمی کا شکار ہو جائے۔ صرف ضروری بات کریں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۲
دعوت کے بعد باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھے رہو بلکہ چل دو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۷۰
اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے۔	الزمر (۳۹)	۳۲
جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں۔	الزمر (۳۹)	۳۳
اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۳
بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ ایسے طریقے سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے دشمن تمہارا اچھا دوست بن جائے گا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۴
ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم کو اکٹھا کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
درگزر کرنا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔	الاحقاف(۴۶)	۳۱
اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا۔	الاحقاف(۴۶)	۳۲
(خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے) پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔	محمد(۴۷)	۲۱
تم انہیں (ان کے) اندازِ گفتگو سے ہی پہچان لو گے۔	محمد(۴۷)	۳۰
مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا اور جانتا ہے۔	الحجرات(۴۹)	۱
اے اہلِ ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر (ﷺ) کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو۔	الحجرات(۴۹)	۲
کوئی کسی کا مذاق نہ اڑائے اور نہ عورتیں عورتوں کا ممکن ہے کہ وہ تم سے بہتر ہوں اسی طرح کسی کی چڑ بھی نہ بناؤ۔	الحجرات(۴۹)	۱۱
کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔	قٓ(۵۰)	۱۸
(جنت میں) ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔	الطّور(۵۲)	۲۵
(پیغمبر ﷺ) نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔	النجم(۵۳)	۳
وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔	الواقعہ(۵۶)	۲۵
جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔ بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔	المجادلہ(۵۸)	۲
کسی (جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح و مشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا وہ ہوتا ہے۔ اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا وہ ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(ایک ایک) ان کو بتائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۷
آپس میں گفتگو کرتے وقت پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔	المجادلہ (۵۸)	۹
مومنو! جب تم پیغمبر (ﷺ) کے کان میں کچھ بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۲
جو جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں ان پر اللہ کا غضب ہوا۔	المجادلہ (۵۸)	۱۴
مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔	الصف (۶۱)	۲
اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔	الصف (۶۱)	۳
منافق کی مثال کہ اچھے جسم کے مالک اور اچھی گفتگو کے باوجود گویا لکڑیاں ہیں جو دیوار سے لگی ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۴
جو کچھ تم چھپا کر کرو یا کھلم کھلا کرو وہ اسے بھی جانتا ہے۔	التغابن (۶۴)	۴
اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر، وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	الملک (۶۷)	۱۳
کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہے۔	القلم (۶۸)	۱۰
اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔	الحاقہ (۶۹)	۱۸
(تو تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔	المعارج (۷۰)	۵
اور جو (دل آزار) باتیں یہ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریقے ان سے کنارہ کش ہو۔	المزمل (۷۳)	۱۰
وہاں (جنت میں) نہ بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ خرافات۔	النبا (۷۸)	۳۵
جس دن روح (الامین) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو رحمان اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو۔	النبا (۷۸)	۳۸

(ساتھ ہی دیکھئے: ذکر (بات کرنا، بتانا) صفحہ ۱۲۷)

گلا/ گردن/ گریبان

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

گلاس

(دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں صفحہ ۲۲۱۴)

گمان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطل کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۷۸
(یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ بہشت میں ان کے سوا کوئی نہیں جائے گا۔ یہ ان لوگوں کے خیالاتِ باطل ہیں۔ (اے پیغمبر ﷺ ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔	البقرہ (۲)	۱۱۱
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ اسی طرح بہشت میں داخل ہو جاؤ گے ابھی تو تم کو پہلے لوگوں کی طرح مشکلیں پیش آئی ہی نہیں اُن کو سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (تکلیفوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے؟	البقرہ (۲)	۲۱۴
اگر دوسرا شوہر اپنی بیوی کو طلاق دے دے اور عورت اور پہلا شوہر اگر ان کو یقین ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے تو وہ ایک دوسرے کی طرف رجوع کریں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۳۰
نا مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۳
کیا تم یہ سمجھتے ہو (بغیر آزمائش) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو بھی معلوم کرے؟	آلِ عمران (۳)	۱۴۲
کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں کفر کے سے گمان کرتے تھے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو اُن کو مہلت دیئے جاتے ہیں یہ اُن کے حق میں اچھا ہے بلکہ ہم اُن کو اس لئے مہلت دیتے ہیں تاکہ اور گناہ کرلیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۸
بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں بلکہ یہ اُن کے لئے برا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۰
جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے۔ ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے بچ جائیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گے۔ اوران کے لئے درد دینے والا عذاب ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۸
ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو۔	النساء (۴)	۶۳
یہ مشورے جو (آپ ﷺ کے خلاف) کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔	النساء (۴)	۸۱
انہوں نے عیسیٰؑ کو نہ تو قتل کیا اور نہ ہی اُنہیں سولی پر چڑھایا بلکہ اُن کو اُن کی سی صورت معلوم ہوئی جو لوگ اُن کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں انہیں سوائے گمان کے اس کا مطلق علم نہیں۔	النساء (۴)	۱۵۷
یہ خیال کرتے تھے کہ (اُن پر) کوئی آفت نہیں آئے گی تو وہ اندھے اور بہرے ہوگئے۔	المائدہ (۵)	۷۱
کیا تم خیال نہیں کرتے کہ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے؟	الانعام (۶)	۸۰
ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔	الانعام (۶)	۹۴
گمراہ لوگ محض خیال کے پیچھے چلتے ہیں اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۶
اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں اور کھیتی اور چوپاؤں میں بھی اللہ کا ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں کا۔	الانعام (۶)	۱۳۶
اپنے خیال سے یہ بھی کہتے کہ یہ چارپائے اور کھیتی منع ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۸
مشرکو تم لوگ محض خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو۔	الانعام (۶)	۱۴۸
ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنالیا ہے اور سمجھتے ہیں کہ ہدایت یافتہ ہیں۔	الاعراف (۷)	۳۰
تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔	لاعراف (۷)	۶۶
جب ہم نے اُن پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا تو گویا وہ سائبان تھا اور اُنہوں نے خیال کیا کہ وہ اُن پر گرتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۷۱
کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں ان (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو وہ اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔	لاعراف (۷)	۱۸۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافر یہ خیال نہ کریں کہ وہ بھاگ نکلیں گے۔	الانفال (۸)	۵۹
کیا تم یہ سمجھتے ہو (بغیر آزمائش) چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں یہ دیکھا نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا؟	التوبہ (۹)	۱۶
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے؟	التوبہ (۹)	۱۹
جب زمین اُن پر تنگ ہوگئی اور اُن کی جانیں بھی اُن پر دوبھر ہوگئیں تو انہوں نے جان لیا کہ اللہ کے سوا کوئی پناہ نہیں۔	التوبہ (۹)	۱۱۸
جب اچانک دریا میں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں بھرتی ہیں تو وہ خیال کرتے ہیں کہ اب لہروں میں گھر گئے ہیں تو اُس وقت خالص اللہ کی عبادت کرکے اُس سے دعا مانگنے لگتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۲
آسمان سے پانی برسایا پھر اُس سے سبزا اُگایا تو زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۴
حق کے مقابلہ میں گمان کچھ بھی کارآمد نہیں ہوسکتا۔	یونس (۱۰)	۳۶
جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے۔	یونس (۱۰)	۴۵
جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟	یونس (۱۰)	۶۰
جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔	یونس (۱۰)	۶۶
شائد تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا؟	ھود (۱۱)	۱۲
ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۲۷
یوسفؑ! اس بات کا خیال نہ کر اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ بے شک خطا تیری ہی ہے۔	یوسف (۱۲)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال کیا وہ رہائی پا جائے گا اُس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا۔	یوسف (١٢)	٤٢
جب پیغمبر نا اُمید ہو گئے تو اُن کے پاس ہماری مدد آ پہنچی پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔	یوسف (١٢)	١١٠
اور (مومنو) خیال مت کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔	ابراہیم (١٤)	٤٢
ایسا خیال (بھی) نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔	ابراہیم (١٤)	٤٧
ایسی طرف عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا۔	النحل (١٦)	٢٦
اور اس خبرِ بد (یعنی لڑکی کی پیدائش) سے (جو سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔	النحل (١٦)	٥٩
جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت) رہے۔	بنی اسرائیل (١٧)	٥٢
(مشرکو!) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔	بنی اسرائیل (١٧)	٥٦
ہم نے موسیٰؑ کو نو (٩) نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰؑ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔	بنی اسرائیل (١٧)	١٠١
موسیٰؑ نے جواب دیا کہ اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔	بنی اسرائیل (١٧)	١٠٢
کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار (اصحاب کہف) اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟	الکھف (١٨)	٩
اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔	الکھف (١٨)	١٨
اور (ایسی شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا۔ کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔	الکھف (١٨)	٣٥
اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔	الکھف (١٨)	٣٦
کیا تم نے یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا؟	الکھف (١٨)	٤٨

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس دن اللہ فرمائے گا کہ میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے۔	الکھف (۱۸)	۵۲
گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اُس میں پڑنے والے ہیں اور اُس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۵۳
کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا کارساز بنائیں گے؟	الکھف (۱۸)	۱۰۲
وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۰۴
موسیٰ نے کہا کہ نہیں تم ہی (جادو کی چیزوں کو) ڈالو تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰؑ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان میں ادھر ادھر) دوڑ رہی ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۶
ذوالنون جب غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم اُن پر قابو نہیں پاسکتے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۷
جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہئے کہ اوپر کی طرف (یعنی اپنی چھت میں) ایک رسی باندھے۔ پھر گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے۔	الحج (۲۲)	۱۵
کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں اُن کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں تو اُن کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵۵ اور ۵۶
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟	المؤمنون (۲۳)	۱۱۵
مومن مرد اور عورتیں کیوں نیک گمان نہیں کرتے؟	النور (۲۴)	۱۲
کافروں کے اعمال کی مثال جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی (گمان) کرے۔	النور (۲۴)	۳۹
ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو) زمین میں مغلوب کردیں گے۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔	النور (۲۴)	۵۷
مومنو! پیغمبر (ﷺ) کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔	النور (۲۴)	۶۳
جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے زیادہ گمراہ ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۴
اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۶
ملکہ سبا نے محل کے فرش کو دیکھا تو اُس پانی کا حوض سمجھا۔	النمل (۲۷)	۴۴
تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل۔ یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔	النمل (۲۷)	۸۸
فرعون اور اُس کے لشکر مغرور ہو گئے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔	القصص (۲۸)	۳۹
کیا یہ لوگ یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی؟	العنکبوت (۲۹)	۲
کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے؟ جو خیال یہ کرتے ہیں برا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴
اور جب فوجیں اوپر نیچے آئیں تو آنکھیں پھر گئیں اور دل دہشت زدہ ہو گئے تو اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۰
منافق طرح طرح کے گمان کرتے اور دوسروں کو بھی بہکاتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۱۲
(خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔	الاحزاب (۳۳)	۲۰
شیطان نے اُن (گمراہوں) کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے علاوہ باقی اُس کے پیچھے چل پڑے۔	سبا (۳۴)	۲۰
کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ۔	سبا (۳۴)	۲۲
پہلے تو یہ ایمان سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے ہی ظن کے تیر چلاتے رہے۔	سبا (۳۴)	۵۳
کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا۔	الفاطر (۳۵)	۳۷
بھلا پروردگارِ عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۷
ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے کو کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
داؤدؑ نے خیال کیا کہ اللہ نے اُن کو آزمایا ہے۔ (آیت سجدہ)	صٓ (۳۸)	۲۴
کافروں کا گمان کہ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے مقصد پیدا کیا ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۷
ظالموں پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا۔	الزمر (۳۹)	۴۷
جب ان کے پیغمبران کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے ان کو آ گھیرا۔	المؤمن (۴۰)	۸۳
تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں۔ اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۲ اور ۲۳
آخرت میں جن کو اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے سب غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ اُن کے لئے مخلصی نہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۸
اگر تکلیف پہنچے کے بعد ہم اس کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۰
اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے۔ اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے۔	الزخرف (۴۳)	۳۳
کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں)۔ اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۸۰
جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم اُن کو اُن لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے (اور یہ کہ) اُن کی زندگی اور موت یکساں ہو گی؟	الجاثیہ (۴۵)	۲۱
گمراہ صرف دنیاوی زندگی کو ہی زندگی سمجھتے ہیں۔ یہ صرف ظن سے کام کرتے ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۴
قیامت کے بارے میں تم کہتے ہو کہ ہم نہیں جانتے ہم تو اس کو محض گمان خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۲
جس دن (عذاب کو) دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے۔ مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ اللہ اُن کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟	محمد (۴۷)	۲۹
منافق مردوں، منافق عورتوں، مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے اور اُنہی پر برے حادثے واقع ہوں۔	الفتح (۴۸)	۶
تم لوگوں نے یہ خیال کیا کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل وایال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی اور اسی وجہ سے تم نے برے برے خیال کیئے۔	الفتح (۴۸)	۱۲
گمان کرنے سے بچو بعض گمان گناہ ہیں۔	الحجرات (۴۹)	۱۲
ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔	ق (۵۰)	۱۶
مشرک محض گمان اور خواہش نفس کے پیچھے چل رہے ہیں جبکہ اللہ کی طرف سے واضح ہدایت آ چکی ہے۔	النجم (۵۳)	۲۳
بدگمانی یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتی۔	النجم (۵۳)	۲۸
لذات سے کنارہ کشی کی خود ایک نئی بات نکال لی۔ ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہئے تھا نباہ بھی نہ سکے۔	الحدید (۵۷)	۲۷
یوم حشر کو یہ اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے نکلے ہیں۔ دیکھو یہ جھوٹے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۱۸
وہ لوگ سمجھتے تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے مگر اللہ نے اُن کو وہاں سے آلیا جہاں سے اُن کو گمان بھی نہ تھا۔	الحشر (۵۹)	۲
تم شائد خیال کرتے ہو کہ یہ اکھٹے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔	الحشر (۵۹)	۱۴
اللہ ڈرنے والوں کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔	الطلاق (۶۵)	۳
مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا انصاف ضرور ملے گا۔	الحاقہ (۶۹)	۲۰
ہمارا خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کی پناہ پکڑا کرتے تھے اور اُن کا یہ بھی یقین تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو جلائے گا نہیں۔	الجن (۷۲)	۵ تا ۷
اور ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اُس کو تھکا سکتے ہیں۔	الجن (۷۲)	۱۲
کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟	القیامہ (۷۵)	۳
خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو۔	القیامہ (۷۵)	۲۵
اُس مرنے والے نے سمجھ لیا کہ اب سب سے جدائی ہے۔	القیامہ (۷۵)	۲۸
کیا انسان خیال کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟	القیامہ (۷۵)	۳۶
جنت میں اُن کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئیں گے جب تم اُن پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو گے بکھرے ہوئے موتی ہیں۔	الدھر (۷۶)	۱۹
جب وہ اس (قیامت) کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۴۶
خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھر نہ جائے گا۔	الانشقاق (۸۴)	۱۴
کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا؟	البلد (۹۰)	۵
کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں؟	البلد (۹۰)	۷
اور یہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔	الھمزہ (۱۰۴)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: ٹوہ میں نہ رہو صفحہ ۹۳۲، شک وشبہ صفحہ ۱۵۴۴)

گمراہ/گمراہی

گمراہوں کا راستہ نہ ہو۔	الفاتحہ (۱)	۷
منافقین نے ہدایت کے بجائے گمراہی لی۔	البقرہ (۲)	۱۶
مثالوں سے بہت سے ہدایت پائیں گے اور بہت سے گمراہ ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۶
ایمان کے بدلے کفر لینے والے سیدھے راستے سے بھٹک گئے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۸
منکروں کا استدلال کہ ہم تو اس طریقے کی پیروی کرتے ہیں کہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، اگرچہ وہ خود ہی یعنی باپ دادا گمراہ ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۷۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تھوڑے سے فائدہ کے لئے آیتوں کو بیچنے والے، ہدایت کو گمراہی اور عذاب کو مغفرت کے بدلے خرید تے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۴اور۱۷۵
ہم نے قرآن کو حق کے ساتھ اتارا تو جو لوگ اس میں اختلاف کرتے ہیں وہ گمراہ ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۶
(دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل وخونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۱
دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۶
بعض اہلِ کتاب چاہتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں، یہ اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں۔	آل عمران (۳)	۶۹
جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور کفر میں بڑھتے گئے تو ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی اور یہ گمراہ ہیں۔	آل عمران (۳)	۹۰
مومن رسول اللہ (ﷺ) کے آنے سے پہلے گمراہی میں تھے۔	آل عمران (۳)	۱۶۴
اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔	النساء (۴)	۲۷
گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم کو بھی راستے سے بھٹکا دیں۔	النساء (۴)	۴۴
شیطان چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر راستے سے دور ڈال دے۔	النساء (۴)	۶۰
جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی راستے پر نہیں لا سکتا۔	النساء (۴)	۸۸
تم پر اللہ کا فضل نہ ہوتا تو ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ دراصل یہ خود کو ہی گمراہ کرتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۱۳
اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا۔	النساء (۴)	۱۱۶
اللہ نے شیطان پر لعنت کی کیونکہ اس نے اللہ کے بندوں سے اپنا حصہ لینے بہکانے / گمراہ کرنے، امیدیں دلانے، جانوروں کے کان چیرنے اور اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بگاڑنے کا کہا۔	النساء (۴)	۱۱۸اور۱۱۹
جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں، کتابوں، پیغمبروں اور روز قیامت سے انکار کرے گا رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔	النساء (۴)	۱۳۶
جس کو اللہ گمراہی میں ڈال دے تو اس کے لئے کبھی راستہ نہ پاؤ گے۔	النساء (۴)	۱۴۳
جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔	النساء (۴)	۱۶۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آ چکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے۔	النساء(۴)	۱۷۴
اللہ تم سے احکام اس لئے بیان فرماتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو۔	النساء(۴)	۱۷۶
اگر نماز پڑھو گے، زکوٰۃ دو گے، پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو اللہ تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا۔ اور بہشتوں میں داخل کر دے گا پھر جس نے بعد میں کفر کیا تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔	المائدہ(۵)	۱۲
اللہ جسے گمراہ کرنا چاہے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔	المائدہ(۵)	۴۱
جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کی مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔	المائدہ(۵)	۴۹
جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسوں لوگوں کا برا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔	المائدہ(۵)	۶۰
ایسوں لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو پہلے گمراہ ہوئے اور پھر اکثروں کو گمراہ کر گئے۔ اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے۔	المائدہ(۵)	۷۷
اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔	المائدہ(۵)	۱۰۵
اللہ جسے چاہے گمراہ کر دے جسے چاہے سیدھے راستے پر چلا دے۔	الانعام(۶)	۳۹
(کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا۔ ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔	الانعام(۶)	۵۶
بتوں کو معبود بنانا صریح گمراہی ہے۔	الانعام(۶)	۷۴
میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ نہیں دکھائے گا تو ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔	الانعام(۶)	۷۷
اکثر گمراہ زمین پر ہیں، وہ اللہ کا رستہ بھلا دیں گے یہ صرف خیال کے پیچھے چلتے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۱۶
تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۱۷
بے سوچے سمجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں یہ حد سے نکل جاتے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۱۹
اللہ جسے چاہتا ہے کہ ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرے تو اس کا سینہ تنگ کر دیتا ہے۔	الانعام(۶)	۱۲۵
شریکوں کا ایک حصہ مقرر کرنا، بچوں کو بھینٹ چڑھانا، دین کو خلط ملط کرنا کھیتی اور چوپایوں میں سے اپنی مرضی سے دینا، بعض سواری والے جانوروں پر سواری نہ کرنا غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ، پیدا ہونے والے زندہ جانوروں کو مردوں کے لئے مخصوص کرنا اور مرے ہوئے بچوں کو سب کو کھلانا اللہ کی عطا کی ہوئی روزی کو حرام کہنا یہ سب اللہ پر بہتان اور گمراہی ہے۔	الانعام(۶)	۱۳۶تا۱۴۰
اللہ پر بہتان رکھنے والے اور لوگوں کو گمراہ کرنے والے ظالم ہیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الانعام(۶)	۱۴۴
شیطان نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا۔	الاعراف(۷)	۱۶
شیطان دونوں کو بہکانے لگا تا کہ ان کی ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں، کھول دے۔	الاعراف(۷)	۲۰
اے بنی آدم! (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے۔ جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا۔	الاعراف(۷)	۲۷
شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔	الاعراف(۷)	۳۰
اے پروردگار! جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو ان کو آتشِ جہنم کا دگنا عذاب دے۔	الاعراف(۷)	۳۸
قوم کے سرداروں نے نوحؑ کو گمراہ قرار دیا۔	الاعراف(۷)	۶۰
نوحؑ نے کہا میں گمراہ نہیں ہوں بلکہ پروردگارِ عالم کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔	الاعراف(۷)	۶۱
غرور کرنے والے گمراہ رہیں گے یہاں تک کہ ہدایت دیکھ کر بھی ہدایت نہ پکڑیں گے یہ صرف گمراہی کو اپناتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۴۶
بنی اسرائیل گمراہی پر نادم ہوئے اور اللہ سے رحم کی دعا کی۔	الاعراف(۷)	۱۴۹
آزمائش سے جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔	الاعراف(۷)	۱۵۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان نے پیچھے لگ کر گمراہ کر دیا۔	الاعراف (۷)	۱۷۵
گمراہ نہ ہوتے تو ان کے درجے بلند ہو جاتے۔	الاعراف (۷)	۱۷۶
ہدایت پا کر گمراہ ہونے والے کی مثال کتے کی سی ہے کہ ہر حال میں زبان نکالے رہے۔	الاعراف (۷)	۱۷۶
اللہ جسے ہدایت دے وہی سیدھے راستہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۷۸
یہ چوپایوں سے بھی بڑھ کر ہیں ان کے دل ہیں مگر سمجھتے نہیں، آنکھوں سے دیکھتے نہیں، کانوں سے سنتے نہیں اور غفلت میں پڑے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۷۹
آیتوں کو جھٹلانے والوں کو اس طرح پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہیں ہوگا ان کو مہلت دی جا رہی ہے۔	الاعراف (۷)	۱۸۲ اور ۱۸۳
ان کو اللہ چھوڑے رکھتا ہے تا کہ وہ گمراہی میں اور زیادہ بہک جائیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۶
جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۶
مشرک گمراہی کی طرف جانے میں (کسی طرح کی) کوتاہی ہیں۔	الاعراف (۷)	۲۰۲
یہ حرمت کے مہینے کو آگے پیچھے کر کے کفر میں اضافہ کرتے ہیں جس سے یہ گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال اس کو حلال سمجھتے ہیں اور دوسرے سال حرام۔	التوبہ (۹)	۳۷
اللہ ایسا نہیں جو کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک انکو وہ چیز نہ بتا دے جس سے پرہیز کریں۔	التوبہ (۹)	۱۱۵
یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے۔ اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟	یونس (۱۰)	۳۲
اے پروردگار! فرعون اور اس کے سرداروں کا مآل یہ ہے کہ وہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں۔	یونس (۱۰)	۸۸
پروردگار کی طرف سے حق آ چکا تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو اپنے لئے بھلا کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرے گا تو اپنے لئے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۰۸
اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے۔ تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے۔	ھود (۱۱)	۳۴
ہم دیکھتی ہیں کہ وہ (زلیخا) صریح گمراہی میں ہیں۔	یوسف (۱۲)	۳۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آپ (ﷺ) سے نشانی کا پوچھتے ہیں کہہ دو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہو اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے یعنی جو ایمان لاتے ہیں تو ان کے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲۷ اور ۲۸
جسے اللہ گمراہ کرے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔	الرعد (۱۳)	۳۳
آخرت کے بجائے دنیا کو پسند کرتے ہیں، اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں اور گمراہی میں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۳
اللہ جسے چاہتا گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۴
جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور یہی پرلے سرے کی گمراہی ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۸
شیطان کہے گا جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے میرا کہنا مان لیا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۷
ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔	ابراہیم (۱۴)	۳۰
حضرت ابراہیمؑ کی دعا اس شہر (یعنی مکہ) کو امن کی جگہ بنانے، مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش کہ جنہوں نے لوگوں کو گمراہ کیا ہے سے بچانے اور جنہوں نے میرا کہنا مانا وہ میرا ہے اور جنہوں نے نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۵ اور ۳۶
(شیطان نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے۔ میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔	الحجر (۱۵)	۳۹
میرے مخلص بندوں پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑیں۔	الحجر (۱۵)	۴۲
اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے۔	الحجر (۱۵)	۵۶
یہ قیامت کے دن اپنے کئے کا بوجھ اٹھائیں گے اور ساتھ ہی جن کو گمراہ کرتے ہیں ان کا بوجھ بھی اٹھائیں گے۔	النحل (۱۶)	۲۵
ہر امت میں پیغمبر بھیجے جنہوں نے اللہ ہی کی عبادت کرنے اور بتوں کو پوجنے سے منع کیا۔ سو کچھ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کو ہدایت ملی اور کچھ گمراہ رہے۔	النحل (۱۶)	۳۶
اگر آپ (ﷺ) ان کفار کی ہدایت کے لئے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو ہدایت دیا نہیں کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔	النحل (۱۶)	۳۷
اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	النحل (۱۶)	۹۳
جو رستے سے بھٹک گیا اسے پروردگار خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔	النحل (۱۶)	۱۲۵
جو ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا نقصان بھی اسی کا ہوگا۔ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۵
یہ گمراہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پا سکتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۸
(شیطان سے کہا) ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۴
جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات کے) رستے سے بہت دور۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۲
جس کو اللہ گمراہ کرے تو اس کا رفیق اللہ کے سوا کوئی نہیں، یہ اندھے بہرے گونگے بنا کر اوندھے منہ اٹھائے جائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷
اللہ جس کو چاہے ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہ کرے تو ان کا کوئی مددگار نہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۷
اللہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار نہیں بناتا۔	الکھف (۱۸)	۵۱
(گمراہوں کی) سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۰۴
گمراہوں کو اللہ آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ عذاب آئے یا قیامت تو پھر جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔	مریم (۱۹)	۷
وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے یہ کیسے سننے والے کیسے دیکھنے والے ہوں مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں۔	مریم (۱۹)	۳۸
پھر ان کے بعد کچھ نے اختلاف کیا جنھوں نے نماز کو چھوڑ دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گئے سو ان کو عنقریب گمراہی کی سزا مل جائے گی۔	مریم (۱۹)	۵۹
گمراہوں کو اللہ آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ عذاب آئے یا قیامت تو پھر جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور مجلس کس کی کمزور ہے۔	مریم (۱۹)	۷۵
فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور سیدھے راستہ پر نہ ڈالا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۹
فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۵
(موسیٰؑ اپنے بھائی ہارونؑ پر برہم ہوئے) کہ جب تم نے ان کو گمراہ ہوتے دیکھا تو تمہیں کس چیز نے روکا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۲
آدمؑ نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۱
فرمایا تم دونوں یہاں سے نیچے اُتر جاؤ ایک دوسرے کے دشمن ہو کر پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ ہی اسے کوئی تکلیف ہوگی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۳
ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی۔	الانبیاء (۲۱)	۴۸
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۴
اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکامِ الٰہی سے) آگاہ کر دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۹
جو شیطان کو دوست رکھے گا وہ اسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے راستہ کی طرف لے جائے گا۔	الحج (۲۲)	۴
بعض اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر کتاب روشن کے بحث کرتے ہیں اور بعض گمراہی سے گردن موڑ لیتے ہیں تا کہ وہ دوسروں کو بھی گمراہ کریں۔	الحج (۲۲)	۸اور۹
گمراہ کرنے والوں کے لئے دنیا میں ذلت اور آخرت میں بھڑکتی آگ ہے اور یہ ان کے اعمال کا انجام ہے۔	الحج (۲۲)	۹اور۱۰
یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ نقصان پہنچا سکے اور نہ نفع اور یہی پرلے سرے کی گمراہی ہے۔	الحج (۲۲)	۱۲
اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے (پھریں)۔	المؤمنون (۲۳)	۷۵

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
وہ کہیں گے کہ ہم پر ہماری کمبختی غالب ہوگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۶
یہ گمراہ ہوگئے اور رستہ نہ پائیں گے، اللہ چاہے تو آپ (ﷺ) کے لئے اس سے بہتر (راستہ) بنادے۔	الفرقان (۲۵)	۹ اور ۱۰
حشر کو اللہ پوچھے گا کیا تم نے میرے اِن بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود گمراہ ہوگئے تھے۔	الفرقان (۲۵)	۱۷
شیطان نے کتابِ نصیحت کے آنے کے بعد انسان کو بہکا دیا۔	الفرقان (۲۵)	۲۹
دوزخی رستے سے بہکے ہوئے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۳۴
اگر ہم اپنے (شریک) معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو ان سے بہکا دیتا۔ یہ عنقریب معلوم کرلیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۴۲
یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۴
(ابراہیمؑ نے دعا کی کہ) میرے باپ کو بخش دے وہ گمراہوں میں سے ہے۔	الشعراء (۲۶)	۸۶
اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔	الشعراء (۲۶)	۹۱
(گمراہوں سے پوچھا جائے گا) اللہ کے سوا (جن کو پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۹۲ اور ۹۳
وہ اور گمراہ (یعنی بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۹۴
دوزخ میں آپس میں لڑیں گے اور کہیں گے کہ ہم تو صریح گمراہی میں تھے کہ ہم (بتوں اور شریکوں کو) (اللہ) ربّ العٰلمین کے برابر ٹھہراتے تھے انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تو آج نہ کوئی سفارش کرنے والا اور نہ ہی کوئی گرم جوش دوست ہوگا۔	الشعراء (۲۶)	۹۶ تا ۱۰۱
شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۴
نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۸۱
قرآن پڑھا کرو تو جو کوئی سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں۔	النمل (۲۷)	۹۲
شیطان (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے۔	القصص (۲۸)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ (وہاں کا حال) دیکھیں تو پھر وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی ان کو پکار رہا تھا۔ انہوں نے اس سے کہا کہ تو تو صریح گمراہ ہے۔	القصص (۲۸)	۱۸
وہ (شریک) کہیں گے کہ ہم نے ان کو گمراہ کیا تھا مگر یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔	القصص (۲۸)	۶۳
اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔	القصص (۲۸)	۵۰
جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہوگا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار! یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ان کو گمراہ کیا تھا۔ (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہوکر) ان سے بیزار ہوتے ہیں۔ یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔	القصص (۲۸)	۶۳
پروردگار خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اس کو بھی جو صریح گمراہی میں ہے۔	القصص (۲۸)	۸۵
مگر جو ظالم بے سوچے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ کردے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔	الروم (۳۰)	۲۹
نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال سکتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۵۳
بعض لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے بیہودہ حکایتیں لاتے ہیں، ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔	لقمٰن (۳۱)	۶
جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے کانوں میں ڈاٹ لگا ہوا ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔	لقمٰن (۳۱)	۷
یہ تو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں کیا اس کے سوا جو دوسرے ہیں انہوں نے کچھ پیدا کیا؟ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں؟	لقمٰن (۳۱)	۱۱
جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے تو وہ صریح گمراہ ہو گیا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۶
کافر دوزخ میں کہیں گے کہ ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہنا مانا انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تو ان کو دگنا عذاب دے اور بڑی لعنت کر۔	الاحزاب (۳۳)	۶۶ تا ۶۸
آخرت کے عذاب پر ایمان نہیں رکھتے وہ پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں۔	سبا (۳۴)	۸
ہم یا تم یا تو ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی پر۔	سبا (۳۴)	۲۴
کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھ ہی پر ہے۔	سبا (۳۴)	۵۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اعمال بد کو اچھا سمجھنے والا اور نیک عمل کرنے والا کہیں برابر ہو سکتے ہیں اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔؟	الفاطر (۳۵)	۸
اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنانا صریح گمراہی ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۳اور۲۴
تم تو صریح غلطی میں ہو۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۷
(شیطان نے) تم سے پہلے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۲
یوم حساب کو ایک دوسرے پر الزام ڈالیں گے، شریک کہیں گے ہمارا تو تم پر زور نہ تھا بلکہ تمہاری اپنی سرکشی تھی سو اب ہمارے بارے میں پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہم خود بھی گمراہ تھے اور تم کو بھی گمراہ کیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۷تا۳۲
انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۹
بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۱
اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۲
خواہشات کی پیروی اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گی اور وہ یوم حساب کو بھلا بیٹھتے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۲۶
(شیطان) کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا۔	صٓ (۳۸)	۸۲
تکلیف پر انسان اپنے پروردگار کو پکارتا ہے اور نعمت ملنے پر اسے بھول جاتا ہے اور شریک بنانے لگتا ہے تاکہ اس کے رستے سے گمراہ کرے۔	الزمر (۳۹)	۸
اللہ کی یاد سے غافل ہونا صریح گمراہی ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۲
اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۳
جس کو اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔	الزمر (۳۹)	۳۶
اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔	الزمر (۳۹)	۳۷
جو شخص ہدایت پانا چاہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے پاتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۱
جسے اللہ گمراہ کر دے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکلنے والا اور شک کرنے والا ہو۔	المؤمن (۴۰)	۳۴
یہی تمہارا پروردگار ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو؟	المؤمن (۴۰)	۶۲
اللہ کی آیات سے انکار کرنے والے بھٹک رہے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۶۳
جو اللہ کی آیات میں جھگڑ رہے ہیں یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۶۹
اللہ تعالیٰ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۷۴
کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا تا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں اور وہ نہایت ذلیل ہوں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۹
جو جانتے بوجھتے کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اس کی مخالفت کرے تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے؟	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۲
قیامت کے بارے میں جھگڑنے والے پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۸
جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کا کوئی دوست نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۴
جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لئے ہدایت کا کوئی راستہ نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۶
مرنے سے پہلے اپنے پروردگار کا حکم قبول کر لیں ورنہ قیامت کے دن نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ ہی گناہوں سے انکار ہو سکے گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۷
صریح گمراہ کو راستہ نہیں دکھا سکتے۔	الزخرف (۴۳)	۴۰
خواہشوں کو معبود بنانے والے جانتے بوجھتے (گمراہ ہیں) تو اللہ نے بھی ان کو گمراہ کر دیا ہے۔ ان کے کانوں پر اور دل پر مہر ہے اور آنکھوں پر پردہ ہے۔ کیا تم نصیحت نہی پکڑتے؟	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
صرف دنیاوی زندگی کو ہی زندگی سمجھتے ہیں۔ یہ صرف ظن سے کام کرتے ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۴
ایسے کو پکارنا جو قیامت تک نہ جواب دے سکے اور نہ ہی اسے اس کی خبر ہو۔	الاحقاف (۴۶)	۵
پیغمبروں کی بات نہ ماننے والا زمین میں اللہ کو عاجز نہ کر سکے گا۔ اس کا کوئی حمایتی نہ ہوگا اور وہ صریح گمراہی میں ہوگا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۲
اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا۔ بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا۔	قٓ (۵۰)	۲۷
تمہارے رفیق (محمد ﷺ) نہ رستہ بھولے ہیں اور نہ ہی بھٹکے ہیں	النجم (۵۳)	۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارا پروردگار اس سے خوب واقف ہے جو رستہ سے بھٹکا اور جو رستہ پر چلا۔	النجم (۵۳)	۳۰
قوم ثمود کا کہنا کہ ہم پیغمبروں کی پیروی کرنے پر گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہو جائیں گے۔	القمر (۵۴)	۲۴
گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔	القمر (۵۴)	۴۷
جھٹلانے والے گمراہ تھوہر کے درخت کو کھائیں گے اسی سے پیٹ بھریں گے اور اس پر کھولتا ہوا پانی پئیں گے اس طرح جیسے پیاسا اونٹ پیتا ہے۔ جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی۔	الواقعہ (۵۶)	۵۱تا۵۶
اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اس کے لئے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۹۲اور۹۳
ان کو دوزخ میں داخل کیا جانا یقینی ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۹۴اور۹۵
جو کچھ مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔	الممتحنہ (۶۰)	۱
پیغمبر کے آنے سے پہلے لوگ گمراہی میں تھے۔	الجمعہ (۶۲)	۲
جلد معلوم ہوگا کہ گمراہی میں کون پڑ رہا ہے؟	الملک (۶۷)	۲۹
اللہ جانتا ہے جو بھٹکا ہوا ہے اور جو صحیح راستہ پر ہے۔	القلم (۶۸)	۷
نوحؑ نے کہا کہ انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا تو تو ان کو اور گمراہ کر دے۔	نوح (۷۱)	۲۴
نوحؑ نے پھر کہا کہ میرے پروردگار کسی کافر کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے اگر تو ان کو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی۔	نوح (۷۱)	۲۶اور۲۷
دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔	نوح (۷۱)	۲۷
منافق اور کافر اعتراض کریں گے کہ مثال سے اللہ تعالیٰ کا کیا مقصود ہے۔ اللہ اس طرح جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۱
دوزخ کا مزہ چکھو ہم تم پر عذاب بڑھاتے جائیں گے۔	النبا (۷۸)	۳۰
جب ان (مومنو) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔	المطففین (۸۳)	۳۲
رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔	الضحیٰ (۹۳)	۷
دنیا میں مومنوں پر ہنسی کرتے اور پاس سے گزرتے ہوئے حقارت سے دیکھتے اور اشارے کرتے ہیں اور گھر اتراتے ہوئے لوٹتے اور کہتے ہیں کہ مومن گمراہ ہیں۔	المطففین (۸۳)	۲۹تا۳۲

گناہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور حِطَّة'' کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کردیں گے۔	البقرہ(۲)	۵۸
جو برے کام کرے اور گناہ اس کو چاروں طرف سے گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں۔	البقرہ(۲)	۸۱
گناہ اور ظلم سے چڑھائی کرکے وطن سے نکال دیتے ہو۔	البقرہ(۲)	۸۵
قیامت کو (گناہوں کے) بدلے کچھ بھی قبول نہ کیا جائے گا۔	البقرہ(۲)	۱۲۳
جو شخص حج یا عمرہ اس پر کچھ گناہ نہیں کہ صفا اور مروہ کا طواف کرے۔ اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناش اور دانا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۵۸
اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد سے باہر نہ نکلے تو اس پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ مردار میں سے کچھ کھالے، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	البقرہ(۲)	۱۷۳
جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا۔ اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	البقرہ(۲)	۱۷۴
جو شخص وصیت سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ ان ہی لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۸۱
اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرف داری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	البقرہ(۲)	۱۸۲
اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو۔	البقرہ(۲)	۱۹۸
(قیامِ منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) اللہ کو یاد کرو اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔	البقرہ(۲)	۲۰۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فتنہ انگیزی کرنے والے کو جتنا سمجھائیں ڈرائیں مگر وہ غرور کی وجہ سے گناہ میں اور زیادہ پھنستا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۶
فتنہ انگیزی کرنا قتل کرنے سے بھی بڑا گناہ ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
اگر دوسرے شوہر سے شادی کے بعد اسے طلاق ہو جائے (یا بیوہ ہو جائے) تو اگر عورت اور پہلا خاوند رجوع کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی (مقررہ) حدوں کو قائم رکھ سکیں گے۔	البقرہ (۲)	۲۳۰
اگر (میاں بیوی) دونوں مشورہ کے ساتھ دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۳۳
جب عورتیں عدت پوری کر لیں تو اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۳۴
اگر تم اشارۃً اور کنایۃً عورتوں کو نکاح کا پیغام دو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دل میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے مگر (ایام عدت میں) اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو۔	البقرہ (۲)	۲۳۵
تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو چھونے سے پہلے ہی طلاق دو، یا مہر مقرر کرنے سے پہلے ہی دے دو۔	البقرہ (۲)	۲۳۶
بیوہ اگر عدت کے بعد خود نکلے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۴۰
صدقہ سے گناہ دور ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۷۱
اگر کوئی سودا دست بدست کرتے ہو اور اس کی دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۸۲
اگر کوئی خرید و فروخت (ادھار) کیا کرو تو اس پر گواہ کر لیا کرو اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں اور اگر کریں تو گناہ کی بات ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔	البقرہ (۲)	۲۸۲
(اے پروردگار!) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔	البقرہ (۲)	۲۸۶
فرعونیوں اور پچھلی قوموں کی طرح ان کو گناہوں کے سبب پکڑ لیا جائے گا جبکہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا۔	آل عمران (۳)	۱۱
پرہیزگار دعا کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ سے بچا۔	آل عمران (۳)	۱۶
پرہیزگار سحر کے وقت گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۷
اگر اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کر دے گا۔ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔	آل عمران (۳)	۳۱
جب کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں، توبہ کرتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ کون بخش سکتا ہے اور یہ لوگ جان بوجھ کر اپنی غلطی پر اڑے بھی نہیں رہتے۔	آل عمران (۳)	۱۳۵
گناہوں اور کوتاہیوں سے معافی، ثابت قدم رہنے پر اور کافروں سے مقابلہ پر فتح عطا کرنے کی دعا کی۔	آل عمران (۳)	۱۴۷
دعا ایمان لانے، گناہ معاف کرنے، برائیوں کے دور کرنے اور نیک بندوں کے ساتھ اٹھانے کی۔	آل عمران (۳)	۱۹۳
جو لوگ اللہ کے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کر دوں گا۔	آل عمران (۳)	۱۹۵
یتیم کا مال کھانا سخت گناہ ہے۔	النساء (۴)	۲
اگر ان لڑکیوں کے ساتھ جو دوسری عورت کے ساتھ تمہاری پرورش میں ہیں اگر تم نے ان کی ماں کے ساتھ مباشرت نہ کی ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں (کہ تم ان لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لو)۔	النساء (۴)	۲۳
اگر مہر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔	النساء (۴)	۲۴
لونڈیوں کے ساتھ نکاح کی اجازت صرف ان کو ہے جو صبر نہ کر سکیں اور گناہ کا ڈر ہو۔ البتہ اگر صبر کریں تو ان کے لئے بہت اچھا ہے۔	النساء (۴)	۲۵
اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہے تو (چھوٹے چھوٹے) گناہ ہم معاف کر دیں گے اور عزت والی جگہ داخل کر دیں گے۔	النساء (۴)	۳۱
اللہ شرک کو معاف نہیں کرے گا اور اس کے سوا اور جس گناہ کو چاہے گا معاف کر دے گا۔	النساء (۴)	۴۸ اور ۱۱۶
اللہ پر جھوٹ باندھنا بہت بڑا گناہ ہے۔	النساء (۴)	۵۰
جب تم سفر میں جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔	النساء (۴)	۱۰۱
جہاد میں اگر بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو۔ مگر ہوشیار ضرور رہنا۔	النساء (۴)	۱۰۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جوکوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے۔	النساء(۴)	۱۱۱
کوئی گناہ کر کے دوسرے بے گناہ پر الزام رکھ دے تو اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان اپنے سر پر باندھا۔	النساء(۴)	۱۱۲
اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا۔	النساء(۴)	۱۱۶
اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کرلیں۔ اور صلح خوب ہے۔	النساء(۴)	۱۲۸
آپ (ﷺ) سے فرمائش کرتے ہیں کہ کوئی کتاب آسمان سے اتار لاؤ یہ تو موسیٰ سے بھی اس سے بڑی فرمائش کر چکے ہیں کہ ہمیں اللہ کو دکھاؤ۔ سو ان کے گناہ کے سبب ان کو بجلی نے پکڑا۔ ان کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے تھے۔	النساء(۴)	۱۵۳
ایک دوسرے کی مدد تقویٰ میں کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں نہ کرو۔	المائدہ(۵)	۲
اللہ کو قرضِ حسنہ دینے یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر گناہ دور ہوں گے اور صلہ میں جنت ملے گی۔	المائدہ(۵)	۱۲
میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی۔	المائدہ(۵)	۲۹
اگر یہ (اہلِ کتاب) نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور (ان میں) اکثر لوگ فاسق (نافرمان) ہیں۔	المائدہ(۵)	۴۹
برے اعمال گناہ، زیادتی اور حرام کھانا ہیں۔	المائدہ(۵)	۶۲
گناہ، زیادتی اور حرام کھانے سے نہ منع کرنا بھی برا ہے۔	المائدہ(۵)	۶۳
اگر ایمان لاتے، پرہیزگاری کرتے تو اللہ ان کے گناہ معاف کر دیتا اور جنت عطا کرتا۔	المائدہ(۵)	۶۵
تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے، اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ(۵)	۷۴
ایمان لانے، پرہیزگاری کرنے اور نیک عمل کرتے رہنے پر پچھلے گناہ معاف اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔	المائدہ(۵)	۹۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قریبی تعلق رکھتی ہوں اور وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے۔ اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ اور اگر ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۰۷
پچھلی امتوں کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔	الانعام (۶)	۶
ظاہر اور پوشیدہ گناہ چھوڑ دو۔ جو گناہ کرتے ہیں عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔	الانعام (۶)	۱۲۰
اگر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہ لیا جائے تو اسے مت کھاؤ یہ کھانا گناہ ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۱
جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور عذابِ شدید ہوگا۔ اس لئے کہ وہ مکاریاں کرتے تھے۔	الانعام (۶)	۱۲۴
مرا ہوا جانور یا بہتا ہوا لہو یا سور کا گوشت سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔	الانعام (۶)	۱۴۵
جس شخص نے اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے۔ (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا۔ اے پیغمبر ﷺ ان سے) کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۸
کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔	الانعام (۶)	۱۶۴
فحاشی خواہ پوشیدہ ہو یا ظاہر، گناہ، ناحق زیادتی اور شرک کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔	الاعراف (۷)	۳۳
گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن نہ سکیں۔	الاعراف (۷)	۱۰۰
تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۵
گناہ کی معافی مانگنا اور سجدہ کرنا تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۶۱
اللہ سے ڈرو گے تو اللہ تمہیں (۱) ایسی چیز (عقل / سمجھ) عطا کرے گا جس سے حق و باطل کے درمیان فرق کیا جا سکے (۲) تمہارے گناہ مٹا دے گا اور (۳) تمہیں بخش دے گا اللہ بڑا مہربان ہے۔	الانفال (۸)	۲۹
اللہ کی آیتوں سے کفر کے گناہ کے سبب اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔	الانفال (۸)	۵۲
آیتوں کو جھٹلانے کے گناہ پر اللہ نے ان کو پکڑ لیا اور غرق کر دیا۔	الانفال (۸)	۵۴
قیدیوں کے دلوں میں اللہ نے اگر نیکی معلوم کی تو جو (مال) چھن گیا ہے اللہ اس سے بہتر عنایت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرے گا اور گناہ بھی معاف کردے گا۔	الانفال (۸)	۷۰
ایک جماعت کو معاف کردیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دینگے کیوں کہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۶
نہ ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں کہ (شریکِ جہاد ہوں)۔	التوبہ (۹)	۹۱
گناہوں کا اقرار کرنے پر کہ اچھے برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا اللہ مہربانی سے توجہ فرمائے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	التوبہ (۹)	۱۰۲
جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا۔	یونس (۱۰)	۲۷
قرآن اگر میں نے خود گھڑ لیا ہوتا تو میرا گناہ مجھ پر اور میں تمہارے گناہوں سے بری الذمہ ہوں۔	ھود (۱۱)	۳۵
دن کے دونوں سروں اور رات کی پہلی (چند) ساعتوں میں (نماز) پڑھا کرو۔ اور کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کردیتی ہیں۔ یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو اسے قبول کرتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۱۴
ظالم عیش وآرام میں اور گناہ میں ڈوبے ہوئے تھے۔	ھود (۱۱)	۱۱۶
(زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔ بیشک خطا تیری ہی ہے۔	یوسف (۱۲)	۲۹
بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی بخشش مانگئے۔	یوسف (۱۲)	۹۷
اللہ کا پیغام دیا کہ اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور مہلت کا تذکرہ کیا مگر قوم نے دلیل مانگی۔	ابراہیم (۱۴)	۱۰
ابلیس نے کہا میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کردکھاؤں گا اس پر اللہ نے کہا جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تیرا زور نہیں چلے گا۔	الحجر (۱۵)	۳۹ اور ۴۲
اس نے تم پر مردار اور لہو اور سؤر کا گوشت حرام کردیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہوجائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۵
اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جانتا ہے اور دیکھنے والا کافی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۷
اپنی اولاد کو مفلسی کے خیال سے نہ قتل کرو۔ ہم ہی تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی، ان کا مار ڈالنا سخت گناہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جادوگر پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ گناہوں کو معاف کر دے اور اس کو بھی جو آپ (فرعون) نے ہم سے زبردستی کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۳
جو شخص اس (کتاب) سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۰
جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے۔	النور (۲۴)	۱۱
تم پر کچھ گناہ نہیں کہ اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب رکھا ہو۔	النور (۲۴)	۲۹
میاں بیوی کے آرام کے وقت کے علاوہ تم پر کچھ گناہ نہیں کہ بچے غلام اور لونڈیاں ان کے کمرے میں بغیر اجازت آئے جائیں۔	النور (۲۴)	۵۸
بڑی عمر کی عورتیں اگر (سر سے) کپڑا اتار دیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں۔	النور (۲۴)	۶۰
نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر کہ وہ کسی بھی گھر سے کھانا کھالے۔	النور (۲۴)	۶۱
اللہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لئے کافی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۵۸
(۱) فضول خرچی کرنا، (۲) شرک کرنا (۳) قتل کرنا اور (۴) بدکاری کرنا سخت گناہ ہیں اور جو یہ گناہ کرے گا ان کے لئے دوگنا عذاب ہوگا۔	الفرقان (۲۵)	۶۷ تا ۶۹
جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔	الفرقان (۲۵)	۷۰
(موسیٰؑ نے کہا کہ) ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبطی کا خون) بھی ہے سو مجھے ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی نہ ڈالیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۴
فرعون نے جادوگروں کو ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹنے اور سولی کی سزا سنائی مگر جادوگروں نے کہا ہمیں کچھ پروا نہیں ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۴۹ تا ۵۱
(ابراہیمؑ نے کہا) رب العلمین نے مجھے پیدا کیا وہی رستہ دکھاتا، کھلاتا، پلاتا، جب بیمار پڑتا ہوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو وہی شفا دیتا ہے وہی مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا اور اس سے امید ہے کہ وہ میرے گناہ بخش دے گا۔	الشعراء (۲۶)	۷۸ تا ۸۲
جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔	النمل (۲۷)	۹۰
جو جتنا گناہ لائے گا اسے اسی قدر بدلہ ملے گا جتنا وہ برا کام کرتے تھے۔	القصص (۲۸)	۸۴
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ ان کے گناہوں کو دور کر دیں گے اور ان کے اعمال کا اچھا بدلہ دیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۷
مومنوں کو لالچ دیتے ہیں کہ ان کی پیروی کرنے پر ہم ان کے گناہ اٹھالیں گے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۱۲
سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑا۔ کچھ پر پتھروں کا مینہ برسایا، کچھ کو چنگھاڑ نے آپکڑا اور کچھ کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا۔	العنکبوت (۲۹)	۴۰
اگر کوئی غلطی ہو جائے تو کوئی گناہ نہیں اگر قصداً کی تو اس کی پکڑ ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵
آپ (ﷺ) پر کچھ گناہ نہیں کہ جس بیوی کو چاہو اپنے پاس رکھو اور جس کو چاہو اپنے سے علیحدہ رکھو اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۱
رسول اللہ (ﷺ) کی بیویوں سے کبھی نکاح نہ کرنا۔ یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے اور نہ اپنی عورتوں سے اور نہ ہی لونڈیوں سے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۵
مومن پر ایسے کام کا تہمت لگانا جو اس نے نہ کیا ہو تو انہوں نے بہتان اور گناہ کا بوجھ اپنے سر پر لے لیا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۸
اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۱
کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی۔	سبا (۳۴)	۲۵
اللہ گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا اور صاحب کرم ہے اس کے سوا کوئی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
معبود نہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳
وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟	المؤمن (۴۰)	۱۱
جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی تو ایسے لوگ بہشت میں داخل کئے جائیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۴۰
تمہارے اپنے اعمال کی وجہ سے مصیبت آتی ہے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۰
چاہے تو ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے یا بہت سے قصور معاف کر دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۴
جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۶اور ۳۷
اللہ کی طرف رجوع کرنے اور مسلمان رہنے پر ان کے اعمال قبول کئے جائیں گے، گناہوں سے درگزر کریں گے یہ اہلِ جنت ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵اور ۱۶
تو اے قوم! اللہ کے بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۱
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور جو کتاب محمد (ﷺ) پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے کہ وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو ان کے گناہ دور کر دیئے جائیں گے اور ان کی حالت سنوار دی جائے گی۔	محمد (۴۷)	۲
اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور عورتوں کے لئے بھی۔	محمد (۴۷)	۱۹
اللہ تمہارے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے راستے پر چلائے۔	الفتح (۴۸)	۲
مومنوں کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورت بہشت میں جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داخل کرے اور ان کے گناہ دور کر دے اور اللہ کے نزدیک یہی بڑی کامیابی ہے۔	الفتح (۴۸)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
نہ تو اندھے پر گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ مریض پر (کہ وہ سفرِ جنگ سے پیچھے رہ جائے)۔	الفتح (۴۸)	۱۷
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۹
جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر (ﷺ) ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا۔ اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہِ ہدایت پر ہیں۔	الحجرات (۴۹)	۷
ایک دوسرے کا برا نام نہ رکھو ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۱
گمان کرنے سے بچو۔ بعض گمان گناہ ہیں۔	الحجرات (۴۹)	۱۲
جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ان کو ملے گا اک دوسرے سے جام شراب جھپٹ رہے ہوں گے جس کے پینے سے نہ دیوانگی ہوگی اور نہ ہی کوئی گناہ۔	الطّور (۵۲)	۲۲اور۲۳
بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچنے والوں کے لئے ان کا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔	النجم (۵۳)	۳۲
کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔	النجم (۵۳)	۳۸
دوزخ میں آگ کی لپٹ، کھولتا پانی اور سیاہ دھوئیں کے سائے ہوں گے جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ ہی خوشنما، وہ بائیں ہاتھ والوں کے لئے ہوگا۔ یہ لوگ اس سے پہلے عیش اور گناہ عظیم میں تھے اور نہیں مانتے تھے کہ ہڈیاں ہو کر اٹھنا ہوگا ان کو اور ان کے باپ دادا کو بھی۔	الواقعہ (۵۶)	۴۱تا۴۸
کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول (ﷺ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۸
مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر (ﷺ) کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔	المجادلہ (۵۸)	۹
دعا گناہوں کی معافی اور کینہ وحسد سے دور رہنے کے لئے۔	الحشر (۵۹)	۱۰
تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو جو وطن چھوڑ کر آئی ہیں مہر دے کر نکاح کر لو۔	الممتحنہ (۶۰)	۱۰
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لانے اس کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرنے سے اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو جنت میں داخل کر دے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الصّف (۶۱)	۱۱اور۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر اللہ گناہ دور کرے گا اور جنت جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التغابن (۶۴)	۹
اگر اللہ کو اچھا قرض دو گے تو وہ اسے دوگنا کر کے دے گا اور گناہ بھی معاف کرے گا۔	التغابن (۶۴)	۱۷
اللہ ڈرنے والے کے لئے سہولت پیدا کرے گا اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اس کے لئے اجرِ عظیم ہے۔	الطلاق (۶۵)	۴ اور ۵
صاف دل سے توبہ کرنے پر گناہ ختم ہو جائیں گے۔	التحریم (۶۶)	۸
اگر سنتے اور سمجھتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے گناہوں کا اقرار بھی کریں گے مگر رحمت سے دور ہوں گے۔	الملک (۶۷)	۱۰ اور ۱۱
فرعون اور جو اس پہلے الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے، نافرمانی پر اللہ نے سخت عذاب دیا۔	الحاقہ (۶۹)	۹ تا ۱۰
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور وقت مقرر تک مہلت دے دے گا اور وقت مقرر پر تاخیر نہیں ہوتی۔	نوح (۷۱)	۴
تو ان کی قوم کو ان کے گناہوں کے سبب غرقاب کر دیا پھر آگ میں ڈال دیا تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو مددگار نہ پایا۔	نوح (۷۱)	۲۵
اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی تھی پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ پر ماردی گئی؟	التکویر (۸۱)	۹
دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔	المطففین (۸۳)	۲۹
پیغمبر کو جھٹلانے اور اونٹنی کی کونچیں کاٹنے کے گناہ کے سبب اللہ نے ان پر عذاب نازل کیا۔	الشمس (۹۱)	۱۴

(ساتھ ہی دیکھئے: توبہ صفحہ ۹۱۸)

گناہ کے کام

پانسوں سے قسمت کا حال معلوم کرنا گناہ ہے۔	المائدہ (۵)	۳
مرا ہوا جانور، (بہتا ہوا) خون، سور کا گوشت، غیر اللہ کے نام کی چیزیں (ذبیحہ)، گلا گھوٹنے اور چوٹ لگنے، گرنے یا سینگ کے لگ کر مرنے والے جانور اور وہ بھی جن کو درندے پھاڑ کھائیں البتہ اگر مرنے سے پہلے ذبح کر لئے گئے ہوں وہ حلال ہوں گے ایسے جانور بھی حرام ہیں جو بھینٹ چڑھائے گئے ہوں۔	المائدہ (۵)	۳

گنہگار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس نے وصیت میں تبدیلی کی تو وہ گنہگار ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۱
اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں رکھتا۔	البقرہ (۲)	۲۷۶
جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۲۹
جو شہادت کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا۔ اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	البقرہ (۲)	۲۸۳
قیامت کو ہر شخص نیکی بھی دیکھ لے گا اور گناہوں کو بھی تو اس وقت آرزو کرے گا کاش میں گناہوں سے دور رہتا۔ اللہ تم کو اپنے غضب سے اسی لئے ڈراتا ہے اور وہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔	آلِ عمران (۳)	۳۰
کافروں کو مزید گناہ کرنے کے لئے مہلت مگر بعد میں ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۸
گناہ کے بعد توبہ کرنے اور نیک بن جانے پر اللہ معاف کر دے گا۔	المائدہ (۵)	۳۹
اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ گنہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے۔	الانعام (۶)	۵۵
گنہگار جلد ہی اپنے کیئے کی سزا پائیں گے۔	الانعام (۶)	۱۲۰
یومِ حشر کو خود اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے۔	الانعام (۶)	۱۳۰
اور اگر یہ لوگ آپ (ﷺ) کی تکذیب کریں تو کہہ دو کہ اللہ کا عذاب گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا۔	الانعام (۶)	۱۴۷
درخت جس سے منع کیا اس لئے کہ اُس کے پاس جانے سے وہ گنہگار ہونگے۔	الاعراف (۷)	۱۹
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ تو آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے نہ نکل جائے۔ اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۴۰
ہم نے ان پر پتھروں کا مینہ برسایا تو دیکھو گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا؟	الاعراف (۷)	۸۴
فرعونی کہنے لگے تم ہمارے پاس کوئی ہی نشانی لاؤ یا ہم پر جادو کرو مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں تو ہم ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے وہ تھے ہی گنہگار۔	الاعراف (۷)	۱۳۲ اور ۱۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانو وہ تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی بخشتا ہے اور اس فتنہ سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ ان ہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو گنہگار ہیں۔	الانفال (۸)	۲۴ اور ۲۵
جو امتیں ظلم کرتی تھیں ان کو ہلاک کیا۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۱۳
گنہگار فلاح نہیں پائیں گے۔	یونس (۱۰)	۱۷
اگر رات کو یا دن کو عذاب آجائے تو گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے؟	یونس (۱۰)	۵۰
تکبر کرنے والے گنہگار لوگ ہیں۔	یونس (۱۰)	۷۵
اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کردے گا اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں۔	یونس (۱۰)	۸۲
ہدایت کی نعمت سے اعراض اور اپنے کفر پر اصرار کر کے گنہگار نہ بنو۔	ھود (۱۱)	۵۲
جب پیغمبر ناامید ہوئے تو پھر ہماری مدد آپہنچی پھر جسے چاہا بچایا مگر گنہگاروں سے ہمارا عذاب پھرا نہیں کرتا۔	یوسف (۱۲)	۱۱۰
زنجیروں میں جکڑے ہوں گے ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور منہ پر آگ لپٹ رہی ہوگی۔	ابراہیم (۱۴)	۴۹ اور ۵۰
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے مگر سب ان کا مذاق اڑاتے تھے اور (اس تکذیب وضلال) گناہگاروں کے دلوں میں ہم اسی طرح میں ڈال دیتے ہیں سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے پہلوں کی بھی یہی روش تھی۔	الحجر (۱۵)	۱۰تا۱۲
جو تیرے پیچھے چلیں گے ان کے لئے جہنم ہے۔ اس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لئے جماعتیں الگ الگ کردی گئیں ہیں۔	الحجر (۱۵)	۴۲تا۴۴
فرشتوں نے بتایا کہ ہم گنہگاروں کی قوم پر عذاب کے لئے جارہے ہیں مگر لوطؑ کے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے ان کی بیوی کے۔	الحجر (۱۵)	۵۸تا۶۰
بن کے رہنے والے گنہگار تھے۔ ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا دونوں شہر کھلے راستے پر ہیں۔	الحجر (۱۵)	۷۸تا۷۹
قیامت ضرور آکر رہے گی تو آپ (ﷺ) ان سے درگزر کیجئے۔	الحجر (۱۵)	۸۵
قیامت کو عملوں کی کتاب کھولی جائے گی گنہگار ڈر رہے ہوں گے کہ اس میں تو ہر چھوٹی بڑی بات لکھ دی ہے اور جو عمل کئے ہوں گے وہ دیکھ لیں گے۔	الکھف (۱۸)	۴۹
گنہگار دوزخ کو دیکھ کر یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے بچ نہ پائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۵۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے لے جائیں گے۔	مریم (۱۹)	۸۶
جو شخص پروردگار کے پاس گناہ لے کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں وہ نہ مرے گا نہ جئے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۴
جس روز صور پھونکا جائے گا اور گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے تو ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۲
آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم صرف دس دن ہی (دنیا میں) رہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۳
جس دن فرشتوں کو دیکھیں تو گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی۔	الفرقان (۲۵)	۲۲
ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا۔	الفرقان (۲۵)	۳۱
(کہیں گے) ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔	الشعراء (۲۶)	۹۹
انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۰
(گنہگار) جب تک عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہ مانیں گے وہ ناگہاں واقع ہوگا اور یہ مہلت کا پوچھیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۱اور۲۰۳
کیا یہ عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں، برسوں فائدے دیتے رہے پھر بھی عذاب آ واقع ہوگا تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۴تا۲۰۷
شیطان ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں جو سنی ہوئی بات (کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۱تا۲۲۲
کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا کیا انجام ہوا؟	النمل (۲۷)	۶۹
(توبہ کی) اور بولے کہ اے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔ اللہ نے ان کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اس پر (موسیٰ نے) کہا کہ میں کبھی گنہگاروں کا مددگار نہیں بنوں گا۔	القصص (۲۸)	۱۶اور۱۷
عذاب کے وقت گنہگاروں سے ان کے گناہ کا پوچھا نہیں جائے گا۔	القصص (۲۸)	۷۸
برے کام کرنے والے ہمارے قابو سے باہر نہیں نکل سکیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۴
قیامت کے دن گنہگار ناامید ہو جائیں گے اور کوئی بھی ان کا (بنایا ہوا) شریک سفارشی نہ ہوگا۔	الروم (۳۰)	۱۲اور۱۳
گنہگار قیامت کو قسمیں کھائیں گے کہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔	الروم (۳۰)	۵۵
علم اور ایمان والے کافروں سے کہیں گے کہ تم قیامت تک رہے تمہیں قیامت کا یقین ہی نہیں تھا۔	الروم (۳۰)	۵۶
قیامت کو ظالموں کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور نہ ہی ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔	الروم (۳۰)	۵۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دیکھو گے کہ گنہگار اپنے پروردگار کے آگے سر جھکائے کھڑے ہوں گے پھر دیکھ کر اور سن کر پروردگار سے واپس بھیجنے کی التجا کریں گے تا کہ نیک عمل کر لیں کیوں کہ اب ہمیں یقین ہو گیا ہے۔	السجدہ (۳۲)	۱۲
سو مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اب ہم بھی تم کو بھلا دیں گے۔ اپنے اعمال کے سبب عذاب کے مزے چکھتے رہو۔	السجدہ (۳۲)	۱۴
ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۲۲
بڑے کمزوروں سے کہیں گے ہم نے تم کو ہدایت آئی تو اس سے کب روکا تھا تم خود ہی گنہگار تھے۔	سبا (۳۴)	۳۲
اور گنہگارو تم آج (حشر کے دن) الگ ہو جاؤ۔	یٰس (۳۶)	۵۹
یہی ہے وہ جہنم جس کی خبر دی جاتی تھی۔	یٰس (۳۶)	۶۳
اپنے کفر کے بدلے دوزخ میں داخل کئے جائیں گے۔	یٰس (۳۶)	۶۴
اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا دیں پھر یہ راستے کو کیا دیکھ سکیں گے۔	یٰس (۳۶)	۶۶
اگر چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدلہ دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں گے اور نہ پیچھے۔	یٰس (۳۶)	۶۷
پس وہ اس روز عذاب میں باہم شریک ہوں گے اور ہم گنہاگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۳ اور ۳۴
گنہگاروں نے باپ دادا کو بھی گمراہ پایا تھا تو ان ہی کے پیچھے چل پڑے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۹
سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔ دوزخ بری آرام گاہ ہے جس میں وہ داخل کئے جائیں۔ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ کے مزے چکھیں گے اور اسی طرح کے اور بھی بہت سے (عذاب ہوں گے)۔ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی ان کو بھی خوشی نہ ہو۔ یہ دوزخ میں جانے والے ہیں، پروردگار سے فرمائش کریں گے کہ جس کی وجہ سے یہ دیکھنا پڑا ان کو دوگنا عذاب دے اور کہیں گے کہ جن کو ہم برا سمجھتے اور مذاق اڑاتے تھے ان کو یہاں نہیں دیکھ رہے ہے۔	صٓ (۳۸)	۵۵ تا ۶۴
جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔	الزمر (۳۹)	۵۳
اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر لو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی۔	الزمر (۳۹)	۵۴
عذاب آنے سے پہلے اس اچھی (کتاب) کو جو تمہارے پروردگار نے نازل کی ہے اس کی پیروی کرو اور بعد میں افسوس نہ کرنا۔	الزمر (۳۹)	۵۵ تا ۵۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زمین پر سیر کرتے تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں زیادہ تھے مگر ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ کے (عذاب) سے بچانے والا کوئی بھی نہ تھا۔	المؤمن (۴۰)	۲۱
پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تو یہ کفر کرتے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۲۲
اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	المؤمن (۴۰)	۵۵
مرنے سے پہلے اپنے پروردگار کا حکم قبول کرلیں ورنہ قیامت کے دن نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ گناہوں سے انکار ہو سکے گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۷
گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا۔	الزخرف (۴۳)	۷۴اور۷۵
حق پہنچنے پر اکثر اس سے ناخوش ہوتے رہے۔	الزخرف (۴۳)	۷۸
قومِ تُبّع اور وہ لوگ جو تم سے پہلے تھے ان سب کو ہلاک کر دیا۔ وہ گنہگار تھے۔	الدخان (۴۴)	۳۷
گنہگاروں کا کھانا تھوہر کا درخت جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا جس طرح کھولتا پانی، (حکم دیا جائے گا کہ) پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ ڈال دو۔ پھر اس پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا اب مزہ چکھو دنیا میں تو تم بڑی عزت والے سردار تھے۔	الدخان (۴۴)	۴۳تا۴۹
ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے جو اللہ کی آیات کو سن کر تکبر کرتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۷اور۸
تکبر کرنے والے کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۸
جب ہماری آیتوں کو سن لیتے ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتے ہیں۔ ان کے لئے والا عذاب ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۹
ان کے سامنے دوزخ ہے اور جو یہ کام کرتے ہیں کچھ بھی کام نہ آئے گا کہ انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں وہ بھی کچھ کام نہ آئیں گے۔ ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۰
عذاب کے بعد قوم عاد کے گھروں کے سوا کچھ نظر آتا ہی نہ تھا۔ گنہگاروں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۲۵
انہوں نے کہا ہم گنہگاروں پر کنکر برسانے کے لئے آئے ہیں۔	الذٰریٰت (۵۱)	۳۲اور۳۳
حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے پروردگار کی طرف سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔	الذٰریٰت (۵۱)	۳۴
گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔	القمر (۵۴)	۴۷
قیامت کے دن منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے کہ اب آگ کا مزہ چکھو۔	القمر (۵۴)	۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس دن (یوم حساب کو) نہ کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پوچھا جائے گا اور نہ ہی کسی جن سے۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۹
گنہگار اپنے چہروں سے ہی پہچان لئے جائیں گے۔ انہیں پیشانی سے اور پاؤں سے پکڑ کر اسی جہنم میں داخل کیا جائے گا جسے وہ جھٹلاتے تھے۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۱ اور ۴۳
دوزخ اور گرم کھولتے پانی میں پھریں گے۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۴
قیامت کو گنہگار خواہش کریں گے کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دے دے (یعنی) اپنے بیٹے۔	المعارج (۷۰)	۱۱
جنات میں سے بعض مسلمان اور بعض گنہگار ہیں۔	جن (۷۲)	۱۴
گنہگار دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔	جن (۷۲)	۱۵
(آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے جنتی پوچھیں گے کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے ہو؟	المدثر (۷۴)	۴۱ اور ۴۲
بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے اور خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے۔	القیامہ (۷۵)	۲۴ اور ۲۵
پہلوں کو ہلاک کیا پھر پچھلوں کو بھی اور ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔	المرسلٰت (۷۷)	۱۶ تا ۱۸
اے جھٹلانے والو! دنیا میں کسی قدر کھالو اور فائدے اٹھالو تم بیشک گنہگار ہو۔	المرسلٰت (۷۷)	۴۶
اللہ کے آگے جھکتے نہیں۔	المرسلٰت (۷۷)	۴۸
(گنہگار) اس کے بعد کس چیز پر ایمان لائیں گے؟	المرسلٰت (۷۷)	۵۰
یوم جزا کو حد سے نکلنے والے جھٹلاتے ہیں یہ گنہگار ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۰ تا ۱۲
اللہ کی آیتوں کو سن کر کہتے ہیں کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۳
اعمال بد سے دلوں اور کانوں کو زنگ لگ گیا۔	المطففین (۸۳)	۱۴
پروردگار کو نہ دیکھ سکیں گے اور دوزخ میں داخل کردیئے جائیں گے وہی دوزخ جس کو یہ جھٹلاتے رہے تھے۔	المطففین (۸۳)	۱۵ تا ۱۷
(گنہگار مومنوں پر) نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔	المطففین (۸۳)	۳۳
گنہگاروں کو کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔	الغاشیہ (۸۸)	۲ تا ۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

گندھک

(دیکھئے: معدنیات صفحہ ۲۳۷)

گنڈے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گنڈوں پر پھونکنے والیوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔	الفلق (۱۱۳)	۴

گواہ اور گواہی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا اور اپنوں کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کرلیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو۔	البقرہ (۲)	۸۴
گواہی کو چھپانے والے ظالم ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۰
تم کو لوگوں پر گواہ بنایا اور پیغمبر (ﷺ) کو تم پر گواہ بنایا۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۴
اور چاہئے کہ تم میں سے دو مرد گواہی دیں یا ایک مرد اور دو عورتیں۔	البقرہ (۲)	۲۸۲
جب گواہوں کو بلایا جائے تو وہ انکار نہ کریں۔	البقرہ (۲)	۲۸۲
اگر مسافر کو قرض دینا ہو اور گواہ نہ ہو تو رہن رکھ لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔	البقرہ (۲)	۲۸۳
اللہ، فرشتے اور علم والے گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	آل عمران (۳)	۱۸
عیسیٰؑ نے جب ان میں نافرمانی کا احساس دیکھا تو کہا کون ہے جو اللہ کا طرف دار ہو اور میری مدد کرے، حواری بولے کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں ایمان لاتے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان (یعنی فرمانبردار) ہیں۔	آل عمران (۳)	۵۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گواہ رہو کہ ہم مسلمان (یعنی اللہ کے فرمانبردار) ہیں۔	آل عمران (۳)	۶۴
انہوں نے اقرار کیا تو (اللہ نے) فرمایا کہ تم گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔	آل عمران (۳)	۸۱
پہلے وہ اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہیں پھر کافر ہوگئے۔	آل عمران (۳)	۸۶
جنگ ہروانے سے اللہ کا مقصود یہ تھا کہ اللہ ایمان والوں کو متمیز کردے اور تم میں سے گواہ بنائے۔	آل عمران (۳)	۱۴۰
مال واپس کرتے وقت گواہ کرلیا کرو۔	النساء (۴)	۶
زنا پر چار گواہ پیش کرو۔	النساء (۴)	۱۵
بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔	النساء (۴)	۳۳
قیامت کو ہر امت پر گواہ بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں پر گواہ طلب کریں گے۔	النساء (۴)	۴۱
آپ (ﷺ) کو لوگوں کی ہدایت کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا اور اس بات کا اللہ گواہ کافی ہے۔	النساء (۴)	۷۹
اللہ کے لئے سچی گواہی دو، خواہ وہ تمہارے یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اگر کوئی امیر ہو یا غریب اللہ دونوں کا خیر خواہ ہے۔	النساء (۴)	۱۳۵
اگر ٹیڑھی گواہی دی یا بچنا چاہا تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	النساء (۴)	۱۳۵
اہل کتاب ان (عیسیٰؑ) کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئیں گے اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔	النساء (۴)	۱۵۹
گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔	النساء (۴)	۱۶۶
انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہوجایا کرو۔	المائدہ (۵)	۸
تورات نازل فرمائی جو ہدایت اور نور (روشنی) ہے اسی کے مطابق انبیاء حکم دیتے، علماء اور مشائخ بھی، کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے محافظ اور گواہ تھے۔	المائدہ (۵)	۴۴
وصیت کا نصاب یہ ہے کہ وصیت کے وقت دو عادل مرد گواہ ہوں۔	المائدہ (۵)	۱۰۶
پھر اگر معلوم ہوجائے کہ انہوں گناہ حاصل کیا (یعنی جھوٹ بولا ہے) تو ان کی جگہ دو اور گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قریبی تعلق رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے۔ اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۰۷
اس طریقہ سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں۔	المائدہ (۵)	۱۰۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
حواری کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد (گواہ) رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۱۱
ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں۔	المائدہ (۵)	۱۱۳
سب سے بڑھ کر گواہی اللہ کی ہے، اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔	الانعام (۶)	۱۹
کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ کہہ دو میں شہادت نہیں دیتا اور کہہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔	الانعام (۶)	۱۹
یوم حشر کو اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے اور خود اپنے کفر کی گواہی دیں گے۔	الانعام (۶)	۱۳۰
مشرک اگر گواہی دیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں تو انکی گواہی نہ ماننا اور نہ پیروی کرنا۔	الانعام (۶)	۱۵۰
جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو۔ گو وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو۔	الانعام (۶)	۱۵۱تا۱۵۳
پروردگار نے بنی آدم کی پیدا ہونے والی اولاد (یعنی روحوں) سے سوال کیا، کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے اقرار کیا اور گواہی دی یہ اس لئے کہ قیامت کو یہ نہ کہیں کہ ہمیں خبر نہیں تھی۔	الاعراف (۷)	۱۷۲
مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔	التوبہ (۹)	۱۷
اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۰۷
ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہے۔	یونس (۱۰)	۲۹
اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل اور گواہ (آسمانی) بھی رکھتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۷
جو لوگ اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے ہیں (جب قیامت کے روز) اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے تو گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنوں نے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔	ھود (۱۱)	۱۸
انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔	ھود (۱۱)	۵۴
میرے لئے اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (الٰہی) کا علم ہے گواہ کافی ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۳
جب ہر امت سے (پیغمبر کو) گواہ کھڑا کریں گے تو نہ کفار کو بولنے کی اجازت ہوگی اور نہ ان کے عذر قبول ہوں گے۔	النحل (۱۶)	۸۴
ہر امت سے خود ان پر گواہ کھڑا کریں اور اس امت پر آپ (ﷺ) کو گواہ کھڑا کریں گے۔	النحل (۱۶)	۸۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۶
(ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے۔ جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں۔	الانبیاء (۲۱)	۵۶
وہ بولے کہ اسے (ابراہیمؑ کو) لوگوں کے سامنے لاؤ تا کہ وہ گواہ رہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۶۱
مسلمانوں کے بارے میں رسول اللہ (ﷺ) گواہ رہیں اور تم لوگوں کے بارے میں گواہ ہو۔	الحج (۲۲)	۷۸
جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی (۸۰) کوڑے مارو اور ان کی کبھی شہادت (گواہی) قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں۔	النور (۲۴)	۴
جب اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور چار گواہ نہ لاسکیں تو الزام لگانے والے اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔	النور (۲۴)	۶ تا ۹
الزام لگانے والے اگر گواہ نہ لاسکیں تو وہ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔	النور (۲۴)	۱۳
اس دن ان کی زبانیں ہاتھ اور پاؤں گواہی دیں گے۔	النور (۲۴)	۲۴
اللہ کے نیک بندے جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔	الفرقان (۲۵)	۷۲
اللہ اس کا گواہ ہے۔	القصص (۲۸)	۲۸
ہم ہر ایک امت میں سے گواہ نکال لیں گے۔	القصص (۲۸)	۷۵
کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۲
گواہی دینے، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۵
اللہ ہر چیز پر گواہ (باخبر) ہے۔	سبا (۳۴)	۴۷
ان کے ہاتھ ہم سے بیان کردیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۵
اعمال کی کتاب رکھ دی جائے گی پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے انصاف کے ساتھ فیصلہ ہوگا اور بے انصافی نہیں ہوگی۔	الزمر (۳۹)	۶۹
ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی)۔	المؤمن (۴۰)	۵۱
ان کے کان، آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضاء بھی) ان کے خلاف ان کے اعمال کی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شہادت دیں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۰
کان، آنکھ اور جلد آخرت میں گواہی دیں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۱ اور ۲۲
انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟ عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی۔	الزخرف (۴۳)	۱۹
جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے البتہ جو علم اور یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں۔	الزخرف (۴۳)	۸۶
اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۸
بنی اسرائیل میں سے ایک نے اس کی گواہی دی اور ایمان لے آیا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۰
ہر شخص اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک لانے والا اور ایک گواہی دینے والا۔	قٓ (۵۰)	۲۱
اس کا ہمنشین (فرشتہ) کہے گا یہ (اعمال نامہ) جو کہ میرے پاس ہے حاضر ہے۔	قٓ (۵۰)	۲۳
جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔	الحدید (۵۷)	۱۹
طلاق اور علیحدگی کے وقت دو منصف مرد گواہ کرو۔	الطلاق (۶۵)	۲
نماز باقاعدگی سے ادا کرنا، مانگنے اور نہ مانگنے والوں کو دینا، روز حساب کو سچ جاننا پروردگار کے عذاب سے ڈرنا اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنا، امانتوں اور عہدوں کا پاس رکھنا اور گواہی پر قائم رہنا۔	المعارج (۷۰)	۲۲ تا ۳۴
رسول (ﷺ) تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔	المزمل (۷۳)	۱۵
قیامت کو انسان اپنا خود گواہ ہوگا خوہ کتنی ہی حیل و حجت کرے۔	القیامہ (۷۵)	۱۴ اور ۱۵

گوشت

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

گونگے

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

گھر (مثالی)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بلند مرتبہ گھر جہاں صبح شام اللہ کی تسبیح ہوتی ہے، ان کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید وفروخت اور وہ قیامت کے خوف سے ڈرتے ہیں ایسوں کو اللہ بہترین بدلہ اور بیشمار رزق دیگا۔	النور (۲۴)	۳۶ تا ۳۸

گھر اور گھر والے

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو موت کی آرزو تو کرو؟	البقرہ (۲)	۹۴
اللہ کی مساجد (یعنی گھر) سے روکنے والے۔	البقرہ (۲)	۱۱۴
حکم دیا کہ طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۲۵
جب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔	البقرہ (۲)	۱۲۷
بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانۂ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے۔	البقرہ (۲)	۱۵۸
نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ۔ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار رہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پاؤ۔	البقرہ (۲)	۱۸۹
بیوہ کو ایک سال تک گھر سے نہ نکالا جائے۔	البقرہ (۲)	۲۴۰
ہزاروں ہی موت کے ڈر کے مارے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے۔	البقرہ (۲)	۲۴۳
عیسیٰؑ گھروں میں جو جمع کرتے تھے وہ سب بتا دیتے تھے۔	آل عمران (۳)	۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا۔	آلِ عمران (۳)	۹۶
جو شخص اس (مبارک) گھر (مکہ) میں داخل ہوا اس نے امن پا لیا۔	آلِ عمران (۳)	۹۷
اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے۔ اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۱
جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے۔ میں ان کے گناہ دور کر دوں گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۵
زنا ثابت ہو جانے پر گھروں میں بند رکھنے کا پہلا حکم (زنا کے لئے آخری حکم سورہ نور کی آیت '۲' میں ہے)۔	النساء (۴)	15
اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان (مطلقہ) کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو۔ انہیں گھروں میں (مت روک رکھنا)۔	النساء (۴)	19
اگر حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں تھوڑے ہی ایسا کرتے۔	النساء (۴)	۶۶
بغیر عذر گھروں میں بیٹھنے والے۔	النساء (۴)	۹۵
اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑنے والوں کا اجر۔	النساء (۴)	۱۰۰
عزت کا گھر (کعبہ)۔	المائدہ (۵)	۲
عزت والا گھر۔	المائدہ (۵)	۹۷
اچھا گھر تو آخرت کا ہے۔	الانعام (۶)	۳۲
سلامتی کا گھر۔	الانعام (۶)	۱۲۷
جنت کا گھر۔	الانعام (۶)	۱۳۵
قوم ثمود نرم مٹی سے محل اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔	الاعراف (۷)	۷۴
زلزلہ کا عذاب آیا تو گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	الاعراف (۷)	۷۸
دھمکی دی کہ (لوطؑ اور انکے گھر والے) پاک بننا چاہتے ہیں تو ان کو بستی سے نکال دو۔	الاعراف (۷)	۸۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے لوطؑ اور اُن کے گھر والوں کو بچا لیا مگر اُن کی بیوی نہ بچی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۔	الاعراف (۷)	۸۳
شعیبؑ کی تکذیب پر زلزلہ آیا تو قوم گھروں میں اوندھی پڑی رہ گئی۔	الاعراف (۷)	۹۱
(موسیٰؑ سے کہا) میں عنقریب تم کو نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔	الاعراف (۷)	۱۴۵
آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے۔	الاعراف (۷)	۱۶۹
(ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا۔	الانفال (۸)	۵
ان (مشرک) لوگوں کی نماز خانۂ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔	الانفال (۸)	۳۵
اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے) اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے۔ اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔	الانفال (۸)	۴۷
کافروں نے آپ (ﷺ) کو گھر سے نکال دیا تھا۔	التوبہ (۹)	۱۳، ۴۰
مومنو! تمہیں کیا ہوا کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو۔ (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔	التوبہ (۹)	۳۸
ہلکے ہو یا بھاری (گھروں سے) نکلو اور اللہ کے راستے میں مال و جان سے لڑو، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو۔	التوبہ (۹)	۴۱
مالِ غنیمت ملنا ہو تو منافق شامل ہوتے ہیں ورنہ وہ (گھر رکنے کی) اجازت مانگتے ہیں یہ لوگ شک میں پڑے ہیں اللہ بھی انکا شامل ہونا پسند نہیں کرتا کیونکہ یہ شامل ہوتے تو شرارتیں کرتے۔	التوبہ (۹)	۴۲ تا ۴۷
گھر میں بیٹھ کر خوش ہونے والے۔	التوبہ (۹)	۸۱
جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ لڑائی کرو تو ان میں جو دولتمند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم ان کے ساتھ ہیں۔	التوبہ (۹)	۸۶
عورتوں کے ساتھ گھروں میں رہنے پر خوش ہونے والے۔	التوبہ (۹)	۸۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے جھوٹ بولا اور وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔	التوبہ(۹)	۹۰
الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولتمند ہیں اور تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کردی ہے۔ بس وہ سمجھتے ہی نہیں۔	التوبہ(۹)	۹۳
سلامتی کا گھر۔	یونس(۱۰)	۲۵
ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ۔ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز پڑھو اور مومنوں کو خوشخبری سنادو۔	یونس(۱۰)	۸۷
نوحؑ کے گھر والے۔	ھود(۱۱)	۴۰
نوحؑ نے اپنے پرودگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے۔ (تو اس کو بھی نجات دے)۔ اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔	ھود(۱۱)	۴۵
اللہ نے فرمایا کہ نوحؑ! وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ ناشائستہ افعال ہے۔ جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔	ھود(۱۱)	۴۶
کونچیں کاٹ ڈالنے پر صالحؑ نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن (اور) فائدے اٹھالو۔	ھود(۱۱)	۶۵
چنگھاڑ کے عذاب پر گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	ھود(۱۱)	۶۷، ۶۸، ۹۴ اور ۹۵
اے اہلِ بیت! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔	ھود(۱۱)	۷۳
لوطؑ کے گھر فرشتے آئے تو انہوں نے بتایا کہ ہم عذاب لے کر آئے ہیں اور بتایا کہ یہ قوم آپ تک نہ پہنچ سکے گی اور رات ہی رات میں آپ اپنی بیوی کے علاوہ اس بستی سے نکل جاؤ اور کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔	ھود(۱۱)	۸۱
یعقوبؑ نے یوسفؑ کو کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں برگزیدہ کرے گا تعبیر کا علم سکھائے گا اور اپنی نعمت تجھ پر پوری کرے گا جس طرح اُس نے اپنی نعمت پہلے یعقوبؑ کے گھر والوں پر اور تمہارے دادا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ اور اسحاقؑ پر بھی نعمت پوری کی۔	یوسف (۱۲)	۶
جس عورت کے گھر میں (یوسفؑ) رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا۔	یوسف (۱۲)	۲۳
یوسفؑ کے گھر والے۔	یوسف (۱۲)	۸۸
آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۹
جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے صبر کرتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور جو ہم نے دیا ہے اس میں پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۲
عاقبت کا گھر خوب ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۴
برا گھر رشتے اور عہد توڑنے والوں کے لئے ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۵
کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے بلا (مصیبت) آتی رہے گی یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔	الرعد (۱۳)	۳۱
عاقبت کا گھر۔	الرعد (۱۳)	۴۲
تباہی کے گھر۔	ابراہیم (۱۴)	۲۸ اور ۲۹
اے پروردگار! میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیت نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۷
لوطؑ کے گھر والے۔	الحجر (۱۵)	۵۷، ۶۵ اور ۶۶
لوطؑ کے گھر والوں کو ہم بچا لیں گے سوائے اُن کی بیوی کے۔	الحجر (۱۵)	۵۹ اور ۶۰
فرشتے لوطؑ کے گھر گئے۔	الحجر (۱۵)	۶۱
پہاڑوں کو کاٹ کر ان میں گھر بناتے کہ امن سے رہیں گے۔	الحجر (۱۵)	۸۲
آخرت کا گھر تو بہت اچھا ہے۔	النحل (۱۶)	۳۰
ہمیشہ رہنے والا متقیوں کا گھر۔	النحل (۱۶)	۳۰ اور ۳۱
ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن (گھر) چھوڑنے والوں کے لئے اجر عظیم۔	النحل (۱۶)	۴۱ اور ۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شہد کی مکھی کا گھر۔	النحل (۱۶)	۶۸
اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے۔ جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو۔	النحل (۱۶)	۸۰
سونے کا گھر۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۳
اسمٰعیلؑ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم کرتے تھے۔	مریم (۱۹)	۵۵
جب موسیٰؑ نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا تم یہیں ٹھرو میں اُس میں سے تمہارے لئے انگارے لاؤں یا آگ کا رستہ معلوم کرسکوں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰
موسیٰؑ کے گھر والے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰اور۲۹
اور میرے گھر والوں میں سے میرا وزیر بنا دے، اس سے میری قوت کو مضبوط کر، میرے کام میں شریک کر، تاکہ ہم تیری تسبیح کریں، تجھے کثرت سے یاد کریں، تو ہم کو ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۹تا۳۵
گھر والوں کو نماز کا حکم دو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۲
مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش وآسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ۔ شائد تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۳
جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہئے کہ اوپر کی طرف (یعنی اپنی گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے۔	الحج (۲۲)	۱۵
میرا گھر پاک صاف رکھنا۔	الحج (۲۲)	۲۶
خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔	الحج (۲۲)	۲۹
ان (مویشیوں) میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر ان کو خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے۔	الحج (۲۲)	۳۳
گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے۔	الحج (۲۲)	۴۰
نوحؑ کے گھر والے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۷
مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	النور(۲۴)	۲۷
اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جاؤ اس میں داخل نہ ہو۔	النور(۲۴)	۲۸
(وہ قندیل) ان گھروں میں جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح شام اس کی تسبیح کرتے رہیں۔	النور(۲۴)	۳۶
اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ۔ پسندیدہ فرمانبردار (درکار ہے)۔ بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔	النور(۲۴)	۵۳
نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ۔ یا اپنے باپوں، اپنی ماؤں، بھائیوں، بہنوں، چچاؤں، پھوپھیوں، ماموؤں اور خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔ یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو۔ یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔	النور(۲۴)	۶۱
(قوم ثمود) پہاڑوں میں تراش کر گھر بناتے۔	الشعراء(۲۶)	۱۴۹
لوطؑ نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان (قوم لوط) کے وبال سے نجات دے سو ہم نے ان کو اور اُن کے گھر والوں کو سب کو نجات دی مگر سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ گئی۔	الشعراء(۲۶)	۱۶۸تا۱۷۳
موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارا تمہارے تاپنے کے لئے لاتا ہوں۔	النمل(۲۷)	۷
قوم ثمود والے کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو صالحؑ پر اور اُس کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے پھر اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو ان کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں۔	النمل(۲۷)	۴۹
ظلم کے سبب خالی گھر دانش رکھنے والوں کے لئے ایک نشانی ہے۔	النمل(۲۷)	۵۲
قوم نے کہا کہ لوطؑ کے گھر والوں کو بستی سے نکال دو یہ لوگ پاک صاف بننا چاہتے ہیں۔	النمل(۲۷)	۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو ہم نے اُن (لوطؑ) کو اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی مگر اُن کی بیوی کے علاوہ۔	النمل (۲۷)	۵۷
موسیٰؑ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ جو تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں۔	القصص (۲۸)	۱۲
موسیٰؑ نے معاہدے کے تحت مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم ٹھہرو مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (راستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا تمہارے تاپنے کے لئے آگ کا انگارا لاؤں۔	القصص (۲۸)	۲۹
عاقبت کا گھر۔	القصص (۲۸)	۳۷
قارون کا گھر۔	القصص (۲۸)	۸۱
آخرت کا گھر اُن کے لئے ہے جو ملک میں ظلم اور فساد نہیں چاہتے۔	القصص (۲۸)	۸۳
لوطؑ کے گھر والے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۲ اور ۳۳
مگر انہوں نے جھٹلایا آخر کار زلزلہ آیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۷
تباہ شدہ گھر بھی تمہارے سامنے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۳۸
سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے، کاش لوگ اسے سمجھتے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۱
اصل زندگی تو آخرت کا گھر ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۴
جہاد سے بچنے والے بہانوں سے گھر جانے کی اجازت مانگنے لگے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۳
انکے گھروں، مال اور ان کی زمین کا وارث بنا دیا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۷
عاقبت کے گھر کے طلبگار۔	الاحزاب (۳۳)	۲۹
عورتیں گھروں میں ٹھہری رہیں، زینت نہ دکھائیں، نماز پڑھتی رہیں اور زکوٰۃ دیتی رہیں، اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتی رہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۳
گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں ان کو اور حکمت کی باتوں کو بھی یاد رکھو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۴
گھر پر صرف اسی صورت میں جاؤ جب تمہیں بلایا جائے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
غیر محرم پردے کے باہر سے چیز مانگے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
عورتیں گھر سے باہر منہ پر چادر لٹکا کر نکلا کریں تا کہ کوئی ان کو تنگ نہ کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۹
ہمیشہ رہنے کا گھر۔	الفاطر (۳۵)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عذاب آنے پر اپنے گھروں کو واپس نہ جا سکیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۸ تا ۵۰
ہم نے اُسے (نوحؑ کو) اور اُس کے گھر والوں کو اس زبردست مصیبت سے بچالیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۶
ہم نے انہیں (لوطؑ کو) اور اُن کے گھر والوں کو سب کو نجات دی بجز اُس بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں رہ گئی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۴ اور ۱۳۵
خاص گھر۔	صٓ (۳۸)	۴۶
اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالنے والوں پر آگ کے سائبان اور اسی کے فرش ہوں گے۔	الزمر (۳۹)	۱۵ اور ۱۶
آخرت کا گھر ہمیشہ رہنے کے لئے ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۹
ظالموں پر اللہ کی لعنت اور ان کے لئے برا گھر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۲
اللہ کے دشمنوں کا بدلہ دوزخ۔ ان کے لئے اس میں ہمیشہ کا گھر ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۸
اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالنے والے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۵
اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے۔ اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے۔	الزخرف (۴۳)	۳۳
اور ان کے گھروں پر دروازے بھی اور تخت بھی جن پر یہ تکیہ لگاتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۳۴
قوم عاد کے گھر۔	الاحقاف (۴۶)	۲۵
(ابراہیمؑ) اپنے گھر والوں کی طرف گئے اور ایک موٹا بچھڑا لے آئے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۶
بستی میں مسلمانوں کا صرف ایک گھر۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۶
طور کی قسم اور کتاب لکھی کی قسم اور آباد گھر کی، اونچی چھت اور ابلتے دریا کی کہ عذاب ہو کر رہے گا۔	الطور (۵۲)	۱ تا ۷
ایک دوسرے سے کہیں گے کہ (دنیا) میں ہم اپنے گھروں میں ڈرتے تھے تو اللہ نے ہمیں لُو کے عذاب سے بچالیا۔	الطور (۵۲)	۲۵ تا ۲۷
ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوطؑ کے گھر والوں کو پچھلی رات ہی سے بچالیا۔	القمر (۵۴)	۳۴
اہل کتاب کے کافروں کو حشرِ اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔	الحشر (۵۹)	۲
ایسی دہشت ڈالی کہ جس سے وہ اپنے ہی ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اجاڑنے لگے۔	الحشر (۵۹)	۲
ان مفلس مہاجرین کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج کر دیئے۔	الحشر (۵۹)	۸
انصار ہجرت سے پہلے گھروں میں مقیم اور ایمان پر قائم رہے اور مہاجرین کو دل سے پیار کرتے رہے۔	الحشر (۵۹)	۹
جو تمہیں گھروں سے نہ نکالے اور تم سے دین کے بارے میں لڑائی نہ لڑے ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف سے پیش آؤ۔	الممتحنۃ (۶۰)	۸
ان سے دوستی نہ کرو جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائیں لڑیں اور تم کو اور تمہارے گھر والوں کو نکالا یا ان کی مدد کی۔	الممتحنۃ (۶۰)	۹
دورانِ عدت مطلقہ کو گھر سے نہ نکالو۔	الطلاق (۶۵)	۱
عدت کا صحیح شمار کرو اور دورانِ عدت انہیں گھر سے نہ نکالو۔	الطلاق (۶۵)	۱
اپنے آپ کو اور گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔	التحریم (۶۶)	۶
اللہ نے کافروں کے لئے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھروں میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی۔	التحریم (۶۶)	۱۰
فرعون کی بیوی کی التجا کہ بہشت میں گھر دے اور فرعون کے اعمال سے دور رکھ اور ظالموں سے بچا۔	التحریم (۶۶)	۱۱
(نوحؑ نے دعا کی کہ) اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔	نوح (۷۱)	۲۸
اُس نے جھٹلایا منہ پھیر لیا پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔	القیامہ (۷۵)	۳۳
گھر والوں کی طرف اتراتا ہوا چلا۔	المطففین (۸۳)	۳۱
جس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں ہوگا تو اس کا حساب بھی آسان ہوگا وہ پروردگار سے مل کر اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔	الانشقاق (۸۴)	۶ تا ۹
قوم ثمود پتھر تراش کر گھر بناتے تھے۔	الفجر (۸۹)	۹
گھر (بیت اللہ) کے مالک کی عبادت کریں۔	القریش (۱۰۶)	۳

(اللہ کے گھر کے لئے دیکھئے: قبلہ صفحہ ۱۷۷۶، مسجد صفحہ ۲۳۲۱)

گھروں میں جانے کی اجازت

(دیکھئے: داخلہ کی اجازت صفحہ ۱۱۵۸، کمرے میں جانے کی اجازت صفحہ ۲۱۳۹)

گھریلو استعمال کی چیزیں

تخت	یوسف (۱۲) ۱۰۰، النمل (۲۷) ۲۳، ۳۸، ۴۰، ۴۱، ۴۲، صٓ (۳۸) ۳۴، الزخرف (۴۳) ۳۴، الغاشیہ (۸۸) ۱۳،
مسند	الرحمٰن (۵۵) ۷۶
سبز قالین	الرحمٰن (۵۵) ۷۶
بستر، بچھونے	البقرہ (۲) ۲۲، النساء (۴) ۳۴، المائدہ (۵) ۶، الاعراف (۷) ۴۱، السجدہ (۳۲) ۱۶، الزخرف (۴۳) ۱۰، الرحمٰن (۵۵) ۵۴، المجادلہ (۵۸) ۳ النبا (۷۸) ۶،
تکیہ	الکھف (۱۸) ۳۱، یٰسٓ (۳۶) ۵۶، صٓ (۳۸) ۵۱، الزخرف (۴۳) ۳۴، الطور (۵۲) ۲۰، الرحمٰن (۵۵) ۵۴، ۷۶، الواقعہ (۵۶) ۱۶، الدھر (۷۶) ۱۳
گاؤ تکیہ	الغاشیہ (۸۸) ۱۵،
آبخورے (پانی پینے کا پیالہ)	الواقعہ (۵۶) ۱۸، الغاشیہ (۸۸) ۱۴،
گلاس	یوسف (۱۲) ۷۰، ۷۲، الواقعہ (۵۶) ۱۸، الدھر (۷۶) ۱۵، النبا (۷۸) ۳۴،
آفتابہ (ہاتھ دھلانے کا برتن)	الواقعہ (۵۶) ۱۸، الدھر (۷۶) ۱۵،
دیگیں	سبا (۳۴) ۷۳،
بڑے بڑے تالاب جیسے طشت	سبا (۳۴) ۷۳،

گھن کا کیڑا (دیمک)

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

گھوڑے

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

گیہوں

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

باب (ل)

لاپرواہی

(دیکھئے: غفلت صفحہ ١٧٠٨)

لاٹھی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پانی کے لئے دعا اور عصا مارنے سے بارہ چشموں کا پھوٹنا۔	البقرہ (٢)	٦٠
موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈالدی تو وہ اسی وقت صریح اژدھا (ہوگیا)۔	الاعراف (٧)	١٠٧
جادوگروں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرایا۔	الاعراف (٧)	١١٦
ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈالدو اور وہ فوراً (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کرکے) نگل جائے گی۔	الاعراف (٧)	١١٧
جب موسیٰؑ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔	الاعراف (٧)	١٦٠
جب جادوگروں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰؑ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو وہ جادو ہے اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کردے گا۔	یونس (١٠)	٨١
اے موسیٰؑ! یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ جواب دیا یہ میری لاٹھی ہے اس سے میں سہارا لیتا ہوں، اس سے بکریوں کے لئے پتے بھی جھاڑتا ہوں اور بھی میرے لئے بہت سے فائدے ہیں۔	طٰہٰ (٢٠)	١٧ اور ١٨
پتھر پر مارا تو بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔	طٰہٰ (٢٠)	٢٠
جب جادوگروں نے رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں تو وہ ایسے لگا جیسے دوڑ رہی ہوں۔ (اس وقت) موسیٰؑ نے اپنے دل میں خوف کیا۔ ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب رہوگے۔	طٰہٰ (٢٠)	٦٦ تا ٦٨
اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی۔	طٰہٰ (٢٠)	٦٩

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰ کو حکم کہ دریا میں لاٹھی مار کر راستہ بنالو پھر نہ پکڑے جانے کا خوف ہوگا اور نہ ڈر۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۷
عصا جو اژدھا بن جاتا تھا۔	الشعراء (۲۶)	۳۲
جادوگروں نے رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۴۴
موسیٰ نے (جب) اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی۔	الشعراء (۲۶)	۴۵
صبح ہوتے ہی بنی اسرائیل کا فرعونیوں نے تعاقب کیا جس پر موسیٰ کے ساتھی ڈر گئے موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار میرے ساتھ ہے اور مجھے رستہ دکھائے گا۔ وحی آئی کہ اپنا عصا سمندر پر مارو اور اس طرح سمندر پھٹ گیا اور موسیٰ کے تعاقب میں فرعونی بھی پہنچ گئے۔ موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کو تو بچالیا مگر دوسروں کو ڈبو دیا۔	الشعراء (۲۶)	۶۰ تا ۶۶
لاٹھی ڈالی تو دیکھا کہ (اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ ہے۔ تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت۔ ہمارے پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔	النمل (۲۷)	۱۰
موسیٰ کے لئے دو معجزے۔ ایک عصا کا سانپ بننا دوسرا بغل میں ہاتھ ڈالنا تو سفید چمکتا ہوا بے داغ نکلنا۔	القصص (۲۸)	۳۱ اور ۳۲

(ساتھ ہی دیکھئے: عصا صفحہ ۱۶۷۹)

لباس

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بیویاں تمہارا لباس ہیں تم ان کا لباس ہو۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
پختہ قسموں کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا ہے۔	المائدہ (۵)	۸۹
بہترین لباس تقویٰ (پرہیزگاری) ہے۔	الاعراف (۷)	۲۶
ستر ڈھانکنے اور زینت کے لئے ہم نے تم پر پوشاک اتاری۔	الاعراف (۷)	۲۶
لباس بھی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔	الاعراف (۷)	۲۶
شیطان نے تمہارے ماں باپ دادا کو بہکا کر ان کے کپڑے اتروا دیئے تاکہ ان کے ستر کھول دے۔	الاعراف (۷)	۲۷
ہر نماز کے وقت اپنے آپ کو مزین کر لیا کرو۔ کھاؤ، پیو اور بے جا نہ اڑاؤ۔ کہ اللہ بے جا اڑانے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
والوں کو دوست نہیں رکھتا۔	الاعراف (۷)	۳۱
پوچھو تو کہ جو زینت (وآرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔	الاعراف (۷)	۳۲
رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔	الاعراف (۷)	۵۴
نیند (کی چادر) اڑھادی۔	الانفال (۸)	۱۱
قمیض۔	یوسف (۱۲)	۱۸، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸اور ۹۳
رات کو دن کا لباس پہنایا۔	الرعد (۱۳)	۲اور ۳
اہلِ دوزخ کے کرتے گندھک کے ہوں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۵۰
ایسے لباس بنائے جو گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے لباس بھی بنائے جو جنگ سے محفوظ کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۸۱
بستی کی ناشکری پر بھوک وافلاس کا لباس پہنادیا، پیغمبر آیا تو اس کو بھی انہوں نے جھٹلایا۔	النحل (۱۶)	۱۱۲اور ۱۱۳
اہلِ جنت کا لباس باریک سبز ریشمی (اطلس) کا ہوگا۔	الکھف (۱۸)	۳۱
ہم نے تمہارے لئے ان (داؤدؑ) کو ایک (طرح کا) لباس بنانا بھی سکھادیا تاکہ تم کو لڑائی کے ضرر سے بچائے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۰
اہلِ دوزخ کا لباس آگ کا ہوگا۔	الحج (۲۲)	۱۹
اہلِ جنت کا لباس ریشمی ہوگا۔	الحج (۲۲)	۲۳
بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ (زائد) کپڑے اتار (کر سرننگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ وہ اپنی زینت کی چیزوں کو ظاہر نہ کریں۔	النور (۲۴)	۶۰
ریشمی پوشاک۔	الفاطر (۳۵)	۳۳
جنتیوں کے لئے حریر کا باریک لباس ہوگا اور دبیز لباس بھی۔	الدخان (۴۴)	۵۳
جنت میں ریشم کا لباس ہوگا۔	الدھر (۷۶)	۱۲
جنت میں دبیز سبز اور اطلس کا لباس ہوگا۔	الدھر (۷۶)	۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

لڑائی

(دیکھئے: جہاد صفحہ ۹۹۵)

لڑکپن

اے یحییٰؑ (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی۔	مریم (۱۹)	۱۲

لڑکے اور بیٹے

ابراہیمؑ اور یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند کیا۔	البقرہ (۲)	۱۳۲
یعقوبؑ کے بیٹوں نے کہا ہم آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اور اسحٰقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو ایک ہی ہے۔	البقرہ (۲)	۱۳۳
اہل کتاب آپ (ﷺ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۶
مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں۔	البقرہ (۲)	۲۳۳
کہنے لگے کہ ہم راہِ اللہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ جب اللہ کی راہ میں جہاد کا حکم دیا گیا تو چند شخصوں کے سوا سب پھر گئے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۶
بھلا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس ہرا بھرا پھلوں اور میووں سے بھرا باغ ہو۔ اسے بڑھاپا آ پکڑے اس کے ننھے ننھے بچے ہوں اور (ناگہاں) اس باغ پر آگ کر بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔	البقرہ (۲)	۲۶۶
عمرانؑ کی بیوی نے نذر مانی کہ جو بچہ میرے پیٹ میں ہے اس کو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی، تو میری طرف سے قبول فرما تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زکریاؑ نے کہا کہ اے پروردگار! میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بوڑھا ہوگیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۴۰
مباہلہ میں اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور دوسرے بھی اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں پھر دونوں فریق دعا کریں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو۔	آلِ عمران (۳)	۶۱
ان لوگوں کو ڈرنا چاہئے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا؟)۔	النساء (۴)	۹
تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے؟	النساء (۴)	۷۵
بے بس مرد اور عورتیں اور بچے کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے ہیں (وہ ہجرت سے مستثنیٰ) ہیں۔	النساء (۴)	۹۸
بیچارے بے کس بچوں اور یتیموں کے بارے میں (حکم دیتا ہے کہ ان کے ساتھ) انصاف پر قائم رہو۔	النساء (۴)	۱۲۷
یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟	المائدہ (۵)	۱۸
(اے محمد ﷺ) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو۔ جس میں نیاز نہ قبول کرنے پر ایک بھائی نے دوسرے بھائی کو قتل کر دیا۔	المائدہ (۵)	۲۷
اہلِ کتاب (رسول اللہ ﷺ کو) ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو۔	الانعام (۶)	۲۰
مشرکوں کو ان کے شریکوں نے بچوں کو بھینٹ چڑھانا اچھا کر دکھایا ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۷
دعا تندرست بچہ عطا کرنے کی۔	الاعراف (۷)	۱۸۹ اور ۱۹۰
کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال اور تجارت اور مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔	التوبہ (۹)	۲۴
یہود کہتے ہیں کہ عزیرؑ اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیحؑ اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ (کے کہنے) کی باتیں ہیں۔	التوبہ (۹)	۳۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰؑ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہلِ دربار سے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے۔	یونس (۱۰)	۸۳
جب کشتی چلنے لگی تو نوحؑ نے اپنے بیٹے کو پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ۔	ھود (۱۱)	۴۲
(ابراہیمؑ کی بیوی نے) کہا کہ میرے کیسے بچہ ہوگا میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں؟ یہ بڑی عجیب بات ہے۔	ھود (۱۱)	۷۲
سقا نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسفؑ اس سے لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اس کو قیمتی سرمایا سمجھ کر چھپا لیا۔ جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا۔	یوسف (۱۲)	۱۹
(یعقوبؑ کے) بیٹے کہنے لگے کہ واللہ! اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔	یوسف (۱۲)	۸۵
جب خوش خبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوبؑ کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟	یوسف (۱۲)	۹۶
بیٹوں نے کہا کہ ابا! ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے۔	یوسف (۱۲)	۹۷
اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے۔ اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔	الرعد (۱۳)	۸
(مہمانوں نے) کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو (ابراہیمؑ کو) ایک دانش مند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۵۳
اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور ان میں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے۔	النحل (۱۶)	۷۲
مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعتِ کثیر بنا دیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶
مال اور بیٹے تو دنیاوی زندگی کی زینت ہے جبکہ نیکیاں باقی رہنے والی ہیں اور وہ ثواب کے لئے پروردگار کے پاس بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہتر ہیں۔	الکھف (۱۸)	۴۶
یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضرؑ نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو بغیر قصاص کے مار ڈالا۔	الکھف (۱۸)	۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نا پھنسا دے۔	الکھف (۱۸)	۸۰
اور وہ جو دیوار تھی دو یتیم لڑکوں کی تھی۔	الکھف (۱۸)	۸۲
اے زکریاؑ! ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحیٰؑ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کو کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔	مریم (۱۹)	۷
زکریاؑ نے کہا کہ اے پروردگار! میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بوڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔	مریم (۱۹)	۸
ہم نے (ایوبؑ) کی دعا قبول کر لی ان کو جو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے۔ اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے)۔	الانبیاء (۲۱)	۸۴
قیامت کو دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی۔	الحج (۲۲)	۲
اس نے پہلے تم کو مٹی سے پیدا کیا تھا پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑا بنایا، پھر بوٹی جو کبھی پوری ہوتی ہے اور کبھی ادھوری۔ پھر جس کو چاہتے ہیں ایک مقررہ میعاد تک پیٹ میں رکھتے ہیں۔ اس کے بعد بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۵
کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں (اس سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔	المومنون (۲۳)	۵۵ اور ۵۶
عورتیں اپنے خاوند، خسر، بیٹوں، خاوند کے بیٹوں، بھائیوں، بھتیجوں، بھانجوں، اپنی ہی قسم کی عورتوں اور لونڈی اور غلاموں کے سوا کسی پر اپنی زینت نہ ظاہر کریں۔ (دیکھئے: پردہ صفحہ ۷۹۸)	النور (۲۴)	۳۱
جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرف اجازت لینی چاہئے جس طرف ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۹
اس (یعنی قیامت کے) دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے گا اور نہ ہی بیٹے۔	الشعراء (۲۶)	۸۸
اس نے تمہیں چار پایوں اور بیٹوں سے مدد دی۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۳
(لوطؑ نے کہا) کیا تم اہلِ عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں۔	القصص (۲۸)	۱۲
لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۳
اس دن کا خوف کرو کہ جس دن نہ تو باپ ہی بیٹے کے کام آئے گا اور نہ بیٹا باپ کے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۳
تمہارے لے پالک بیٹوں کو تمہارے بیٹے نہیں بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴
منہ بولے رشتوں کی چونکہ کوئی حقیقت نہیں ہے لہٰذا انکی مطلقہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
عورتوں پر اپنے باپوں، بیٹوں، بھائیوں، بھتیجوں، بھانجوں، اپنی قسم کی عورتوں اور لونڈیوں سے پردہ نہ کرنے میں کوئی گناہ نہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۵
تو ہم ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۱
دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۳
اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۸
اللہ پر اور روز قیامت پر یقین رکھنے والے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے دشمنوں سے دوستی نہیں رکھتے خواہ وہ ان کے باپ ہوں بیٹے ہوں یا بھائی ہوں یا خاندان کے دوسرے لوگ۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
تکبر اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔	القلم (۶۸)	۱۴
عذاب کے بدلے سب کچھ دینے کو تیار ہوگا حتیٰ کہ اپنے بیٹے، بیوی، بھائی، خاندان اور جتنے آدمی روئے زمین پر ہیں سب کو دے کر اپنے آپ کو عذاب سے بچالے لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔	المعارج (۷۰)	۱۱تا۱۵
معافی مانگنے پر اللہ تعالیٰ مال اور بیٹوں سے مدد فرمائے گا اور باغ عطا کرے گا۔	نوح (۷۱)	۱۲
اس نے ہر وقت حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔	المدثر (۷۴)	۱۳
ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہونگے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئی موتی ہیں۔	الدھر (۷۶)	۱۹
اس (قیامت کے) دن آدمی اپنے ماں باپ، بھائی بیٹے اور بیوی سے دور بھاگے گا۔	عبس (۸۰)	۳۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مریم کے بیٹے عیسیٰؑ	البقرہ(۲) ۸۶، ۲۵۳ آل عمران (۳) ۴۵، ۴۷ النساء(۴) ۱۵۷، ۱۷۱ المائدہ (۵) ۱۷، ۴۶، ۷۲، ۷۵، ۷۸، ۱۱۰، ۱۱۲، ۱۱۴، ۱۱۶، التوبہ (۹) ۹۹، مریم (۱۹) ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، الانبیاء (۲۱) ۹۱، المؤمنون (۲۳) ۵۰ الاحزاب (۳۳) ۷، الزخرف (۴۳) ۵۷، الحدید (۵۷) ۲۷ الصّف (۶۱) ۶، ۱۴	

(ساتھ ہی دیکھئے: مال اور اولاد صفحہ ۲۲۶۶، بیٹیوں کے لئے دیکھئے: لڑکیاں اور بیٹیاں صفحہ ۲۲۲۴)

لڑکیاں اور بیٹیاں

بنی اسرائیل کے بیٹوں کو فرعونی قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔	البقرہ(۲)	۴۹
(عمرانؑ کی بیوی نے) کہا کہ اے پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کے لئے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا۔	آل عمران(۳)	۳۶
اگر اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کرلو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک (عورت) (کافی ہے)۔	النساء(۴)	۳
وراثت میں ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر۔	النساء(۴)	۱۱
بیویوں کی بیٹیاں اور صلبی بیٹوں کی بیویاں محرم رشتے ہیں۔	النساء(۴)	۲۳
ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا حالانکہ ان کو اسی نے پیدا کیا ہے اور بے سمجھے اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑا کیں۔	الانعام(۶)	۱۰۰
(فرعون بولا) کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بلاشبہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم ان پر غالب ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۲۷
فرعونیوں سے نجات دی کہ وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے۔	الاعراف (۷)	۱۴۱
(لوطؑ نے کہا) کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم) کی لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے (جائز اور) پاک ہیں۔	ھود (۱۱)	۷۸
وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہارے (قوم) کی بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور ہماری غرض کو تم خوب جانتے ہو۔	ھود (۱۱)	۷۹
فرعونی بنی اسرائیل کو بڑے عذاب دیتے تھے ان کے بیٹوں کو مار دیتے تھے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے۔	ابراہیم (۱۴)	۶
لوطؑ نے کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کر لو)۔	الحجر (۱۵)	۷۱
یہ اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں اور اپنے لئے بیٹے۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر ملتا ہے تو اس کا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور (اس کے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے۔	النحل (۱۶)	۵۷ اور ۵۸
(مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیئے اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۰
کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے (اس کے نہ تو بیٹا ہے اور نہ بیٹی)۔ بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۶
فرعون نے ایک گروہ کو اتنا کمزور کیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔	القصص (۲۸)	۴
ایک لڑکی (اپنے والد سے) بولی کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجئے کیوں کہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے (جو) توانا اور امانت دار (ہو)۔	القصص (۲۸)	۲۶
انہوں نے (موسیٰؑ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں کی اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں۔	القصص (۲۸)	۲۷
چچا کی بیٹیوں، پھوپھی کی بیٹیوں، ماموؤں کی بیٹیوں اور خالا کی بیٹیوں کے ساتھ نکاح کیا جا سکتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۰
اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۹
کیا ہم نے اپنے لئے بیٹیاں بنایا اور ان کے لئے بیٹے یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ موجود تھے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۹ اور ۱۵۰
کیا اس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۳
جب وہ (یعنی موسیٰؑ) ان کے پاس حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ ان کے ساتھ ایمان		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لے آئے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو رہنے دو۔	المؤمن (۴۰)	۲۵
وہ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔ جسے چاہتا ہے دونوں عطا کرتا ہے اور کسی کو بے اولاد رکھتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۹ اور ۵۰
کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لے لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے؟	الزخرف (۴۳)	۱۶
انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟	الزخرف (۴۳)	۱۸ اور ۱۹
کیا اللہ کی تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے؟	الطور (۵۲)	۳۹
کیا اللہ کی تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے؟	النجم (۵۳)	۲۱
مریم بنتِ عمران نے شرم گاہ کی حفاظت کی، اللہ نے روح پھونکی، وہ اللہ کے کلام اور کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبردار تھیں۔	التحریم (۶۶)	۱۲
(قیامت کو) جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہے پوچھا جائے گا کہ کس گناہ پر ماردی گئی۔	التکویر (۸۱)	۸ اور ۹

(ساتھ ہی دیکھئے: دیویاں صفحہ ۱۲۵۷)

لذت

(دیکھئے: مزہ صفحہ ۲۳۱۷)

لشکر

جماعت / غول / فریق / فوجیں / گروہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایک گروہ (انبیاء) کو تو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔	البقرہ (۲)	۸۷
ان لوگوں نے جب جب (اللہ سے) عہدِ واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو (کسی چیز کی طرح) پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۰
جن لوگوں کو پہلے کتاب دی گئی ان میں ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ جانتے ہی نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۱
اے پروردگار! ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھنا اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رکھنا۔	البقرہ (۲)	۱۲۸
یہ جماعت گزر چکی ان کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی۔	البقرہ (۲)	۱۳۴،۱۴۱
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ (ان پیغمبر آخر الزماں ﷺ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں۔ مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۶
بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰؑ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کردیں۔	البقرۃ (۲)	۲۴۶
جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں ساتھ ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۴۹
جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے ان سے کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۴۹
جب وہ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو اللہ سے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے دھانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر۔	البقرۃ (۲)	۲۵۰
تو (طالوت کی فوج نے) اللہ کے حکم سے ان کو شکست دی اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔	البقرۃ (۲)	۲۵۱
دو گروہ (مسلمانوں اور کافروں کے) آپس میں لڑ گئے ایک گروہ اللہ کے لئے لڑ رہا تھا اور دوسرا ان کو دوگنا سمجھتا تھا یہ بھی ایک نشانی تھی کہ اللہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳
جن کو تورات دی گئی تھی جب فیصلہ کے لئے اس کتاب کی طرف بلایا گیا تو ایک فریق ان میں سے منہ پھیر کر چلا جاتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۲۳
پھر اگر یہ لوگ عیسیٰؑ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت حال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا و التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔	آلِ عمران (۳)	۶۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مومنو! اگر تم اہلِ کتاب کے کسی فریق کا کہنا مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۰۰
تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ جو نجات پانے والے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۰۴
تو تم میں دو گروہ نے جی چھوڑ نا چاہا تو اللہ ان کا مددگار رہا۔ مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔	آل عمران (۳)	۱۲۲
(یہ اللہ نے) اس لئے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل ومغلوب کر دے کہ (جیسے آئے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۲۷
مومنو! جب اللہ نے غم ورنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند، کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی۔	آل عمران (۳)	۱۵۴
جو لوگ تم میں سے (احد کے دن) جب کہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے۔ تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۵
جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے۔	آل عمران (۳)	۱۶۶
(جب) ان سے لوگوں نے آ کر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (لشکرِ کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے۔ اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔	آل عمران (۳)	۱۷۳
مومنو! (جہاد کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو۔ پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکھٹے کوچ کیا کرو۔	النساء (۴)	۷۱
تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو؟ حالانکہ اللہ نے ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے رستے پر لے آؤ۔	النساء (۴)	۸۸
اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آزاد کرنا چاہیے۔	النساء(۴)	۹۲
(اے پیغمبر ﷺ!) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ اور جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (ان کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔	النساء(۴)	۱۰۲
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔	النساء(۴)	۱۱۳
اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں۔ تو اس نے ان کو ہاتھ روک دیئے۔	المائدہ(۵)	۱۱
اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) سے اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔	المائدہ(۵)	۵۶
بنی اسرائیل جب کسی پیغمبر کو دل سے نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے تھے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔	المائدہ(۵)	۷۰
زمین میں چلنے پھرنے والے، دو پروں سے اڑنے والے ان کی بھی تمہاری طرح جماعتیں ہیں۔	الانعام(۶)	۳۸
دونوں فریق (مشرک اور مومن) میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیتِ خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ)۔	الانعام(۶)	۸۱
اور جس دن وہ سب (جن و انس) کو جمع کرے گا۔ (اور فرمائے گا) کہ اے گروہِ جنات تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کئے، تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگارا! ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے اور اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔	الانعام(۶)	۱۲۸
اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے۔	الانعام(۶)	۱۳۰
یہ کتاب (قرآن) اس لئے اتاری تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ پچھلے دو گروہوں پر کتابیں اتاریں اور ہم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان سے بے خبر تھے یا یہ کہیں کہ ہمیں بھی کتاب ملتی تو سیدھے راستے پر ہوتے۔	الانعام (۶)	۱۵۶ اور ۱۵۷
اللہ فرمائے گا کہ جن وانسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنی جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار! ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا۔ تو ان کو آتشِ جہنم کا دوگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو دوگنا (عذاب) دیا جائے گا مگر تم نہیں جانتے۔	الاعراف (۷)	۳۸
پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو۔	الاعراف (۷)	۳۹
اہلِ اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے، پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر۔	الاعراف (۷)	۴۸
اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعتِ کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟	الاعراف (۷)	۸۶
اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی ہے تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۸۷
(جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۱۵
اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ (۱۲) قبیلے اور بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔	الاعراف (۷)	۱۶۰
اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۶۴
اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔	الاعراف (۷)	۱۶۸
ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا راستہ بتاتے اور اس کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(ان لوگوں کو اپنے گھروں اسی طرح گھر نکلنا چاہئے تھا) جس طرح آپ (ﷺ) کے پروردگار نے تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی وہ لوگ حق بات کے ظاہر ہونے پر جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔	الانفال (۸)	۵ اور ۶
دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا۔ اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و شوکت ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے۔	الانفال (۸)	۷
جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمتِ عملی سے دشمن کو مارے)۔ یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے (جنگ سے) پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوگا۔	الانفال (۸)	۱۶
(کافرو!) تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے۔	الانفال (۸)	۱۹
اپنے بندے (محمد رسول ﷺ) کی مدد کی جس دن (جنگِ بدر میں) دونوں فوجیں مڈھ بھیڑ ہو گئیں۔	الانفال (۸)	۴۱
مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو۔	الانفال (۸)	۴۵
جب شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں تم پر کوئی غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں۔ لیکن جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا۔	الانفال (۸)	۴۸
جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے مقابلے کے لئے مستعد رہو تاکہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں پر ہیبت بیٹھی رہے گی۔	الانفال (۸)	۶۰
مسلمانوں نے فوج کی کثرت ہونے کے باوجود جنگ ہاری، تو اللہ نے فرشتوں کے ایسے لشکر سے مدد کی جس کو تم دیکھ نہیں رہے تھے اور اللہ جس پر چاہے اپنی مہربانی سے توجہ فرمائے۔	التوبہ (۹)	۲۵ تا ۲۷
اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کی) کثرت پر غرّہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی۔ اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔	التوبہ(۹)	۲۵
پھر اللہ نے اپنے پیغمبر (ﷺ) اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا۔	التوبہ(۹)	۲۶
غارِ ثور میں پیغمبر (ﷺ) اپنے رفیق (ابوبکرؓ) کو تسلی دیتے تھے کہ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اور اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی۔ اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے۔	التوبہ(۹)	۴۰
بہانے مت بناؤ کہ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے۔ کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔	التوبہ(۹)	۶۶
اس گروہ کو جو پہلے بیٹھ رہے ان کو اب کبھی جہاد میں شریک نہ کرنا۔	التوبہ(۹)	۸۳
ہر جماعت میں سے چند لوگ نکلتے جو دین سیکھتے، سمجھ پیدا کر لیتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے۔	التوبہ(۹)	۱۲۲
اور ان کو نوحؑ کا قصہ پڑھ کر سنا دو۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کر لو۔ اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے۔ پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔	یونس(۱۰)	۷۱
بنی اسرائیل کو دریا/سمندر پار کرا دیا اور فرعون کے لشکر کو غرق کیا، غرق ہونے کے وقت فرعون ایمان لایا۔ (جواب ملا) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔	یونس(۱۰)	۹۰ اور ۹۱
جو کوئی اور فرقوں میں سے ہو اور اس (قرآن) سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانا آگ ہے۔	ھود(۱۱)	۱۷
دونوں فرقوں (یعنی کافر اور مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور دیکھتا سنتا ہو۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ تو پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟	ھود(۱۱)	۲۴
حکم ہوا کہ نوحؑ! ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
محظوظ کریں گے۔ پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔	ھود(۱۱)	۴۸
جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسفؑ اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں۔	یوسف(۱۲)	۸
وہ کہنے لگے ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں، اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔	یوسف(۱۲)	۱۴
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔	الرعد(۱۳)	۳۶
کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔	الحجر(۱۵)	۵
اس (جہنم) کے سات دروازے ہیں اور ہر دروازے کے لئے ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں۔	الحجر(۱۵)	۴۴
اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔	النحل(۱۶)	۳۶
اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔	النحل(۱۶)	۹۲
اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہدایت دیتا ہے۔	النحل(۱۶)	۹۳
پھر ہم نے دوسری بار ان پر تم کو غلبہ دیا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۶
پھر ان (اصحاب کہف) کو جگا اٹھایا تا کہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں جماعتوں میں اس کی مقدار کس کو یاد ہے۔	الکھف(۱۸)	۱۲
(ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا تو کہنے لگا کہ میں تم سے مال (و دولت) میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔	الکھف(۱۸)	۳۴
اور (اس وقت) اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی۔ اور نہ وہ بدلا لے سکا۔	الکھف(۱۸)	۴۳
پھر ہر جماعت میں سے ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے۔ جو اللہ سے سخت سرکشی کرتے تھے۔	مریم(۱۹)	۶۹
جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں۔ تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟	مریم (۱۹)	۷۳
گمراہوں کو اللہ آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ عذاب آئے یا قیامت تو پھر جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔	مریم (۱۹)	۷۵
پہلے بھی بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے تو تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کوئی بھنک سنتے ہو۔	مریم (۱۹)	۹۸
کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟	طٰہٰ (۲۰)	۵۱
فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا)۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۸
اور دیوؤں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے۔ اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ان کے نگہبان تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۲
یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔	الانبیاء (۲۱)	۹۲
یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن ہیں جو اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے اور ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔	الحج (۲۲)	۱۹
پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی۔	المؤمنون (۲۳)	۳۱،۴۲
کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۳
فرعون اور اس کی جماعت کی طرف بھیجا۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۶
اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو۔	المؤمنون (۲۳)	۵۲
میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۹
زانی کو سزا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہونی چاہئے۔	النور (۲۴)	۲
جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے، تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔	النور (۲۴)	۱۱
عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا)۔	الفرقان (۲۵)	۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(فرعونیوں نے کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں۔	الشعراء(۲۶)	۵۴
جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے۔	الشعراء(۲۶)	۶۱
شیطان کے لشکر سب کے سب (داخلِ جہنم ہوں گے)۔	الشعراء(۲۶)	۹۵
سلیمانؑ نے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے ان کو قسم وار کئے گئے تھے۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کے لشکر تم کچل ڈالیں۔ اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔	النمل (۲۷)	۱۷ اور ۱۸
ان کے (یعنی ملکہ سبا) کے پاس واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکروں سے حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی۔	النمل (۲۷)	۳۷
ہر امت سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔	النمل (۲۷)	۸۳
فرعون اور ہامان اور اس کے لشکر کو وہ چیزیں دکھائیں جن سے وہ ڈرتے تھے۔	القصص (۲۸)	۶
فرعون اور ہامان اور اس کے لشکر موسیٰ کو اٹھا کر چوک گئے۔	القصص (۲۸)	۸
وہ (یعنی فرعون) اور اس کے لشکر ملک میں مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔	القصص (۲۸)	۳۹
پھر ہم نے اس (فرعون) کو اور اس کے لشکروں کو غرق کر دیا سو دیکھ لو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔	القصص (۲۸)	۴۰
قارون کو (اللہ تعالیٰ نے) اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتی تھیں۔	القصص (۲۸)	۷۶
پس ہم نے قارون کو اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔	القصص (۲۸)	۸۱
قیامت کو سب کو الگ الگ گروہ ہو جائیں گے۔	الروم (۳۰)	۱۴
اللہ کی مہربانی کہ جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو اس نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل) کئے جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔	الاحزاب (۳۳)	۹
اور جب فوجیں اوپر اور نیچے آئیں تو آنکھیں پھر گئیں اور دل دہشت زدہ ہو گئے تو اللہ کی نسبت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۰
ایک گروہ کے درغلانے پر پیغمبر (ﷺ) سے بہانوں سے گھر جانے کی اجازت مانگنے لگے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے ہوئے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۳
اور اگر فوجیں مدینہ کے اطراف سے منافقوں پر آ داخل ہوں اور ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو فوراً لڑنے لگیں اور بالکل بھی نہ رکیں۔	الاحزاب (۳۳)	۱۴
منافق (خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔	الاحزاب (۳۳)	۲۰
مومن لشکر کو دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے وعدہ کیا تھا اور انہوں نے سچ کہا تھا اس پر ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔	الاحزاب (۳۳)	۲۲
شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے۔	سبا (۳۴)	۲۰
شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں۔	الفاطر (۳۵)	۶
ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۸
وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے تھے وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کئے جائیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۵
وعدہ پیغمبروں سے کہ وہی منصور ہوں گے اور ہمارا ہی لشکر غالب رہے گا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۱ تا ۱۷۳
ان میں بھی ایک شکست کھایا ہوا لشکر ہے۔	صٓ (۳۸)	۱۱
ثمود اور لوطؑ کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی، یہی وہ (شکست کھائے ہوئے) گروہ ہیں۔	صٓ (۳۸)	۱۳
یہ (دوزخیوں کی) فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی۔	صٓ (۳۸)	۵۹
کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا نزدیک پہنچنے پر اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اس کے داروغہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن سے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔	الزمر (۳۹)	۷۱
پروردگار سے ڈرنے والوں کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے جب نزدیک پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اس کے داروغہ ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو کہ تم بہت اچھے رہے اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔	الزمر (۳۹)	۷۳
ہم نے شیطانوں کو ان کا ہم نشین کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے۔ اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی (اللہ کے عذاب کا) وعدہ پورا ہو گیا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۵
اگر اللہ چاہتا تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا۔ لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے نہ مددگار۔	الشوریٰ (۴۲)	۸
اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے۔ اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے۔	الزخرف (۴۳)	۳۳
موسیٰؑ سے کہا کہ دریا سے کہ خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ پھر تمہارے بعد ان (فرعونیوں) کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا۔	الدخان (۴۴)	۲۴
جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اس کے بعد یا احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہئے یا کچھ مال لے کر۔ یہاں تک کہ اگر (فریق مقابل) لڑائی کے ہتھیار رکھ دے۔ یہ (حکم یاد رکھو) اور اگر اللہ چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا۔ لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔	محمد (۴۷)	۴
آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔	الفتح (۴۸)	۴،۷
اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔	الفتح (۴۸)	۲۵
اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والوں سے لڑو۔	الحجرات (۴۹)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے اس (فرعون) کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۰
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے۔	القمر (۵۴)	۴۴
عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔	القمر (۵۴)	۴۵
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟	الرحمٰن (۵۵)	۱۳
اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۱
اے گروہ جن وانس! اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے ہی نہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۳
قیامت کو لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۷
منافق شیطان کے قابو میں ہیں جس نے ان کو اللہ کی یاد سے بھلا دیا ہے اور شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۹
ایمان والے ہمیشہ جنت میں رہیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ ہی اللہ کا لشکر ہے۔ اور اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔	الصف (۶۱)	۱۴
(دوزخ) گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی، تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے۔ تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا؟	الملک (۶۷)	۸
بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے؟ کافر تو دھوکے میں ہیں۔	الملک (۶۷)	۲۰
کافر دائیں اور بائیں سے گروہ گروہ آپ (ﷺ) کے پاس جمع ہو رہے ہیں۔ ان کو نعمت کے باغوں میں داخل نہیں کیا جائے گا۔	المعارج (۷۰)	۳۶تا۳۹
(اے پیغمبر ﷺ! لوگوں سے) کہہ دو۔ کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔	الجن (۷۲)	۱
دوزخ کے داروغہ (۱۹) فرشتے ہیں۔	المدثر (۷۴)	۳۰اور۳۱
تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا تم کو فرعون اور ثمود کے لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔	البروج (۸۵)	۱۷ اور ۱۸
لوگ گروہ گروہ اپنے اعمال دیکھیں گے۔	الزلزال (۹۹)	۶
ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں، پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں۔ پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں پھر اس میں گرد اڑاتے ہیں پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں گھس جاتے ہیں۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۱ تا ۵
(اصحابِ فیل پر) جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے۔	الفیل (۱۰۵)	۳
تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔	النصر (۱۱۰)	۲

(ساتھ ہی دیکھئے: امت صفحہ ۵۶۰، فرقے صفحہ ۱۷۵۷، قوم صفحہ ۲۰۲۹)

لعان

لعان کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ وہ سچا ہے اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔ اسی طرح عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب ہو۔	النور (۲۴)	۶ تا ۹

لعنت

بت اور بت پرست قیامت کو ایک دوسرے سے انکار کریں گے اور لعنت بھیجیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۵

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی لعنت صفحہ ۵۱۲)

لقمان حکیم

ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔ جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی لئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ اس سے بے پرواہ ہے اور وہ تو لائق تعریف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۲

لقمان حکیم کی نصیحت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ (۱) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا شرک بڑا ظلم ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۳
(۲) اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو خواہ کسی پتھر کے اندر کیا جائے یا آسمانوں میں یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۶
(۳) نماز کی پابندی کرنا (۴) اچھے کاموں کو کرنے کا کہنا (۵) بری باتوں سے منع کرتے رہنا (۶) جو مصیبت تجھ پر آئے اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۱۷
(۷) لوگوں سے تکبر نہ کرنا (۸) زمین پر اکڑ کر نہ چلنا کہ اللہ اترانے والے کو پسند نہیں کرتا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۸
(۹) اپنی چال میں اعتدال رکھنا (۱۰) اپنی آواز نیچی رکھنا۔ کیونکہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۹

لنگڑا

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

لواطت

(دیکھئے: بدفعلی صفحہ ۷۱۹)

لَوٹانا

(دیکھئے: لَوٹنا صفحہ ۲۲۴۱)

لَوٹ کر جانا ہے

(دیکھئے: رجوع صفحہ ۱۳۰۵، لَوٹنا صفحہ ۲۲۴۱)

لوٹنا (واپس ہونا)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
منافق بہرے، گونگے اور اندھے ہیں کہ (کسی طرح سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے۔	البقرہ (۲)	۱۸
وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	البقرہ (۲)	۲۸
یقین کئے ہوئے کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۴۶
ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۵۶
یہ جائز نہیں کہ تم جو مہر عورتوں کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لو۔	البقرہ (۲)	۲۲۹
اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	البقرہ (۲)	۲۴۵
اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کے حضور لوٹ کر جاؤ گے۔ اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا۔	البقرہ (۲)	۲۸۱
اے پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۸۵
اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۲۸
تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کردوں گا۔	آلِ عمران (۳)	۵۵
اہلِ کتاب میں کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فوراً) مانگنے پر واپس دے دے اور بعض ایسے ہیں کہ اگر ایک دینار بھی امانت رکھو تو بڑی مشکل سے واپس کریں۔	آلِ عمران (۳)	۷۵
یہ اس لئے کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کردے کہ جیسے آئے تھے ویسے ہی ناکام واپس جائیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۷
وہ (جنگ کے بعد) اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ واپس آئے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۴
یتیموں کو ان کا مال عقل کی پختگی دیکھ کر ان کے حوالے کردو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو کر اپنا مال واپس مانگیں گے اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔	النساء (۴)	۶
اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سے کچھ بھی واپس نہ لینا۔	النساء(۴)	۲۰
تم یہ دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہدِ واثق لے چکی ہیں۔	النساء(۴)	۲۱
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۸
نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔	المائدہ(۵)	۴۸
جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں کئے) تھے آگاہ کرے گا۔	المائدہ(۵)	۱۰۵
دوزخ کو دیکھ کر دنیا میں واپس جانے کی خواہش کریں گے تا کہ ہم وہاں مومن ہو جائیں گے کیونکہ جو کچھ وہ چھپاتے تھے وہ ظاہر ہو گیا۔ جھوٹے ہیں اگر واپس دنیا میں بھیج دیں پھر بھی وہی کام کریں گے۔	الانعام(۶)	۲۷اور۲۸
وہ رات کو روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تا کہ مدتِ معین پوری کر دی جائے پھر تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	الانعام(۶)	۶۰
(قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالکِ برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔	الانعام(۶)	۶۲
ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔	الانعام(۶)	۱۰۸
تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو تم جن جن باتوں میں اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔	الانعام(۶)	۱۶۴
قیامت کے وقوع کے منتظر جب اسے دیکھیں گے تو بول اٹھیں گے کہ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ کوئی ہماری سفارش کرے کہ ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے۔ (اس کے بجائے) اور (نیک) عمل کریں۔	الاعراف(۷)	۵۳
اگر ہم اپنا دین چھوڑ کر تمہارے مذہب کی طرف لوٹ جائیں تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اُس میں لوٹ جائیں۔	الاعراف(۷)	۸۹
فرعون کے جادوگروں نے کہا کہ ہم تو پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۲۵
(بچھڑے کو معبود بنانے پر) موسیٰؑ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے اور کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بداطواری کی۔	الاعراف(۷)	۱۵۰
اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو۔ یہاں تک کہ وہ کلام اللہ سننے لگے۔ پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔	التوبہ(۹)	۶
آپ (ﷺ) کی آسائش ان (منافقوں) کو بری لگتی ہے، اور یہ مشکل پر خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۵۰
سواری نہ ملنے پر لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا ان (صحابہ کرام) کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔	التوبہ(۹)	۹۲
ان (جہاد سے بچنے والوں سے کہہ دو کہ) تم (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر تم جو عمل کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتا دے گا۔	التوبہ(۹)	۹۴
جہاد سے بچنے والے آپ (ﷺ) کو لوٹ آنے پر قسمیں کھا کر یقین دلائیں گے تو آپ (ﷺ) یقین نہ کرنا یہ ناپاک ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التوبہ(۹)	۹۵
بعض منافق اور بعض منافق دیہاتی بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔	التوبہ(۹)	۱۰۱
تم غائب وحاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔	التوبہ(۹)	۱۰۵
ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکلتے دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تاکہ وہ حذر کرتے (یعنی ڈرتے)۔	التوبہ(۹)	۱۲۲
تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (یہ) اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	یونس(۱۰)	۴
تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے تو اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔	یونس(۱۰)	۲۳

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔	یونس (۱۰)	۳۰
مدت حیات پوری کرنے پر ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔	یونس (۱۰)	۴۶
وہی جان بخشتا اور موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	یونس (۱۰)	۵۶
(ان کے لئے) جو فائدے دنیا میں ہیں پھر ان کو ہمارے ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	یونس (۱۰)	۷۰
تم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	ھود (۱۱)	۴
وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	ھود (۱۱)	۳۴
کہہ دو مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ بناؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۶
کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اٹھالو اور آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۰
اللہ کی مخلوقات میں ایسی چیزیں جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۴۸
شیخی خور کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔	الکھف (۱۸)	۳۵ اور ۳۶
موسیٰؑ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔	الکھف (۱۸)	۶۴
ذوالقرنین نے کہا جو (کفر اور بدکرداری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر جب وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا۔	الکھف (۱۸)	۸۷
ہم ہی زمین اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا۔	مریم (۱۹)	۴۰
جب زمین پر لاٹھی سانپ بن کر دوڑنے لگی تو اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت میں لوٹا دیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۰ اور ۲۱
اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ		

ل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نکالیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۵
فرعون لوٹ گیا اور وقت مقرر پر جادوگروں اور ان کے سامان کو لے کر آیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۰
موسیٰؑ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم! کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز معلوم ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو؟	طٰہٰ (۲۰)	۸۶
وہ (موسیٰؑ کی قوم کے لوگ) کہنے لگے کہ جب تک موسیٰؑ ہمارے پاس واپس نہ آجائیں ہم تو اس (بچھڑے کی پوجا) پر قائم رہیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۱
عذاب کو دیکھ کر بھاگنے لگے تو کہا مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ جاؤ۔	الانبیاء (۲۱)	۱۲ اور ۱۳
ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے۔	الانبیاء (۲۱)	۳۵
بعض نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہوجاتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۵
بعض دنیاوی فائدہ ملنے پر مطمئن مگر آفت آنے پر لوٹ جاتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۱۱
رنج (وتکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے نکلنا چاہیں مگر پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے۔	الحج (۲۲)	۲۲
بہت سی بستیوں کو نافرمانی پر مہلت کے بعد پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	الحج (۲۲)	۴۸
پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھنے والے شرک نہیں کرتے اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۵۸ تا ۶۰
غفلت میں رہنے والے موت کے آجانے پر کہیں گے کہ اے پروردگار! مجھے دنیا میں پھر واپس بھیج دے تاکہ نیک کام کروں۔	المؤمنون (۲۳)	۹۹ اور ۱۰۰
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟	المؤمنون (۲۳)	۱۱۵
اگر کوئی گھر میں موجود نہ ہو یا اجازت نہ ملے اور کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ۔	النور (۲۴)	۲۸
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	النور (۲۴)	۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا۔	النور (۲۴)	۶۴
انہوں (جادوگروں) نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۵۰
ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جانے والے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۷
(قاصد کو سلیمانؑ نے کہا کہ) ان کے پاس واپس جاؤ۔	النمل (۲۷)	۳۷
ہم نے موسیٰؑ کی ماں کی طرف وحی کی کہ تم اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے۔	القصص (۲۸)	۷
ہم نے موسیٰؑ کو واپس ان کی ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں۔	القصص (۲۸)	۱۳
وہ (فرعون) اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔	القصص (۲۸)	۳۹
اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔	القصص (۲۸)	۷۰، ۸۸
(اے پیغمبر ﷺ!) جس (اللہ) نے تم پر قرآن کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔	القصص (۲۸)	۸۵
تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا۔	العنکبوت (۲۹)	۸
اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۷
وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۱
ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۷
اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اس کو پھر پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	الروم (۳۰)	۱۱
انسان کو تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (پھر تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۴
جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ (ﷺ) کو غمناک نہ کر دے۔ ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۳
موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف		

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
لوٹائے جاؤ گے۔	السجدہ (۳۲)	۱۱
گنہگار خواہش کریں گے کہ ان کو (دنیا میں) واپس بھیج دیا جائے تاکہ نیک عمل کریں۔	السجدہ (۳۲)	۱۲
دوزخی جب بھی نکلنا چاہیں گے تو وہ اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔	السجدہ (۳۲)	۲۰
ایک گروہ کے ورغلانے پر کہ یہ (ٹھہرنے) کا مقام نہیں تو لوٹ چلو تو پیغمبر (ﷺ) سے بہانوں سے گھر جانے کی اجازت مانگنے لگے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے ہوئے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۳
پیغمبر پہلے بھی جھٹلائے گئے ہیں اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔	الفاطر (۳۵)	۴
جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۸
مجھے کیا ہے کہ میں اس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۲
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا؟ اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۱
قیامت کے آجانے پر یہ نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھروں میں ہی واپس جا سکیں گے۔	یٰس (۳۶)	۵۰
اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں گے اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۷
وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۳
پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹا دیا جائے گا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۸
تب وہ ان (ابراہیمؑ) سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۰
سلیمانؑ نے گھوڑوں کو واپس منگایا اور ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔	صٓ (۳۸)	۳۳
تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۷
آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کے لئے ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	الزمر (۳۹)	۴۴
ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکلنے والے دوزخی ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۷۷
جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی۔ اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۱
اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۰
اللہ ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
ظالم (دوزخ کا) عذاب دیکھ کر کہیں گے کہ کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟	الشوریٰ (۴۲)	۴۴
کہو وہ ذات پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیرِ فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۱۴
اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔	الزخرف (۴۳)	۸۵
جو کوئی نیک عمل کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہو گا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۵
کئی جنوں کو قرآن سننے کا کہا تو سنتے ہوئے کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں۔ کہنے لگے کہ اے قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰؑ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ اور جو (کتابیں) اس سے پہلے نازل ہوئی ہے ان کی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۹ اور ۳۰
تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر (ﷺ) اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔	الفتح (۴۸)	۱۲
ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔	قٓ (۵۰)	۴۳
اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر (شفقت) کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔ تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔	الحدید (۵۷)	۱۳
مومن عورتوں کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو اور جو کچھ انہوں نے خرچ کیا ہے ان کو دے دو۔	الممتحنہ (۶۰)	۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موت تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹ کر جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا۔	الجمعہ (۶۲)	۸
کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔	المنٰفقون (۶۳)	۸
اِسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا اور تمہاری پاکیزہ صورتیں بھی بنائیں اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔	التغابن (۶۴)	۳
نظر ناکام تھک کر لوٹ آئے گی۔	الملک (۶۷)	۴
اللہ ہی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا ہے پھر اسی میں تم کو لوٹا دے گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا۔	نوح (۷۱)	۱۷ اور ۱۸
(کافر) کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۰
کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو صرف (موجب) زیاں ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۲
جھٹلایا اور نہ مانا پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۲۱ اور ۲۲
(متکبر) جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔	المطففین (۸۳)	۳۱
نہ ماننے اور منہ پھیرنے والوں کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔	الغاشیہ (۸۸)	۲۳ تا ۲۵
اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔	الفجر (۸۹)	۲۷ اور ۲۸
کچھ شک نہیں کہ (اس سرکش کو) تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	العلق (۹۶)	۸

(ساتھ ہی دیکھئے: دوبارہ زندہ کرنا صفحہ ۱۲۱۶، رجوع صفحہ ۱۳۰۵، رجوع الی اللہ صفحہ ۱۳۰۶)

لوحِ محفوظ

اُسی کے پاس اصل کتاب ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۹
بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور (جو) ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتابِ روشن (یعنی لوحِ محفوظ) میں لکھ رکھا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۲
قرآن عظیم الشان ہے جو لوحِ محفوظ میں ہے۔	البروج (۸۵)	۲۱ اور ۲۲

(ساتھ ہی دیکھئے: کتابِ روشن صفحہ ۲۱۳۲)

لوگ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان لوگوں کے رستے (پر چلا) جن تو اپنا فضل وکرم کرتا رہا۔ نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔	الفاتحہ (۱)	۷
اہلِ اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا)۔	الاعراف (۷)	۴۸
مسجد جس کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی ہے وہ اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۰۸
لوطؑ کی قوم کے لوگ فعل شنیع کرتے تھے۔	ھود (۱۱)	۷۸
لوگوں کو تعجب کہ انہی میں ہدایت کرنے والا آیا۔	قٓ (۵۰)	۲

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کے بندے صفحہ ۵۳۰، انسان صفحہ ۵۷۶، بشر صفحہ ۷۵۱)

لوگ اگلے اور پچھلے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اس کے عذاب سے) بچو۔	البقرہ (۲)	۲۱
مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔	البقرہ (۲)	۱۸۳
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یونہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۴
اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو۔ جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔	البقرہ (۲)	۲۸۶
ان کا حال بھی فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی۔	آل عمران (۳)	۱۱
اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بتائے اور تم پر مہربانی کرے۔	النساء(۴)	۲۶
اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے۔	المائدہ(۵)	۱۰۲
عیسیٰؑ ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے خواں نازل فرما کہ ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے۔ یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو۔ اور ہمیں رزق دے۔ تو بہتر رزق دینے والا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۴
کافر جب تمہارے پاس بحث کرنے کو آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔	الانعام(۶)	۲۵
جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے اور اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں۔ اور یہ ہے ہی کیا، صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔	الانفال(۸)	۳۱
(اے پیغمبرﷺ) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا جو طریق جاری ہو چکا ہے (وہی ان کے حق میں برتا جائے گا)۔	الانفال(۸)	۳۸
جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست اور سخت عذاب دینے والا ہے۔	الانفال(۸)	۵۲
جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا اور وہ سب ظالم تھے۔	الانفال(۸)	۵۴
تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو۔	یونس(۱۰)	۹۲
سو جیسے (برے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔	یونس(۱۰)	۱۰۲
اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔	الحجر(۱۵)	۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے۔	الحجر (۱۵)	۱۳
اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے؟ تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۴
ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو (اللہ کا حکم) ان کی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی۔ اور (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا۔	النحل (۱۶)	۲۶
مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی، اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ (اے پیغمبر ﷺ) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔	النحل (۱۶)	۳۵
اور ہم نے نشانیاں بھیجنی اس لئے موقوف کر دیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۹
لوگوں کے پاس جب ہدایت آ گئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا ان پر عذاب سامنے موجود ہو۔	الکھف (۱۸)	۵۵
تو ان (نوحؑ) کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۲۴
کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی۔	المؤمنون (۲۳)	۶۸
بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے اسی طرح کی یہ کہتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۸۱
یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے۔ (اجی) یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۸۳
جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حاکم بنادے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا۔	النور (۲۴)	۵۵
اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح (کمرے میں) جانے کی اجازت لینی چاہئے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔	النور (۲۴)	۵۹
کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۵
(ابراہیمؑ نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی، وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العلمین (میرا دوست ہے)۔	الشعراء (۲۶)	۷۵تا۷۷
وہ کہنے لگے کہ ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔ یہ تو اگلوں ہی کے طریقے ہیں۔ اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۶تا۱۳۸
بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے۔ اور تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے۔	النمل (۲۷)	۶۲
یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے۔ (کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت)، یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔	النمل (۲۷)	۶۸
جب موسیٰؑ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو سنی نہیں۔	القصص (۲۸)	۳۶
وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا۔ تو جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۹
یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا) اور بری چال کا وبال اس کے چلنے والے پر ہی پڑتا ہے۔ یہ اگلوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔ سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے۔ اور اللہ کے طریقے میں (کبھی) تغیر نہ دیکھو گے۔	الفاطر (۳۵)	۴۳
کیا تم بعل کو پکارتے اور (اسے پوجتے ہو) اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو؟		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۵ اور ۱۲۶
اور ان (الیاسؑ) کا ذکر (خیر) پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۹
اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۸ اور ۱۶۹
اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے۔ اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان پر (اللہ کے عذاب کا) وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۵
اللہ غالب اور دانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے۔ (جس طرح) تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳
ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے۔ اور کوئی پیغمبر ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر کرتے تھے۔	الزخرف (۴۳)	۶ اور ۷
جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی حالت گزر گئی۔	الزخرف (۴۳)	۸
اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لئے عبرت بنا دیا۔	الزخرف (۴۳)	۵۶
جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اف اف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا۔ حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کمبخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۷
یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۸
اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۲
یہ محمد (ﷺ) بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں۔	النجم (۵۳)	۵۶
وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے۔	الواقعہ (۵۶)	۱۳ اور ۱۴
وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے۔	الواقعہ (۵۶)	۳۹ اور ۴۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔	القلم (۶۸)	۱۵
پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے متصل ہوتا آیا ہے)۔	المدثر (۷۴)	۲۴
کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا۔ پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔	المرسلت (۷۷)	۱۶ اور ۱۷
یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔	المرسلت (۷۷)	۳۸
جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۳

(ساتھ ہی دیکھئے: باپ دادا اور بڑے بوڑھے صفحہ ۶۹۳)

لوگ سبقت لے جانے والے

اور ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔	البقرہ (۲)	۱۴۸
جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ (۹)	۱۰۰

لونڈے

(دیکھئے: لڑکے صفحہ ۲۲۱۹)

لونڈیاں

مومن لونڈی مشرک آزاد عورت سے بہتر ہے اگرچہ مشرکہ تم کو کتنی ہی اچھی لگے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب بیویوں سے) یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک عورت (کافی) ہے یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔	النساء (۴)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں۔ (یہ حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے۔	النساء(۴)	۲۴
قدرت (سرمایہ) نہ رکھنے والا لونڈی سے شادی کر کے بے انصافی سے بچ جائے گا۔	النساء(۴)	۲۵
لونڈیوں کو اگر وہ نکاح میں آنے کے بعد بدکاری کریں تو انہیں دوسری عورتوں کے مقابلے میں آدھی سزا دی جائے گی۔	النساء(۴)	۲۵
ماں باپ، رشتہ دار، یتیموں محتاجوں، رشتہ دار ہمسایوں، اجنبی ہمسایوں، پاس بیٹھنے والوں، مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے (یعنی لونڈی، غلام، ملازم وغیرہ) میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو۔	النساء(۴)	۳۶
اپنی بیویوں (یا کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں۔	المؤمنون(۲۳)	۶
وہ لوگ جن لوگوں سے پردہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۱) اپنے باپ (۲) اپنے سسر (۳) اپنے بیٹوں اور (۴) اپنے خاوند کے بیٹوں (۵) بھائیوں (۶) بھتیجوں (۷) بھانجوں (۸) اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور (۹) لونڈی اور (۱۰) غلاموں (۱۱) ایسے خدام جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا (۱۲) ایسے لڑکوں سے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں۔ (مگر دوپٹہ لئے رہنا پھر بھی بہتر ہے)۔	النور(۲۴)	۳۱
بیوہ کا نکاح کرادو، نیک غلاموں اور لونڈیوں کے بھی نکاح کرادو۔	النور(۲۴)	۳۲
لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو۔	النور(۲۴)	۳۳
جو لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور کرے تو اللہ (ان لونڈیوں) کو بخشنے والا ہے۔	النور(۲۴)	۳۳
غلام لونڈیاں اور وہ بچے جو بالغ نہیں ہوئے یہ تین اوقات یعنی آرام کرنے کے وقت کمرے میں جانے کی اجازت لیا کریں کیونکہ یہ اوقات تمہارے پردے کے ہیں۔	النور(۲۴)	۵۸
بھلا جن (لونڈی غلاموں) کے تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟	الروم(۳۰)	۲۸

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
بیویاں جن کے مہر دے دیئے گئے ہوں وہ حلال ہیں اور وہ لونڈیاں بھی جن کو اللہ تعالیٰ نے کفار سے دلوائی ہیں حلال ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں، پھوپھیوں کی بیٹیاں، ماموؤں کی بیٹیاں، خالاؤں کی بیٹیاں اور وہ مومن عورت اپنے آپ کو پیغمبر (ﷺ) کو بخش دے اگر پیغمبر (ﷺ) بھی اس سے نکاح کرنا چاہے یہ اجازت صرف آپ (ﷺ) ہی کو ہے اور سب مسلمانوں کو نہیں، یہ اس لئے کہ آپ (ﷺ) پر تنگی نہ رہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۰
جو آپ (ﷺ) کے ہاتھ کا مال (یعنی لونڈی) ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۲
پردہ سے مستثنیٰ لوگ (۱) باپ (۲) بیٹا (۳) بھائی (۴) بھتیجے (۵) بھانجے (۶) مسلمان عورتیں اور (۷) لونڈیاں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۵
بیویوں اور لونڈیوں کے (پاس جانے پر) کچھ ملامت نہیں۔	المعارج (۷۰)	۳۰

لوہا

کہہ دو (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا، یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت ہو اللہ تم کو پھر اٹھا لے گا)۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۰ اور ۵۱
لوہے کے بڑے بڑے تختے لاؤ جب اس نے پہاڑوں کے برابر کیا تو کہا اب دھونکو یہاں تک کہ اس کو آگ کر دیا تو کہا اب میرے پاس تانبہ لاؤ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔	الکھف (۱۸)	۹۶
کفر کرنے والوں اور ایمان والوں کے درمیان عداوت ہوگی تو کافروں کے لئے آگ کے کپڑے ہوں گے، سروں پر جلتا پانی ڈالا جائے گا جس سے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھال جل جائے گی، لوہے کے ہتھوڑں سے مارا جائے گا اور وہ نکل نہ پائیں گے۔ اور جلنے کے عذاب کا مزہ چکھیں گے۔	الحج (۲۲)	۱۹ تا ۲۲
داؤدؑ لوہے کی کڑیوں کو جوڑ کر زرہیں بناتے تھے۔	سبا (۳۴)	۱۰ اور ۱۱
لوہا پیدا کیا اس میں لوگوں کے لئے فائدے اور (جنگ میں) خطرہ شدید بھی ہے تاکہ جو لوگ اللہ کو بغیر دیکھے اس کی اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں آزمائے۔	الحدید (۵۷)	۲۵

(ساتھ ہی دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۲۴۲)

لوہے کی بنی چیزیں

(دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۲۴۲)

لوہے کے گرز اور ہتھوڑے

(دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۲۴۲)

لہسن

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

باب (م)

ماتھا/پیشانی

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

ماربل

(دیکھئے: معدنیات صفحہ ۲۳۷)

ماشاءاللہ

(اللہ نے جو چاہا)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا۔	الکھف (۱۸)	۳۹
اچھی چیز دیکھ کر ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ کہا کرو۔	الکھف (۱۸)	۳۹

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ چاہتا ہے صفحہ ۳۸۷، ان شاءاللہ صفحہ ۶۱۴)

مال

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
متقی جو مال ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۳
ہم تم کو خوف سے، بھوک سے، مال سے، پھلوں سے اور جانوروں کے کم کرنے سے آزمائیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۵۵
موت کے وقت اگر کچھ مال چھوڑو تو وصیت کرو والدین اور رشتے داروں کے لئے۔	البقرہ (۲)	۱۸۰
ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ رشوت کے طور پر حاکموں کو دو۔	البقرہ (۲)	۱۸۸
جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال اُس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اُگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۱
جو مال خرچ کرو گے اس کا فائدہ تم کو ہی ہے، اور وہ پورا پورا واپس دیا جائے گا۔	البقرہ (۲)	۲۷۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نہ مانگنے کی وجہ سے لوگ ان حاجت مندوں کو مالدار تصور کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷۳
جو لوگ اپنا مال رات اور دن ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے رہتے ہیں اُن کا صلہ پروردگار کے پاس ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۴
جو چیز تمہیں عزیز ہو اللہ کی راہ میں خرچ کرو، اگر خرچ نہ کرو گے تو کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے۔	آلِ عمران (۳)	۹۲
دنیا کے لئے مال خرچ کرنے والے کی مثال ایسی ہے کہ جیسے سرد ہوا کھیتی کو تباہ کر دے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۷
بعض دنیاوی مال کے پیچھے لگے تو بعض آخرت کے لئے ڈٹے رہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۲
اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ تو اللہ کی رحمت اور بخشش اس سے کہیں زیادہ جو یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۷
بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھو، بخل کیا ہوا مال قیامت کے دن طوق بنا کر گردنوں میں ڈالا جائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۰
یتیم کا مال ان کے حوالے کرو اور ان کے اچھے مال کو اپنے خراب مال سے تبدیل نہ کرو اور نہ ہی اسے اپنے مال میں ملاؤ۔	النساء (۴)	۲
مال اللہ نے تمہارے لئے سببِ معیشت بنایا ہے تو اسے بے عقلوں کو دے کر ضائع مت کرو۔	النساء (۴)	۵
یتیموں کو مال ان کی عقل کی پختگی دیکھ کر دو۔	النساء (۴)	۶
جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں تو وہ گویا اپنے پیٹ میں انگارے بھر رہے ہیں۔	النساء (۴)	۱۰
جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں اور ان کی اولاد نہ ہو تو اسکے مال سے شوہر کو آدھا ملے گا اور اگر اولاد ہو تو چوتھائی ملے گا۔	النساء (۴)	۱۲
(محرمات کے علاوہ) وہ عورتیں تم پر اس طرح حلال ہیں کہ مال خرچ کر کے (یعنی مہر ادا کر کے) اُن سے نکاح کر لو۔	النساء (۴)	۲۴
ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اپنے آپ کو ہلاک کرو۔ اگر کوئی دشمنی اور ظلم سے مال حاصل کرے گا تو اس کو عنقریب جہنم میں ڈالیں گے۔	النساء (۴)	۳۰
جو مال ماں باپ یا رشتہ دار چھوڑ جائیں تو ہر ایک کا حصہ مقرر کر دیا ہے۔	النساء (۴)	۳۳
نیک بیویاں شوہر کی غیر موجودگی میں شوہر کے مال اور اس کی عزت کی حفاظت کرتی ہیں۔	النساء (۴)	۳۴
اللہ بخل کرنے اور بخل سکھانے والوں کو پسند نہیں کرتا کہ جو مال اللہ کے فضل سے ملا ہے اسے چھپائیں اور ناشکری کریں۔	النساء (۴)	۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اُس میں خرچ کرتے تو اُن کا کیا نقصان ہوتا۔	النساء(۴)	۳۹
سود لینے اور لوگوں کا مال ناحق کھانے والے کافروں کے لئے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء(۴)	۱۶۱
اللہ کو قرضِ حسنہ دینے یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر گناہ دور ہوں گے اور صلہ میں جنت ملے گی۔	المائدہ(۵)	۱۲
کافر دردناک عذاب سے بچ نہ سکیں گے خواہ وہ کتنا ہی مال دے ڈالیں ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔	المائدہ(۵)	۳۶اور۳۷
جیسے اکیلے پیدا ہوئے تھے ویسے ہی اکیلے لائے جاؤ گے، مال ومتاع سب پیچھے رہ جائے گا اور نہ تمہارے شریک اس دن کام آئیں گے۔	الانعام(۶)	۹۴
یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ۔	الانعام(۶)	۱۵۲
مال زیادہ ہونے پر کافروں کو دھوکہ ہو جاتا ہے۔	الاعراف(۷)	۹۵
بعد کے لوگ جو کتاب کے وارث بنے مال ومتاع جمع کرنا شروع کیا اور اپنے آپ کو بخشے ہوئے تصور کیا۔	الاعراف(۷)	۱۶۹
ایمان والے نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الانفال(۸)	۳
کافر اپنا مال اللہ کے راستے سے روکنے پر خرچ کرتے ہیں۔	الانفال(۸)	۳۶
(اللہ نے مومنوں کے) دلوں میں الفت پیدا کر دی جو دنیا کا مال خرچ کر کے بھی پیدا نہ ہو سکتی تھی۔	الانفال(۸)	۶۳
تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو جبکہ اللہ تمہارے لئے آخرت چاہتا ہے۔	الانفال(۸)	۶۷
اگر خاندان کے آدمی یا مال اور تجارت کے بند ہونے کا ڈر ہو، اور وہ جہاد سے زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔	التوبہ(۹)	۲۴
لوگوں کا مال ناحق کھانا، اللہ کے راستے سے روکنا، سونا چاندی جمع کرنا، اللہ کے راستے میں خرچ نہ کرنا، پھر اسی مال کو دوزخ میں گرم کر کے پیشانیوں پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔	التوبہ(۹)	۳۴اور۳۵
منافق اگر (جہاد میں) مال سہل الحصول اور سفر ہلکا ہو تو ساتھ چلتے ہیں اگر تکلیف زیادہ ہو تو عذر کرتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۴۲
یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں۔ اصل میں یہ ڈرپوک ہیں۔ بعض تقسیم کے وقت اعتراض کرتے ہیں۔ اگر اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(ﷺ) نے دیا تھا (تو بہتر تھا)۔	التوبہ(۹)	۵۶تا۵۹
اللہ سے عہد کیا تھا کہ جب اللہ مال دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے مگر مال ملنے پر بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) پھر بیٹھے۔	التوبہ(۹)	۷۵اور۷۶
ضعیفوں بیماروں یا جن کے پاس خرچ کے لئے مال نہ ہو یا سواری نہ ہو تو وہ جہاد سے مستثنیٰ ہیں۔	التوبہ(۹)	۹۱اور۹۲
جو لوگ اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں اُن کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو اس سے اُن کے ظاہر اور باطن پاک ہوتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۰۳
موسیٰ نے کہا اے پروردگار! تو نے جو مال وزر فرعون اور اُس کے سرداروں کو دے رکھا ہے اُس سے وہ تیرے راستے پر چلنے والوں کو گمراہ کرتے ہیں تو تُو اُن کے مال کو برباد کردے۔	یونس(۱۰)	۸۸
پروردگار سے بخشش مانگو اور توبہ کرو وہ ایک وقت مقرر تک متاع نیک عطا کرے گا۔	ھود(۱۱)	۳
کیا ہم ان کو جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں چھوڑ دیں یا مال کو اپنے لئے خرچ نہ کریں؟	ھود(۱۱)	۸۷
جو لوگ پروردگار کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے دیا ہے اُس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں ان کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔	الرعد(۱۳)	۲۲
کہہ دو کہ اُس دن کے آنے سے بیشتر جس میں نہ سودا ہی ہوگا اور نہ دوستی کام آئے گی ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں۔	ابراہیم(۱۴)	۳۱
ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔	النحل(۱۶)	۵۶
یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۳۴
دوست کا تکبر کہ میں تم سے مال اور عزت میں زیادہ ہوں۔	الکھف(۱۸)	۳۴
پھر مال ضائع ہونے پر افسوس کرنے لگا اور کہنے لگا کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا۔	الکھف(۱۸)	۴۲
آپ (ﷺ) اُس (ذوالقرنین) کا حال پڑھ کر سنا دیجئے جسے ہم نے بڑی وسعت اور مال و اسباب دیا تھا۔	الکھف(۱۸)	۸۳اور۸۴
متقی نماز پڑھتے اور ہمارے دیئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الحج(۲۲)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسودہ حال اللہ کی پکڑ پر تلملائیں گے، مگر اس وقت کوئی مدد نہ ملے گی کہ جب آیتیں سنائی جاتیں تھیں تو منہ پھیر لیتے تھے اور دوسری باتوں میں مشغول ہو جاتے تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۶۴ تا ۶۷
تمہارے پروردگار کے پاس بہت اچھا مال ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۲
اللہ نے تم کو جو مال بخشا ہے اُس میں سے اُن غلاموں کو بھی دو جو مکاتبت کرنا چاہیں۔	النور (۲۴)	۳۳
تم مال سے مدد کرنا چاہتی ہو جب کہ مجھے اللہ نے اس سے بہتر عطا کیا ہے۔	النمل (۲۷)	۳۶
ایسے لوگوں کے لئے دوگنا اجر ہے جو صبر کرتے، بھلائی کے ساتھ برائی کو روکتے رہے اور جو اللہ نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہے۔	القصص (۲۸)	۵۴
بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو مال و دولت پر اترا رہے تھے۔	القصص (۲۸)	۵۸
جو مال اللہ نے عطا کیا ہے اسے بھلائی کے کاموں میں خرچ کرو۔	القصص (۲۸)	۷۷
ایک روز وہ (قارون) بڑی ٹھاٹھ باٹھ سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ کہ دنیاوی مال ومتاع چاہنے والے کہنے لگے کہ جیسا قارون کو ملا ہے ویسا ہی کاش ہمیں بھی مل جائے۔ وہ تو بڑا ہی نصیب والا ہے۔	القصص (۲۸)	۷۹
ملک میں سیر کرتے تو دیکھ لیتے جو لوگ ان سے پہلے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا وہ ان سے زور وقوت میں کہیں زیادہ تھے اور اُنہوں نے زمین کو جوتا اور زیادہ آباد کیا۔	الروم (۳۰)	۹
بھلا جن (لونڈی غلاموں) کے تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۸
اللہ کے نزدیک سود سے مال نہیں بڑھتا بلکہ اللہ کی رضا کے لئے زکوٰۃ (اور صدقہ خیرات) دینے سے بڑھتا ہے۔	الروم (۳۰)	۳۸
ایسے ہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں۔	الروم (۳۰)	۳۹
ایمان والے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۱۶
خوف کے چلے جانے پر مال میں بخل کرتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۱۹
جس زمین پر تم نے پاؤں بھی نہ رکھا تھا ان کے مال کا تمہیں وارث بنا دیا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر دنیا کی زندگی اس کی زینت اور آرائش کی طلبگار رہیں تو تم انہیں کچھ مال دے کر اچھی طرح رخصت کردو۔ (یہ حکم صرف رسول اللہ ﷺ کے لئے تھا)	الاحزاب (۳۳)	۲۸
جو کچھ ہم نے دیا ہے اُس میں سے ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔	الفاطر (۳۵)	۲۹
سلیمانؑ کا افسوس کہ اللہ کی یاد کے بجائے مال کی محبت اختیار کی یہاں تک کہ (سورج) پردے میں چھپ گیا۔	صٓ (۳۸)	۳۲
اگر سارا مال ومتاع اور اسی قدر اور بھی جو زمین میں ہے اگر قیامت کو عذاب کے بدلے دینا بھی چاہے پھر بھی وہ امر ظاہر ہو کر رہے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا۔	الزمر (۳۹)	۴۷
دنیا کا مال دنیاوی فائدے کے لئے ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۶
جو مال ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۸
اللہ تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا۔	محمد (۴۷)	۳۶
اگر اللہ تم سے مال طلب کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے۔	محمد (۴۷)	۳۷
تم میں ایسے بھی شخص ہیں جن سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے کہا جاتا ہے تو وہ بخل کرتے ہیں یا اپنے آپ سے بخل کرتے ہیں۔	محمد (۴۷)	۳۸
مکہ میں ایسے مسلمان مرد اور عورتیں بھی تھے جو بے خبری میں آپ (ﷺ) کے ہاتھوں پامال ہو جاتے۔	الفتح (۴۸)	۲۵
مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا حق ہوتا ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۹
اللہ نے تم کو مال میں نائب بنایا ہے تو اس میں سے خرچ کرو۔	الحدید (۵۷)	۷
اللہ کی راہ میں خرچ کرو اس کی بہترین جزا کا وعدہ ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۱
دنیاوی مال ومتاع فریب ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
جو تم سے چلا جائے اس پر غم نہ کرو اور جو تم کو دے تو اس پر اترایا نہ کرو۔	الحدید (۵۷)	۲۳
سارا مال دولت مندوں میں نہ ہی پھرتا رہے بلکہ اللہ کے پیغمبر، اُن کے قرابت والوں، یتیموں، حاجتمندوں، مفلسان تارک الوطن اور مہاجروں کو جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے اُن کو دو۔	الحشر (۵۹)	۷تا۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
غربا اور مساکین کا حق روکنے اور معصیت کا عزم اور انتہائی اقدام اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے مال کی بربادی کی سزا بھی ہوسکتی ہے۔	القلم (۶۸)	۲۷ تا ۳۲
بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ لینے والے اس دن پریشان ہونگے کہ (آج) میرا مال کچھ بھی کام نہ آیا۔	الحاقہ (۶۹)	۲۸
دوزخ میں بھڑکتی آگ ہوگی جو کھال ادھیڑ دے گی یہ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے دین سے اعراض کیا، منہ پھیرا، مال کو جمع کیا اور بند رکھا۔	المعارج (۷۰)	۱۵ تا ۱۸
مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کا حصہ ہے۔	المعارج (۷۰)	۲۴ اور ۲۵
انسان کو اکیلا پیدا کیا، مال کثیر دیا، خدمت کے لئے بیٹے اور ہر طرح کا سامان دیا مگر پھر بھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں۔	المدثر (۷۴)	۱۱ تا ۱۵
روزی کے تنگ ہونے کی وجہ: یتیم کی خاطر نہ کرنا، مسکین کو کھانا نہ کھلانا، میراث کے مال کو سمیٹنا اور مال کو عزیز رکھنا۔	الفجر (۸۹)	۱۶ تا ۲۰
فخریہ کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال (فضولیات اور دنیاوی معاملات پر) خرچ کر دیا اور سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔	البلد (۹۰)	۶ اور ۷
جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا۔	الیل (۹۲)	۱۱
پرہیزگار مال پاک کرنے کے لئے دیتا ہے نہ احسان کی غرض سے اور نہ ہی بدلہ کی غرض سے بلکہ اپنے اللہ کی خوشنودی کے لئے دیتا ہے۔	الیل (۹۲)	۱۷ تا ۲۱
انسان اپنے پروردگار کا احسان فراموش ہے جبکہ وہ اسے جانتا بھی ہے مگر پھر بھی مال کی سخت محبت میں گرفتار ہے۔	العدیٰت (۱۰۰)	۶ تا ۸
مال جمع کرنا اور گن گن کر رکھنا اور خیال کرتا کہ وہ اس کی ہمیشہ کی زندگی کے لئے معاون رہے گا۔	الھمزہ (۱۰۴)	۲ اور ۳
ابولہب نے جو مال کمایا وہ اس کے کچھ کام نہ آیا اور وہ جلد بھڑکتی آگ میں ڈالا جائے گا۔	اللھب (۱۱۱)	۲

(ساتھ ہی دیکھئے: اولاد صفحہ ۶۲۰، جان و مال صفحہ ۹۵۶، دنیا اور دنیاوی زندگی صفحہ ۱۲۰۲، لڑکے صفحہ ۲۲۱۹، مال اور اولاد صفحہ ۲۲۶۶)

مال اوراولاد

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کو نہ ان کا مال اللہ کے عذاب سے بچا سکے گا اور نہ ہی ان کی اولاد، یہ لوگ آگ کا ایندھن ہوں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰
بیویاں، بیٹے، سونے چاندی کے ڈھیر، نشان لگے گھوڑے، مویشی اور کھیت بڑی زینت دار معلوم ہوتے ہیں یہ سب دنیاوی سامان ہیں جبکہ بہترین ٹھکانا اللہ کے پاس ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴
ان سب سے بہتر اللہ کے ہاں جنت ہے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہاں ان کے لئے پاکیزہ عورتیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی ملے گی۔	آلِ عمران (۳)	۱۵
کافروں پر اللہ کے عذاب کو ان کے مال اور اولاد نہ بچا سکیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۶
ماں باپ کا حصہ اولاد ہونے کی صورت میں کل ترکہ کا چھٹا حصہ ہر ایک کا اور اگر اولاد نہ ہو تو ایک تہائی ماں کا اور دو تہائی باپ کا۔	النساء (۴)	۱۱
مال اور اولاد بڑی آزمائش ہیں۔	الانفال (۸)	۲۸
(کافروں اور منافقوں کے) مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور جب ان کی جان نکلے گی تو وہ کافر ہی ہوں گے۔	التوبہ (۹)	۸۵،۵۵
جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں وہ تم سے بہت زیادہ طاقتور اور مال واولاد میں کہیں زیادہ تھے۔	التوبہ (۹)	۶۹
جہاد سے بچنے والوں کی آپ (ﷺ) کبھی نماز جنازہ نہ پڑھنا۔ اور نہ ان کی قبر پر کبھی کھڑے نہ ہونا۔	التوبہ (۹)	۸۴
شیطان کو بہکانے کی اجازت دی اور کہا کہ اُن کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہے اور اُن سے وعدہ کرتا رہے اور شیطان کا وعدہ سب دھوکہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۴
ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ (یعنی جو کچھ ہوتا ہے اللہ کی مشیت سے ہوتا ہے وہ چاہے) کیوں نہ کہا اگر مجھے تم مال واولاد میں کمتر سمجھتے تھے۔	الکھف (۱۸)	۳۹
مال اور اولاد تو دنیا ہی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک از روئے ثواب اور اچھی توقع کے لئے بہت بہتر ہیں۔	الکھف (۱۸)	۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آیتوں سے کفر کرنے والا کہتا ہے کہ مجھے مال اور اولاد وہاں بھی ملے گا۔	مریم (۱۹)	۷۷
جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں (تو اس سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں۔ (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵۵ اور ۵۶
قیامت کے دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے گا اور نہ ہی بیٹے۔	الشعراء (۲۶)	۸۸
کافروں کا خیال کہ ہمارے پاس بہت سا مال اور اولاد ہے ہمیں عذاب نہیں آئے گا۔	سبا (۳۴)	۳۵
مال اور اولاد اللہ کا مقرب نہیں بنائیں گے بلکہ ایمان لانا اور نیک عمل کرنا ہی مقرب کا باعث ہے۔	سبا (۳۴)	۳۷
ان لوگوں سے پہلے بھی لوگوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا جبکہ یہ ان کے (مال اور اولاد کے) دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے سو ان پر میرا عذاب کیسا ہوا۔	سبا (۳۴)	۴۵
دنیاوی زندگی کھیل تماشا اور زینت ہے، صرف فخر کے لئے مال اور اولاد کی خواہش ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
منافقوں کا اللہ کے سامنے نہ تو ان کا مال ہی کام آئے گا اور نہ ان کی اولاد۔ یہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۷
مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے غفلت میں پڑنے والا خسارہ میں رہے گا۔	المنٰفقون (۶۳)	۹
مال اور اولاد تمہاری آزمائش ہیں۔	التغابن (۶۴)	۱۵
مال اور اولاد پر تکبر کرنا بھٹکے ہوئے لوگوں کا کام ہے۔	القلم (۶۸)	۱۳ اور ۱۴
اللہ تعالیٰ مال و اولاد سے مدد کرے گا۔	نوح (۷۱)	۱۲
نوحؑ کی قوم ایسوں کی تابع ہوگئی جن کو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ نہ دیا۔	نوح (۷۱)	۲۱
انسان کو اکیلا پیدا کیا، مال کثیر دیا، خدمت کے لئے بیٹے اور ہر طرح کا سامان دیا مگر پھر بھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں۔	المدثر (۷۴)	۱۱ تا ۱۵
تم کو بہت سی طلب (یعنی مال اور اولاد) نے غفلت میں ڈال دیا ہے یہاں تک کہ تم قبریں جا دیکھیں۔	التکاثر (۱۰۲)	۱ اور ۲
(دنیا،) مال (اور اولاد) کی بہت سی طلب دوزخ میں ڈال دے گی اور دوزخ دیکھ کر تمہیں یقین	التکاثر (۱۰۲)	۳ تا ۷

(ساتھ ہی دیکھئے: اولاد صفحہ ۶۲۰، جان و مال صفحہ ۹۵۶، دنیا اور دنیاوی زندگی صفحہ ۱۲۰۲، لڑکے صفحہ ۲۲۱۹)

مال اور متاع

(دیکھئے: مال صفحہ ۲۲۵۹، مال اور اولاد صفحہ ۲۲۶۶)

مالِ غنیمت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔	النساء (۴)	۹۴
مال غنیمت کا حکم۔	الانفال (۸)	۱
مال غنیمت کا پانچواں حصہ (۱) اللہ اور (۲) اسکے رسول (ﷺ) کا (۳) اہلِ قرابت کا، (۴) یتیموں کا (۵) محتاجوں کا اور (۶) مسافروں کا ہے۔	الانفال (۸)	۴۱
جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے حلال طیب سمجھ کر کھاؤ۔	الانفال (۸)	۶۹
آسان مال غنیمت ملنا ہو تو منافق شامل ہوتے ہیں ورنہ وہ (گھر رکنے کی) اجازت مانگتے یہ لوگ شک میں پڑے ہیں اللہ بھی انکا شامل ہونا پسند نہیں کرتا کیونکہ یہ شامل ہوتے تو شرارتیں کرتے۔	التوبہ (۹)	۴۲ تا ۴۷
لونڈیاں بطور مال غنیمت۔	الاحزاب (۳۳)	۵۰
پیچھے رہنے والے بھی مال غنیمت کے طالب رہتے ہیں۔	الفتح (۴۸)	۱۵
اللہ نے جلد ان کو فتح دی اور بہت سی غنیمتیں بھی۔	الفتح (۴۸)	۱۸ اور ۱۹
اللہ نے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۰
اور بھی غنیمتیں دیں جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے وہ اللہ ہی کی قدرت میں تھیں۔	الفتح (۴۸)	۲۱
جو مال غنیمت بغیر مزاحمت کے ملا اس میں منافقوں کا کوئی حق نہیں کیونکہ اسکے لئے نہ تو گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اونٹ۔	الحشر (۵۹)	۴ تا ۶
جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے (بطور مال غنیمت) دلوایا ہے وہ اللہ، پیغمبر (ﷺ)، (اور پیغمبر کے) قرابت داروں کے، یتیموں، حاجتمندوں اور مسافروں کے لئے ہے تا کہ جو لوگ تم میں دولتمند ہیں اُنہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔	الحشر (۵۹)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مفلس مہاجرین کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے اس لئے نکالے گئے کہ وہ اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ کے پیغمبر کے مددگار ہیں یہ سچے ایمان والے ہیں۔	الحشر(۵۹)	۸
مالِ غنیمت کا ایک حصہ انصار کے لئے بھی ہے۔	الحشر(۵۹)	۹
اور ان کے لئے بھی جو مہاجرین بعد میں آئے۔	الحشر(۵۹)	۱۰
اگر تمہاری کوئی عورت کافر کے پاس چلی جائے تو جنگ میں مالِ غنیمت سے ان کو اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا ہے۔	الممتحنہ(۶۰)	۱۱

مالک

جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہوں گے۔	البقرہ(۲)	۸۲
لونڈی جس کے تم مالک ہو۔	النساء(۴)	۳
(اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں۔	النساء(۴)	۲۴
اگر کوئی اتنی استطاعت نہ رکھتا ہو کہ آزاد عورتوں کا مہر ادا کر سکے تو وہ لونڈیوں سے ان کے مالکوں کی اجازت سے شادی کر لے اور دستور کے مطابق اس کا مہر بھی ادا کرے۔	النساء(۴)	۲۵
جو لوگ تمہارے قبضے میں ہیں ان کے ساتھ احسان کرو۔	النساء(۴)	۳۶
قیامت کو منادی کر دی جائے گی کہ اعمال کے صلہ میں بہشت کے مالک بنا دیئے گئے ہو۔	الاعراف(۷)	۴۳
(بہشت کے مالک بننے پر) اہلِ دوزخ سے کہیں گے کہ ہمارے پروردگار کا وعدہ سچا تھا اور اس نے ہمیں بچا لیا کیا تم جن کو شریک بناتے تھے ان کا وعدہ بھی سچا تھا؟	الاعراف(۷)	۴۴
کیا ان لوگوں کو جو اہلِ زمین کے (مرنے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجبِ ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں؟	الاعراف(۷)	۱۰۰
اللہ جسے چاہتا ہے مالک بنا دیتا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۲۸
اللہ نے رزق (و دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔	النحل(۱۶)	۷۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص سیدھے رستے پر چل رہا ہو وہ اور ایک گونگا بہرا شخص جو کسی کی مِلک ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۶
اگر اللہ کے سوا تم رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو خرچ ہو جانے کے خوف سے ہاتھ روک لیتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۰
(زکریاؑ کی دعا ایسے بیٹے کے لئے) جو میری اور اولادِ یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔	مریم (۱۹)	۶
یہی ہے وہ جنت جس کو ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا۔	مریم (۱۹)	۶۳
کنیزیں جو ان کی ملکیت ہوتی ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۶
وہ گھر جن کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔	النور (۲۴)	۶۱
بھلا جن (لونڈی غلاموں) کے تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟	الروم (۳۰)	۲۸
جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ آسمانوں اور زمین میں ذرّہ برابر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ہی کوئی اللہ کا مددگار ہے۔	سبا (۳۴)	۲۲
جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی مالک نہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۳
ان کے لئے چوپائے پیدا کئے اور یہ ان کے مالک ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۱
کیا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر ان کی حکومت ہے؟ تو پھر یہ رسّیاں تان (آسمانوں پر) کر چڑھ جائیں۔	صٓ (۳۸)	۱۰
جنت میں ہمیشہ رہو گے تم اس کے مالک کر دیئے گئے اور یہ تمہارے اعمال کا صلہ ہے وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوں گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۱ تا ۷۳
ہم نے دوسروں کو ان کا مالک بنا دیا۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی۔	الدخان (۴۴)	۲۵ تا ۲۹
فرعون کا کہنا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۲۳ اور ۲۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ مالک ہے صفحہ ۵۴۸)

ماموں

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

ماموں زاد

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

ماں

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مائیں اپنے بچوں کو دودھ پلائیں پورے دوسال۔	البقرہ(۲)	۲۳۳
ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر وہ لوگوں سے (یکساں) باتیں کرے گا اور نیکوکاروں میں ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۴۶
ماں کا ترکہ میں چھٹا حصہ ہے اگر اولاد ہو تو۔	النساء(۴)	۱۱
نکاح کی ممانعت ماؤں سے، بیٹیوں سے بہنوں سے، پھوپھیوں سے، خالاؤں سے، بھتیجیوں سے، بھانجیوں سے، رضاعی ماؤں، رضاعی بہنوں، ساسوں، بیوی کی بیٹیوں سے جن کی تم پرورش کر رہے ہو سوائے اُن بیٹیوں کے جن کی ماں سے مباشرت نہ کی ہو، صلبی بیٹوں کی بیویوں سے اور دو بہنوں کو بھی اکٹھا نہ کرو۔	النساء(۴)	۲۳
اگر عیسیٰؑ اِن کی والدہ اور تمام لوگوں کو اللہ مارنا چاہے تو کون روک سکتا ہے؟ سب پر اللہ کی بادشاہی ہے جو چاہے پیدا کرتا ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ(۵)	۱۷
عیسیٰؑ کی والدہ صدیقہ (سچی) تھیں دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے۔	المائدہ(۵)	۷۵
اے عیسیٰؑ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیے۔	المائدہ(۵)	۱۱۰
اللہ تعالیٰ کے عیسیٰؑ سے اس سوال پر کہ کیا تو نے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں مریمؑ کو اللہ کے سوا معبود مقرر کرو۔ تو حضرت عیسیٰؑ اس سے انکار کریں گے اور کہیں گے یہ میری شایانِ شان نہیں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۶
جب موسیٰؑ اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے تو ہارونؑ نے کہا اے میرے ماں جائے! ان لوگوں نے مجھ کو بے حقیقت سمجھا اور قریب تھا کہ مجھ کو قتل کر ڈالیں۔	الاعراف(۷)	۱۵۰
اس بچے کو جو عورت (ماں) کے پیٹ میں ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے کو بھی جانتا ہے، اس کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔	الرعد(۱۳)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ہی تم کو ماں کے شکم سے پیدا کرتا ہے اس نے تم کو کان، آنکھیں اور دل دیئے تا کہ تم شکر کرو۔	النحل (۱۶)	۷۸
اے ہارونؑ کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بدکردار تھا اور نہ ہی تیری ماں ہی بدکردار تھی۔	مریم (۱۹)	۲۸
(ماں کی گود میں) بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔ اور میں جہاں ہوں (ہر حال میں) مجھے برکت والا بنایا گیا ہے جب تک زندہ ہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۰ اور ۳۱
مجھے اپنی ماں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا بنایا اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔	مریم (۱۹)	۳۲
ہم نے پہلے بھی تم پر احسان کیا تھا کہ تمہاری والدہ کو ہم نے الہام کیا تھا۔	طٰہٰ (۲۰)	۳۷ اور ۳۸
پھر تمہاری (موسیٰؑ کی) ایک بہن (فرعون کے پاس) گئی اور اسے ایسے شخص کا بتایا جو تمہیں سنبھال سکے اس طرح ہم نے تمہاری ماں کو بھی تمہارے پاس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنج نہ کریں۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰
ہارونؑ نے کہا اے میرے ماں جائے بھائی! تو میری داڑھی نہ پکڑ، اور سر کے بال نہ کھینچ۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۴
مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) اور ان کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا۔	المؤمنون (۲۳)	۵۰
اپنی ماؤں کے گھروں سے کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں۔	النور (۲۴)	۶۱
اور موسیٰؑ کی والدہ کی طرف وحی بھیجی کہ وہ اسے (یعنی اپنے بچے کو) دودھ پلائیں اور جب خوف (قتل کئے جانے کا) ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا پھر نہ ڈرنا اور نہ ہی رنج کرنا اور ہم اسے واپس تمہارے پاس پہنچا دیں گے اور اسے پیغمبر بنا دیں گے۔	القصص (۲۸)	۷
موسیٰؑ کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے قریب تھا کہ وہ اس (غصے) کو ظاہر کر دیتیں مگر ہم چاہتے تھے کہ وہ مومنوں میں ہی رہیں۔	القصص (۲۸)	۱۰
اس طرح ہم نے ان کو واپس ان کی ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور انہیں کوئی غم نہ کھائے اور ان کو معلوم ہو جائے اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر نہیں جانتے۔	القصص (۲۸)	۱۳
انسان کو تاکید کی کہ ماں جو اسے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر پیٹ میں لئے اٹھائے رکھتی ہے پھر اسے دو برس تک دودھ پلاتی ہے تو میرے ساتھ اپنے والدین کا بھی شکر گزار رہ۔ اور اگر وہ شرک کا کہیں جس کا تجھے علم نہیں تو اُن کا کہنا نہ مان اور البتہ دنیاوی کاموں میں ان کا ساتھ دینا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۴ اور ۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں نہیں بنایا۔	الاحزاب(۳۳)	۴
پیغمبر کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔	الاحزاب(۳۳)	۶
ماؤں کے پیٹ میں تین اندھیروں میں بناتا ہے۔	الزمر(۳۹)	۶
اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے ہی جنا اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے میں ہوتا ہے۔	الاحقاف(۴۶)	۱۵
وہ اس وقت سے جانتا ہے جب تم ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔	النجم(۵۳)	۳۲
ماں کہنے سے بیوی ماں نہیں ہوتی یہ نامعقول اور جھوٹی بات ہے مائیں تو وہی ہیں جن سے پیدا ہوتے ہو۔	المجادلہ(۵۸)	۲

(ساتھ ہی دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

ماں باپ

موت کے وقت اگر کچھ مال چھوڑو تو وصیت کرو والدین اور رشتے داروں کے لئے۔	البقرہ(۲)	۱۸۰
جو بھی ضرورت سے زائد ہو وہ ماں باپ رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔	البقرہ(۲)	۲۱۵،۲۱۹
اگر (میاں بیوی) دونوں مشورہ کے ساتھ دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔	البقرہ(۲)	۲۳۳
ماں اور باپ رضاعت کے لئے ایک دوسرے کو تنگ نہ کریں۔	البقرہ(۲)	۲۳۳
جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ جائیں اس میں مردوں اور عورتوں دونوں کا حصہ ہے۔	النساء(۴)	۷
ماں باپ کا حصہ اولاد ہونے کی صورت میں کل ترکہ کا چھٹا حصہ ہر ایک کا اور اگر اولاد نہ ہو تو ایک تہائی ماں کا اور دو تہائی باپ کا۔	النساء(۴)	۱۱
ایسا شخص جس کی نہ اولاد ہو اور نہ ہی ماں باپ ہوں تو اگر ایک بھائی اور ایک بہن تو ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے۔	النساء(۴)	۱۲
جو مال ماں باپ یا رشتہ چھوڑ جائیں تو ہر ایک کا حصہ مقرر کر دیا ہے اور لے پالک کو بھی عہد کے مطابق دو۔ (نوٹ: بعد میں سورۃ الاحزاب میں لے پالک کی حیثیت ختم کر دی گئی ہے)	النساء(۴)	۳۳
اللہ کے لئے سچی گواہی دو، خواہ وہ تمہارے یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔	النساء(۴)	۱۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کلالہ یعنی ایسا مرد اگر مر جائے جسکی کوئی اولاد نہ ہو (اور نہ ہی ماں باپ ہوں) اور اس کی صرف ایک بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکہ کا آدھا ملے گا اور اگر دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکہ کا دو تہائی ملے گا۔ اگر بھائی اور بہن بھی ہو تو پھر بھائی کا حصہ دو بہنوں کے برابر ہوگا۔	النساء (۴)	۱۷۶
(۱) شرک کرنا (۲) ماں باپ سے حسن سلوک نہ کرنا (۳) ناداری کے خوف سے اولاد کو قتل کرنا (۴) فحاشی کے پاس جانا خواہ ظاہر ہوں یا چھپی (۵) قتل کرنا (۶) یتیم کا مال کھانا (۷) ناپ تول پوری نہ کرنا برے کام ہیں (۸) گواہی سچی دینا اور (۹) عہد کو پورا کرنا۔	الانعام (۶)	۱۵۱اور۱۵۲
تمہارے ماں باپ کو بہکا کران کے ستر کھولے اور جنت سے نکالا، اس کے بھائی ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں تم انہیں دیکھ نہیں سکتے۔	الاعراف (۷)	۲۷
(ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔	التوبہ (۹)	۲۳
یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۴
یوسفؑ کے بھائیوں کا آپس میں مشورہ کہ یوسفؑ اور اس کا بھائی ابا کو زیادہ پیارے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۸
بھائیوں کا والد سے اعتراض کہ آپ یوسفؑ کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے۔	یوسف (۱۲)	۱۱
بھائی رات کو روتے ہوئے باپ کے پاس آئے۔	یوسف (۱۲)	۱۶
بھائیوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے باپ سے تذکرہ کریں گے۔	یوسف (۱۲)	۶۱
باپ کے پاس جا کر کہنے لگے کہ ابا ہمارے لئے غلے کی بندش کردی گئی ہے۔	یوسف (۱۲)	۶۳
والد سے کہنے لگے کہ ہماری پونجی بھی واپس کردی گئی ہے۔	یوسف (۱۲)	۶۵
بھائیوں نے کہا اس کے والد بوڑھے ہیں ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیں، مگر یوسفؑ نے صرف چور ہی کو رکھنے کا کہا۔	یوسف (۱۲)	۷۸اور۷۹
بھائی نے بھائیوں سے کہا کہ ابا نے تم سے عہد لے رکھا ہے۔	یوسف (۱۲)	۸۰
تم سب جا کر ابا کو بتاؤ کہ آپ کے صاحبزادے نے وہاں جا کر چوری کی۔	یوسف (۱۲)	۸۱
بیٹوں نے والد سے کہا کہ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگئے بیشک ہم خطا کار تھے۔	یوسف (۱۲)	۹۷
جب سب پہنچے تو یوسفؑ نے والدین کو اپنے ساتھ بیٹھایا اور کہا مصر میں داخل ہوئیے اور اطمینان		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سے رہئے۔	یوسف (۱۲)	۹۹
آپ نے والدین کو پھر تخت پر بٹھایا اور سب یوسفؑ کے آگے سجدے میں گر گئے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
ابراہیمؑ کی دعا: میری اور میرے ماں باپ اور مومنوں کی مغفرت کی۔	ابراہیم (۱۴)	۴۱
ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ جھڑکنا، ادب سے بات کرنا اور عاجزی سے ان کے آگے جھکے رہنا۔ اور دعا کرنا کہ جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں پالا اور پرورش کیا تو بھی ان پر ویسے ہی رحمت کرنا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۳ اور ۲۴
لڑکے کے ماں باپ مومن تھے تو اندیشہ یہ تھا کہ یہ بڑا ہو کر (بدکردار ہوگا) کہیں ان کو کفر میں نہ پھنسا دے اس لئے ہم نے چاہا کہ اللہ تعالیٰ اس کی جگہ نیک بچہ عطا فرمائے۔	الکھف (۱۸)	۸۰ اور ۸۱
ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے۔	مریم (۱۹)	۱۴
اے ہارونؑ کی بہن نہ تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی۔	مریم (۱۹)	۲۸
(حضرت ابراہیمؑ نے) اپنے باپ سے کہا کہ ابا ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں، نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آئیں۔	مریم (۱۹)	۴۲
(حضرت ابراہیمؑ نے) کہا کہ ابا! مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا۔	مریم (۱۹)	۴۳
ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔	مریم (۱۹)	۴۴
ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آ پکڑے۔	مریم (۱۹)	۴۵
ماں باپ کے گھر سے کھانا کھایا جا سکتا ہے۔	النور (۲۴)	۶۱
(سلیمانؑ) کہنے لگے کہ اے پروردگار! مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔	النمل (۲۷)	۱۹
انہوں نے بتلایا کہ جب تک یہ چرواہے چلے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں۔ ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔	القصص (۲۸)	۲۳
بولی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اجرت دیں۔ جب وہ ان کے (والد کے) پاس پہنچے تو اس سے سارا قصہ بیان کر دیا۔ تو انہوں نے (یعنی لڑکیوں کے والد نے) کہا کہ اب خوف نہ کرو تم ظالموں سے بچ کر آ گئے ہو۔	القصص (۲۸)	۲۵
ایک لڑکی نے کہا ابا ان کو نوکر رکھ لیں۔	القصص (۲۸)	۲۶
ماں باپ سے اچھے سلوک کرنے کا حکم مگر (ان کے کہنے پر) شرک کو نہ ماننا۔	العنکبوت (۲۹)	۸
اس (قیامت کے) دن کا خوف کرو جس دن نہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آ سکے گا۔	لقمٰن (۳۱)	۳۳
محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴۰
اسمٰعیلؑ نے باپ سے کہا کہ جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۲
انسان کو والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے ہی جنا اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے میں ہوتا ہے یہاں تک کہ جب وہ جوان ہوتا ہے اور چالیس برس کا ہوتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح دے میں تیرا فرمانبردار ہوں اور رجوع کرتا ہوں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
ماں باپ کو اف بھی کہا تو اس پر عذاب ہوگا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۷ اور ۱۸
رضاعت کے لئے ماں کو خرچ دیتے رہو اور اگر آپس میں کشمکش کرو گے تو باپ کسی دوسری عورت سے دودھ پلوالے۔	الطلاق (۶۵)	۶
دعا کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان لانے والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔	نوح (۷۱)	۲۸
قیامت کو آدمی اپنے بھائی، ماں، باپ، بیوی اور بیٹے سے بھاگے گا۔	عبس (۸۰)	۳۳تا۳۶
اور باپ (یعنی آدمؑ) اور اس کی اولاد کی قسم ہم نے انسان کو تکلیف کی حالت میں رہنے والا بنایا ہے۔	البلد (۹۰)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

ماں باپ سے حسنِ سلوک

(دیکھئے: حسنِ سلوک والدین کے ساتھ صفحہ ۱۰۷۲)

مانگنا

(دیکھئے: سوال صفحہ ۱۵۰۲، دعائیں صفحہ ۱۱۷۷)

مان لیا

(دیکھئے: سمعنا واطعنا (ہم نے سن لیا اور مان لیا) صفحہ ۱۴۹۸)

ماہ وسال

یہ دنیا کے حریص ہیں اگر ہزار سال زندہ رہیں تب بھی ان کے دل نہ بھریں گے۔	البقرہ (۲)	۹۶
رمضان کا مہینہ جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
نیا چاند حج کے دن اور لوگوں کے وقت معلوم کرنے کے لئے ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۹
ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۴
حج کے مہینے معلوم ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۹۷
حرمت والے مہینوں میں لڑائی کرنا حرام ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
اللہ نے روح قبض کر کے سو (۱۰۰) برس تک (اس کو مردہ) رکھا۔ پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو۔ اس نے جواب دیا ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو (۱۰۰) برس (مرے) رہے ہو۔	البقرہ (۲)	۲۵۹
اگر غلام آزاد کرنے کے لئے میسر نہ ہو تو متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔	النساء (۴)	۹۲
بے حرمتی نہ کرنا ادب کے مہینوں کی۔	المائدہ (۵)	۲
بنی اسرائیل پر چالیس برس تک کے لئے ملک حرام کر دیا گیا۔	المائدہ (۵)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے کعبہ کو لوگوں کے لئے باعث امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور جانوروں کو (بھی)۔	المائدہ (۵)	۹۷
سورج اور چاند (کو ذریعہ) شمار (برسوں کے) کرنے کے بنایا اور یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں۔	الانعام (۶)	۹۶
مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں۔	التوبہ (۹)	۲۸
اللہ کے نزدیک گنتی میں بارہ مہینے ہیں۔	التوبہ (۹)	۳۶
یہ حرمت کے مہینے کو آگے پیچھے کر کے کفر میں اضافہ کرتے ہیں جس سے یہ گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال اس کو حلال سمجھتے ہیں اور دوسرے سال حرام۔	التوبہ (۹)	۳۷
کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۶
سورج کو روشن اور چاند کو منور کیا اور اسکی منزلیں مقرر کیں تاکہ برسوں کا حساب لگا لو۔	یونس (۱۰)	۵
(یوسفؑ) کئی برس تک جیل خانے میں ہی رہے۔	یوسف (۱۲)	۴۲
انہوں (یوسفؑ) نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے خوشوں ہی میں رہنے دینا۔	یوسف (۱۲)	۴۷
پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں۔ صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔	یوسف (۱۲)	۴۸
پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔	یوسف (۱۲)	۴۹
رات تاریک اور دن روشن تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور برسوں کا حساب رکھو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۲
وہ جوان جب غار میں جا رہے تھے تو انہوں نے پروردگار سے رحمت مانگی اور کام میں درستگی کا کہا تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے رکھا جب وہ ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ وہ کتنی مدت غار میں رہے۔ جب اٹھ کھڑے ہوئے کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے علاوہ کسی کو معبود نہ پکاریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰تا۱۴
اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو (۳۰۹) سال رہے۔	الکھف (۱۸)	۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم (موسیٰ) کئی سال اہلِ مدین میں ٹھہرے رہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰
پروردگار کے یہاں کا ایک دن دنیا کے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔	الحج (۲۲)	۴۷
(اللہ) پوچھے گا تم زمین میں کتنے برس رہے؟ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا اس بھی کم رہے تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۲ اور ۱۱۳
(فرعون نے موسیٰ سے) کہا کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟	الشعراء (۲۶)	۱۸
بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۵
نوحؑ اپنی قوم میں پچاس برس کم ہزار برس رہے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۴
اہلِ روم مغلوب ہو گئے مگر وہ جلد ہی چند سالوں میں واپس غلبہ پا جائیں گے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔	الروم (۳۰)	۲ تا ۴
اور دو برس میں بچہ کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۴
اللہ کے یہاں ایک دن تمہارے شمار کے مطابق ہزار سال ہے۔	السجدہ (۳۲)	۵
ہوا کو (ہم نے) سلیمانؑ کے تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔	سبا (۳۴)	۱۲
چاند کی منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۹
بچے کا ماں کے پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ اور جب وہ جوان ہوتا ہے اور چالیس برس کو پہنچتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ اے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر کئے ہیں اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
سورج اور چاند ایک مقررہ حساب سے چل رہے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۵
ظہار کا کفارہ یہ ہے کہ وہ مجامعت سے پہلے ایک غلام آزاد کرے اور اگر غلام نہ ملے تو وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے روزے رکھے اور یہ بھی مقدور نہ ہو تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلائے۔	المجادلہ (۵۸)	۴
قیامت کا دن دنیاوی حساب سے پچاس ہزار سال کا ہوگا۔	المعارج (۷۰)	۴
شبِ قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔	القدر (۹۷)	۳

م

(ساتھ ہی دیکھئے: عزت کے مہینے صفحہ ۱۶۷۸)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

مباشرت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بیویوں سے رمضان کی راتوں میں مباشرت کی اجازت ہے البتہ اعتکاف میں بیویوں سے مباشرت کی ممانعت۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
حیض کی حالت میں مباشرت کی ممانعت۔	البقرہ (۲)	۲۲۲
تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔	النساء (۴)	۴۳
تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔	المائدہ (۴)	۶
مباشرت سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۸۹
اپنی بیویوں (یا کنیزوں سے) جوان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۶
بیویاں جن کے مہر دے دیئے گئے ہوں وہ حلال ہیں اور وہ لونڈیاں بھی جن کو اللہ تعالیٰ نے کفار سے (مال غنیمت) دلوائی ہیں حلال ہیں ان سے مباشرت کی اجازت ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۰
ظہار کا کفارہ یہ ہے کہ وہ مجامعت سے پہلے ایک غلام آزاد کرے اور اگر غلام نہ ملے تو وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے روزے رکھے اور یہ بھی مقدور نہ ہو تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلائے۔	المجادلہ (۵۸)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: حمل صفحہ ۱۱۱۶)

مبالغہ آرائی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے اہلِ کتاب! اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو۔	النساء (۴)	۱۷۱
اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں مبالغہ آرائی نہ کرو، مبالغہ آرائی سے گمراہ جاؤ گے۔	المائدہ (۵)	۷۷

(ساتھ ہی دیکھئے: جھوٹ، جھوٹا اور جھٹلانا صفحہ ۱۰۳۰، گمراہ صفحہ ۲۱۶۹)

مباہلہ کا طریقہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آؤ! ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو اور تم بھی اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم اور تم بھی آئیں پھر دونوں دعا کریں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو۔	آلِ عمران (۳)	۶۱

متقی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
متقیوں کے لئے اللہ تعالیٰ کھول کھول کر احکامات بتاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے جو متقیوں کے لئے بنائی گئی ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳۳
آسودگی اور تنگی میں بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان نیکوکاروں سے محبت کرتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳۴
جب کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے، توبہ کرتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ کون بخش سکتا ہے اور یہ لوگ جان بوجھ کر اپنی غلطی پر اڑے بھی نہیں رہتے۔	آل عمران (۳)	۱۳۵
ایسے لوگوں کے لئے بخشش اور باغ ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳۶
قرآن لوگوں کے لئے بیان ہے اور متقیوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳۸
آخرت پر اور اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۹۲
اگر ایمان لاتے اور متقی ہوتے تو آسمان اور زمین کی برکات ملتیں۔	الاعراف (۷)	۹۶
متقی شیطان کے وسوسہ پر چونک پڑتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۲۰۱
بے شک اللہ متقیوں کو دوست رکھتا ہے۔	التوبہ (۹)	۷
متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟	یوسف (۱۲)	۱۰۹
متقیوں کے لئے جنت کا وعدہ جس میں نہریں بہہ رہی ہیں، اس کے پھل ہمیشہ رہنے والے ہیں اور ان کے سائے بھی۔	الرعد (۱۳)	۳۵
متقیوں کے لئے جنت کا وعدہ ہے ان کو سلامتی اور امن میں داخل کروں گا آپس میں گویا بھائی بھائی تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ان کو وہاں کوئی تکلیف نہ ہوگی اور نہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔	الحجر (۱۵)	۴۵ تا ۴۸
متقی کہیں گے اللہ نے بہترین کلام (قران) نازل کیا ہے۔	النحل (۱۶)	۳۰

م

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب (متقیوں کی) فرشتے جانیں نکالیں گے اور یہ (کفر وشرک سے) پاک ہوتے ہیں تو انہیں سلام علیکم کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اپنے اعمال کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔	النحل (۱۶)	۳۲
اچھا انجام اہلِ تقویٰ کا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۲
یہ ایسے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں مصیبت پر صبر کرتے، نماز پڑھتے اور ہمارے دیئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳۵
رکوع کرتے رہو، سجدہ کرتے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم فلاح پا جاؤ اور جہاد بھی کرو۔ (آیتِ سجدہ)	الحج (۲۲)	۷۷ اور ۷۸
متقیوں کے لئے وعدہ ہے اجر کا۔	ص (۳۸)	۴۹ تا ۵۴
جو سچے دین کو لائے اور جس نے اس کی تصدیق کی یہی لوگ متقی ہیں۔	الزمر (۳۹)	۳۳
ہر وہ چیز جو یہ چاہیں ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس ہے اور نیکو کاروں کا یہی بدلہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۳۴
اور تاکہ جو چھوٹی موٹی برائیاں کیں اللہ ان سے دور کرے گا اور نیک کام جو کرتے تھے ان کا بدلہ دے گا۔	الزمر (۳۹)	۳۵
متقیوں کو کامیابی کے سبب اللہ نجات دے گا، نہ ان پر کوئی سختی ہوگی اور نہ وہ خوف کھائیں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۱
متقی امن کے مقام میں ہوں گے۔ یعنی باغوں اور چشموں میں، حریر کا لباس باریک والا بھی اور دبیز والا بھی، پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے وہاں بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائے جائیں گے، وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگائے جائیں گے اور یہ پہلی مرتبہ مرنے کے بعد اب موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔	الدخان (۴۴)	۵۱ تا ۵۶
متقیوں کو اللہ دوزخ سے بچائے گا یہ اللہ کا فضل ہوگا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الدخان (۴۴)	۵۶ اور ۵۷

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ سے ڈرنے والے صفحہ ۴۰۲، پرہیزگار اور پرہیزگاری صفحہ ۸۱۹)

متکبر

(دیکھئے: تکبر صفحہ ۸۹۹)

متنفس

(دیکھئے: انسان صفحہ ۵۷۶، نفس صفحہ ۲۴۸۳)

مُٹھی

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

مٹی

جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔	البقرہ (۲)	۲۶۴
وہ (عیسیٰؑ) بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر ہوں گے (اور کہیں گے کہ) میں تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نشانیاں لے کر آیا ہوں (۱) تمہارے سامنے مٹی کا پرندہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جاتا ہے (۲) اندھے اور (۳) کوڑھی کو تندرست کر دیتا ہوں (۴) اللہ کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں۔ اللہ عیسیٰؑ کو کتاب کا علم دے گا۔ جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو کچھ تم جمع رکھتے ہو سب بتا دیتا ہوں۔	آل عمران (۳)	۴۹
عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدمؑ کا ہے کہ اسے پہلے مٹی سے بنایا پھر کہا ہو جا تو وہ ہو گیا۔	آل عمران (۳)	۵۹
بیمار ہو یا سفر میں پانی نہ ملے اور غسل کی حاجت ہو تو پاک مٹی سے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کر لو۔	النساء (۴)	۴۳
بیماری ہو یا سفر میں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے منہ اور ہاتھ کا مسح کر لو اللہ تنگی نہیں چاہتا بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور نعمتیں پوری کرے۔	المائدہ (۵)	۶
(اللہ تعالیٰ نے فرمایا) جب تم (عیسیٰؑ) میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے۔	الانعام (۶)	۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آدمؑ کو (مٹی سے) پیدا کیا پھر شکل وصورت بنائی فرشتوں کو حکم دیا آدمؑ کو سجدہ کرو، مگر ابلیس نے نہ کیا، اُس کا اعتراض کہ میں آگ سے بنا ہوں اور یہ مٹی سے لہٰذا میں افضل ہوں۔	الاعراف (۷)	۱۱اور۱۲
تکبر کہ میں آگ سے بنا ہوں اور آدمؑ مٹی سے لہٰذا میں افضل ہوں اور وہ راندہ درگاہ ہوا۔	الاعراف (۷)	۱۲اور۱۳
قوم ثمود نرم مٹی سے محل اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔	الاعراف (۷)	۷۴
پیغام دیا کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، اسی سے بخشش مانگو اور توبہ کرو وہ دعا قبول کرنے والا ہے۔	ھود (۱۱)	۶۱
کافروں کا کہنا کہ جب مٹی ہو جائیں گے تو کیا پھر پیدا ہوں گے؟	الرعد (۱۳)	۵
انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا۔	الحجر (۱۵)	۲۶
فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔	الحجر (۱۵)	۲۸
(شیطان نے کہا کہ) میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔	الحجر (۱۵)	۳۳
فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ کیا اور کہا کہ میں ایسے شخص کو کیوں سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۱
اس کا دوست کہنے لگا کہ تم اس سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا۔ مگر میں تو کہتا ہوں وہی میرا پروردگار ہے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور تم جب باغ میں داخل ہو رہے تھے تو ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا اگر مجھے تم مال واولاد میں کمتر سمجھتے تھے۔	الکھف (۱۸)	۳۷تا۳۹
سامری نے بتایا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو کسی نے نہ دیکھی میں نے فرشتے کے پاؤں کی مٹی سے ایک مٹھی بھری اور اسے (بچھڑے کے) قالب میں ڈال دیا میرے جی کو یہ اچھا لگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۶
لوگو! اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کے بارے شک ہو تو اس نے پہلے تم کو مٹی سے پیدا کیا تھا پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑا بنایا، پھر بوٹی جو کبھی پوری ہوتی اور کبھی ادھوری۔ پھر جس کو چاہتے ہیں ایک مقررہ میعاد تک پیٹ میں رکھتے ہیں۔ اس کے بعد بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تم جوانی کو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پہنچتے ہو بعض جلدی مرجاتے ہیں اور بعض نکمی عمر تک پہنچ جاتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۵
پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ، پھر لوتھڑا، پھر بوٹی، پھر بوٹی کی ہڈیاں، پھر ہڈیوں پر گوشت، پھر نئی صورت دی اسکے بعد آخر میں مرنا اور قیامت کے روز اٹھ کھڑے کئے جاؤ گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۲تا۱۶
(سرداروں کا اعتراض) مرنے کے بعد جب مٹی ہو جائیں گے اور صرف ڈھانچہ رہ جائے گا تو کیا پھر نکالیں جائیں گے؟	المؤمنون (۲۳)	۳۵
کافروں کا کہنا کہ جب مر کر مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟ اور یہ ہمارے باپ دادا کے زمانے سے قصے سنتے چلے آئے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۸۲اور۸۳
کافروں کا کہنا کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا پھر قبروں سے نکالے جائیں گے؟	النمل (۲۷)	۶۷
فرعون نے کہا ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا (کرا ینٹیں پکا) دو پھر ایک (اونچا) محل بنادو تا کہ میں موسیٰ کے اللہ کی طرف چڑھ جاؤں۔	القصص (۲۸)	۳۸
اسی کی نشانی ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر تم انسان ہو کر جا بجا پھیل گئے۔	الروم (۳۰)	۲۰
جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی، پھر اس کی نسل حقیر پانی سے شروع کی، پھر اسے درست کیا اور اس میں روح پھونکی، کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔	السجدہ (۳۲)	۷تا۹
اللہ ہی نے (۱) تم کو مٹی سے پیدا کیا (۲) پھر نطفے سے (۳) پھر جوڑا جوڑا بنایا۔ (۴) کوئی عورت اس کے علم کے بغیر حاملہ نہیں ہوتی اور نہ ہی جنتی ہے۔ (۵) نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر یہ سب کتاب میں ہے۔ بیشک اللہ کو یہ آسان ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۱
انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱
کافروں کا اعتراض بھلا جب ہم مر گئے مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے باپ دادا بھی؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶اور۱۷
جو کہتے ہیں کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر بدلہ ملے گا ایسے تمام لوگ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دوزخ میں ڈالیں جائیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۳تا۵۵
انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی۔	صٓ (۳۸)	۷۱
بولا کہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے، تو میں اس سے بہتر ہوں۔	صٓ (۳۸)	۷۶
وہی تو ہے جس نے تم کو پہلے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر لوتھڑا بنا کر، پھر بچہ بنا کر نکالتا ہے۔ پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ پھر کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم وقتِ مقرر تک پہنچ جاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۶۷
مرنے اور مٹی ہونے کے بعد پھر زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے۔	قٓ (۵۰)	۳
انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۴اور۱۵
کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہوگا؟	الواقعہ (۵۶)	۴۷
کافر عذاب دیکھ کر کہے گا کہ کاش میں مٹی ہوتا۔	النبا (۷۸)	۴۰

مثالیں

منافق کی مثال اندھیرے میں گھر جانے کی۔	البقرہ (۲)	۱۷
منافق کی مثال ایسے ہے جیسے بارش ہو اور بجلی کی روشنی میں چلتا ہے، بعد میں وہیں کھڑا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹، ۲۰
اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی (مثلاً مکھی، مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔	البقرہ (۲)	۲۶
کافر کہتے ہیں کہ ایسی مثالوں سے اللہ تعالیٰ کی (مراد) کیا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶
مثال سے بہت سے ہدایت پائیں گے اور بہت سے گمراہ رہیں گے، مگر صرف فاسق ہی گمراہ رہیں گے۔	البقرہ (۲)	۲۶
کافروں کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے۔	البقرہ (۲)	۱۷۱
مردوں کو زندہ کرنے کی مثال چار پرندوں سے۔	البقرہ (۲)	۲۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی۔	البقرہ(۲)	۲۶۱
دکھاوے کے لئے خرچ کرنے والے کی مثال۔	البقرہ(۲)	۲۶۴،۲۶۶
اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی مثال۔	البقرہ(۲)	۲۶۵
عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدمؑ کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے۔	آل عمران(۳)	۵۹
دکھاوے کے لئے مال خرچ کرنے کی۔	آل عمران(۳)	۱۱۷
اللہ کے احکام پر عمل نہ کرنا گویا اندھا اور بہرا ہونا ہے۔	المائدہ(۵)	۷۱
مثال جیسے جنگل میں جنات نے بھلا دیا ہو اور حیران ہو، اور پھر اس کے کچھ رفیق رستے کی طرف بلائیں۔	الانعام(۶)	۷۱
اندھیرے اور روشنی میں رہنے والے کی۔	الانعام(۶)	۱۲۲
آیتوں کو جھٹلانے والوں کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے نہ ہی جنت کے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے نکل جائے (اور اونٹ کا سوئی کے ناکے سے نکلنا ناممکن ہے)۔	الاعراف(۷)	۴۰
کتے کی جو ہر حال میں ہانپے۔	الاعراف(۷)	۱۷۶
آیتوں کی تکذیب کرنے والے کی مثال بری ہے کہ اس نے اپنا ہی نقصان کیا۔	الاعراف(۷)	۱۷۷
مثالیں جانوروں کی طرح بھٹکے ہوئے لوگوں کی۔	الاعراف(۷)	۱۷۹
دنیا کی زندگی کی مثال بارش کی سی جس سے سبزہ اگا جسے انسان اور جانور مل کر کھاتے ہیں اور اس سے زمین خوشنما ہوئی اور اہلِ زمین نے خیال کیا کہ وہ اس پر دسترس رکھتے ہیں، کہ ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا اور اس سے وہ ایسا ختم ہوا جیسے وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔	یونس(۱۰)	۲۴
کافر اور مومن کی مثال۔	ھود(۱۱)	۱۹ تا ۲۳
اندھے، بہرے، دیکھنے اور سننے والے کی۔	ھود(۱۱)	۲۴
مثال مشرک کے پکار کی، کہ دور سے پانی کے لئے ہاتھ پھیلائے اور پانی اس تک نہ جائے۔	الرعد(۱۳)	۱۴
بھلا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟	الرعد(۱۳)	۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جھاگ کی جو زیور کے تپانے پر آئے۔	الرعد (۱۳)	۱۷
اللہ اسی طرح حق اور باطل کی مثالیں بیان کرتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۷
نصیحت تو وہی قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہوں۔	الرعد (۱۳)	۱۹
کفر کرنے والوں کے اعمال کی مثال راکھ کی سی۔	ابراہیم (۱۴)	۱۸
اچھے اعمال کی، جیسے پاکیزہ درخت ہو۔	ابراہیم (۱۴)	۲۴اور۲۵
ناپاک اعمال کی، جیسے ناپاک درخت ہو۔	ابراہیم (۱۴)	۲۶
سمجھانے کے لئے مثالیں بھی دی تھیں۔	ابراہیم (۱۴)	۴۵
اللہ کے لئے غلط مثالیں نہ بناؤ۔	النحل (۱۶)	۷۴
ایک غلام اور ایک آزاد کی مثال، کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۵
گونگے، بہرے اور سنتے، بولتے کی مثال۔	النحل (۱۶)	۷۶
قسم توڑنے کی مثال، جیسے کسی عورت نے محنت سے سوت کاتا، پھر تار تار کر دیا۔	النحل (۱۶)	۹۲
ایک بستی کی ناشکری کی مثال، جس پر بھوک وافلاس کا لباس پہنا دیا، پیغمبر آیا تو اس کو بھی جھٹلایا تو عذاب نے آ پکڑا۔	النحل (۱۶)	۱۱۲اور۱۱۳
دنیاوی زندگی کی مثال، کہ بارش ہوئی، زمین میں ہریالی ہوئی بعد میں چورا چورا ہوا اور ہوا اسے اڑا لے جائے۔	الکھف (۱۸)	۴۵
قرآن میں لوگوں کو سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان کیں مگر انسان پھر بھی جھگڑالو ہے۔	الکھف (۱۸)	۵۴
اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں۔	الکھف (۱۸)	۱۰۹
جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں کرے گا تو وہ آسمان تک ایک رسی تان کر رابطہ کاٹ لے پھر دیکھے کہ یہ (تدبیر) اس کی جھنجھلاہٹ دور کر سکتی ہے؟	الحج (۲۲)	۱۵
مثال شرک کی جیسے آسمان سے گرے اور کہیں دور جا گرے۔	الحج (۲۲)	۳۱
مکھی کی ایک بڑی مثال جسے خوب غور سے سنو۔	الحج (۲۲)	۷۳

م

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مثالیں لوگوں کو سمجھانے کے لئے۔	النور (۲۴)	۳۵
مثال ریگستان میں پانی کے سراب (یعنی دھوکہ) کی۔	النور (۲۴)	۳۹
مثال سمندر کی گہرائی میں گھپ اندھیرے کی جب لہر پر لہر چڑھی ہو۔	النور (۲۴)	۴۰
مثال بارش اور بجلی کی۔	النور (۲۴)	۴۳اور۴۴
مثالیں سمجھانے کے لئے دیں نہ ماننے پر ہلاک کر دیا۔	الفرقان (۲۵)	۳۹
جس نے نیکی حاصل کی وہ اور دنیاوی فائدہ حاصل کرنے والا کیا برابر ہو سکتے ہیں؟	القصص (۲۸)	۶۱
مکڑی کے گھر کی مثال۔	العنکبوت (۲۹)	۴۱
مثالیں لوگوں کے (سمجھنے کے) لئے بیان کی ہیں اسے اہل دانش ہی سمجھتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۳
غلاموں کو مال میں شریک کرنے کی مثال۔	الروم (۳۰)	۲۸
ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے قرآن میں طرح طرح کی مثالیں دیں۔	الروم (۳۰)	۵۸
تیز آواز کی مثال گدھے کی آواز کی سی۔	لقمٰن (۳۱)	۱۹
مثال ایک بستی کی۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۳تا۲۷
انسان اپنی پیدائش کو بھول گیا اور ہمارے کاموں میں طرح طرح کے اعتراضات کی مثالیں بیان کرنے لگا۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۸
مثال انڈے جیسی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں کی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴۰تا۴۹
قرآن میں طرح طرح کی مثالیں نصیحت کے لئے دیں۔	الزمر (۳۹)	۲۷
ایک شخص کی مثال جس کے بہت سارے مالک ہوں۔	الزمر (۳۹)	۲۹
ایک شخص کی جس کا صرف ایک ہی آقا ہو۔	الزمر (۳۹)	۲۹
اور کہنے لگے بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں۔ یا وہ (یعنی عیسیٰؑ)؟ ان کا اس مثال دینے سے مراد صرف جھگڑا کرنا تھا اور حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔	الزخرف (۴۳)	۵۸
کافر حیوانوں کی طرح کھاتے ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۲
محمد (ﷺ) اور ان کے ساتھیوں کی مثال کھیت کی سی ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قبروں سے ایسے نکلیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں۔	القمر (۵۴)	۷
حوریں ایسی کہ جیسے (حفاظت سے) تہہ کئے ہوئے (آبدار) موتی۔	الواقعہ (۵۶)	۲۳
اللہ تعالیٰ کا (مرنے والے) کے نزدیک ہونے کی مثال، جب روح حلق تک پہنچ جائے تو ہم اس شخص سے تمہاری بنسبت بہت قریب ہوتے ہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۸۳ تا ۸۵
دنیاوی زندگی کی مثال جیسے بارش سے بہترین کھیتی ہو جو کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر اچانک زرد ہو کر چورا چورا ہو جاتی ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
(منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۶
مثالیں اس لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔	الحشر (۵۹)	۲۱
کافر کی مثال جسے نہ مردہ سے زندہ ہونے کی امید ہے اور نہ ہی آخرت کی۔	الممتحنہ (۶۰)	۱۳
اللہ کی آیتوں کو جھٹلانے والوں کی مثال بری ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۵
ان کی مثال گدھے کی سی جس پر کتابیں لدی ہوں۔	الجمعہ (۶۲)	۵
منافق کی کہ اچھے جسم کے مالک اور اچھی گفتگو کے باوجود گویا لکڑیاں ہیں جو دیوار سے لگی ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۴
نوحؑ کی بیوی کی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال۔	التحریم (۶۶)	۱۰
اچھی عورتیں فرعون کی بیوی اور مریمؑ بنت عمرانؑ۔	التحریم (۶۶)	۱۱ اور ۱۲
منافق اور کافر اعتراض کریں گے کہ مثال سے اللہ تعالیٰ کا کیا مقصود ہے۔ اللہ اس طرح جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۱
نصیحت سے روگردانی کرنے والوں کی مثال جیسے گدھے شیر سے بدک کر بھاگتے ہیں۔	المدثر (۷۴)	۴۹ تا ۵۱
قیامت کے دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے۔	القارعۃ (۱۰۱)	۴

مجرم

یہ ان کے کاموں کی سزا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۸۲
اللہ سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔	النساء (۴)	۸۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر پکڑے جانے سے پہلے مجرم توبہ کرلیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ(۵)	۳۴
ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم مکاریاں کرتے ہیں ان کا نقصان انہی کو ہوتا ہے۔	الانعام(۶)	۱۲۳
مکاری کرتے ہیں اور رسالت کے ملنے پر کہتے ہیں کہ اسی طرح کی رسالت ہمیں بھی ملے، اللہ جانتا ہے کہ رسالت کسے دے۔	الانعام(۶)	۱۲۴
جرم کرنے والوں کو اللہ کے ہاں ذلت اور شدید عذاب ہوگا۔	الانعام(۶)	۱۲۴
جو اللہ کے ناموں میں کجی کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو کہ وہ سزا پانے والے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۸۰
سزا اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کی ایسوں کو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔	الانفال(۸)	۱۳
عبرتناک سزا دو۔	الانفال(۸)	۵۷

(ساتھ ہی دیکھئے: سزا صفحہ ۱۴۷۵، گنہگار صفحہ ۲۱۹۳)

مجسمے

جنات سلیمانؑ کے لئے جو چاہتے وہ بناتے مثلاً قلعے، مجسمے، لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔	سبا(۳۴)	۱۳

مجوسی

مومنوں، یہودیوں، ستارہ پرستوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں میں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔	الحج(۲۲)	۱۷

مچھر

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

مچھلیاں

تم نے ان کو جان لیا جن لوگوں نے ہفتے کے دن (مچھلی کا) شکار کرنے میں حد سے تجاوز کر گئے۔	البقرہ (۲)	۶۵
سجدہ کرتے داخل ہونا اور ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے کے) حکم سے تجاوز نہ کرنا۔	النساء (۴)	۱۵۴
آزمائش کہ ہفتے کے دن مچھلیاں اوپر آتیں کیونکہ بنی اسرائیل کو ہفتے کے دن شکار سے منع کیا تھا۔	الاعراف (۷)	۱۶۳
جب دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے تو وہاں پر مچھلی بھول گئے اور اس نے پانی میں راستہ بنا لیا۔	الکھف (۱۸)	۶۱
شاگرد نے بتایا کہ جب ایک پتھر پر آرام کے لئے رکے تھے تو میں مچھلی وہیں بھول گیا اور شیطان نے آپ سے اس کا ذکر کرنا بھی بھلا دیا اور مچھلی دریا میں نکل گئی۔	الکھف (۱۸)	۶۳
تازہ گوشت (مچھلی کا)۔	الفاطر (۳۵)	۱۲

(ساتھ ہی دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

مچھلی والے

مچھلی والے (یونسؑ کا لقب)۔	الانبیاء (۲۱)	۸۷
مچھلی نے اُن (یعنی یونسؑ) کو نگل لیا اور وہ (خود کو) ملامت کرنے والے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۲
مچھلی کا (لقمہ) ہونے والے (یونسؑ) پر اللہ کی مہربانی۔	القلم (۶۸)	۴۸تا۵۰

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ یونسؑ صفحہ ۱۹۸۹)

محاسبہ

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم ظاہر کر دیا چھپاؤ اللہ اس کا حساب کر لے گا۔	البقرہ (۲)	۲۸۴
اعمال کو اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے کہ وہ قیامت کو اسے پڑھ لے۔ اور اپنا محاسبہ کرے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۳ اور ۱۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اعمال صفحہ ۲۹۷، حساب صفحہ ۱۰۶۸)

محبت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرک غیر اللہ سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۵
بیشک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے۔	ھود (۱۱)	۹۰
شہر میں چرچے کہ عزیز کی بیوی کے دل میں غلام کی محبت گھر کر گئی ہے۔	یوسف (۱۲)	۳۰
برادرانِ یوسفؑ کہنے لگے کہ اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت کرتے ہیں)۔	یوسف (۱۲)	۷۸
ایسا بیٹا جو پاک طینیتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔	الکھف (۱۸)	۸۱
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اللہ ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا۔	مریم (۱۹)	۹۶
(موسیٰؑ) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی۔	طٰہٰ (۲۰)	۳۹
پھر اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس کی عورتیں پیدا کیں اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔	الروم (۳۰)	۲۱
(سلیمانؑ) کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہو کر) مال کی محبت اختیار کی۔	صٓ (۳۸)	۳۲
کہہ دو کہ میں تم سے صلہ نہیں مانگتا البتہ قرابت کی محبت چاہتا ہوں۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
جو لوگ ہجرت کر کے ان (انصار) کے پاس آتے ہیں یہ ان سے محبت کرتے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۹
وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے۔	البروج (۸۵)	۱۴
انسان مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔	العدٰیت (۱۰۰)	۸

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی پسند صفحہ ۲۷۴، پیارے صفحہ ۸۳۴، دوست صفحہ ۱۲۳۲)

محتاج

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان (بنی اسرائیل) سے ذلت محتاجی (اور رسوائی) چمٹا دی گئی۔	البقرہ (۲)	۶۱
بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا۔	البقرہ (۲)	۸۳
نیکی یہ ہے کہ اللہ، آخرت، فرشتے، کتاب، نبی پر ایمان لائیں اور اپنا مال رشتے داروں، یتیموں،		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں، اور گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں، اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں اور عہد کو پورا کریں اور جنگ میں ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
روزہ نہ رکھنے پر محتاج کو کھانا کھلا دو اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے لئے بہتر ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۴
جو مال خرچ کرنا چاہو وہ ماں باپ کو، قریب کے رشتہ داروں کو، یتیموں کو محتاجوں کو اور مسافروں کو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۵
شیطان تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۸
اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو یا پوشیدہ دو اور دو بھی اہلِ حاجت کو تو وہ خوب تر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۱
(جو تم خرچ کرو گے) ان حاجت مندوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے۔ یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص انہیں غنی خیال کرتا ہے۔ اور تم قیافے سے صاف پہچان لو (یہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اسے جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۳
یہ جہاں نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے بجز اس کے کہ یہ اللہ اور (مسلمان) لوگوں کی پناہ میں آ جائیں۔ اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔	آل عمران (۳)	۱۱۲
جو شخص (سرپرست) بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر یتیم کے مال سے (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے۔	النساء (۴)	۶
میراث کی تقسیم کے وقت اگر رشتہ دار، یتیم اور محتاج بھی ہوں تو ان کو بھی کچھ دے دیا کرو۔	النساء (۴)	۸
ماں باپ، رشتہ داروں، یتیموں محتاجوں، رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقاے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور غلاموں کے ساتھ احسان کرو۔	النساء (۴)	۳۶
کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے۔	النساء (۴)	۱۳۵
قسموں کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے۔	المائدہ (۵)	۸۹
احرام کی حالت میں اگر شکار کرے تو اسی طرح کا چارپایہ کی قربانی کرے اس کا بدلہ ہے اور یا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پھر اس کی قیمت کے برابر کھانا مسکینوں کو کھلائے۔	المائدہ (۵)	۹۵
ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔ کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۱
مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ (۱) اللہ اور (۲) اس کے رسول (ﷺ) کا (۳) اہلِ قرابت کا (۴) یتیموں کا (۵) محتاجوں کا اور (۶) مسافروں کا ہے۔	الانفال (۸)	۴۱
اگر مفلسی کا خوف ہو تو اللہ اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔	التوبہ (۹)	۲۸
صدقات (۱) مفلسوں (۲) محتاجوں (۳) عاملین زکوٰۃ وصدقات (۴) تالیف القلوب (جن کی دلجوئی منظور ہو) (۵) غلاموں (اور قیدیوں) کے آزاد کرانے (۶) قرضہ اتارنے (۷) اللہ کی راہ میں (۸) اور مسافروں (کی مدد کرنے میں)۔	التوبہ (۹)	۶۰
ایک بستی جس کو بھوک وافلاس کا لباس پہنا دیا۔	النحل (۱۶)	۱۱۲ اور ۱۱۳
رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دو اور فضول خرچی نہ کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۶
اپنی اولاد کو مفلسی کے خیال سے نہ قتل کرو۔ ہم ہی تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔ ان کا مار ڈالنا سخت گناہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۱
قربانی کے گوشت میں سے خود بھی کھاؤ اور فقیر اور درماندہ کو بھی کھلاؤ۔	الحج (۲۲)	۲۸
جو لوگ تم میں صاحبِ فضل اور صاحبِ وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ وغیرہ نہیں دیں گے۔ ان کو چاہئے کہ معاف کر دیں اور درگزر کر دیں۔	النور (۲۴)	۲۲
اور اپنی قوم کی بیوہ عورتیں کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں۔ اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا۔	النور (۲۴)	۳۲
موسیٰ سائے کی طرف گئے اور پروردگار سے دعا کی کہ میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل کرے۔	القصص (۲۸)	۲۴
جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور نجات چاہتے ہیں تو وہ اہلِ قرابت محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیں۔	الروم (۳۰)	۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سب اللہ کے محتاج ہیں اللہ بے پروا اور لائقِ تعریف ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۵
اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔	محمد (۴۷)	۳۸
وہی دولتمند بناتا اور وہی مفلس کرتا ہے۔	النجم (۵۳)	۴۸
اگر غلام نہ ملے تو ہم بستری سے پہلے ساٹھ روزے متواتر رکھے اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلائے۔	المجادلہ (۵۸)	۴
جو مال غنیمت دیہات والوں سے اللہ نے دلایا وہ اللہ کے، اللہ کے رسول اور اس کے قرابت داروں، یتیموں محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہے اور یہ دولتمندوں میں ہی نہ پھرتا رہے۔	الحشر (۵۹)	۷
مالِ غنیمت میں ان کا بھی حصہ ہے جو مفلسانِ تارک الوطن جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج کر دیئے گئے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۸
کھیتی کاٹتے وقت کوشش کہ آج تمہارے پاس کوئی فقیر آنے نہ پائے۔	القلم (۶۸)	۲۴
دوزخی فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ نہ کرتا تھا۔	الحاقہ (۶۹)	۳۴
دوزخی فقیروں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔	المدثر (۷۴)	۴۴
جنتیوں کو باوجود خود طعام کی حاجت کے فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔	الدھر (۷۶)	۸
نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہیں۔	الفجر (۸۹)	۱۸
یا فقیر خاکسار کو (کھانا کھلانا)۔	البلد (۹۰)	۱۶
تنگدست پایا تو غنی کر دیا۔	الضحٰی (۹۳)	۸
فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔	الماعون (۱۰۷)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: صدقہ خیرات صفحہ ۱۵۷۶)

محترم شہر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
محترم شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں اور اس کا فرمانبردار رہوں۔	النمل (۲۷)	۹۱

م

محترم مہینے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حرمت والے مہینوں میں لڑائی کرنا بڑا گناہ ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
سال کے بارہ مہینے ہیں جس میں چار مہینے ادب کے۔	التوبہ (۹)	۳۶
ادب کے مہینوں میں اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔	التوبہ (۹)	۳۶
امن کے مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کرنا کفر میں اضافہ کرتا ہے یہ ایک سال اس کو حلال سمجھتے ہیں اور دوسرے سال حرام۔	التوبہ (۹)	۳۷

(ساتھ ہی دیکھئے: ماہ وسال صفحہ ۲۲۷۷)

محرم رشتے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مائیں، بیٹیاں بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، رضاعی مائیں، رضاعی بہنیں، بیویوں کی بیٹیاں اور صلبی بیٹوں کی بیویاں۔	النساء (۴)	۲۳

(ساتھ ہی دیکھئے: رشتہ دار صفحہ ۱۳۶۳، رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

محمد ﷺ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے۔	آل عمران (۳)	۱۴۴
محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں۔ بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی نبوت پر مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴۰
محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔	محمد (۴۷)	۲
محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں وہ اور ان کے ساتھی کافروں کے حق میں سخت اور آپس میں رحم دل ہیں تو ان کو دیکھتا ہے کہ جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں سجدوں سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔	الفتح (۴۸)	۲۹

(ساتھ ہی دیکھئے: رسول اللہ ﷺ صفحہ ۱۳۲۳)

مخلوق

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ (یہودونصاریٰ) بھی دوسرے انسانوں کی طرح اللہ کی مخلوق ہیں اللہ اعمال کی وجہ سے جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے۔	المائدہ (۵)	۱۸
جو مخلوق رات اور دن بستی ہے سب اسی کی ہے وہ سنتا ہے جانتا ہے۔	الانعام (۶)	۱۳
ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے اور انصاف کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۱
جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کے (بندے اور مملوک) ہیں۔	یونس (۱۰)	۶۶
ساری مخلوق جو آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کی ہے۔	یونس (۱۰)	۶۶، ۶۸
جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے یا زبردستی اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہیں اور ان کے سائے بھی صبح اور شام سجدہ کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الرعد (۱۳)	۱۵
آسمانوں اور زمین کا پروردگار اللہ ہی ہے تو پھر دوسروں کو کیوں کارساز بناتے ہو جو خود اپنے نفع نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے، شریکوں نے کون سی مخلوقات پیدا کی ہیں؟	الرعد (۱۳)	۱۶
آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق پیدا کر دے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۹
اللہ کی مخلوقات میں ایسی چیزیں جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۴۸
بنی آدم کو فضیلت دی جنگل اور دریا میں سواری دی، پاکیزہ روزی عطا کی اور بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۰
ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہیں ان کو لہو ولعب کے لئے پیدا نہیں کیا۔	الانبیاء (۲۱)	۱۶
تمام مخلوقات جو آسمانوں میں ہیں یا زمین میں، سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الحج (۲۲)	۱۸
اللہ مخلوق سے غافل نہیں ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۷
اگر اللہ کے سوا اور بھی معبود ہوتے تو اپنی اپنی مخلوق کو لے کر چل دیتے اور ایک دوسرے پر غالب آتے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۴
بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر اسے بار بار پیدا کرتا ہے۔	النمل (۲۷)	۶۴
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے؟	العنکبوت (۲۹)	۱۹
اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا وہی اس کو پھر پیدا کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	الروم (۳۰)	۱۱
وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اسے آسان ہے۔	الروم (۳۰)	۲۷
اللہ چاہے تو تم کو ختم کر دے اور نئی مخلوق لا آباد کر دے یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۶ اور ۱۷
ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے ان کا؟ انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱
اللہ اگر کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو بنا لیتا وہ پاک ہے۔	الزمر (۳۹)	۴
کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے اپنے لئے بیٹیاں لیں اور تمہارے لئے چن کر بیٹے دیئے؟	الزخرف (۴۳)	۱۶
اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۰
جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔	الحدید (۵۷)	۱
وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد و اختراع کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اس کے سب اچھے اچھے نام ہیں۔	الحشر (۵۹)	۲۴
کافر، اہل کتاب اور مشرک دوزخ کی آگ میں پڑیں گے یہ سب سے بدتر مخلوق ہیں۔	البینۃ (۹۸)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے: تخلیق صفحہ ۸۷۵، انسان کی پیدائش صفحہ ۶۰۴)

مدد اور مددگار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن کی ایک سورت جیسی سورت تم بھی بنا لاؤ خواہ اللہ کے سوا اپنے ساتھیوں کی بھی مدد لے لو۔	البقرہ (۲)	۲۳
اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں۔	البقرہ (۲)	۴۸، ۱۲۳
اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کی اتباع کرنے والے کا نہ کوئی دوست ہوگا نہ مددگار۔	البقرہ (۲)	۱۲۰
اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔	البقرہ (۲)	۱۵۳
نیکی یہ ہے کہ اللہ، آخرت، فرشتے، کتاب، نبی پر ایمان لائیں اور اپنا مال رشتے داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں، اور گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں، اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں اور عہد کو پورا کریں اور جنگ (اور سختی اور تکلیف) میں ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷۰
اللہ کی آیتوں کو نہ ماننے انبیاء کو ناحق قتل کرنے اور انصاف کا حکم نہ دینے والوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہوں گے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۲۱ اور ۲۲
عیسیٰؑ نے جب ان میں نافرمانی کا احساس دیکھا تو کہا کوئی ہے جو اللہ کا طرف دار ہو اور میری مدد کرے، حواری بولے کہ ہم اللہ کے طرفدار اور آپ کے مددگار ہیں ایمان لاتے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان (یعنی فرمانبردار) ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۵۲
یعنی کافروں کو دنیا اور آخرت میں عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۵۶
جو بھی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔	آلِ عمران (۳)	۸۱
کافروں کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۹۱
یہ تمہیں خفیف کی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اگر یہ تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۱
آپ (ﷺ) مومنوں کو حوصلہ دے رہے تھے کہ پروردگار تین ہزار فرشتوں سے مدد کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۴
پروردگار پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے مدد کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۵
اللہ تمہارا مددگار اور سب سے بہتر مددگار ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۰
اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ مدد کرے اور مومنوں کو چاہئے کہ وہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	آل عمران (۳)	۱۹۲
جس پر اللہ لعنت کرے اس کا کوئی مددگار نہیں۔	النساء (۴)	۵۲
بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر کیوں نہیں لڑتے جو ظالموں سے بچنے کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور کسی کو حامی اور مددگار بنانے کی بھی۔	النساء (۴)	۷۵
مومن اللہ کے لئے لڑتے ہیں جبکہ کافر بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطانوں کے مددگاروں سے لڑو۔	النساء (۴)	۷۶
اگر اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں تو وہ مشرک ہیں انہیں قتل کر دو اور ان میں کسی کو اپنا رفیق یا مددگار نہ بناؤ۔	النساء (۴)	۸۹
دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔	النساء (۴)	۱۰۵
اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پاؤ گے نہ مددگار۔	النساء (۴)	۱۲۳
منافق دوزخ کے نچلے درجے میں ہونگے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔	النساء (۴)	۱۴۵
اللہ کے سوا کسی کو حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔	النساء (۴)	۱۷۳
ایک دوسرے کی مدد تقویٰ میں کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں نہ کرو۔	المائدہ (۵)	۲
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	المائدہ (۵)	۷۲
کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں؟	الانعام (۶)	۱۴
تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔	الانعام (۶)	۳۴
جو لوگ ان (محمد ﷺ) پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
ایسوں کو شریک کرتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کر سکتے بلکہ ان کو بھی پیدا کیا گیا ہے وہ نہ تو کسی کی مدد کر سکتے اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۱ اور ۱۹۲
یہ شریک میرا کچھ نہیں کر سکتے نہ ہی تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی۔	الاعراف (۷)	۱۹۵ تا ۱۹۷
میرا مددگار تو اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی اور نیک لوگوں کا بھی مددگار ہے۔	الاعراف (۷)	۱۹۶
اللہ نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ شکر کرو۔	الانفال (۸)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے، وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے۔	الانفال (۸)	۴۰
اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔	الانفال (۸)	۶۶
دین کے معاملے میں مدد کرنی لازمی ہے۔	الانفال (۸)	۷۲
جو ایمان لائے، ہجرت کی، جہاد کیا اور ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور مدد کی یہی سچے مسلمان ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الانفال (۸)	۷۴
صدقات (۱) مفلسوں (۲) محتاجوں (۳) عاملیں زکوٰۃ وصدقات (۴) تالیف القلوب (جن کی دلجوئی منظور ہو) (۵) غلاموں (اور قیدیوں) کے آزاد کرانے (۶) قرضہ اتارنے (۷) اللہ کی راہ میں (۸) اور مسافروں (کی مدد کرنے میں)۔	التوبہ (۹)	۶۰
اگر توبہ نہ کریں تو ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور نہ ان کا کوئی دوست اور مددگار رہوگا۔	التوبہ (۹)	۷۴
زمین میں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ ان کا اللہ کے سوا کوئی حمایتی ہے۔	ھود (۱۱)	۲۰
برادرانِ ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو (عذاب) اللہ سے (بچانے کے لئے) کون میری مدد کرسکتا ہے۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔	ھود (۱۱)	۳۰
صالحؑ نے اپنی قوم سے کہا میں پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اگر میں نافرمانی کروں گا تو کون میری مدد کرسکتا ہے؟	ھود (۱۱)	۶۳
جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں (دوزخ کی) آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں (اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہوگئے) تو پھر تم کو مدد نہ مل سکے گی۔	ھود (۱۱)	۱۱۳
جب پیغمبر (ﷺ) ناامید ہوگئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔	یوسف (۱۲)	۱۱۰
اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۱
اگر علم آنے کے بعد لوگوں کی خواہشوں پر چلو گے تو تمہارا نہ کوئی مددگار رہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔	الرعد (۱۳)	۳۷
وہ (لوطؑ کی قوم کے لوگ) بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت اور طرفداری) سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
منع نہیں کیا۔؟	الحجر (۱۵)	۷۰
اگر آپ (ﷺ) ان کی ہدایت کے لئے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو ہدایت دیا نہیں کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔	النحل (۱۶)	۳۷
اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا کہتا اور بے حیائی، نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔	النحل (۱۶)	۹۰
ہم سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش کسی سے رکی ہوئی نہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۰
اگر تم کسی وجہ سے مستحق کی مدد نہ کر سکو تو ان کو نرمی سے ٹال دو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۸
اگر ہم (اللہ سبحانہٗ تعالیٰ) آپ (ﷺ) کو ثابت قدم نہ رکھتے تو آپ (ﷺ) کسی قدر ان کی طرف مائل ہو ہی جاتے۔ پھر ہم بھی آپ (ﷺ) کو دوہرا عذاب دنیا کا کرتے اور دوہرا ہی موت کا تو پھر آپ (ﷺ) کو اپنے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار بھی نہ پاتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۴ اور ۷۵
کہو کہ اے پروردگار! مجھے (مدینہ میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکہ سے) اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے زور وقوت کو میرا مددگار بنائیو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۰
چیلنج کہ اگر انسان اور جن اس جیسا قرآن لے آئیں تو نہ لا سکیں گے اگرچہ ایک دوسرے کے مددگار بھی ہوں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۸
ساری تعریف اللہ کی ہے اس کا نہ تو بیٹا ہے اور نہ کوئی شریک نہ کوئی مددگار۔ اس کو بڑا جان کر بڑائی کرتے رہو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۱
اللہ جس کو چاہے ہدایت دے اور جسے گمراہ کرے تو ان کا کوئی مددگار نہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۷
باغ والوں پر عذاب آیا تو اس وقت ان کا کوئی مددگار نہ ہوا اور نہ کوئی بدلہ لے سکا۔	الکھف (۱۸)	۴۲ اور ۴۳
اللہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار نہیں بناتا۔	الکھف (۱۸)	۵۱
خرچ کا جو مقدور اللہ (سبحانہٗ تعالیٰ) نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم قوت بازو سے میری مدد کرو۔	الکھف (۱۸)	۹۵
کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے گا اگر چہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں۔	الکھف (۱۸)	۱۰۹
(وہ) کہنے لگے اگر تمہیں (اس سے اپنے معبود کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔	الانبیاء (۲۱)	۶۸
کہا کہ پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اور اُسی سے مدد مانگی جاتی ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۱۲
جس شخص کو جتنی ایذا دی گئی ہے اتنی ہی ایذا دے۔ پھر اگر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔	الحج (۲۲)	۶۰
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔	الحج (۲۲)	۷۱
نوحؑ نے کہا اے پروردگار؟ مجھے ان لوگوں نے جھٹلایا تو میری مدد کر۔	المؤمنون (۲۳)	۲۶
آسودہ حال اللہ کی پکڑ پر تلملائیں گے، مگر اس وقت کوئی مدد نہ ملے گی کہ جب آیتیں سنائی جاتی تھیں تو منہ پھیر لیتے تھے اور دوسری باتوں میں مشغول ہو جاتے تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۶۴ تا ۶۷
کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (مدعی رسالت) نے بنالی ہیں اور لوگوں نے اس میں مدد کی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۴
پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لئے کافی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۳۱
موسیٰؑ کو کتاب دی اور ہارونؑ کو ان کا مددگار بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۳۵
(آخرت میں مشرکوں سے) کہا جائے گا جن کو تم پوجتے تھے کیا وہ تمہاری یا اپنی مدد کر سکتے ہیں؟ (بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈالیں جائیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۹۲ تا ۹۴
موسیٰؑ کی قوم کے آدمی نے فرعونی کے مقابلے میں موسیٰؑ سے مدد طلب کی۔	القصص (۲۸)	۱۵
(موسیٰؑ نے) کہا کہ میں کبھی گنہگاروں کا مددگار نہیں بنوں گا۔	القصص (۲۸)	۱۶ اور ۱۷
الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ (وہاں کا حال) دیکھیں تو پھر وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی اس کو پکار رہا تھا۔	القصص (۲۸)	۱۸
میرے بھائی ہارونؑ جس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے اس کو میرا مددگار بنا کر بھیج دیں تا کہ وہ میری تصدیق کرے۔	القصص (۲۸)	۳۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قارون کو اور اس کے گھر کو ہم نے زمین میں ایسا دھنسا دیا کہ اللہ کے سوا کوئی بھی جماعت اس کی مددگار نہیں ہوسکی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔	القصص (۲۸)	۸۱
کافروں کے مددگار نہ بننا۔	القصص (۲۸)	۸۶
تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچنے پر کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۰
اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا دوست ہے اور نہ مددگار۔	العنکبوت (۲۹)	۲۲
بت پرستوں کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہاں ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۵
(لوطؑ نے) دعا کی کہ اے میرے پروردگار ان فاسدوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔	العنکبوت (۲۹)	۳۰
ظالم اپنی خواہشوں کے پیچھے بغیر سوچے سمجھے چلتے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ کردے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔	الروم (۳۰)	۲۹
لوگ اللہ کے سوا نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔	الاحزاب (۳۳)	۱۷
یہ نہ کسی کو دوست پائیں گے نہ مددگار۔	الاحزاب (۳۳)	۶۵
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ آسمانوں اور زمین میں ذرّہ برابر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ہی کوئی اللہ کا مددگار ہے۔	سبا (۳۴)	۲۲
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	الفاطر (۳۵)	۳۷
انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا لئے ہیں کہ شائد (ان سے) ان کو مدد پہنچے۔ (مگر) وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۴ اور ۷۵
جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ساتھیوں اور جن کی یہ پوجا کرتے تھے جمع کرکے جہنم کے راستے پر چلایا جائے گا اب یہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کریں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۲ تا ۲۵
اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو (اس کو دور کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کرے گا؟	المؤمن (۴۰)	۲۹
(قوم عاد کو) آخرت میں بھی مدد نہ ملے گی۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۶
ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔	الشوریٰ (۴۲)	۸
(قوم عاد کو) آخرت میں بھی مدد نہ ملے گی۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۶
اس (فیصلے کے) دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد (ہی) ملے گی۔	الدخان (۴۴)	۴۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہماری آیتوں سے کفر کرتے، تکبر کرتے، نافرمانی کرتے، اللہ کے وعدہ کو سچا نہ جاننے اور قیامت پر یقین نہ رکھنے والوں کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انہیں آ گھیرے گا ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کا مذاق بنا رکھا تھا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۱ تا ۳۵
عذاب پر جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھے تھے تو انہوں نے مدد کیوں نہ کی؟ بلکہ وہ تم سے گم ہو گئے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۸
بہت سی بستیاں تمہاری اس بستی سے قوت میں بہت زیادہ تھیں ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ہلاک کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔	محمد (۴۷)	۱۳
کافر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار۔	الفتح (۴۸)	۲۲
کافروں کا کوئی داؤ قیامت کے دن نہ کام آئے گا نہ ہی ان کو مدد ملے گی۔	الطور (۵۲)	۴۶
منافق اہلِ کتاب سے کہا کرتے ہیں کہ اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔	الحشر (۵۹)	۱۱
منافق کافروں کا ساتھ نہ دے سکیں گے اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔	الحشر (۵۹)	۱۲
ان سے دوستی نہ کرو جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی، تم کو اور تمہارے گھر والوں کو نکالا یا گھر سے نکالنے والوں کی مدد کی۔	الممتحنہ (۶۰)	۹
بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے؟	الملک (۶۷)	۱۲
تو ان کی قوم کو ان کے گناہوں کے سبب غرقاب کر دیا پھر آگ میں ڈال دیا تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو مددگار نہ پایا۔	نوح (۷۱)	۲۵
قیامت کو اندازہ ہوگا کس کے مددگار کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔	جن (۷۲)	۲۴
اس دن دلوں کے بھید بتائے جائیں گے تو انسان کی کچھ پیش نہ چلے گی اور نہ کوئی مددگار رہوگا۔	الطارق (۸۶)	۹ اور ۱۰
کافر چاہے تو بچنے کے لئے اپنے دوستوں کو بھی بلا لے ہم موکلانِ دوزخ کو بلائیں گے۔	العلق (۹۶)	۱۷ اور ۱۸
لوگ گروہ گروہ اپنے اعمال دیکھیں گے۔	الزلزال (۹۹)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی مدد صفحہ ۵۱۴، دوست صفحہ ۱۲۳۲)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

مدد سے نہ رُکو

(غلطی پر) رشتہ داروں مسکینوں اور مہاجروں کی مدد سے نہ رکیں معاف کردیں اور درگزر کردیں۔	النور (۲۴)	۲۲

مدہوش

(اے محمد ﷺ) تمہاری جان کی قسم وہ (قوم لوطؑ کے لوگ) اپنی مستی میں مدہوش (ہورہے) تھے۔	الحجر (۱۵)	۷۲
اس دن تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور حمل والیوں کے حمل گرجائیں گے، لوگ غنودگی کی حالت میں نظر آئیں گے جبکہ وہ غنودگی میں نہ ہوں گے۔ بلکہ عذاب دیکھ کر مدہوش ہورہے ہوں گے۔	الحج (۲۲)	۲
ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے شراب لطیف پی رہے ہوں گے جو سفید اور بہترین لذت والی ہوگی نہ اس سے سردرد ہوگا نہ اس سے نشہ ہوگا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴۴تا۴۷

(ساتھ ہی دیکھئے: بہکانا اور بہکنا صفحہ ۳۷۷، بے ہوشی صفحہ ۷۸۵، شراب اور جوا صفحہ ۱۵۲۱، ہوش صفحہ ۲۵۵۸)

مذاق

(دیکھئے: تمسخر صفحہ ۹۱۴، پیغمبروں کا مذاق اڑانا صفحہ ۸۵۹)

مذاہب کی مشترکہ قدریں

اہلِ کتاب اور مسلمانوں میں یکساں باتیں۔ (۱) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ (۲) شرک نہ کریں (۳) اللہ کے سوا کسی کو کارساز نہ سمجھیں۔	آل عمران (۳)	۶۴

مذہب

(دیکھئے: دین صفحہ ۱۲۴۸)

مراد پانے والے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص دوزخ سے بچ گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ مراد کو پہنچ گیا۔	آل عمران (۳)	۱۸۵
کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہنا اور اللہ سے ڈرتے رہنا تا کہ مراد پا جاؤ۔	آل عمران (۳)	۲۰۰
رسول اللہ (ﷺ) کی اور انکے ساتھ جو نور نازل ہوا اسکی پیروی کرنے والے ہی مراد پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
جو لوگ رسول (ﷺ) پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ مراد حاصل کرو۔	الانفال (۸)	۴۵
جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اور اللہ کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔	التوبہ (۹)	۲۰
پیغمبر (ﷺ) اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے اور ان ہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں۔	التوبہ (۹)	۸۸
اور (جب) پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔	ابراہیم (۱۴)	۱۵
اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ عذاب سے فنا کر دے گا اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۱
جس نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا وہ نامراد رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۱
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۲
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۱
ایمان والے ہمیشہ جنت میں رہیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ ہی اللہ کا لشکر ہے اور اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
جو شخص (خواہشِ) نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔	التغابن (۶۴)	۱۶
وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا، اپنے پروردگار کے نام کی تسبیح کرتا اور نماز پڑھتا رہا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۴ اور ۱۵
ان میں شامل ہو جاؤ جو ایمان لائے، صبر اور نصیحت کی اور شفقت کی وصیت کرتے رہے یہی لوگ سعادت مند ہیں۔	البلد (۹۰)	۱۷ اور ۱۸
جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔	الشمس (۹۱)	۹

(ساتھ ہی دیکھئے: کامیابی صفحہ ۲۱۲۲، نجات صفحہ ۲۴۴۹)

مرتد

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو بھی مسلمان اپنے دین سے پھرے تو اس کے اعمال ختم ہو جائیں گے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔	آل عمران (۳)	۸۶
ان پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سب انسانوں کی لعنت۔	آل عمران (۳)	۸۷
ان پر ہمیشہ کی لعنت اور کبھی عذاب بھی کم نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی۔	آلِ عمران (۳)	۸۸
اگر توبہ کر لیں اور اپنی حالت صحیح کر لیں تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	آل عمران (۳)	۸۹
جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور کفر میں بڑھتے رہے تو ایسوں کی توبہ ہرگز قبول ہوگی، اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔	آل عمران (۳)	۹۰
جو کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے تو ان سے عذاب کے بدلے زمین بھر سونا بھی قبول نہیں کیا جائے گا اور نہ عذاب میں کوئی کمی ہوگی اور نہ ہی کوئی ان کی مدد کرے گا۔	آل عمران (۳)	۹۱
اہلِ کتاب کے اگر کسی فریق کا کہنا مانیں گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر کافر بنا دیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۰۰
تم کیسے کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اس کے پیغمبر (ﷺ) بھی تم میں موجود ہیں؟	آل عمران (۳)	۱۰۱
جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے۔ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مزے) چکھو۔	آل عمران (۳)	۱۰۶
کافروں کا کہنا مانا تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر (کر مرتد) دیں پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے۔	آل عمران (۳)	۱۴۹
مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جو کفر کرتے ہیں اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۵اور۱۵۶
جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	آل عمران (۳)	۱۷۷
ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو بار بار وہی کام کریں اور ایسوں کی بھی نہیں جو مرنے کے قریب توبہ کریں اور نہ ہی کفر کی حالت میں مرنے والوں کی۔	النساء (۴)	۱۸
اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند لوگوں کے سوا تمام لوگ شیطان کے پیرو ہو جاتے۔	النساء (۴)	۸۳
جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے اور کفر میں بڑھتے ہی رہے تو اللہ نہ ان کو بخشے گا اور نہ ہی سیدھا راستہ دکھائے گا۔	النساء (۴)	۱۳۷
نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے پیغمبروں پر ایمان رکھو گے تو میں تمہاری مدد کروں گا اور تم کو بہشتوں میں جس میں نہریں بہ رہی ہیں داخل کروں گا۔ اور اگر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے گا تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔	المائدہ (۵)	۱۲
اے پیغمبر (ﷺ)! جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان مین سے (ہیں) جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور (کچھ) ان میں سے ہیں جو یہودی ہیں تو ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا۔	المائدہ (۵)	۴۱
یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے۔	المائدہ (۵)	۴۱
قسمیں کھاتے ہیں کہ کچھ نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے۔ یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے اگر یہ توبہ کر لیں تو بہتر ہو گا۔	التوبہ (۹)	۷۴
جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر پر آ جائے اور وہ مطمئن بھی ہو تو ایسے کو سخت عذاب ہو گا کیونکہ دنیاوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی۔	النحل (۱۶)	۱۰۶اور۱۰۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور یہ خسارہ پانے والوں میں ہوں گے۔	النحل (۱۶)	۱۰۸ اور ۱۰۹
منافق اور مرتد دونوں دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔	الحشر (۵۹)	۱۷
اگر کافر تم پر غلبہ پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں تم پر ہاتھ چلائیں اور زبان سے بھی تم کو مرتد کریں۔	الممتحنۃ (۶۰)	۲

مرجان

(دیکھئے: جواہرات صفحہ ۹۹۲)

مرد

(دیکھئے: بشر صفحہ ۷۵۱)

مردار

(دیکھئے: حرام جانور صفحہ ۱۰۶۳، حرام چیزیں صفحہ ۱۰۶۵)

مردود

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں اس (مریم) کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔	آل عمران (۳)	۳۶
عہد توڑنے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق قتل کرنے (پر ان کو مردود کر دیا اور) ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر لگا دی۔	النساء (۴)	۱۵۵
تکبر پر مردود ہو گیا۔	الاعراف (۷)	۱۲، ۱۳ اور ۱۸
(شیطان مردود نے) آدمؑ اور ان کی بیوی کو دھوکا دے ہی دیا۔	الاعراف (۷)	۲۲
(آسمان کو) ہر شیطان راندہ درگاہ (یعنی مردود) سے محفوظ کر دیا۔	الحجر (۱۵)	۱۷
اللہ نے ابلیس کو مردود کہا اور کہا کہ تجھ پر قیامت تک لعنت رہے گی۔	الحجر (۱۵)	۳۴ اور ۳۵
جب قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔	النحل (۱۶)	۹۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں۔ پھر اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے۔ جس میں نفرین سن کر اور (درگاہ الٰہی سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۸
(اے پیغمبر ﷺ) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (درگاہ الٰہی سے) راندہ بنا کر جہنم میں داخل کئے جاؤ گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۹
حکم دیا کہ یہاں سے نکل جا تو مردود ہے اور تجھ پر قیامت تک میری لعنت رہے گی۔	ص (۳۸)	۷۷ اور ۷۸
قرآن شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔	التکویر (۸۱)	۲۵

(ساتھ ہی دیکھئے: لعنت صفحہ ۲۲۳۹)

مردے

اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	البقرہ (۲)	۷۳
اللہ کی راہ میں مارے جانے والوں کو مردہ نہ کہو۔	البقرہ (۲)	۱۵۴
سو برس تک مردہ رکھا۔	البقرہ (۲)	۲۵۹
ابراہیمؑ کی فرمائش کہ میرے رب مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کیسے زندہ کرے گا۔	البقرہ (۲)	۲۶۰
وہ بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر ہوں گے (اور کہیں گے کہ) میں تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نشانیاں لے کر آیا ہوں (۱) تمہارے سامنے مٹی کا پرندہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک ماروں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جاتا ہے (۲) اندھے (۳) کوڑھی کو تندرست کر دیتا ہوں (۴) مردے میں جان ڈال دیتا ہوں، اللہ عیسیٰؑ کو کتاب کا علم دے گا، دانائی، تورات اور انجیل سکھائے گا۔	آل عمران (۳)	۴۸ اور ۴۹
جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا۔ بلکہ اللہ کے نزدیک وہ زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۶۹
اللہ کا عیسیٰؑ پر احسان (۱) حضرت جبرئیلؑ سے مدد (۲) کتاب (۳) دانائی (۴) تورات اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
(۵) انجیل سکھائی (۶) مٹی کے پرندے بناتے اور اللہ کے حکم سے اڑاتے (۷) اندھے اور (۸) کوڑھی کو اللہ کے حکم سے ٹھیک کرتے (۹) اللہ کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتے (۱۰) بنی اسرائیل سے بچایا اور (۱۱) حواریوں سے مدد۔	المائدہ (۵)	۱۱۰ اور ۱۱۱
مُردوں کو تو اللہ اٹھائے گا پھر اسی کی طرف رجوع کریں گے۔	الانعام (۶)	۳۶
اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے تب بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔	الانعام (۶)	۱۱۱
جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کر دیا اور اس کے لئے روشنی کر دی۔	الانعام (۶)	۱۲۲
پیدا ہونے والے جانوروں کے بچوں کو مردوں کے لئے مخصوص کرنا اور مرے ہوئے بچوں کو سب کو کھلانا، اللہ کی عطا کی ہوئی روزی کو حرام کہنا یہ سب اللہ پر بہتان اور گمراہی ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۷ تا ۱۴۰
جیسے زمین کو زندہ کرتے ہیں اسی طرح مردوں کو بھی زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔	الاعراف (۷)	۵۷
اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) یہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔	الرعد (۱۳)	۳۱
وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	الحج (۲۲)	۶
شہرِ مردہ۔	الفرقان (۲۵)	۴۹
مردوں کو نہیں سنا سکتے نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں اور نہ اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہیں، صرف انہیں کو سنا سکتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور مسلمان ہیں۔	النمل (۲۷)	۸۰ اور ۸۱
وہی زندہ کو مردے سے نکالتا اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اسی طرح تم پھر زمین میں سے نکالے جاؤ گے۔	الروم (۳۰)	۱۹
اللہ کی رحمت کی نشانیوں کو دیکھ کس طرح زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اسی طرح وہ مردوں کو بھی زندہ کرے گا۔	الروم (۳۰)	۵۰
تو آپ (ﷺ) نہ مردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں۔	الروم (۳۰)	۵۲
پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کو اٹھنا ہوگا۔	الفاطر (۳۵)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں، نہ اندھیرا اور اجالا، نہ سایہ اور دھوپ اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۹ تا ۲۲
جو قبروں میں ہیں تم ان کو سنا نہیں سکتے۔	الفاطر (۳۵)	۲۲
بے شک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۲
مردہ زمین ایک نشانی۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۳
وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۹
کارساز تو صرف اللہ ہی ہے وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۹
آسمان سے اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا اور اس سے شہرِ مردہ کو زندہ کیا۔	الزخرف (۴۳)	۱۱
اللہ اس بات پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کردے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۳
غیبت کرکے کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟	الحجرات (۴۹)	۱۲
اس پانی سے شہرِ مردہ کو زندہ کیا۔	قٓ (۵۰)	۱۱
جس طرح کافروں کو مردوں (کے زندہ ہونے) کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت کی امید نہیں۔	الممتحنہ (۶۰)	۱۳
کیا اللہ کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو جلا اٹھائے؟	القیامہ (۷۵)	۴۰
کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا (یعنی) زندوں اور مردوں کو؟	المرسلٰت (۷۷)	۲۵ اور ۲۶
کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا جو (مردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں گے؟	العٰدیٰت (۱۰۰)	۹

مرض اور مریض

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
منافقوں کے دلوں میں کفر کا مرض ہے۔	البقرہ (۲)	۱۰
(روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے۔	البقرہ (۲)	۱۸۴ اور ۱۸۵
اگر تم میں سے (حج میں) بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر سر منڈا لے تو اس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو اور تم کو پانی میں تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔	النساء (۴)	۴۳
اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ (جہاد میں نماز پڑھتے وقت) ہتھیار اتار رکھو۔ مگر ہوشیار ضرور رہنا۔	النساء (۴)	۱۰۲
اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو اور تم کو پانی میں تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔	المائدہ (۵)	۶
جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان (یہود و نصاریٰ) میں دوڑ دوڑ کر ملے جاتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۵۲
منافقوں اور (کافر) جن کے دل میں مرض تھا کہتے تھے ان کو دین نے مغرور کر رکھا ہے۔	الانفال (۸)	۴۹
نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریکِ جہاد ہوں)	التوبہ (۹)	۹۱
ہر نئی سورۃ کے نازل ہونے پر ایمان والوں کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے البتہ جن کے دلوں میں مرض ہے ان کا مرض زیادہ ہو جاتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۴ اور ۱۲۵
(قرآن) نصیحت، دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	یونس (۱۰)	۵۷ اور ۵۸
(یعقوبؑ کے) بیٹے کہنے لگے کہ واللہ! اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔	یوسف (۱۲)	۸۵
موسیٰؑ سے کہا کہ اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید نکلے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۲
غرض (اس سے) یہ کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔	الحج (۲۲)	۵۳
کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا یہ شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں۔	النور (۲۴)	۵۰
نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر کہ وہ کسی بھی گھر سے کھانا کھا لیں۔	النور (۲۴)	۶۱
اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو (وہ) مجھے شفا بخشتا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۸۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۱۲
عام عورتوں کی طرح نہیں ہو لہٰذا اگر پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی مرد سے) نرم لہجے میں بات نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ جس کے دل میں مرض ہو غلط فہمی پیدا نہ ہو جائے صرف ضرورت کے مطابق ہی بات کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۲
منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے افواہ اڑاتے ہیں ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۶۰
(ابراہیمؑ نے) کہا میں تو بیمار ہوں۔	الصفت (۳۷)	۸۹
ہم نے ان کو (یعنی یونسؑ کو) جب وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا۔	الصفت (۳۷)	۱۴۵
جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تو (جہاد کے حکم کے آنے پر) تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہو۔ سو ان کے لئے خرابی ہے۔	محمد (۴۷)	۲۰
کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟	محمد (۴۷)	۲۹
نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر کہ وہ جہاد میں شریک نہ ہوں۔	الفتح (۴۸)	۱۷
اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں تو جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔	المزمل (۷۳)	۲۰
جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق) کا مرض ہے اور کافر کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اس طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۱

مریمؑ

(دیکھیے: قصہ مریمؑ صفحہ ۱۹۵۳)

مزہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان لانے کے بعد کفر کرنے پر عذاب (کے مزے) چکھو۔	آل عمران (۳)	۱۰۶
(قیامت کے دن) کہیں گے کہ دردناک عذاب کے مزے چکھتے رہو۔	آل عمران (۳)	۱۸۱
آیتوں سے کفر کرنے پر (ہمیشہ کے) عذاب کا مزہ چکھیں گے۔	النساء (۴)	۵۶
اللہ فرمائے گا کہ اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو۔	الانعام (۶)	۳۰
وہ چاہے تو مختلف طریقوں سے عذابوں کے مزے چکھے۔	الانعام (۶)	۶۵
ان لوگوں نے جنہوں نے تکذیب کی تھی اب عذاب کا مزہ چکھ رہے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۴۸
پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔	الاعراف (۷)	۳۹
جو مال تم جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔	التوبہ (۹)	۳۵
راحت پہنچنے پر ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۱
ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو۔	یونس (۱۰)	۵۲
دنیا میں فائدے اٹھانے کے بعد ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم ان کو عذاب شدید (کے مزے) چکھائیں گے۔ کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔	یونس (۱۰)	۷۰
تکلیف کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو کہتے ہیں کہ سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں۔	ھود (۱۱)	۱۰
لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکنے پر تم کو عقوبت کا مزہ چکھنا پڑے اور بڑا سخت عذاب ملے۔	النحل (۱۶)	۹۴
اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے پر اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر ناشکری کا مزہ چکھا دیا۔	النحل (۱۶)	۱۱۲
تکبر کرنے اور اللہ کے رستے سے گمراہ کرنے پر دنیا میں ذلت اور قیامت کو دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔	الحج (۲۲)	۹
دوزخ سے نکلنے کی کوشش پر پھر لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا) کہ جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔	الحج (۲۲)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کفر کرنے اور لوگوں کو اللہ کے گھر سے روکنے پر ان کو درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔	الحج (۲۲)	۲۵
کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔	النمل (۲۷)	۵۵
کیا تم (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے ہو؟	العنکبوت (۲۹)	۲۹
جس دن عذاب ان کو نیچے اور اوپر سے ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام کیا کرتے تھے (اب) ان کا مزہ چکھو۔	العنکبوت (۲۹)	۵۵
ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۷
فساد پھیلانے پر اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے۔ عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں۔	الروم (۳۰)	۴۱
خوشخبری کے لئے ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے۔	الروم (۳۰)	۴۶
قیامت کو بھلانے والوں کو آگ کے مزے چکھائیں گے۔	السجدہ (۳۲)	۱۴
جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو۔	السجدہ (۳۲)	۲۰
اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے۔ شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں۔	السجدہ (۳۲)	۲۱
جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے۔	سبا (۳۴)	۱۲
ظالم جو دوزخ کی آگ کو جھوٹ سمجھتے وہ اب اس کا مزہ چکھیں۔	سبا (۳۴)	۴۲
دوزخ میں چیخنے چلانے پر کہا جائے گا کہ اب مزے چکھو۔	الفاطر (۳۵)	۳۷
بہشتی کہیں گے کہ ہمارے بارے میں پروردگار کی بات پوری ہو گئی اب ہم مزے چکھیں گے۔	الصّفّت (۳۷)	۳۱
بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔	الصّفّت (۳۷)	۳۸
نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں اور ابھی انہوں نے میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔	صٓ (۳۸)	۸
یہ کھولتے ہوئے گرم پانی اور پیپ کے مزے چکھیں۔	صٓ (۳۸)	۵۷
ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو۔	الزمر (۳۹)	۲۴
پھر ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا۔	الزمر (۳۹)	۲۶
دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھایا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۷
رحمت کا مزہ چکھنے پر کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۰
رحمت کا مزہ ملنے پر خوش ہو جاتا ہے اور سختی ملنے پر ناشکری کرتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۸
اب (دوزخ کا) مزہ چکھ تو بڑی عزت والا سردار ہے۔	الدخان (۴۴)	۴۹
پہلی مرتبہ کے مرنے کے سوا اب موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔	الدخان (۴۴)	۵۶
دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کرنے والوں کو آج ذلت کا عذاب ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۰
انکار کرنے والے آگ کے مزے چکھیں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۴
آگ میں عذاب دے کر کہا جائے گا کہ اب شرارت کا مزہ چکھو۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۳ اور ۱۴
بہشتیوں سے کہا جائے گا کہ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔	الطور (۵۲)	۱۹
جب لوطؑ سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں سو اب (میرے) عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔	القمر (۵۴)	۳۷، ۳۹
منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے (لو) اب آگ کا مزہ چکھو۔	القمر (۵۴)	۴۸
ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور (ابھی) ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۵
پہلے کے کافروں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب باقی ہے۔	التغابن (۶۴)	۵
انہوں (یعنی سرکشوں) نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔	الطلاق (۶۵)	۹
جو (عمل) تم (بہشتی) ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔	الحاقۃ (۶۹)	۲۴
پرہیزگار جو عمل کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے کھائیں اور پئیں۔	المرسلٰت (۷۷)	۴۳
دوزخ میں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ ہی پینا (نصیب ہوگا)۔	النبا (۷۸)	۲۴
اب عذاب کے کے مزے چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔	النبا (۷۸)	۳۰

مزے

(دیکھئے: مزہ صفحہ ۲۳۱۷)

مزیدار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دی۔	الرعد (۱۳)	۴
چوپایوں میں بھی تمہارے لئے عبرت ہے کہ گوبر اور لہو کے درمیان سے خوشگوار اور خالص دودھ پلاتے ہیں۔	النحل (۱٦)	٦٦
شراب لطیف جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے سراسر (لذت) ہوگی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴٦
جنت جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں جو پینے والوں کے لئے لذت ہے اور شہدِ مصفا کی نہریں ہیں اور ہر قسم کے میوے ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۵

مسافر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مسافروں، مانگنے والوں، اور گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں، اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں، اور عہد کو پورا کریں اور جنگ میں ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
جو بھی ضرورت سے زائد ہو وہ ماں باپ رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔	البقرہ (۲)	۲۱۵، ۲۱۹
اگر مسافر کو قرض دینا ہو اور گواہ نہ ہو تو رہن رکھ لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔	البقرہ (۲)	۲۸۳
ماں باپ، رشتہ داروں، پڑوسیوں، یتیموں محتاجوں، مسافروں اور غلاموں کے ساتھ احسان کرو۔	النساء (۴)	۳٦
تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے۔	المائدہ (۵)	۹٦
مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ (۱) اللہ اور (۲) اسکے رسول (ﷺ) کا (۳) اہلِ قرابت کا، (۴) یتیموں کا (۵) محتاجوں کا اور (٦) مسافروں کا ہے۔	الانفال (۸)	۴۱
صدقات (۱) مفلسوں (۲) محتاجوں (۳) عاملینِ زکوٰۃ وصدقات (۴) تالیف القلوب (جن کی دلجوئی منظور ہو) (۵) غلاموں (اور قیدیوں) کے آزاد کرانے (٦) قرضہ اتارنے (۷) اللہ کی راہ میں (۸) اور مسافروں (کی مدد کرنے میں)۔	التوبہ (۹)	٦۰

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کو دو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۶
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم تو (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو۔	العنکبوت (۲۹)	۲۹
جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور نجات چاہتے ہیں تو وہ اہلِ قرابت محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیں۔	الروم (۳۰)	۳۸
جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا۔	الواقعہ (۵۶)	۷۱ تا ۷۳
جو مال غنیمت دیہات والوں سے ملا وہ اللہ کے، اللہ کے رسول (ﷺ) اور اس کے قرابت داروں، یتیموں محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہے اور یہ دولتمندوں میں ہی نہ پھرتا رہے۔	الحشر (۵۹)	۷
بعض اللہ کے فضل کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۲۰

مساوات

(دیکھئے: برابر صفحہ ۳۳۷، حقوق العباد صفحہ ۱۰۸۹)

مستحق

(دیکھئے: حقدار صفحہ ۱۰۷۹، زکوٰۃ کے مستحق صفحہ ۱۴۰۵ محتاج صفحہ ۲۲۹۳)

مسجد (اللہ کا گھر)

مسجد میں اللہ کے ذکر سے روکنے والا ظالم ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۴
اللہ کے گھر سے روکنے والوں کے لئے دنیا اور آخرت میں رسوائی ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۴
اعتکاف مسجدوں میں کرو۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
مشرک مسجد کو آباد نہیں کر سکتے۔	التوبہ (۹)	۱۷
مسجدوں کو آباد کرنے والے اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے، نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔	التوبہ (۹)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰؑ اور ہارونؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز پڑھو۔	یونس (۱۰)	۸۷
جو لوگ غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم توان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۲۱
اگر اللہ (جہاد کے ذریعے سے) لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت ساذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔ جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ توانا اور غالب ہے۔	الحج (۲۲)	۴۰
مسجدیں خاص اللہ کے لئے ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔	جن (۷۲)	۱۸

مسجد اقصیٰ

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں تاکہ اسے اپنی نشانیاں دکھائیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱
جس طرح پہلی دفعہ (بیت القدس) میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷

مسجد الحرام (خانہ کعبہ)

ابراہیمؑ کی دعا کہ مکہ کو امن کا شہر بنا دے اور مکہ والوں کو پھلوں سے رزق دے۔	البقرہ (۲)	۱۲۶
مسجد حرام کے پاس نہ لڑو اگر وہ تم سے لڑیں تو ان کو قتل کر ڈالو۔	البقرہ (۲)	۱۹۱
جس کو قربانی میسر نہ ہو وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات روزے جب واپس اپنے گھر لوٹے یہ پورے دس ہوئے یہ حکم اس شخص کے لئے ہے کہ جس کے اہل وعیال مسجد الحرام کے پاس (یعنی مکہ میں) نہ رہتے ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجدِ حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور اہلِ مسجد کو اس میں سے نکال دینا اللہ کے نزدیک (لڑنے سے بھی) زیادہ گناہ ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا مکہ میں ہے، بابرکت اور جہان کے لئے موجبِ ہدایت ہے۔	آل عمران (۳)	۹۶
اس میں کھلی نشانی ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ اس میں داخل ہونے والا امن پالے گا اور جو استطاعت رکھیں وہ اس کا حج کریں۔	آل عمران (۳)	۹۷
اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوئے ہوں، اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (کعبہ) کو جا رہے ہوں۔	المائدہ (۵)	۲
کفارہ کے جانور (کی قربانی) کو کعبہ پہنچایا جائے۔	المائدہ (۵)	۹۵
عزت والا گھر، عزت والے مہینے قربانی اور جن کے گلے میں پٹے پڑے جانور۔	المائدہ (۵)	۹۷
یہ کتاب اس لئے نازل کی گئی کہ مکہ اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔	الانعام (۶)	۹۲
وہ مسجدِ محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں جبکہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔	الانفال (۸)	۳۴
جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجدِ محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ اس پر قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔	التوبہ (۹)	۷
حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد محترم (خانہ کعبہ) کو آباد کرنے والے کے اعمال اور ایمان رکھنے والے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۹
مشرک پلید ہیں لہٰذا وہ خانہ کعبہ کے پاس جانے نہ پائیں۔	التوبہ (۹)	۲۸
چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم (بیت اللہ) کا طواف کریں۔	الحج (۲۲)	۲۹
پاک ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے بندے کو مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں تاکہ ہم اسے نشانیاں دکھائیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱
کافر مسجد الحرام سے جسے سب کے لئے عبادت کے لئے بنایا ہے روکتے تھے جو بھی ایسا ظلم کے ساتھ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
الحاد کا ارادہ کرے اسے ہم دردناک عذاب چکھائیں گے۔	الحج (۲۲)	۲۵
ان (قربانی کے جانوروں) میں ایک وقتِ مقرر تک کے فائدے ہیں پھر ان کو خانہ قدیم (بیت العتیق) تک پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے۔	الحج (۲۲)	۳۳
ہم نے ان کو حرم میں جو مقام امن ہے جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۷
جس اللہ نے آپ (ﷺ) پر قرآن نازل فرمایا ہے وہ آپ (ﷺ) کو دوبارہ پہلی جگہ لانے والا ہے۔	القصص (۲۸)	۸۵
مقام امن بنایا۔	العنکبوت (۲۹)	۶۷
قرآن عربی میں اس لئے بھیجا تاکہ تم ام القریٰ اور اس کے اردگرد جو لوگ رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ۔	الشوریٰ (۴۲)	۷
وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) فتح یاب کرنے کے بعد سرحدِ مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد الحرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔	الفتح (۴۸)	۲۴اور۲۵
اللہ نے چاہا تو مسجد الحرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن وامان سے داخل ہوگے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔	الفتح (۴۸)	۲۷
امن والا شہر۔	التین (۹۵)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: قبلہ صفحہ ۱۷۷۶، حج وعمرہ صفحہ ۱۰۵۶)

مسجد الحرام کے متولی

مسجدِ محترم کے متولی (مشرک نہیں) بلکہ صرف پرہیزگار ہیں۔	الانفال (۸)	۳۴

مسجد ضرار

مسجد اس غرض سے بنائی کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں۔	التوبہ (۹)	۱۰۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

مسجد قبا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس میں ایسے لوگ رہتے ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں آپ (ﷺ) اس میں جایا کریں اور نماز پڑھایا کریں کہ اللہ پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔	التوبہ (٩)	١٠٨

مسخر

(دیکھئے: تسخیر صفحہ ٨٩٤)

مسکین

(دیکھئے: محتاج صفحہ ٢٢٩٣)

مسلمان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا۔	البقرہ (٢)	٦٢
کہہ دو اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لئے نہیں اور صرف تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو موت کی آرزو تو کرو۔	البقرہ (٢)	٩٤
اے پروردگار! ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھنا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بنائے رہنا۔	البقرہ (٢)	١٢٨
پروردگار کے حکم پر کہا کہ میں رب العٰلمین کے آگے سرِ اطاعت خم کرتا ہوں۔	البقرہ (٢)	١٣١
وصیت کی اسی بات کی ابراہیمؑ نے اپنی اولاد کو اور یعقوبؑ نے بھی اپنی اولاد کو کہ تم مسلمان ہی مرنا۔	البقرہ (٢)	١٣٢
یعقوب کی اولاد کا اقرار کہ ہم مسلمان رہیں گے۔	البقرہ (٢)	١٣٣

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مسلمان ابراہیمؑ کا دین اختیار کئے ہوئے ہیں اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔	البقرہ (۲)	۱۳۵
(مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان (سب) پر ایمان لائے اور ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۳۶
احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے چلے آتے) تھے (اب) اس سے منہ کیوں پھیر بیٹھے۔	البقرہ (۲)	۱۴۲
تم کو امتِ معتدل بنایا تا کہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (ﷺ) کو تم پر گواہ بنایا۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
مسلمانو! یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہِ راست پر چلو۔	البقرہ (۲)	۱۵۰
(مسلمانو!) تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۶
جو بھی مسلمان اپنے دین سے پھر گیا اس کے اعمال ختم ہو گئے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
(مسلمانو!) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔	البقرہ (۲)	۲۳۸
(مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ سنتا اور جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۴
دو گروہ (مسلمانوں اور کافروں کے) آپس میں لڑ گئے ایک گروہ اللہ کے لئے لڑ رہا تھا اور دوسرا ان کو دوگنا سمجھتا تھا یہ بھی ایک نشانی تھی کہ اللہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳
کہہ دیجئے کہ میں اور میرے پیروکار اللہ کے فرمانبردار ہو چکے اور اہلِ کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے بھی پوچھو کیا تم بھی اسلام لاتے ہو اگر یہ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پالیں گے۔	آل عمران (۳)	۲۰
حواری بولے کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں ایمان لاتے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان (یعنی فرمانبردار) ہیں۔	آل عمران (۳)	۵۲
گواہ رہو کہ ہم مسلمان (یعنی اللہ کے فرمانبردار) ہیں۔	آل عمران (۳)	۶۴
ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	آل عمران (۳)	۶۷
اور یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ تمہیں کہے کہ فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنالو، بھلا جب مسلمان ہوگئے تو کیا تمہیں کوئی کافر ہونے کا کہہ سکتا ہے۔	آل عمران (۳)	۸۰
ایمان لاتے ہیں اللہ پر، اس کتاب پر، جو صحیفے ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ، اور ان کی اولاد پر، اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار سے ملیں سب پر اور ہم پیغمبروں میں کوئی فرق نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔	آل عمران (۳)	۸۴
مرنا تو مسلمان مرنا۔	آل عمران (۳)	۱۰۲
نافرمان جہاں بھی نظر آئیں تم دیکھو گے کہ ذلت ان سے چمٹ رہی ہے بجز اس کے کہ اللہ اور (مسلمان) لوگوں کی پناہ میں آجائیں۔	آل عمران (۳)	۱۱۲
سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۱۹
مومنو! ان لوگوں کے جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں۔ ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں (اور مر جائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔	آل عمران (۳)	۱۵۶
مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کریں ان پر اپنے لوگوں میں چار گواہ کرلو۔ اور گواہی ملنے پر ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کردے۔ (زنا کا دوسرا حکم سورہ نور میں ہے)۔	النساء (۴)	۱۵
اگر کوئی کسی مومن کو غلطی سے (مومن ہی) قتل کردے تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہادے۔	النساء (۴)	۹۲
جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کردے تو اس کی سزا دوزخ ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اللہ غضبناک ہوگا اور لعنت کرے گا۔	النساء (۴)	۹۳
جو مسلمان (گھروں میں) بلا عذر بیٹھ رہتے ہیں وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال وجان سے لڑتے ہیں دونوں برابر نہیں ہوسکتے۔	النساء (۴)	۹۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اُس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کا حکم مانا اور نیکو کار بھی ہے اور ابراہیمؑ کے دین کے پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے اور اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنایا تھا۔	النساء(۴)	۱۲۵
اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے۔ اور اگر کافر فتح پائیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم نے تم کو مسلمانوں کے ہاتھوں سے بچایا۔	النساء(۴)	۱۴۱
جو لوگ زمانے کی گردش سے ڈرتے ہیں اور یہود و نصاریٰ کو بھی ساتھ رکھنا چاہتے ہیں اور مسلمان بھی رہنا چاہتے ہیں تو ان کے اعمال ضائع گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے۔	المائدہ(۵)	۵۲اور۵۳
اللہ اور روز آخرت پر ایمان لانا اور نیک عمل کرنا خواہ کوئی مسلمان کرے یا یہودی ستارہ پرست یا عیسائی ان کو کوئی خوف نہ اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	المائدہ(۵)	۶۹
موت کے آنے پر وصیت کے لئے تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل گواہ کر لو یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ کر لو۔	المائدہ(۵)	۱۰۶
مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ بھی کہ مشرکوں میں نہ ہوں۔	الانعام(۶)	۱۴
ہمیں حکم ہے کہ ہم اللہ رب العلمین کے فرمانبردار ہوں اور نماز پڑھیں۔	الانعام(۶)	۷۱اور۷۲
اللہ مسلمانوں کا دوست ہے۔	الانعام(۶)	۱۲۷
کہہ دو کہ میری نماز، عبادت، جینا اور مرنا سب رب العلمین ہی کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔	الانعام(۶)	۱۶۲اور۱۶۳
فرعون کے جادوگروں کا ایمان پر اصرار، اللہ سے صبر و استقامت کی طلب اور مسلمان مرنے کی خواہش۔	الاعراف(۷)	۱۲۶
اگر یہ فریب دیں تو اللہ کافی ہے اسی نے اپنی مدد سے اور مسلمانوں کی جمعیت سے مدد کی۔	الانفال(۸)	۶۲
اے نبی (ﷺ)! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے اور اگر (ایسے) سو ہوں گے تو وہ ہزار پر غالب رہیں گے۔	الانفال(۸)	۶۵
جو ایمان لائے، ہجرت کی، جہاد کیا، اور مہاجرین کو جگہ دی اور مدد کی یہی سچے مسلمان ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الانفال(۸)	۷۴
جو بعد میں ایمان لائے، ہجرت کی اور آپ (ﷺ) کے ساتھ مل کر جہاد کرتے رہے وہ بھی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(سچے مسلمان) ہیں۔	الانفال (۸)	۷۵
مسلمانوں نے فوج کی کثرت ہونے کے باوجود جنگ ہاری، تو اللہ نے فرشتوں کے ایسے لشکر سے مدد کی جس کو تم دیکھ نہیں رہے تھے ان سے مدد دی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	التوبہ (۹)	۲۵ تا ۲۷
منافق ڈرتے ہیں کہ پیغمبر پر کوئی ایسی سورت (نہ) نازل ہو جائے جس سے ان کی دل کی باتوں کو وہ (مسلمانوں پر) ظاہر کردے۔	التوبہ (۹)	۶۴
اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر (ﷺ) نے ان (مسلمانوں) کو دولتمند کر دیا ہے۔	التوبہ (۹)	۷۴
جو مسلمان (استطاعت رکھتے ہیں وہ تو) دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بے چارے) غریب (ہیں تھوڑا سا خرچ کرتے ہیں) ان پر (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں۔	التوبہ (۹)	۷۹
پیغمبر (ﷺ) اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ وہ مشرکوں کے لئے بخشش مانگیں خواہ وہ قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں۔	التوبہ (۹)	۱۱۳
مجھے حکم ہوا ہے کہ میں مسلمان یعنی فرمانبردار رہوں۔	یونس (۱۰)	۷۲
پیغمبروں اور مومنوں کو نجات دیتے ہیں اور ہم مسلمانوں کو بھی نجات دیں گے۔	یونس (۱۰)	۱۰۳
اگر یہ ایسی سورتیں نہ لاسکیں تو انہیں مسلمان ہو جانا چاہئے۔	ھود (۱۱)	۱۴
حضرت یوسفؑ کی خواہش کہ میں مسلمان مروں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۱
کسی وقت یہ کافر آرزو کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔	الحجر (۱۵)	۲
اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار رہو۔	النحل (۱۶)	۸۱
ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے کہ ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔	النحل (۱۶)	۸۹
جہاد کی اجازت کہ جن مسلمانوں سے لڑائی کی جاتی ہے ان کو بھی اجازت کہ وہ بھی اس ظلم کے بدلے ان سے لڑیں۔	الحج (۲۲)	۳۹
مسلمانوں کا جرم صرف یہ ہے کہ وہ ایک اللہ کو ہی اپنا پروردگار مانتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۰
اسی نے تمہارا نام مسلمان رکھا پہلے بھی اور اس کتاب میں بھی۔	الحج (۲۲)	۷۸
مسلمانوں کے بارے میں رسول اللہ (ﷺ) گواہ ہوں اور تم لوگوں کے بارے میں گواہ ہو۔	الحج (۲۲)	۷۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زانی کو سزا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہونی چاہیئے۔	النور (۲۴)	۲
سلیمانؑ کا خط ملکہ سبا کو کہ میرے پاس مسلمان ہو کر آجاؤ۔	النمل (۲۷)	۳۱
مردوں کو نہیں سنا سکتے نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں اور نہ اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہیں صرف انہیں کو سنا سکتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور مسلمان ہیں۔	النمل (۲۷)	۸۰ اور ۸۱
کہہ دو کہ جو ہم پر (کتاب) اتری ہے اور جو تم پر اتری ہیں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں، ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۶
صرف وہی سنیں گے جو ہماری نشانیوں پر ایمان لائے۔	الروم (۳۰)	۵۳
جو شخص اپنے آپ کو اللہ کا فرمانبردار کر دے تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں پکڑ لی سو وہی مسلمان ہیں اور سارے کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۲
رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں بہ نسبت دوسرے مسلمانوں اور مہاجروں کے۔	الاحزاب (۳۳)	۶
(۱) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، (۲) مومن مرد اور مومن عورتیں (۳) اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور جھکنے والی عورتیں (۴) فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، (۵) سچ بولنے والے مرد اور عورتیں، (۶) صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، (۷) عجز رکھنے والے مرد اور عجز رکھنے والی عورتیں، (۸) خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، (۹) روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، (۱۰) شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور (۱۱) اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
بیویاں جن کے مہر دے دیئے گئے ہوں وہ حلال ہیں اور وہ لونڈیاں بھی جن کو اللہ تعالیٰ نے کفار سے بطور مال غنیمت دلوائی ہیں حلال ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں، پھوپھیوں کی بیٹیاں، ماموؤں کی بیٹیاں، خالاؤں کی بیٹیاں اور وہ مومن عورت جو اپنے آپ کو پیغمبر (ﷺ) کو بخش دے اگر پیغمبر (ﷺ) بھی اس سے نکاح کرنا چاہے یہ اجازت صرف آپ (ﷺ) ہی کو ہے اور سب مسلمانوں کو نہیں، یہ اس لئے کہ آپ (ﷺ) پر تنگی نہ رہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۰
پردہ سے مستثنیٰ لوگ (۱) باپ (۲) بیٹا (۳) بھائی (۴) بھتیجے (۵) بھانجے (۶) مسلمان عورتیں		

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
اور (۷) لونڈیاں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۵
اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۹
یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان بنوں۔	الزمر (۳۹)	۱۲
اس بات سے اچھا کون جو اللہ کی طرف بلائے، نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۳
جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے قیامت کو نہ انہیں ڈر ہوگا نہ خوف۔	الزخرف (۴۳)	۶۸ اور ۶۹
(ان سے کہا جائے گا) تم اور تمہاری بیویاں عزت کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔	الزخرف (۴۳)	۷۰
عزت واحترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ان پر سونے کی پرچوں اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہوگا۔ اور تم ہمیشہ اس میں رہو تم اس کے مالک کر دیئے گئے اور یہ تمہارے اعمال کا صلہ ہے وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوں گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۰ تا ۷۳
اللہ کی طرف رجوع کرنے اور مسلمان رہنے پر ان کے اعمال قبول کئے جائیں گے، گناہوں سے درگزر کریں گے یہ اہلِ جنت ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۶
(مسلمانو!) اللہ اور اس کے رسول اللہ (ﷺ) پر ایمان لاؤ۔ اور اس کی مدد کرو اور اسی کو بزرگ سمجھو۔	الفتح (۴۸)	۹
گنواروں کے ساتھ جنگ کرتے رہو گے یا اسلام لے آئیں گے۔	الفتح (۴۸)	۱۶
مکہ میں ایسے مسلمان مرد اور عورتیں بھی تھے جو بے خبری میں آپ (ﷺ) کے ہاتھوں پامال ہو جاتے۔	الفتح (۴۸)	۲۵
رسول اللہ (ﷺ) اور ان کے ساتھی گویا ایک کھیت ہیں کہ جس نے پہلے سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی پھر نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی۔ جس سے کھیت والوں کو خوش مگر کافروں کو جلاتا ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۹
اللہ کا احسان کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو۔	الحجرات (۴۹)	۱۷
قوم لوطؑ میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہیں پایا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۶
کافروں کے دلوں میں مسلمانوں کی ہیبت اللہ سے بڑھ کر ہے یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔	الحشر (۵۹)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(مسلمانوں کو یعنی) جو کوئی روز آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے نیک چال چلنی ضرور ہے۔	الممتحنہ (۶۰)	۶
ان لوگوں کی طرف بھی بھیجا جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔	الجمعہ (۶۲)	۳
اے پیغمبر (ﷺ مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب عورتوں کو طلاق دینے لگو تو عدت کے شروع میں دو۔	الطلاق (۶۵)	۱
رسول اللہ (ﷺ) کے اللہ، جبریل، فرشتے اور نیک مسلمان مددگار ہیں۔	التحریم (۶۶)	۴
اچھی بیویاں مسلمان، ایمان والی، فرمانبردار، توبہ کرنے والی، عبادت گذار اور روزہ رکھنے والی ہوتی ہیں۔	التحریم (۶۶)	۵
جنات میں سے بعض مسلمان ہیں اور بعض گنہگار۔	جن (۷۲)	۱۴
مسلمان سیدھے رستے پر ہیں۔	جن (۷۲)	۱۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اسلام صفحہ ۲۱۷، اطاعت صفحہ ۲۲۲، فرمانبردار صفحہ ۱۷۶۱، مومن صفحہ ۲۳۹۴)

مسند

(دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں صفحہ ۲۲۱۴)

مسور

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

مشاورت

(دیکھئے: مشورہ صفحہ ۲۳۵۰)

م

مشائخ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تورات نازل فرمائی جو ہدایت اور نور (روشنی) ہے اسی کے مطابق انبیاء یہودیوں کو حکم دیتے، علماء اور مشائخ بھی، کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان اور گواہ تھے۔	المائدہ (۵)	۴۴
ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ اور حرام کھانے سے کیوں منع نہیں کرتے؟ بلاشبہ برا کرتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۶۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نصاریٰ میں علماء اور مشائخ بھی ہیں جو قرآن کو سنتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں اور وہی بہشت کی امید رکھتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۸۲ تا ۸۵
انہوں نے اپنے علماء مشائخ اور مسیحؑ کو اللہ کے سوا معبود بنالیا۔	التوبہ (۹)	۳۱
مومنو (اہلِ کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہ اللہ سے روکتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۳۴

(ساتھ ہی دیکھئے: رہبانیت صفحہ ۱۳۸۴)

مشرق ومغرب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۵، ۱۴۲
نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق ومغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کرلو۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
ابراہیمؑ نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب کی طرف سے نکال دیجئے۔	البقرہ (۲)	۲۵۸
جو لوگ کمزور سمجھے جاتے ہیں ان کو ملک (شام) کے مشرق ومغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کردیا۔	الاعراف (۷)	۱۳۷
اس نے سفر کا سامان باندھا اور مغرب کی طرف چلا یہاں تک کہ سورج غروب ہونے کی جگہ پہنچا۔	الکھف (۱۸)	۸۵ اور ۸۶
اور مریم کا بھی ذکر کرو جب وہ لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں۔	مریم (۱۹)	۱۶
ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون، کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف۔	النور (۲۴)	۳۵
اللہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے۔	الشعراء (۲۶)	۲۸
اور جب ہم نے موسیٰؑ کی طرف حکم بھیجا تو آپ (ﷺ) (طور کی) مغربی جانب نہ تھے اور نہ ہی اس واقعہ کے دیکھنے والوں میں سے تھے۔	القصص (۲۸)	۴۴
آخرت میں لوگ کہیں گے کہ کاش شیطان میں اور ہم میں مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا۔	الزخرف (۴۳)	۳۸
سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا مالک ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵
وہی دونوں مشرقوں اور مغربوں کا مالک ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم۔	المعارج (۷۰)	۴۰
وہی مشرق اور مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو کارساز بناؤ۔	المزمل (۷۳)	۹
انہوں نے جبرئیلؑ کو کھلے (یعنی مشرقی) کنارے پر دیکھا۔	التکویر (۸۱)	۲۳

(ساتھ ہی دیکھیے: سمتیں صفحہ ۱۴۸۵)

مشرک

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(یہودیوں کو) تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی زیادہ۔	البقرہ (۲)	۹۶
اہلِ کتاب یا مشرک پسند نہیں کرتے کہ آپ (ﷺ) پر اللہ کی طرف سے خیر و برکت نازل ہو۔	البقرہ (۲)	۱۰۵
یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک)۔	البقرہ (۲)	۱۱۳
مشرکوں کا مطالبہ کہ اللہ ہم سے خود کیوں نہیں بات کرتا۔	البقرہ (۲)	۱۱۸
ابراہیمؑ مشرک نہ تھے۔	البقرہ (۲)	۱۳۵
مشرک عذاب کو دیکھ کر دنیا میں لوٹنے کی خواہش اور اپنے معبودوں سے بیزاری ظاہر کریں گے۔	البقرہ (۲)	۱۶۶ اور ۱۶۷
کفار کی مثال ان جانوروں کی ہے جو اپنے چرواہے کی صرف پکار اور آواز کو سنتے ہیں وہ بہرے گونگے اور اندھے ہیں۔ انہیں عقل نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۱
مشرک لوگ تم کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں جبکہ اللہ تمہیں مغفرت اور جنت کی طرف بلاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ ہی نصرانی بلکہ وہ تو ایک اللہ کے ہو رہے، اسی کے فرمانبردار رہے اور وہ مشرکوں میں نہ تھے۔	آل عمران (۳)	۶۷
اور یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ تمہیں کہے کہ فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنالو، بھلا جب مسلمان ہو گئے تو کیا تمہیں کوئی کافر ہونے کا کہہ سکتا ہے۔	آل عمران (۳)	۸۰
دینِ ابراہیمؑ کی پیروی کرو وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔	آل عمران (۳)	۹۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اہلِ کتاب اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے تو اگر پرہیزگاری اور صبر کرتے رہے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۸۶
اگر اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں تو وہ مشرک ہیں انہیں قتل کردو اور ان میں کسی کو اپنا رفیق یا مددگار نہ بناؤ۔	النساء (۴)	۸۹
سوائے ان مشرکوں کے جن سے معاہدہ ہوا ہے یا وہ جو لڑنا نہیں چاہتے تو ان سے نہ لڑو۔	النساء (۴)	۹۰
البتہ ایسے مشرک جو امن سے تو رہتے ہیں مگر فتنہ کے وقت دوسروں کے ساتھ ہو کر لڑیں تو ان سے لڑو۔	النساء (۴)	۹۱
یہ اللہ کے بجائے عورتوں کی پرستش کرتے ہیں اور شیطان سرکش کو پکارتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۱۷
عیسیٰؑ کو اللہ ماننے والے مشرک اور کافر ہیں۔	المائدہ (۵)	۷۲
شرک کرنے پر بہشت حرام اور اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	المائدہ (۵)	۷۲
ایسی چیزوں کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو نفع نقصان کا کوئی اختیار نہیں۔	المائدہ (۵)	۷۶
مومنوں کے ساتھ دشمنی میں یہودی اور مشرک اور دوستی میں نصاریٰ ہیں۔	المائدہ (۵)	۸۲
مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں پہلا اسلام لانے والا ہوں اور یہ بھی کہ مشرکوں میں نہ رہوں۔	الانعام (۶)	۱۴
یوم حشر پر مشرکوں سے سوال ہوگا کہ تمہارے شریک کہاں ہیں؟ اس دن ان سے کچھ عذر نہ بنے گا۔	الانعام (۶)	۲۲اور۲۳
کہیں گے کہ ہم شریک نہیں بناتے تھے انہوں نے کتنا بڑا جھوٹ بولا۔	الانعام (۶)	۲۳اور۲۴
جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا ہے۔	الانعام (۶)	۵۶
کہو کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا؟	الانعام (۶)	۷۱
میں نے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی (اللہ کی) ذات کی طرف متوجہ کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔	الانعام (۶)	۷۹
کاش تم ان ظالم (مشرک) لوگوں کو دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں اور فرشتے (ان کی طرف عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔	الانعام (۶)	۹۳
مشرکوں سے کنارہ کرلو۔	الانعام (۶)	۱۰۶
ان کے اعمال انکو اچھے کر دکھائے ہیں جب یہ پروردگار کے پاس لوٹیں گے تو وہ ان کو سب کچھ بتا دیگا۔	الانعام (۶)	۱۰۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان کے کہنے پر چلنے سے مشرک ہو جائیں گے۔	الانعام (۶)	۱۲۱
مشرک نجات نہ پاسکیں گے۔	الانعام (۶)	۱۳۵
مشرک کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کے ساتھ شریکوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں مگر شریکوں کا حصہ اللہ کو نہیں جاتا مگر اللہ کی چیزیں ان شریکوں کی طرف پہنچ جاتی ہیں۔	الانعام (۶)	۱۳۶
بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے بچوں کو بھینٹ چڑھانا، دین کو خلط ملط کرنا، کھیتی اور چوپایوں میں سے اپنی مرضی سے دینا، بعض سواری والے جانوروں پر سواری نہ کرنا، غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ، پیدا ہونے والے جانوروں کے بعض حصوں کو مردوں کے لئے مخصوص کرنا اور مرے ہوئے بچوں کو سب کو کھلانا، اللہ کی عطا کی ہوئی روزی کو حرام کہنا اللہ پر بہتان کرنا اور گمراہی ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۷ تا ۱۴۰
اللہ جلد انکے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔	الانعام (۶)	۱۳۹
بے شک گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں۔	الانعام (۶)	۱۴۰
محض خیال کے پیچھے چلتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۴۸
مشرکوں کا استدلال کہ اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا شرک نہ کرتے نہ کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ کیا ان کے پاس کوئی سند ہے؟	الانعام (۶)	۱۴۸
مشرک اگر گواہی دیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہی پھر بھی ان کی گواہی نہ ماننا اور نہ پیروی کرنا۔	الانعام (۶)	۱۵۰
آیتوں کو جھٹلاتے، آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (بتوں کو) پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۰
سیدھا راستہ ابراہیمؑ کے دین کا وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔	الانعام (۶)	۱۶۱
(فرشتے) جان (یعنی روح) نکالنے آئیں گے تو پوچھیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے کہاں غائب ہو گئے۔	الاعراف (۷)	۳۷
مشرکوں کو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں انہیں کے ساتھ تم بھی جہنم میں داخل ہو جاؤ۔	الاعراف (۷)	۳۸
اعراف پر کھڑے لوگ (مشرکوں اور کافروں سے) کہیں گے نہ تمہاری جماعت کام آئی اور نہ ہی تکبر۔	الاعراف (۷)	۴۸
قیامت کے وقوع کے منتظر جب اسے دیکھیں گے تو بول اٹھیں گے کہ بے شک ہمارے پروردگار		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں۔	الاعراف (۷)	۵۳
ہدایت نہیں مانیں گے ان کے لئے برابر ہے کہ ان کو بلایا جائے یا آپ (ﷺ) چپکے رہیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۳
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ جواب تک دے نہیں سکتے۔	الاعراف (۷)	۱۹۴
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ نہ ہی تمہاری مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۷
یہ ہدایت نہیں سن سکتے ان کی آنکھیں ہیں پر دیکھتے نہیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۸
گمراہی کی طرف سے تیزی سے جاتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۲۰۲
آپ (ﷺ) سے آیت گھڑنے کا کہتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۲۰۳
اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے، تا کہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ (ثابت) کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔	الانفال (۸)	۷اور ۸
جب آپ (ﷺ) مشرکوں میں موجود تھے تو اللہ کیسے عذاب نازل کرتا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے۔	الانفال (۸)	۳۳
مشرکوں پر عذاب دینے کی حجت کہ وہ مسجد محترم سے روکتے ہیں، مسجد محترم کے متولی بھی نہیں ہو سکتے۔ خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجاتے، اور آپ (ﷺ) سے کفر کرتے ہیں۔	الانفال (۸)	۳۴ تا ۳۵
ان کا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہے جنہوں نے اللہ کی آیتوں سیکفر کیا تو اللہ نے سزا میں ان کو پکڑ لیا۔	الانفال (۸)	۵۲
(مشرکوں کی طرف سے عہد توڑنے پر) اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی طرف سے (بھی) بیزاری ہے۔	التوبہ (۹)	۱
(مشرکو! تم) زمین (عرب) میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرگز عاجز نہ کر سکو گے، اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔	التوبہ (۹)	۲
مشرکوں سے اللہ بیزار ہے اگر توبہ کر لیں تو بہتر ہے۔	التوبہ (۹)	۳
جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو۔	التوبہ (۹)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرک اگر توبہ کرلیں نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔	التوبہ(۹)	۵
اگر مشرک پناہ مانگے تو اسے پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے۔	التوبہ(۹)	۶
بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا ہے) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر رہ سکتا ہے؟	التوبہ(۹)	۷
منہ سے تمہیں خوش کرتے ہیں مگر ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے۔	التوبہ(۹)	۸
غلبہ پانے پر نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔	التوبہ(۹)	۸
اکثر نافرمان ہیں۔	التوبہ(۹)	۸
اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا فائدہ اٹھاتے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۹
حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۰
اگر توبہ کرلیں نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۱
مشرک اللہ کی مسجدوں کو آباد نہیں کرسکتے جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔	التوبہ(۹)	۱۷
ان کے سارے اعمال بے کار اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔	التوبہ(۹)	۱۷
مشرک پلید ہیں لہٰذا وہ خانہ کعبہ کے پاس جانے نہ پائیں۔	التوبہ(۹)	۲۸
یہود حضرت عزیرؑ کو اللہ کے بیٹے اور عیسائی مسیحؑ کو اللہ کے بیٹے کہتے ہیں۔ یہ کافروں کی نقل کرتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۳۰
انہوں نے اللہ کے علاوہ اپنے علماء مشائخ اور مسیحؑ کو اللہ کے سوا معبود بنالیا۔	التوبہ(۹)	۳۱
(مشرک اور اہلِ کتاب) چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور پھونک مار کر بجھا دیں۔	التوبہ(۹)	۳۲
وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر (ﷺ) کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے۔ اگرچہ مشرک ناخوش ہی ہوں۔	التوبہ(۹)	۳۳
ادب کے مہینوں میں نہ لڑنا (اگر) مشرک لڑیں تو ویسے ہی لڑو جیسے وہ تم سے لڑتے ہیں۔ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔	التوبہ(۹)	۳۶
جب ظاہر ہوگیا کہ مشرک اہلِ دوزخ ہیں تو پیغمبر (ﷺ) اور مسلمانوں کے شایان نہیں کہ ان کے لئے بخشش مانگیں خواہ وہ قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں۔	التوبہ(۹)	۱۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ کو جب معلوم ہو گیا کہ ان کا باپ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے۔	التوبہ (۹)	۱۱۴
یہ ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ نفع پہنچا سکے نہ نقصان اور نہ سفارش ہی کر سکیں۔	یونس (۱۰)	۱۸
مشرکوں کی شرارت کا وبال ان ہی پر پڑے گا۔	یونس (۱۰)	۲۳
قیامت کو مشرکوں کو ان کے شریک نہیں پہچانیں گے۔ اور کہیں گے کہ تم ہم کو نہیں پوجا کرتے تھے ہم تمہاری پرستش سے بے خبر ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۸ اور ۲۹
مشرکوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا۔	یونس (۱۰)	۶۵
اللہ تعالیٰ اولاد سے پاک اور بے نیاز ہے ایسا کہنے والوں کو عذاب شدید دیں گے۔	یونس (۱۰)	۶۸ تا ۷۰
جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں اس کی عبادت نہیں کرتا۔	یونس (۱۰)	۱۰۴
اور یہ کہ (اے محمد ﷺ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا۔	یونس (۱۰)	۱۰۵
مشرکوں سے آپ (ﷺ) پریشان نہ ہونا یہ باپ دادا کی طرح پرستش کرتے ہیں۔ ان کو پورا پورا بدلہ ملے گا۔	ھود (۱۱)	۱۰۹
جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔	یوسف (۱۲)	۴۰
بہت سے مشرک ایمان نہیں لانے کے، حالانکہ آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن سے یہ گزرتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۳، ۱۰۵ تا ۱۰۶
کیا مشرک اس سے بے خوف ہیں کہ عذاب اچانک ہو یا قیامت آجائے؟	یوسف (۱۲)	۱۰۷
مشرک جن کو پکارتے ہیں وہ کسی بھی طرح نہیں سنتے۔	الرعد (۱۳)	۱۴
قیامت کو مشرک اپنے (شریکوں) متکبروں سے عذاب کو ختم کرنے کا کہیں گے مگر وہ جواب میں کہیں گے کہ ہم گھبرائیں یا صبر کریں برابر ہے کوئی جگہ گریز اور رہائی کی نہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۲۱
(شیطان کہے گا) میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ کی دعا کہ میرے پروردگار! اس شہر کو امن کی جگہ بنا دے مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ۔	ابراہیم (۱۴)	۳۵
جو حکم تم کو ملا ہے اسے سنا دو اور مشرکوں کا خیال نہ کرنا۔ ہم ان لوگوں سے تمہیں بچانے کے لئے کافی ہیں۔	الحجر (۱۵)	۹۴ اور ۹۵
اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی قرار دیتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۹۶
مشرکوں کی باتوں سے آپ (ﷺ) کا دل تنگ ہوتا ہے لہٰذا آپ (ﷺ) تسبیح کریں خوبیاں بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں میں داخل ہو جائیں۔	الحجر (۱۵)	۹۷ اور ۹۸
جس نے اتنی مخلوقات بنائیں کیا وہ ایسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟	النحل (۱۶)	۱۷
جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز نہیں بنا سکتے بلکہ ان کو خود دوسرے ہی بناتے ہیں یہ تو صرف بے جان لاشیں ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۰ اور ۲۱
قیامت کو سوال ہوگا کہ میرے شریک کہاں ہیں علم والے کہیں گے آج کافروں کی رسوائی ہے۔	النحل (۱۶)	۲۷
موت کے مطیع ہوں گے اور کہیں گے ہم تو کچھ نہیں کرتے تھے فرشتے کہیں گے اللہ سب جانتا ہے تو تم دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔	النحل (۱۶)	۲۸ اور ۲۹
مشرکوں کا اعتراض کہ اللہ چاہتا تو ہم نہ شرک کرتے نہ کسی چیز کو حرام ٹھہراتے پہلے بھی ایسا کرتے تھے سو پیغمبروں کے ذمہ کھول کر سنا دینے کے سوا کچھ نہیں۔	النحل (۱۶)	۳۵
اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔	النحل (۱۶)	۳۶
نعمتوں کی ناشکری کرنے پر (مشرکو) دنیاوی فائدے اٹھا لو عنقریب تمہیں اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔	النحل (۱۶)	۵۵
یہ اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں اور اپنے لئے بیٹے، حالانکہ بیٹی کا سن کر ان کا اپنا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور لڑکی کو زندہ گاڑ دینا چاہتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۵۷ اور ۵۹
جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہی بری باتیں کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۶۰
یہ ایسی چیزیں اللہ کے لئے تجویز کرتے ہیں جو خود پسند نہیں کرتے ان کے لئے آگ ہے۔	النحل (۱۶)	۶۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے مگر شیطان نے ان کے اعمال اچھے کر کے دکھائے آج بھی وہ ان کا دوست ہے۔ ان کے لئے عذاب الیم ہے۔	النحل (۱۶)	۶۳
اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہیں جو اُن کو آسمان اور زمین میں روزی دینے کا ذرا اختیار نہیں رکھتے۔	النحل (۱۶)	۷۳
مشرکوں کو ان کے شریک نہ پہچانیں گے بلکہ الٹا جھوٹا کہیں گے اس دن وہ سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان (بہتان) وہ باندھا کرتے تھے وہ سب جاتا رہے گا۔	النحل (۱۶)	۸۶ اور ۸۷
بیشک ابراہیم پیشوا اور اللہ کے فرمانبردار تھے وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔	النحل (۱۶)	۱۲۰
آپ (ﷺ) کی طرف وحی بھیجی کہ دینِ ابراہیمی کی پیروی کرو کہ وہ ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	النحل (۱۶)	۱۲۳
(مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیئے اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا؟ کچھ شک نہیں کہ تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۰
جنہیں تم پکارتے ہو ان سے کہو کہ تکلیف دور کر دیں یا بدل دیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۶
یہ جن کو پکارتے ہیں وہ خود پروردگار کے ساتھ مقرب ہونے کا ذریعہ تلاش کرتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۷
جب سمندر میں گھر جاتے ہو تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں، پھر جب وہ بچا کر لے آتا ہے تو منہ پھیر لیتے ہو انسان ہے ہی ناشکرا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۷
قرآن ایسے لوگوں کو بھی ڈراتا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے۔	الکھف (۱۸)	۴
ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں نہ ان کے باپ دادا کو تھا یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔	الکھف (۱۸)	۵
اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شائد آپ (ﷺ) اپنے آپ کو ہلاک کر دو۔	الکھف (۱۸)	۶
ان کی قوم نے اللہ کے سوا اور بھی معبود بنا رکھے تھے۔	الکھف (۱۸)	۱۵
ان مشرکوں سے بچ کر غار میں چلتے ہیں اللہ اپنی رحمت وسیع کرے گا اور آسانی فرمائے گا۔	الکھف (۱۸)	۱۶
جب مشرکوں سے الگ ہو گئے تو ہم نے اسحاقؑ اور (اسحاقؑ کو) یعقوبؑ بخشے سب کو پیغمبر بنایا ان کو اپنی رحمت عنایت کی اور ان کا ذکر بلند کیا۔	مریم (۱۹)	۴۹ اور ۵۰
انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تا کہ وہ ان کے لئے (موجبِ عزت اور) مددگار ہوں۔		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہر گز نہیں، وہ (قیامت کو معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۸۱ اور ۸۲
کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنا رکھا ہے یہ تو بری بات ہے جو زبان پر لاتے ہو۔	مریم (۱۹)	۸۸ اور ۸۹
اس دعویٰ سے کہ اللہ نے بیٹا بنا رکھا ہے قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں کہ یہ اللہ کی شان ہی نہیں کہ وہ بیٹا بنائے۔	مریم (۱۹)	۹۰ اور ۹۲
تمام لوگ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سامنے بندے ہو کر آئیں گے۔	مریم (۱۹)	۹۳
وہ سب سے واقف ہے اور ایک ایک کا شمار کر رکھا ہے سب قیامت کو اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۹۴ اور ۹۵
اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اللہ مالکِ عرش ان سے پاک ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۲۲
(ابراہیمؑ نے) اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم لوگ معتکف ہو؟	الانبیاء (۲۱)	۵۲
وہ (ابراہیمؑ کی قوم کے لوگ) کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۳
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو؟ جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں۔	الانبیاء (۲۱)	۶۶
تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟	الانبیاء (۲۱)	۶۷
یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ نقصان پہنچا سکے اور نہ نفع اور یہی پرلے سرے کی گمراہی ہے۔	الحج (۲۲)	۱۲
اسے پکارتے ہیں جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے برے دوست اور برے ساتھی۔	الحج (۲۲)	۱۳
مومنوں، یہودیوں، ستارہ پرستوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں میں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔	الحج (۲۲)	۱۷
اور بہت سے لوگ جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے وہ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے تھے۔ (آیتِ سجدہ)	الحج (۲۲)	۱۸
اللہ برحق ہے اور مشرک جس کو پکارتے ہیں وہ باطل ہے۔	الحج (۲۲)	۶۲
ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی نہ کوئی سند ہے اور نہ کوئی دلیل۔	الحج (۲۲)	۷۱
آیتیں پڑھنے پر ان کے چہروں پر ناگواری طاری ہو جاتی ہے اور وہ پڑھنے والوں پر حملہ کرنے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کا سوچنے لگتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۷۲
ان کے لئے سب سے بری چیز آگ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	الحج (۲۲)	۷۲
شرک کرنے والا اور شریک دونوں ہی گئے گزرے ہیں۔	الحج (۲۲)	۷۳
اللہ کے ساتھ دوسرے معبودوں کو پکارنے والے کے پاس کوئی سند نہیں۔	المومنون (۲۳)	۱۱۷
بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا نکاح میں نہیں لاتا۔ اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے۔	النور (۲۴)	۳
قیامت کو مشرکوں کے معبود سے سوال ہوگا کہ وہ خود گمراہ تھے یا میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا، ان کا جواب ہوگا کہ تو نے ان کو نعمتیں دیں اور یہ تجھے ہی بھول گئے۔	الفرقان (۲۵)	۱۷ اور ۱۸
بعضوں نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے، تو کیا آپ (ﷺ) ان پر نگہبان ہو سکتے ہیں؟	الفرقان (۲۵)	۴۳
کافر جن کی پرستش کرتے ہیں وہ نہ نفع پہنچا سکتی ہیں نہ نقصان، وہ پروردگار کی مخالفت بڑے زور سے کرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۵۵
اے پیغمبر (ﷺ) لوگوں سے کہہ دو کہ میرا پروردگار تمہاری کچھ بھی پرواہ نہیں کرتا اگر تم اس کو نہ پکارو تم نے تکذیب کی تو اس کی سزا (تمہارے لئے) لازم ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۷
(آخرت میں مشرکوں سے) کہا جائے گا جن کو تم پوجتے تھے کیا وہ تمہاری یا اپنی مدد کر سکتے ہیں؟ (بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈالیں جائیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۹۲ تا ۹۴
(دوزخ دیکھ کر مشرک خواہش کریں گے) کاش (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۲
شرک سے سلیمانؑ نے منع کیا کیونکہ وہ (سبا کی ملکہ) پہلے شرک کر کے کافروں میں سے تھی۔	النمل (۲۷)	۴۳
کس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں، پہاڑ رکھے، دو سمندروں کے درمیان پردہ رکھا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔	النمل (۲۷)	۶۱
بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر اس کو بار بار پیدا کرتا ہے اور تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ تو کیا کوئی اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو!		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو؟	النمل (۲۷)	۶۴
مشرکوں سے قیامت کے روز پوچھا جائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟	القصص (۲۸)	۶۲، ۷۴
ہر امت سے گواہ نکالیں گے کہ وہ اپنی دلیل پیش کرے تو ان کا افترا ختم ہو جائے گا اور جان لیں گے کہ ساری سچائی اللہ ہی کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۷۵
ایسا نہ ہو کہ ان آیتوں سے جو آپ (ﷺ) پر نازل ہوئیں آپ کو روک دیں تو آپ (ﷺ) اپنے اللہ کو یاد کرتے رہنا اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو جانا۔	القصص (۲۸)	۸۷
تم اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی عبادت کرتے ہو اور جھوٹی باتیں گھڑتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۱۷
شرک کرنے والوں کی مثال مکڑی کے گھر کی سی ہے کاش لوگ اسے سمجھتے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۱
جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ اسے جانتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۲
نعمت پر ناشکری کرتے ہیں اور ناشکری پر عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۶۶
قیامت کو سب جماعتیں الگ الگ ہو جائیں گی۔	الروم (۳۰)	۱۴
مومنوں! اُسی اللہ کی طرف رجوع رہو، اسی سے ڈرتے رہو، نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہو جانا۔	الروم (۳۰)	۳۱
ملک میں چل پھر کر دیکھو پچھلی قوموں کا کیا انجام ہوا ان میں اکثر مشرک تھے۔	الروم (۳۰)	۴۲
یہ تو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں کیا اس کے سوا جو دوسرے ہیں انہوں نے کچھ پیدا کیا؟ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۱۱
یہ جس کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب جھوٹ ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۰
جب لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو پھر یہ اللہ کو خالص کر کے پکارنے لگتے جب وہ ان کو نجات دیکر کناروں پر پہنچا دیتا ہے تو بعض انکار کر دیتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۲
اہلِ کتاب نے جنگِ احزاب میں مشرکوں کی مدد کی۔	الاحزاب (۳۳)	۲۶
اللہ منافقوں اور مشرکوں کو عذاب دے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۳
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ برابر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ہی کوئی اللہ کا مددگار ہے۔	سبا (۳۴)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یوم حشر کو فرشتوں سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ تم کو پوجتے تھے؟ تو وہ انکار کریں گے اور کہیں گے یہ تو جنات کی پوجا کیا کرتے تھے۔	سبا (۳۴)	۴۰ اور ۴۱
جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ ایک شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روکے۔	سبا (۳۴)	۴۳
نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی ڈرانے والا بھیجا۔	سبا (۳۴)	۴۴
اگر (کافر و مشرک) آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۴
انہوں نے اللہ کے علاوہ دوسرے معبود بنا لئے کہ شاید وہ ان کی مدد کریں مگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۴
قیامت کو وہ (مشرک) اور ان کے شریک اکٹھے حاضر کئے جائیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۵
جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ساتھیوں اور جن کی یہ پوجا کرتے تھے جمع کر کے جہنم کے راستے پر چلایا جائے گا اب یہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کریں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۲ تا ۲۵
یوم حساب کو فرمانبردار ہوں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۶
قیامت کو مشرک اور ان کے شریک عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۳
جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ غرور کرتے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۵
ان کا کہنا کہ ہم دیوانے شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو کیسے چھوڑ دیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۶
ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب ہوگا اور ان کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسا کرتے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۸ اور ۳۹
ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ کیوں جھوٹ (بنا کر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۵ اور ۸۶
یہ جھوٹ گھڑا ہوا کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے یہ جھوٹے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۱ اور ۱۵۲
کیا اس نے بیٹوں کی بہ نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ تم کیسے لوگ ہو؟ کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۳ تا ۱۵۵
ان کے پاس اس کی کوئی صریح دلیل ہے؟ اگر سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۶ اور ۱۵۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرک اللہ اور جنوں کے رشتے مقرر کرتے ہیں جبکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ اس کے سامنے حاضر کیے جائیں گے۔	الصّفٰت (۳۷)	۱۵۸
اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے۔	الصّفٰت (۳۷)	۱۶۲ اور ۱۶۳
صرف جہنم میں جانے والوں کو بہکا سکتے ہیں۔	الصّفٰت (۳۷)	۱۶۳
مشرکوں کا تعجب کہ پیغمبر نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنالیا۔	صٓ (۳۸)	۵
ان کے معززوں نے سب کو اپنے معبودوں کو ماننے کا کہا۔	صٓ (۳۸)	۶
مشرکوں کا کہنا کہ ایک معبود کا تو ہم نے کبھی نہیں سنا یہ تو بنائی ہوئی بات ہے۔	صٓ (۳۸)	۷
انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔	صٓ (۳۸)	۸
کیا ان کے پاس پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں؟	صٓ (۳۸)	۹
اور کیا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر ان کی حکومت ہے؟ تو پھر یہ رسیاں تان کر چڑھ جائیں۔	صٓ (۳۸)	۱۰
یہ لوگ صرف ایک زور کی آواز جو جلد آنے والی ہے اس کا انتظار کرتے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۱۵
اللہ اگر کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو بنالیتا وہ پاک ہے۔	الزمر (۳۹)	۴
(بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا، آخرت سے ڈرتا اور پروردگار سے رحمت کی امید کرتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۹
اللہ کے سوا جس کی بھی پرستش کریں گے تو نقصان ہی اٹھائیں گے۔	الزمر (۳۹)	۱۵
یہ تم کو ان لوگوں سے ڈراتے ہیں جو غیر اللہ ہے۔	لزمر (۳۹)	۳۶
کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا رکھے ہیں؟ یہ تو کسی چیز کا نہ اختیار رکھتے اور نہ ہی سمجھتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۴۳
صرف اللہ کا ذکر کرنے پر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے کے دل منقبض ہو جاتے ہیں اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۴۵
کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں۔	الزمر (۳۹)	۶۴
فرعون نے کہا میں وہی بات کرتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(مشرکوں میں) بڑے آدمی کہیں گے تم اور ہم سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۴۸
اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی پرستش کروں۔	المؤمن (۴۰)	۶۶
جن لوگوں نے قرآن کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا ان کو عنقریب اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور وہ گھسیٹے ہوئے کھولتے ہوئے پانی میں ڈالے جائیں گے پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۷۰تا۷۲
مشرکوں پر افسوس ہے جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۶اور۷
اگر منہ پھیر لیں تو انہیں چنگھاڑ سے ڈراؤ جیسا کہ عاد اور ثمود پر آیا تھا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۳
جنہوں نے اللہ کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ اللہ کو یاد ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۶
کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز بنائے ہیں؟ کارساز تو صرف اللہ ہے وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۹
جس چیز کی طرف مشرکوں کو بلاتے ہو وہ انہیں گراں گزرتی ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۳
مشرکوں کا استدلال اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔	الزخرف (۴۳)	۲۰
کہتے ہیں کہ ہم نے باپ دادا کو اسی رستے پر پایا اور ہم ان ہی کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۲۲
جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔	الزخرف (۴۳)	۸۶
شک میں کھیل رہے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۹
مشرکوں کے لئے دوزخ ہے اور جو یہ کام کرتے ہیں کچھ بھی کام نہ آئے گا کہ انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۰
جس کو اللہ کے سوا پکارتے ہو انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۴
ایسے کو پکارتا ہے جو قیامت تک نہ جواب دے سکے اور نہ ہی اسے اس کی خبر ہو۔	الاحقاف (۴۶)	۵
جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو (جن کو پکارتے ہیں) وہ ان کے دشمن ہوں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۶
عذاب پر جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھے تھے تو انہوں نے مدد کیوں نہ کی؟ بلکہ وہ تم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سے گم ہو گئے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۸
اللہ منافقوں اور مشرکوں پر غصے ہوا لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی۔	الفتح (۴۸)	۶
منافقوں اور مشرکوں کو جو اللہ کے بارے میں برے برے خیالات رکھتے ہیں ان کو عذاب دے۔	الفتح (۴۸)	۶
اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنانے والوں کو سخت عذاب میں ڈال دو۔	ق (۵۰)	۲۶
مشرک اور مشرک جن کو پوجتے ہیں ان دونوں کو عذاب ہے۔	ق (۵۰)	۲۷اور۲۸
کیا یہ خود ہی بغیر کسی کے پیدا کئے پیدا ہو گئے یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا یا ان کے پاس زمین کے خزانے ہیں یا یہ داروغہ ہیں یا یہ سیڑھی سے چڑھ کر سن کر آتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو وہ صریح سند دکھائیں۔	الطور (۵۲)	۳۵تا۳۸
اللہ کی بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے؟	الطور (۵۲)	۳۹
کیا اللہ کے سوا کوئی اور علم الغیب ہے جو اسے لکھ لیتے ہیں یا یہ داؤں کرنا چاہتے ہیں؟	الطور (۵۲)	۴۱اور۴۲
آسمان کا ٹکڑا گرتا دیکھ کر یہی سمجھیں گے کہ کوئی گاڑھا بادل ہے۔	الطور (۵۲)	۴۴
کیا تمہارے لئے بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں ہیں۔ یہ تقسیم تو بہت ہی بے انصافی کی ہے۔	النجم (۵۳)	۲۱اور۲۲
(دیویوں کے) فرضی نام تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لئے ہیں۔ اللہ نے ان کی سند نازل نہیں کی۔	النجم (۵۳)	۲۳
محض گمان اور خواہش نفس کے پیچھے چل رہے ہیں جبکہ اللہ کی طرف سے واضح ہدایت آ چکی ہے۔	النجم (۵۳)	۲۳
آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے فرشتوں کو بیٹیوں کے نام دیتے ہیں یہ صرف گمان پر کام کرتے ہیں۔	النجم (۵۳)	۲۷
رسول (ﷺ) کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور دینوں پر غالب کر دے۔ خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔	الصف (۶۱)	۹
قیامت کو اندازہ ہوگا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں۔	جن (۷۲)	۲۴
اہلِ کتاب اور مشرک باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل نہ آتی۔	البینۃ (۹۸)	۱
اہلِ کتاب اور مشرکوں کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں، نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں۔	البینۃ (۹۸)	۵
کافر، اہلِ کتاب اور مشرک دوزخ کی آگ میں پڑیں گے یہ سب سے بدتر مخلوق ہیں۔	البینۃ (۹۸)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے: بت صفحہ ۷۱۰، بت پرست صفحہ ۷۱۱، شرک صفحہ ۱۵۲۳، شریک صفحہ ۱۵۳۰، کافر اور کفر صفحہ ۲۰۷۰)

مُشک

(دیکھئے: خوشبو صفحہ ۱۱۴۵)

مشکل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یونہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچی اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد گی؟	البقرہ (۲)	۲۱۴
پرہیزگار وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہ اللہ میں) خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۷
(اے پیغمبر ﷺ) اگر آپ کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان (منافقوں) کو بری لگتی ہے اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے تو اپنا کام پہلے ہی درست کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۵۰
بیشک اللہ نے پیغمبر (ﷺ) پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر (ﷺ) کے ساتھ رہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۷
جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے غمناک اور تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے۔	ھود (۱۱)	۷۷
وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق پیدا کر دے اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۱۹ اور ۲۰
اللہ کے مخلص بندوں پر (شیطان کا قابو چلنا مشکل) ہے۔	الحجر (۱۵)	۴۰
(موسیٰؑ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مؤاخذہ نہ کیجئے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے۔	الکھف (۱۸)	۷۳
جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (وہ رجوع کریں)۔	الانبیاء (۲۱)	۹۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس (قیامت کے) دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں کے لئے (سخت) مشکل ہوگا۔	الفرقان (۲۵)	۲۶
قارون کے خزانوں کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں۔	القصص (۲۸)	۷۶
وہ چاہے تو تم کو نابود کردے اور نئی مخلوق لا آباد کردے اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۶اور۱۷
ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی مخلوقات ہم نے بنائی ہیں ان کا؟	الصٰفّت (۳۷)	۱۱
جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر (ﷺ) ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔	الحجرات (۴۹)	۷
جب صور پھونکا جائے گا وہ دن مشکل کا ہوگا۔	المدثر (۷۴)	۸اور۹
مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔	الانشرح (۹۴)	۵،۶

(ساتھ ہی دیکھئے: سخت صفحہ ۱۴۶۰، سختی صفحہ ۱۴۶۶)

مشکلات

(دیکھئے: مشکل صفحہ ۲۳۴۹)

مشورہ

اگر (میاں بیوی) دونوں مشورہ کے ساتھ دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۳۳
آپ (ﷺ) اپنے صحابہؓ سے مشاورت کرلیا کریں۔	آل عمران (۳)	۱۵۹
یہ لوگ منہ سے تمہاری فرمانبرداری کا کہتے ہیں اور رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورہ کرتے ہیں اللہ ان کے مشوروں کو لکھتا جاتا ہے۔	النساء (۴)	۸۱
خیانت کرنے والے رات کی تاریکی میں ایسے مشورے کرتے ہیں جن کو اللہ پسند نہیں کرتا۔	النساء (۴)	۱۰۷اور۱۰۸
مشورہ اسی کا اچھا ہے جو خیرات کرتا ہو، نیک بات کرے یا لوگوں میں صلح کرائے۔	النساء (۴)	۱۱۴
دو قابل آدمیوں کا مشورہ کہ دروازے سے حملہ کرو تم فتح پاؤ گے اللہ پر بھروسہ رکھو۔	المائدہ (۵)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ انکے بھیدوں اور مشوروں کو جانتا ہے۔	التوبہ (۹)	۷۸
برادرانِ یوسف کا مشورہ کہ یوسفؑ کو مار ڈالنے کے بجائے کسی گہرے کنوئیں میں پھینک دو۔	یوسف (۱۲)	۱۱
برادران یوسفؑ آخر کار تھک ہار کر آپس میں مشورہ کرنے لگے۔	یوسف (۱۲)	۸۰
ملکہ سبا نے درباریوں سے مشورہ مانگا کہ اس کے بغیر فیصلہ نہ کر سکے گی۔	النمل (۲۷)	۳۲
فسادیوں کا آپس میں مشورہ کہ رات کو صالحؑ اوران کے گھر والوں پر شب خون مارینگے۔	النمل (۲۷)	۴۹
کافروں کا مشورہ کہ جب قرآن پڑھا جائے تو شور مچاؤ۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۶
ایمان والے اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں۔	شوریٰ (۴۲)	۳۸
ان کے پوشیدہ مشوروں سے اللہ واقف ہے۔	محمد (۴۷)	۲۶
(کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ خواہ وہ کہیں ہوں۔	المجادلہ (۵۸)	۷

(ساتھ ہی دیکھیے: سرگوشی صفحہ ۱۴۷، گفتگو صفحہ ۲۱۴۹)

مصلحت

ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کائنات) ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔	صٓ (۳۸)	۲۷

مصیبت

ایمان والوں پر جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۵۶
بہت سے نبیوں کے ساتھ ہو کر (کافروں سے) جہاد کیا انہوں نے مصیبتوں پر نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی دکھائی اور نہ ہی کافروں سے دبے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۶
جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اُس سے تم اندوہناک نہ ہو۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر تم پر مصیبت آئی تو اس سے دوگنا نقصان وہ بھی اٹھا چکے ہیں۔ جبکہ یہ شامت تمہارے اعمال کی وجہ سے آئی اللہ صبر کرنے والوں کو چاہتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۶۵
مصیبت بھی اللہ کے حکم سے ہوتی ہے تاکہ مومنوں کو آزما لیا جائے۔	آل عمران (۳)	۱۶۶
اعمال کے سبب مصیبت آتی ہے۔	النساء (۴)	۶۲
بعض ڈھیلے رہتے ہیں اور مصیبت پڑنے پر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی مہربانی ہوئی کہ میں ان میں نہیں تھا۔	النساء (۴)	۷۲
تجھ کو جو فائدہ پہنچتا ہے وہ اللہ کی طرف سے اور جو مصیبت (نقصان) پہنچتا ہے وہ تیرے ہی اعمال کی وجہ سے۔	النساء (۴)	۷۹
اہلِ کتاب اگر حکم الٰہی کا فیصلہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۹
اگر سفر کر رہے ہو اور تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو وصیت کے لئے دو شخصوں کو گواہ کر لو۔	المائدہ (۵)	۱۰۶
(مصیبت کے وقت صرف) اسی (اللہ) کو پکارتے ہیں اور شریکوں کو بھول جاتے ہیں۔	الانعام (۶)	۴۱
وارث کے لئے ہدایت کہ گناہوں کے سبب مصیبت پڑ سکتی ہے اور دلوں پر مہر لگا دیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۰۰
اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو اُن کو بری لگتی ہے اور اگر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی درست کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۵۰
کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ لکھ دے۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔	التوبہ (۹)	۵۱
فرشتوں نے لوطؑ سے کہا کہ رات ختم ہونے سے پہلے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو مگر تمہاری بیوی کہ جو مصیبت اُن پر پڑنے والی ہے وہی اُس پر پڑے گی۔	ھود (۱۱)	۸۱
میری مخالفت میں تم سے ایسا کام نہ کرا لے کہ پھر جیسی مصیبت نوحؑ کی قوم یہ ھودؑ کی قوم یا صالحؑ کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوطؑ کی قوم کا واقعہ تم سے کچھ دور نہیں۔	ھود (۱۱)	۸۹
بعض ایسا ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے فائدہ پہنچنے پر مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مصیبت پہنچے تو منہ کے بل لوٹ جاتا ہے۔	الحج (۲۲)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب اُن پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو مال ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳۵
طرف پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔	القصص (۲۸)	۴۷
جو مصیبت آئے اس پر صبر کرنا بڑی ہمت کا کام ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۷
اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۶
موسیٰؑ اور ہارونؑ اور ان کی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۴اور۱۱۵
اُن پر اُن کے اعمال کے سبب وبال (یعنی مصیبت میں) پڑ گئے اور جو لوگ اُن میں سے ظلم کرتے رہے ہیں اُن پر اُن لوگوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔	الزمر (۳۹)	۵۱
مصیبت تمہارے اپنے اعمال کی وجہ سے آتی ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۰
ہر مصیبت جو تم پر اور زمین پر پڑتی وہ پہلے سے کتاب میں ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۲
کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔	التغابن (۶۴)	۱۱
بہت سے منہ اداس ہوں گے اور خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے۔	القیامہ (۷۵)	۲۴اور۲۵

(ساتھ ہی دیکھئے: تکلیف صفحہ ۹۰۴)

مضبوط

(دیکھئے: زور صفحہ ۱۴۳۰)

مطلقہ

(دیکھئے: طلاق صفحہ ۱۵۹۸)

مطیع

(دیکھئے: اطاعت صفحہ ۲۲۲، فرمانبردار صفحہ ۱۷۶۱، مسلمان صفحہ ۲۳۲۵)

معاش

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مال اللہ نے تمہارے لئے سبب معیشت بنایا ہے تو اسے بے عقلوں کو مت دو اور اگرچہ ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو۔	النساء (۴)	۵
زمین میں ٹھکانہ بنایا اور سامانِ معیشت رکھے۔	الاعراف (۷)	۱۰
زمین پر ایک وقت تک رہنا اور سامان معاش استعمال کرنا ہے۔	الاعراف (۷)	۲۴
زمین کو پھیلایا اس میں پہاڑ رکھے اور ہر ایک کے لئے موزوں چیز اگائی تمہارے لئے اور ان کے لئے بھی جن کو تم روزی نہیں دیتے معاش کے سامان بھی پیدا کیے۔	الحجر (۱۵)	۱۹اور۲۰
جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور اسے قیامت کے دن اندھا کر کے اُٹھائیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۴
وہ لوگ جن پر برے اعمال کے سبب مصیبت واقع ہو تو کہنے لگیں کہ اے پروردگار! تو نے ہماری طرف پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔	القصص (۲۸)	۴۷
ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی معیشت میں اترا رہے تھے۔	القصص (۲۸)	۵۸
پہاڑ بنائے زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت رکھا جو سب کے لئے یکساں ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۰
کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کر دیئے۔	الزخرف (۴۳)	۳۲
اسی نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے تم اس میں کشتیاں چلاؤ تاکہ اس کے فضل سے اس کا معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۲
دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا۔	النبأ (۷۸)	۱۱

(ساتھ ہی دیکھئے: دنیا اور دنیاوی زندگی صفحہ ۱۲۰۲)

معاف

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم معاف کر دو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ دوسرا حکم بھیجے۔	البقرہ (۲)	۱۰۹
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کو چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ کیسی آتش (جہنم) کے برداشت کرنے والے ہیں؟	البقرہ (۲)	۱۷۵
مقتول کے وارث خون بہا میں سے کچھ معاف کر دیں تو اسے بھلائی کی اتباع میں آسانی سے دیّت ادا کرنی چاہئے۔	البقرہ (۲)	۱۷۸
عورتیں چاہیں تو مہر بخش دیں۔	البقرہ (۲)	۲۳۷
مقروض اگر تنگ دست ہو تو قرض میں مہلت دو اور ہو سکے تو معاف کر دو۔	البقرہ (۲)	۲۸۰
جو (پرہیزگار ہیں وہ) اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ فرما۔	آل عمران (۳)	۱۶
یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے۔ اور (راہ اللہ میں) خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۷
اے پیغمبر (ﷺ لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	آل عمران (۳)	۳۱
اللہ کے نیک بندے جو آسودگی اور تنگی میں بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۳۴
مقتول کے وارث خون بہا معاف کر سکتے ہیں۔	النساء (۴)	۹۲
خطاؤں کو معاف کر دو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۳
جو (پچھلی) کتاب الٰہی میں تھیں وہ (اہلِ کتاب) چھپاتے تھے رسول اللہ (ﷺ) ان کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور بھی معاف کرتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۵
قصاص میں جو شخص بدلہ کو معاف کر دے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہوگا اور جو اللہ کے نازل فرمائے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہے۔	المائدہ (۵)	۴۵
پیغمبر (ﷺ) اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہلِ دوزخ ہیں تو ان کے لئے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں۔	التوبہ (۹)	۱۱۳
ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا ایک وعدے کے سبب تھا۔ جو وہ اس سے کر چکے تھے۔ لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیمؑ بڑے نرم دل تھے۔	التوبہ (۹)	۱۱۴
یوسفؑ! اس بات کا خیال نہ کر اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔ بیشک خطا تیری ہی ہے۔	یوسف (۱۲)	۲۹
بیٹوں نے کہا کہ ابا (یعنی یعقوبؑ) ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے۔	یوسف (۱۲)	۹۷
اے پروردگار! حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کی مغفرت کرنا۔	ابراہیم (۱۴)	۴۱
(غلطی پر) رشتہ داروں مسکینوں اور مہاجروں کی مدد سے نہ رکیں معاف کر دیں اور درگزر کر دیں۔	النور (۲۴)	۲۲
فرشتے پروردگار سے مومنوں کے لئے بخشش اور عذاب سے بچانے کی دعا مانگتے رہتے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۷
فرشتے جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵
جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۶ اور ۳۷
جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کاموں میں ایک کام ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۳
ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا۔	الممتحنہ (۶۰)	۴
مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگزر کر دو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ بخشنے والا مہربان ہے صفحہ ۳۴۵، اللہ کی بخشش صفحہ ۴۶۷، اللہ معاف کرنے والا ہے صفحہ ۵۵۲، درگزر صفحہ ۱۱۶۸)

معاوضہ

(دیکھئے: اجرت صفحہ ۱۹۹، بدلہ صفحہ ۲۰۷، صلہ صفحہ ۱۵۸۷)

معاہدہ

(دیکھئے: عہد صفحہ ۱۶۹۸)

معبود

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یعقوبؑ کے بیٹوں نے کہا ہم آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اور اسحٰقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو ایک ہی ہے۔	البقرہ (۲)	۱۳۳
تمہارا معبود اللہ واحد ہے اس بڑے مہربان اور رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۳
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۵
اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	آل عمران (۳)	۱۸
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔	آل عمران (۳)	۶۲
آپ (ﷺ) سے فرمائش کرتے ہیں کہ کوئی کتاب آسمان سے اتار لاؤ یہ تو موسیٰؑ سے بھی اس سے بڑی فرمائش کر چکے ہیں کہ ہمیں اللہ کو دکھاؤ۔ سو ان کے گناہ کے سبب ان کو بجلی نے پکڑا۔ ان کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے۔	النساء (۴)	۱۵۳
اللہ ہی معبود واحد ہے۔	النساء (۴)	۱۷۱
اللہ تعالیٰ کے عیسیٰؑ سے اس سوال پر کہ کیا تو نے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں مریمؑ کو اللہ کے سوا معبود مقرر کرو۔ تو حضرت عیسیٰؑ اس سے انکار کریں گے اور کہیں گے یہ میری شایانِ شان نہیں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں ہے۔ اے اللہ! تو میرے دل کا حال جانتا ہے جب کہ تیرے جی میں کیا ہے میں نہیں جانتا تو عالم الغیب ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
معبود تو صرف ایک ہی ہے جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں (یعنی رسول محمد ﷺ) اُن سے بیزار ہوں۔	الانعام(۶)	۱۹
وہی تمہارا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی عبادت کرو وہ ہر چیز کا نگراں ہے۔	الانعام(۶)	۱۰۲
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔	الانعام(۶)	۱۰۶
قوم ثمود سے صالحؑ نے کہا اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	الاعراف(۷)	۷۳
قوم فرعون کے سرداروں نے فرعون سے کہا کہ موسیٰؑ اور ان کی قوم کو چھوڑ دینے سے ملک میں خرابی پیدا ہوگی وہ آپ (یعنی فرعون) اور آپ کے معبودوں کو نہ مانیں گے۔	الاعراف(۷)	۱۲۷
موسیٰؑ نے کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے اور معبود تلاش کروں جب کہ اللہ نے بنی اسرائیل تمام اہلِ عالم پر فضیلت بخشی۔	الاعراف(۷)	۱۴۰
جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا تھا ان پر ان کے پروردگار کا غضب واقع ہوا اور دنیا کی زندگی میں ذلت بھی ہوئی۔	الاعراف(۷)	۱۵۲
(وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا اور موت دیتا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۵۸
اگر (منافق) لوگ پھر جائیں تو کہہ دو مجھے اللہ پر بھروسہ ہے اسی پر توکل کرتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	التوبہ(۹)	۱۲۹
فرعون جب غرق ہونے لگا تو کہنے لگا کہ میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	یونس(۱۰)	۹۰
قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	ھود(۱۱)	۱۴
اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی نے مٹی سے پیدا کیا اسی سے توبہ کرو وہی دعا قبول کرنے والا ہے۔	ھود(۱۱)	۶۱
غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آئے۔	ھود(۱۱)	۱۰۱
وہی میرا پروردگار اور معبود ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔	الرعد(۱۳)	۳۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ پیغام ہے، اس سے ڈرایا جائے تا کہ معلوم ہو کہ ایک ہی معبود ہے اور تا کہ عقل والے اس سے نصیحت حاصل کریں۔	ابراہیم (۱۴)	۵۲
میرے سوا کوئی معبود نہیں صرف مجھ سے ہی ڈرو۔	النحل (۱۶)	۲
تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہی ہے، آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے ہی سرکش ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۲
دو معبود نہ بناؤ معبود تو بس ایک ہی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اسی کی عبادت لازم ہے۔	النحل (۱۶)	۵۱اور۵۲
اللہ کے ساتھ معبود نہ بناؤ ورنہ ملامت زدہ ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۲
اللہ نے جو دانائی کی باتیں وحی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ ورنہ ملامت زدہ کر کے جہنم میں ڈالا جائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۹
ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے علاوہ کسی کو معبود نہ پکاریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰اور۱۴
تمہاری طرح کا بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی معبود ہے تو جو آخرت پر یقین رکھتا ہو اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور شرک نہ کرے۔	الکھف (۱۸)	۱۱۰
ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے علاوہ کسی کو معبود نہ پکاریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۴
ان کی قوم نے اللہ کے سوا اور بھی معبود بنا رکھے تھے۔	الکھف (۱۸)	۱۵
میں صرف اپنے پروردگار کو ہی پکاروں گا۔	مریم (۱۹)	۴۸
اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے اچھے نام ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۸
بے شک میں ہی تمہارا معبود ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۴
تمہارا معبود تو بس ایک ہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۸
وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرسش ہوگی۔	الانبیاء (۲۱)	۲۳
(ذوالنون) اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں۔	الانبیاء (۲۱)	۸۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہہ دو کہ مجھ پر (اللہ کی طرف سے) یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔ تو تم کو چاہئے کہ فرمانبردار ہو جاؤ۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۸
صرف ایک اللہ کے رہو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔	الحج (۲۲)	۳۱
تمہارا معبود تو بس ایک ہی ہے سو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔	الحج (۲۲)	۳۴
یہ ایسے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں صبر کرتے، نماز پڑھتے اور ہمارے عطا کئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳۵
اللہ جو سچا بادشاہ ہے اس کی شان اونچی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۶
جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اُس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اُس کا حساب پروردگار کے ہاں ہوگا۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۷
وہ جو (اللہ کے نیک بندے ہیں) اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے۔	الفرقان (۲۵)	۶۸
کس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں، پہاڑ رکھے، دو سمندروں کے درمیان پردہ رکھا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔	النمل (۲۷)	۶۱
بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے۔ اور تم کو زمین میں جانشین بناتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) مگر تم بہت ہی کم غور کرتے ہو۔	النمل (۲۷)	۶۲
بھلا کون ہے جو تم کو جنگل اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ بتاتا اور ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی شان اس سے بلند ہے۔	النمل (۲۷)	۶۳
بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر اس کو بار بار پیدا کرتا ہے اور تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ تو کیا کوئی اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔	النمل (۲۷)	۶۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرعون نے اہلِ دربار سے کہا کہ میں اپنے علاوہ کسی کو تمہارا معبود نہیں مانتا۔ ہامان میرے لئے آگ سے تپا کر (مٹی کی اینٹیں) بناؤ پھر ایک (اونچا) محل بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر موسیٰؑ کا معبود دیکھوں۔ میں تو اسے (موسیٰؑ کو) جھوٹا سمجھتا ہوں۔	القصص (۲۸)	۳۸
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے، اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	القصص (۲۸)	۷۰
اگر ہمیشہ کے لئے رات کر دے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو روشنی لا دے۔	القصص (۲۸)	۷۱
اگر اللہ ہمیشہ کے لئے دن کر دے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو آرام کے لئے رات کر دے۔	القصص (۲۸)	۷۲
ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۶
کہہ دو کہ حق آ چکا اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا۔	سبا (۳۴)	۴۹
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔	الفاطر (۳۵)	۳
اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنانا صریح گمراہی ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۳ اور ۲۴
وہ پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے۔ اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۳
تمہارا معبود ایک ہی ہے جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا پروردگار ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴ اور ۵
اللہ یکتا اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔	صٓ (۳۸)	۶۵
اللہ واحد اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین اور جو ان میں ہے سب کا پروردگار ہے۔	صٓ (۳۸)	۶۶
اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	الزمر (۳۹)	۶
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۳
یہی اللہ (سبحانہٗ تعالیٰ) تمہارا پروردگار ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو؟	المؤمن (۴۰)	۶۲
اللہ معبود واحد ہے اسی کی طرف متوجہ رہو۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۶
اور کہنے لگے بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں۔ یا وہ (یعنی عیسیٰؑ)؟ ان کا اس (عیسیٰؑ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑے کو اور حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔	الزخرف (۴۳)	۵۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہی آسمانوں اور زمین میں معبود ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۴
اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا اور وہی مارتا ہے۔	الدخان (۴۴)	۸
جان رکھو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔	محمد (۴۷)	۱۹
اللہ کی طرف رجوع کرنا، کسی دوسرے کو اللہ کے ساتھ معبود نہ بنانا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۰ اور ۵۱
اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے۔	الطور (۵۲)	۴۳
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔	الحشر (۵۹)	۲۲
اللہ (جو معبودِ برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنو کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔	التغابن (۶۴)	۳
وہی مشرق اور مغرب کا پروردگار ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اُسی کو اپنا کارساز بناؤ۔	المزمل (۷۳)	۹
(وہ) معبودِ برحق بے نیاز ہے۔	الاخلاص (۱۱۲)	۲
لوگوں کا پروردگار، بادشاہ حقیقی اور معبود برحق ہے۔	الناس (۱۱۴)	۱ تا ۳

(ساتھ ہی دیکھئے: عبادت صفحہ ۱۶۲۸)

معبودانِ باطل

چالیس رات کے لئے موسیٰ کو کوہ طور پر بلایا تو تم نے اُن کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا۔	البقرہ (۲)	۵۱
(بچھڑے کو معبود بنانے کے باوجود) بعد میں اللہ نے معاف کر دیا۔	البقرہ (۲)	۵۲
بچھڑے کو معبود بنا کر ظلم کیا اللہ کے آگے توبہ کرو۔ لہٰذا سزا کے طور پر اپنے آپ کو قتل کرو۔	البقرہ (۲)	۵۴
موسیٰ نشانیاں لے کر آئے، ان کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا۔	البقرہ (۲)	۹۲
مشرک عذاب کو دیکھ کر دنیا میں لوٹنے کی خواہش اور اپنے معبودوں سے بیزاری ظاہر کریں گے۔	البقرہ (۲)	۱۶۷
ان (موسیٰ) کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے۔	النساء (۴)	۱۵۳
عیسیٰ کو معبود ماننے والے کافر ہیں اگر اللہ عیسیٰ اور انکی والدہ اور تمام لوگوں کو ہلاک کرنا چاہے تو کون اسے روک سکتا ہے؟	المائدہ (۵)	۱۷
وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	المائدہ (۵)	۷۳
اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں دے۔	الانعام (۶)	۴۶
کیا ایسی چیزوں کو پکاریں جو نہ بھلا کر سکے نہ برا، جبکہ ہمیں اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا اور پھر (کیا) ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟	الانعام (۶)	۷۱
بتوں کو معبود بنانا صریح گمراہی ہے۔	الانعام (۶)	۷۴
دریا کے پار پہنچنے پر بنی اسرائیل نے دیکھا کہ وہاں کے لوگ اپنے بتوں (کی عبادت) کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو۔ موسیٰؑ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔	الاعراف (۷)	۱۳۸
موسیٰ (کے کوہ طور پر جانے) کے بعد اپنے زیور کا بچھڑا بنا لیا اور اس کو انہوں (معبود) بنا لیا۔	الاعراف (۷)	۱۴۸
بچھڑے کو معبود بنانے پر موسیٰؑ چراغ پا ہوئے ہارونؑ کے سر کو پکڑ کر کھینچنے لگے جس پر بھائی نے بتایا کہ یہ لوگ مجھے کمزور سمجھتے تھے اور مجھے قتل کرنے کے درپے تھے۔	الاعراف (۷)	۱۵۰
بچھڑے کو معبود بنا لینے والوں پر اللہ کا غضب اور ذلت کی زندگی اور توبہ کرنے والوں کے لئے بخشش۔	الاعراف (۷)	۱۵۲ اور ۱۵۳
اور اپنے علماء مشائخ اور مسیحؑ کو اللہ کے سوا معبود بنا لیا۔	التوبہ (۹)	۳۱
قوم ھود کا کہنا کہ تم کوئی دلیل نہیں لائے۔ تو تمہارے کہنے سے نہ ہم اپنے معبود کو چھوڑیں گے اور نہ تم پر ایمان لائیں گے ہمارے کسی معبود نے تم کو آسیب زدہ ہو۔	ھود (۱۱)	۵۳ اور ۵۴
جب تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔	ھود (۱۱)	۱۰۱
جو اللہ کے ساتھ اور دوسرے معبود بھی قرار دیتے ہیں سو عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا۔	الحجر (۱۵)	۹۶
کہہ دو اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش کی طرف رستہ نکال لینے میں کامیاب ہو جاتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۲
کہو (کہ مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلا دیکھو وہ تم سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۶
باپ نے کہا ابراہیمؑ تو میرے معبودوں سے نفرت کرتا ہے اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا، تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا۔	مریم (۱۹)	۴۶
انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تا کہ وہ ان کے لئے (موجبِ عزت اور) مددگار ہوں، ہرگز نہیں۔ وہ (قیامت کو معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے۔ اور ان کے دشمن ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۸۱اور۸۲
(سامری نے) ان (بنی اسرائیل) کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے مگر وہ بھول گئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۸
سامری کو سزا کہ لوگوں سے کہتا رہے کہ مجھے ہاتھ نہ لگاؤ جس معبود کو تو پوجتا تھا اسے ہم جلا کر اس کی راکھ دریا میں بہا دیں گے اور تیرے لئے ایک وعدہ ہے عذاب کا جو تجھ سے نہ ٹلے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۷
بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنا لیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۲۱
اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اللہ مالکِ عرش ان سے پاک ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۲۲
کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں؟ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔	الانبیاء (۲۱)	۲۴
جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۹
کافر آپ (ﷺ) کو دیکھ کر استہزاء کرتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے؟ حالانکہ وہ خود رحمٰن کے نام سے منکر ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۳۶
کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچا سکیں؟ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۴۳
(ابراہیمؑ کی قوم کے لوگ) کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(جب ابراہیمؑ آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیمؑ بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟	الانبیاء (۲۱)	۶۲
(ابراہیمؑ نے) بلکہ یہ ان کے اس بڑے (بت) نے کیا (ہوگا) اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو۔	الانبیاء (۲۱)	۶۳
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو؟ جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں۔	الانبیاء (۲۱)	۶۶
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدے دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟	الانبیاء (۲۱)	۶۷
تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟	الانبیاء (۲۱)	۶۷
(تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبود کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا تو اس کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔	الانبیاء (۲۱)	۶۸
اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس (دوزخ) میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ (جلتے رہیں) گے۔	الانبیاء (۲۱)	۹۹
وہاں ان کو چلانا ہوگا اور اس میں (کچھ) نہ سکیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۰
اللہ برحق ہے اور مشرک جس کو پکارتے ہیں وہ باطل ہے۔	الحج (۲۲)	۶۲
مکھی کی مثال۔ کہ جن کو یہ پکارتے ہیں وہ ایک مکھی تو بنا نہیں سکتے۔ اور اگر وہ ان کے (منہ سے) کوئی چیز چھین کر لے جائے تو وہ چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں۔	الحج (۲۲)	۷۳
اگر اللہ کے سوا اور بھی معبود ہوتے تو اپنی اپنی مخلوق کو لے کر چل دیتے اور ایک دوسرے پر غالب آتے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۱
اللہ کے ساتھ دوسرے معبودوں کو پکارنے والے کے پاس کوئی سند نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۷
اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے جبکہ وہ خود بھی پیدا کئے گئے ہیں، نہ نفع نقصان کا اور نہ ہی جینے اور مرنے کے بعد اٹھنے پر اختیار رکھتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۳
قیامت کو مشرکوں کے معبود سے سوال کہ وہ خود گمراہ تھے یا میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا، ان کا جواب		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہوگا کہ تو نے ان کو نعمتیں دیں اور یہ تجھے ہی بھول گئے۔	الفرقان (۲۵)	۱۸
اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ (پیغمبر) ضرور ہم کو بہکا دیتا۔	الفرقان (۲۵)	۴۲
خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے یہ تو چوپایوں سے بھی گئے گزرے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۳ اور ۴۴
فرعون کا کہنا کہ میرے سوا معبود بنانے پر قید کر دوں گا۔	الشعراء (۲۶)	۲۹
اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہ پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۳
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے جو زمین و آسمان بنا سکے (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ راستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔	النمل (۲۷)	۶۰
فرعون نے اہلِ دربار سے کہا کہ میں اپنے علاوہ کسی کو تمہارا معبود نہیں مانتا۔ ہامان میرے لئے آگ سے تپا کر (مٹی کی اینٹیں) بناؤ پھر ایک (اونچا) محل بناؤ تا کہ میں اس پر چڑھ کر موسیٰؑ کا معبود دیکھوں۔ میں تو اسے (موسیٰؑ کو) جھوٹا سمجھتا ہوں۔	القصص (۲۸)	۳۸
ہر امت سے گواہ نکالیں گے کہ وہ اپنی دلیل پیش کرے تو پھر ان کا جھوٹ ختم ہو جائے گا اور جان لیں گے کہ ساری سچائی اللہ ہی کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۷۵
اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ پکارنا کیونکہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	القصص (۲۸)	۸۸
کہہ دو کہ تم جن کو اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر کے بھی مالک نہیں ہیں۔ اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔	سبا (۳۴)	۲۲
کہہ دو کہ حق آ چکا اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا۔	سبا (۳۴)	۴۹
اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنانا صریح گمراہی ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۳ اور ۲۴
انہوں نے اللہ کے علاوہ دوسرے معبود بنا لئے کہ شائد وہ ان کی مدد کریں مگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۴ اور ۷۵
ان کا کہنا کہ ہم دیوانے شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو کیسے چھوڑ دیں؟	الصفت (۳۷)	۳۶
کیوں اللہ کے سوا دوسرے جھوٹے معبودوں کے طالب ہو؟	الصفت (۳۷)	۸۶
پھر (ابراہیمؑ) ان کے معبودوں (بتوں) کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھنے لگے تم کھاتے کیوں نہیں؟	الصفت (۳۷)	۹۱
کافروں کا تعجب کہ پیغمبر نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا لیا۔	ص (۳۸)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرکوں کے معززوں نے سب کو اپنے معبودوں کو ماننے کا کہا۔	صٓ (۳۸)	۶
مشرکوں کا کہنا کہ ایک معبود کا تو ہم نے کبھی نہیں سنا۔ یہ تو نئی بنائی بات ہے۔	صٓ (۳۸)	۷
فرعون کی اونچی عمارت بنانے کی فرمائش کہ جس پر چڑھ کر آسمانوں کے راستے وہ موسیٰؑ کے معبود کو دیکھ سکے۔	المؤمن (۴۰)	۳۶ اور ۳۷
مشرکوں کے لئے دوزخ ہے اور جو یہ کام کرتے ہیں وہ کچھ بھی کام نہ آئے گا کہ انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۰
خواہشوں کو معبود بنانے والے جانتے بوجھتے گمراہ ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
پہلے بھی اور پچھلے آنے والوں (پیغمبروں) نے یہی ہدایت کی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
ان کی قوم نے کہا کہ تم ہمیں معبودوں سے پھیرنے کے لئے آئے ہو۔ اور عذاب کے لانے کا کہا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۲
عذاب پر جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھے تھے تو انہوں نے مدد کیوں نہ کی؟ بلکہ وہ تم سے گم ہو گئے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۷ اور ۲۸
اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنانے والوں کو سخت عذاب میں ڈال دو۔	قٓ (۵۰)	۲۶
انہوں نے بڑی بڑی چالیں چلیں اور کہا کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا اور ودؔ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا۔	نوح (۷۱)	۲۲ اور ۲۳

معجزے

موسیٰؑ کو کتاب اور معجزے دیئے، تاکہ تم سیدھا راستہ پاؤ۔	البقرہ (۲)	۵۳
ہم نے عیسیٰؑ کو معجزات دیئے اور ان کی روحِ مقدس کے ساتھ مدد کی۔	البقرہ (۲)	۸۷
موسیٰؑ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے تو تم ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے۔	البقرہ (۲)	۹۲
(اے پیغمبرﷺ ان سے) ان سے کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ (معجزے) بھی لائے جو تم کہتے ہو۔ تو اگر تم سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟	آل عمران (۳)	۱۸۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے محمد (ﷺ) اہلِ کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک کتاب آسمان سے اتار لاؤ۔ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں۔ کہتے تھے کہ ہمیں اللہ کو ظاہر (آنکھوں) سے دکھا دو۔ سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی اور موسیٰ کو صریح غلبہ دیا۔	النساء (۴)	۱۵۳
اللہ کے عیسیٰ اور ان کی والدہ پر احسانات:- (۱) روح القدس سے مدد کی۔ (۲) جھولے میں اور جوان ہوکر (ایک ہی نسق) پر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے۔ (۳) کتاب اور دانائی اور (۴) تورات اور انجیل سکھائی (۵) اللہ کے حکم سے مٹی کا پرندہ بنا کر پھونک مارتے تو وہ اللہ کے حکم سے اڑنے لگتا تھا۔ (۶) مادرزاد اندھے اور (۷) سفید داغ والے کو اللہ کے حکم سے چنگا کر دیتے۔ اور (۸) مردے میں اللہ کے حکم سے جان ڈال (یعنی زندہ کرکے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے۔ (۹) بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو عیسیٰ سے روک دیا۔ جب یہ کھلے نشان لے کر آئے تو جوان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
طاقت ہو تو زمین میں سرنگ نکالو یا آسمان میں سیڑھی، پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر لیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا۔	الانعام (۶)	۳۵
تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آ چکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے آزاد چھوڑ دو۔ تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا۔	الاعراف (۷)	۷۳
اعتراض کہ تم ہمارے ہی جیسے آدمی ہو پیغمبر نے جواب دیا کہ ہاں مگر اللہ جس کو چاہتا ہے نبوت عطا کرتا ہے اور ہم اللہ کے حکم کے بغیر معجزہ نہیں لا سکتے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۰ اور ۱۱
سب طرح کی باتیں قرآن میں بیان کر دیں مگر معجزے کے بغیر اکثر نے قبول نہ کیا اور کہا کہ یا تو چشمہ جاری کر دیا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس میں نہریں بھی بہاؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۹ تا ۹۱
موسیٰ سے فرمایا کہ اپنی لاٹھی ڈال دو، ڈالا تو وہ سانپ بن کر دوڑنے لگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۹ اور ۲۰
اب اپنا ہاتھ بغل میں ڈالو وہ کسی عیب (بیماری) کے بغیر چمکتا ہوا نکلے گا یہ دوسری نشانی ہے یہ اس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لئے کہ تمہیں عظیم نشانیاں دکھائیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۲اور۲۳
آپ (ﷺ) سے پوچھتے ہیں کہ معجزے کیوں نہیں لائے کیا ان کے پاس اگلی کتابوں کی واضح دلیل نہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۳
(موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں (یعنی معجزہ)؟	الشعراء (۲۶)	۳۰
اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ صریح اژدھا بن گئی۔	الشعراء (۲۶)	۳۲
ہاتھ نکالنے پر سفید براق نظر آنے لگا۔	الشعراء (۲۶)	۳۳
(ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ بدکردار لوگ ہیں۔	النمل (۲۷)	۱۲
معجزے دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	النمل (۲۷)	۱۳
موسیٰ کے لئے دو معجزے۔ ایک عصا کا سانپ بننا دوسرا بغل میں ہاتھ ڈالنا تو سفید چمکتا ہوا بے داغ نکلنا اور خوف دور کرنے کے لئے اپنے بازو اپنی طرف ملا لے۔	القصص (۲۸)	۳۱اور۳۲
(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا کہ ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے کہ وہ ہمارے معجزوں کے باعث تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ تم اور وہ جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہیں گے۔	القصص (۲۸)	۳۵
ہم (اللہ) نے ہَوا کو حضرت سلیمان کے زیرِ فرمان کر دیا۔	صٓ (۳۸)	۳۶
دیو بھی حضرت سلیمانؑ کے زیرِ فرمان تھے جو ان کے لئے عمارتیں بناتے اور پانی میں غوطہ لگاتے تھے۔	صٓ (۳۸)	۳۷
سلیمانؑ کے اور بھی زیرِ فرمان کئے جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔	صٓ (۳۸)	۳۸
(سلیمانؑ سے کہا کہ) یہ ہے ہمارا عطیہ اب تو احسان کر یا روک دے کچھ حساب نہیں۔	صٓ (۳۸)	۳۹
موسیٰؑ کو فرعون کی طرف کھلا معجزہ دے کر بھیجا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۸

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی نشانیاں صفحہ ۵۱۹، نشانیاں صفحہ ۲۴۶۲)

معدنیات

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آکسائڈ سفید، سرخ، کالا سیاہ	الفاطر (۳۵)	۲۷
(پیٹرول) چارہ اگایا پھر سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا	الاعلیٰ (۸۷)	۴ اور ۵
تیل کی تلچھٹ	الرحمٰن (۵۵)	۳۷
شیشے کا فرش	النمل (۲۷)	۴۴
شیشے کا گلاس	الدھر (۷۶)	۱۵ اور ۱۶
گندھک	ابراہیم (۱۴)	۵۰
ماربل سفید، سرخ، کالا سیاہ	الفاطر (۳۵)	۲۷

(ساتھ میں دیکھئے: جواہرات صفحہ ۹۹۲، دھاتیں صفحہ ۱۲۴۲)

معراج

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پاک ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے بندے کو مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک تاکہ ہم اسے نشانیاں دکھائیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱
جو نمائش آپ (ﷺ) کو دکھلائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش بنایا اور اسی طرح (تھوہر کا) درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ان سے ڈراتے ہیں تو ان میں سرکشی اور بھی بڑھتی جاتی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۰
(رسول اللہ ﷺ نے) دوبارہ (جبرئیلؑ کو) پرلی حد کی بیری کے پاس دیکھا جس کے پاس بہشت ہے۔	النجم (۵۳)	۱۳تا۱۵
اُن کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ ہی آگے بڑھی۔	النجم (۵۳)	۱۷
انہوں نے اپنے پروردگار کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔	النجم (۵۳)	۱۸

معیشت

(دیکھئے: معاش صفحہ ۲۳۵۴)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

مغفرت

(دیکھیے: اللہ کی بخشش صفحہ ۴۶۷، معاف صفحہ ۲۳۵۵)

مفسد

(دیکھیے: فتنہ وفساد صفحہ ۱۷۳۳)

مفلسی

(دیکھیے: محتاج صفحہ ۲۲۹۳)

مقامِ ابراہیمؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بنالو۔	البقرہ (۲)	۱۲۵
کھلی ہوئی نشانیوں میں سے ایک ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔	آل عمران (۳)	۹۷

مقتل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر تم گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا ہوتا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔	آل عمران (۳)	۱۵۴

مقتول

(دیکھیے: قتل صفحہ ۱۷۷۷، قصاص اور دیت صفحہ ۱۸۱۶)

مقدر

(دیکھیے: تقدیر صفحہ ۸۹۸)

مقدور

(دیکھئے: تقدیر صفحہ ۸۹۸، طاقت صفحہ ۱۵۹۲)

مقرب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مسیح اور مقرب فرشتے اس بات کا عار نہیں رکھتے کہ وہ اللہ کے بندے ہیں اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔	النساء (۴)	۱۷۲
جادوگروں کا انعام کا مطالبہ اور فرعون کا ان کو مقرب بنانے کا اظہار۔	الاعراف (۷)	۱۱۳ اور ۱۱۴
یہ لوگ جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ خود پروردگار کا قرب اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۷
فرعون نے کہا کہ ہاں (انعام) ملے گا اور اس کے علاوہ تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے۔	الشعراء (۲۶)	۴۲
تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں۔ ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک رہا۔	سبا (۳۴)	۳۷
اللہ کے سوا دوست بنانے اور یہ کہ وہ اللہ کا مقرب بنا دیں ان باتوں کا اللہ قیامت کو فیصلہ کر دے گا۔	الزمر (۳۹)	۳
(دائیں ہاتھ والے) وہی (اللہ کے) مقرب ہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۱۱
اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۸۸
نیک اعمال کرنے والوں کے اعمال بڑے اور خاص رجسٹر علیین میں لکھے جائیں گے جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۸ تا ۲۱
وہ ایک چشمہ تسنیم ہے جس میں (اللہ کے) مقرب پئیں گے۔	المطففین (۸۳)	۲۸

م

مقرر

(دیکھئے: تقدیر صفحہ ۸۹۸)

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات

مکّا

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

مکاری

(دیکھئے: تدبیر صفحہ ۸۹۱، چال صفحہ ۱۰۳۶)

مکڑی

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

مکڑی کا گھر

سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے، کاش لوگ اسے سمجھتے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۱

مکہ

ابراہیمؑ کی دعا کہ مکہ کو امن کا شہر بنا دے اور مکہ والوں کو پھلوں سے رزق دے۔	البقرہ (۲)	۱۲۶
ہم نے ان کو حرم میں جو مقامِ امن ہے جگہ دی جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۷
اسی نے تم کو ان (کافروں) پر فتحیاب کرنے کے بعد مکہ میں تمہارے ہاتھ ان سے اور ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔	الفتح (۴۸)	۲۴
(اے اہلِ مکہ) تم ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۸
(اے اہلِ مکہ) جس طرح فرعون کے پاس پیغمبر بھیجا تھا اسی طرح تمہارے پاس بھی رسول (ﷺ) بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔	المزمل (۷۳)	۱۵
امن والے شہر کی قسم!	التین (۹۵)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: مسجد الحرام صفحہ ۲۳۲۲)

مکھی

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

ملازم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ماں باپ، رشتہ دار، یتیموں محتاجوں، رشتہ دار ہمسایوں، اجنبی ہمسایوں، پاس بیٹھنے والوں، مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے (یعنی لونڈی، غلام، ملازم وغیرہ) میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو۔	النساء (۴)	۳۶

(ساتھ ہی دیکھئے: غلام صفحہ ۱۷۱۱)

ملازم رکھنے کا طریقہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بہتر ملازم وہ ہے جو تندرست اور امانت دار ہو۔	القصص (۲۸)	۲۶

ملامت

(دیکھئے: لعنت صفحہ ۲۲۳۹)

ملائکہ

(دیکھئے: فرشتے صفحہ ۱۷۳۹)

ملت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سب لوگ (پہلے) ایک ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے۔	یونس (۱۰)	۱۹
برادرانِ ملت! اگر میں ان کو نکال دوں تو اللہ (کے عذاب) سے (بچانے کے لئے) کون میری مدد کر سکتا ہے؟	ھود (۱۱)	۳۰
برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کردے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔	ھود(۱۱)	۹۳

(ساتھ ہی دیکھئے: امت صفحہ ۵۶۰، قوم اور قومیں صفحہ ۲۰۲۹)

ملت ابراہیمؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ملت ابراہیمؑ سے بیوقوف ہی روگردانی کرسکتا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۳۰

مُلک

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں سے جنگ کرو جب تک کہ فتنہ ختم نہ ہو جائے اور ملک میں اللہ کا ہی دین ہو جائے۔	البقرہ(۲)	۱۹۳
اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہلِ عالم پر بڑا مہربان ہے۔	البقرہ(۲)	۲۵۱
(تم جو خرچ کروگے تو) ان حاجتمندوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی جگہ جانے کی طاقت نہیں رکھتے۔	البقرہ(۲)	۲۷۳
فرشتے جانیں قبض کرتے ہوئے ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟	النساء(۴)	۹۷
موسیٰ نے کہا بھائیو! تم ارضِ مقدس (یعنی ملکِ شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے داخل ہو جاؤ اور (دیکھنا مقابلے کے وقت) پیٹھ نہ پھیرنا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔	المائدہ(۵)	۲۱
وہ کہنے لگے کہ موسیٰؑ وہاں تو بڑے زبردست لوگ رہتے ہیں جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں نہیں جاسکتے۔	المائدہ(۵)	۲۲
اللہ نے فرمایا وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لئے حرام کردیا گیا۔	المائدہ(۵)	۲۶
اگر کسی نے بغیر کسی وجہ (یعنی قصاص) کے قتل کیا یا ملک میں بغیر خرابی کرنے کی وجہ سے قتل کیا تو اس نے گویا تمام انسانیت کو قتل کر ڈالا۔ پھر اس کے بعد بھی ان میں سے بہت سے لوگ ملک میں حدِ اعتدال سے نکل جاتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۳۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جولوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کریں ان کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں ان لئے بڑا عذاب تیار ہے۔	المائدہ(۵)	۳۳
یہ ملک میں فساد کرنے کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔	المائدہ(۵)	۶۴
جولوگ اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے جنگ کریں، ملک میں فساد پھیلائیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ایک طرف کا ہاتھ اور مخالف طرف کا پاؤں کاٹ دیا جائے یا ملک بدر کر دیا جائے یہ تو دنیاوی سزا ہوئی اور آخرت میں بڑا بھاری عذاب ہے۔	المائدہ(۵)	۳۳
یہ ملک میں فساد پھیلانے کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۶۴
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے؟	الانعام(۶)	۶
ملک میں اصلاح کے بعد فساد نہ کرنا۔	الاعراف(۷)	۵۶
سرداروں نے جادوگر کہا اور کہا کہ یہ چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری سرزمین سے باہر کر دے۔	الاعراف(۷)	۱۰۹اور۱۱۰
قوم فرعون کے سردار کہنے لگے کہ کیا موسیٰؑ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیں گے کہ وہ ملک میں خرابی کریں۔	الاعراف(۷)	۱۲۷
اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔	الاعراف(۷)	۱۶۸
کافر ایک دوسرے کے رفیق ہیں اگر تم (جہاد) نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ وفساد برپا ہوگا۔	الانفال(۸)	۷۳
ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تا کہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو؟	یونس(۱۰)	۱۴
جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔	یونس(۱۰)	۲۳
اس لئے آئے ہو کہ ہمیں باپ دادا کے رستے سے ہٹا دو اور ملک میں تم دونوں کی سربراہی ہو جائے۔	یونس(۱۰)	۷۸
فرعون ملک میں متکبر اور کفر میں حد سے بڑھا ہوا تھا۔	یونس(۱۰)	۸۳
جو پہلے قومیں گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے؟ البتہ ایسے تھوڑے ہی تھے۔	ھود(۱۱)	۱۱۶
مشورہ کہ یوسفؑ کو مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔	یوسف(۱۲)	۹
ایک (بھائی) نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو بلکہ اس کو کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
راہگیر نکال (کر اور ملک میں) لے جائے۔	یوسف (۱۲)	۱۰
یوسفؑ کو جس نے خریدا اس نے اپنی بیوی (زلیخا) سے کہا کہ اسے عزت واکرام سے رکھو عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے اور اسے ہم بیٹا بنالیں۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کو سرزمینِ (مصر) میں جگہ دی۔	یوسف (۱۲)	۲۱
مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کردیجئے کیوں کہ میں حفاظت بھی کرسکتا ہوں۔	یوسف (۱۲)	۵۵
اس طرح ہم نے یوسفؑ کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔	یوسف (۱۲)	۵۶
انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر یقین دلانے کی کوشش کی کہ ہم اس ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۷۳
ملک پر چل پھر کر دیکھا نہیں کہ پچھلوں کا کیا انجام ہوا؟	یوسف (۱۲)	۱۰۹
جو اللہ سے عہد کر کے توڑتے ہیں، رشتے قطع کرتے ہیں، ملک میں فساد پھیلاتے ان پر لعنت اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۵
کافروں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔	ابراہیم (۱۴)	۱۳
فرعون نے چاہا ان کو ملک سے نکال دے تو اس (فرعون) کو اور اس کے ساتھیوں کو ڈبو دیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۳
بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۴
فرعون نے موسیٰؑ سے کہا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جادو کے زور سے ہمیں ملک سے نکال دو ہم بھی تمہارے مقابلے کے لئے ایسا ہی جادو لائیں گے، وقت مقررہ پر کھلے میدان میں مقابلہ ہوگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۷اور۵۸
تو فرعون اور اس کے جادوگر آپس میں سرگوشیاں کرنے لگے کہ موسیٰؑ وہارونؑ دونوں جادوگر ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے مذہب کو ختم کردیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۲اور۶۳
ابراہیمؑ اور لوطؑ کو اس سرزمین (شام) کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لئے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
برکت رکھی تھی۔	الانبیاء(۲۱)	۷۱
ہم نے تیز ہوا سلیمانؑ کے تابع کر دی تھی جو اس برکت والے ملک میں چلتی تھی۔	الانبیاء(۲۱)	۸۱
(تورات کے بعد) زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔	الانبیاء(۲۱)	۱۰۵
وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کو ملک میں حاکمیت ہو تو نماز پڑھیں، زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کام سے روکیں۔	الحج (۲۲)	۴۱
کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تا کہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے؟	الحج (۲۲)	۴۶
جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا۔ جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا۔	النور (۲۴)	۵۵
فرعون نے اپنے سرداروں سے کہا کہ یہ کامل فنِ جادوگر ہے۔ اور چاہتا ہے کہ تم کو اپنے (جادو کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے۔	الشعراء(۲۶)	۳۴اور۳۵
(صالحؑ نے کہا) اللہ سے ڈرو، میرا کہا مانو، حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو جو ملک میں فساد کرتے ہیں، اصلاح نہیں کرتے۔	الشعراء(۲۶)	۱۵۰تا۱۵۲
ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔	الشعراء(۲۶)	۱۸۳
کچھ دیر بعد ہدہد آ پہنچا اور (ملک) سبا کی خبر سنائی۔	النمل (۲۷)	۲۲
(ملک) سبا پر ایک عورت بادشاہت کر رہی تھی اور اس کے پاس ہر چیز ہے اور اس کا تخت بہت بڑا ہے۔	النمل (۲۷)	۲۳
ملک سبا کی ملکہ اور لوگ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں۔ شیطان نے ان کے اعمال آراستہ کر دکھائیں ہیں اور ان کو راستے سے روک رکھا ہے۔	النمل (۲۷)	۲۴
قوم ثمود میں نو لوگ ایسے تھے جو ملک میں دنگا فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔	النمل (۲۷)	۴۸
کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا کیا انجام ہوا؟	النمل (۲۷)	۶۹
فرعون نے ملک میں لوگوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا اور ایک گروہ کے کمزور کر دیا تھا۔	القصص (۲۸)	۴
ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں اس کا وارث بنائیں۔	القصص (۲۸)	۵
اور ملک کا اقتدار دیں اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔	القصص (۲۸)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انہوں نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جوان دونوں (یعنی قاتل ومقتول) کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ بول اٹھا کہ جس طرح تم (موسیٰؑ) نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو تم تو چاہتے ہی یہی ہو کہ ملک میں ظلم وستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو۔	القصص (۲۸)	۱۹
وہ (یعنی فرعون) اور اس کے لشکر ملک میں مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔	القصص (۲۸)	۳۹
ہدایت نہ پانے والوں کی توجیہہ کہ اگر ہم نے پیروی کی تو ملک سے اچک لئے جائیں گے۔	القصص (۲۸)	۵۷
جو تجھے اللہ نے عطا کیا ہے اس سے آخرت طلب کیجئے اور دنیاوی حصے کو نہ بھولئے (یعنی نیکی کے کاموں میں خرچ کیجئے اور اس کا اجر آخرت کے کاموں میں پایئے) اور جیسی بھلائی اللہ نے تم سے کی ہے تم بھی اسی طرح بھلائی کرو اور ملک میں فساد نہ کراؤ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	القصص (۲۸)	۷۷
آخرت کا گھر اُن کے لئے ہے جو ملک میں ظلم اور فساد نہیں چاہتے اور اچھا انجام تو پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۸۳
ملک میں چل پھر کر دیکھو اس نے کس طرح خلقت کو پہلے پیدا کیا۔ اور اس کو پھر پیدا کرے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۰
مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور یوم آخرت (یعنی قیامت) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔	العنکبوت (۲۹)	۳۶
قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا جبکہ ان کے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے مگر وہ ہمارے قابو سے نکل نہ سکتے تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۹
(اہلِ) روم مغلوب ہو گئے نزدیک کے ملک میں۔	الروم (۳۰)	۲ اور ۳
کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟	الروم (۳۰)	۹
ملک میں چل پھر کر دیکھو پچھلی قوموں کا کیا انجام ہوا؟ ان میں اکثر مشرک تھے۔	الروم (۳۰)	۴۲
کوئی نہیں جانتا کہ اسے کس سرزمین میں موت آئے گی؟	لقمٰن (۳۱)	۳۴
ملک سبا میں مومنوں کی ایک جماعت کے علاوہ سب شیطان کے پیچھے چل پڑے۔	سبا (۳۴)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا)۔	الفاطر (۳۵)	۴۳
کیا ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو ان کی طرح کردیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کردیں گے؟	ص (۳۸)	۲۸
فرعون نے کہا کہ میں موسیٰ کو قتل کردوں گا اور وہ اپنے پروردگار کو بلالے مجھے ڈر ہے کہ وہ تمہارے مذہب کو ہی نہ بدل ڈالے یا ملک میں فساد پھیلادے۔	المؤمن (۴۰)	۲۶
(ایمان والے نے کہا) آج تمہاری بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر اللہ ہم پر غالب آگیا تو پھر ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بتاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راستہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲۹
قوم عاد ناحق ملک میں اپنی طاقت پر غرور کرنے لگے اور کہا کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس انہیں پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۵
ظالم وہ ہے جو لوگوں پر ظلم کرے، ملک میں ناحق فساد پھیلائے ان پر تکلیف دینے والا عذاب ہوگا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۲
فرعون مصر نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم! کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔	الزخرف (۴۳)	۵۱
سرزمین احقاف میں ہودؑ نے اپنی قوم میں ہدایت کی۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
ملک میں سیر کرکے دیکھو کہ جو لوگ پہلے تھے ان کا کیا انجام ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی۔	محمد (۴۷)	۱۰
(اے منافقو!) تم سے عجب نہیں کہ اگر حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔	محمد (۴۷)	۲۲
ہر مصیبت جو تم پر اور ملک (زمین) پر پڑتی وہ پہلے سے کتاب میں ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۲
تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۲۰
قوم عاد جو دراز قد اتنے تھے کہ ایسے دنیا میں پیدا نہیں ہوئے، قوم ثمود جو پتھروں کو تراشتے اور گھر بناتے، اور فرعون جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے اور بہت سی خرابیاں کر رہے تھے تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا۔	الفجر (۸۹)	۶ تا ۱۳

(ساتھ ہی دیکھئے: زمین صفحہ ۱۴۰۷)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

مُلکِ سبا

سبا والوں کے لئے ایک نشانی انہی کے مقام پر تھی کہ دو باغ دائیں اور بائیں تھے کہ وہ اپنے پروردگار کا رزق کھائیں اور اس کا شکر ادا کریں۔	سبا (۳۴)	۱۵
اہلِ سبا کی ناشکری پر زور کا سیلاب آیا اور باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں۔	سبا (۳۴)	۱۶

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ سبا صفحہ ۱۹۱۴)

ملکہ سبا (ملکِ سبا کی ملکہ)

(دیکھئے: قصہ سبا صفحہ ۱۹۱۴، قصہ سلیمانؑ صفحہ ۱۹۱۶)

مناظرہ

حضرت ابراہیمؑ کا نمرود سے مناظرہ۔	البقرہ (۲)	۲۵۸
حضرت موسیٰؑ کا فرعون سے مناظرہ۔	الشعراء (۲۶)	۱۷تا۴۲

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ ابراہیمؑ صفحہ ۱۸۲۷، فرعون صفحہ ۱۷۵۰)

منافق

دل سے ایمان نہیں لاتے۔	البقرہ (۲)	۸
اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۹
منافقوں کے دلوں میں کفر کا مرض ہے۔	البقرہ (۲)	۱۰
منافقوں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	البقرہ (۲)	۱۰
منافقین ہی اصل فسادی ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۱،۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
منافق بیوقوف ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۳
یہ شیطان کے ساتھی ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۴
منافقین نے ہدایت کے بجائے گمراہی خرید لی۔	البقرہ(۲)	۱۶
منافق کی مثال اندھیرے میں چلنے کی۔	البقرہ(۲)	۱۷
بجلی کی چمک ان کی آنکھوں کی بصارت اچک لے جائے۔ اس کی روشنی میں چلتے ہیں اور جب اندھیرا ہو تو منافق کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔	البقرہ(۲)	۲۰
لوگوں کو ڈانواڈول (برگشتہ) کرنے کے لئے کبھی ایمان لانے اور کبھی ایمان سے انکار کا کہتے ہیں اور سمجھاتے ہیں کہ اپنے دین کے سوا کسی اور کو نہ ماننا۔	آل عمران(۳)	۷۲اور۷۳
منافقوں کا کہنا کہ اگر جہاد پر نہ جاتے اور ہمارے پاس ہی رہتے تو یہ مارے نہ جاتے۔ زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے۔	آل عمران(۳)	۱۵۶
(جنگ احد میں جو مسلمانوں سے لغزش اور کوتاہی ہوئی جو بعد ازاں اللہ سبحانہٗ تعالیٰ نے معاف فرمادیا اور ارشاد فرمایا کہ) آپ (ﷺ) ان کو درگزر کر دیں اور ان سے مشاورت کرلیں۔	آل عمران(۳)	۱۵۹
نرم دل ہیں اگر سخت دل ہوتے تو یہ (منافق) آپ کے پاس سے بھاگ جاتے۔	آل عمران(۳)	۱۵۹
اور منافقوں کی بھی آزمائش تھی کہ انہیں جہاد کا کہا گیا تو بہانہ کرنے لگے کہ اگر ہمیں پہلے پتہ ہوتا تو ضرور آتے یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ نزدیک تھے۔	آل عمران(۳)	۱۶۷
منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔	آل عمران(۳)	۱۶۷
منافق خود تو جنگ سے بچ کر بیٹھ رہے بلکہ الٹا اللہ کی راہ میں مارے جانے والوں کی بابت کہتے ہیں اگر ہمارا کہنا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔	آل عمران(۳)	۱۶۸
منافق (اگر سچے ہیں) تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دیں۔	آل عمران(۳)	۱۶۸
جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان کے لئے غمگین نہ ہونا ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔	آل عمران(۳)	۱۷۶
منافقوں اور مرتدوں کے لئے بڑا دکھ دینے والا عذاب ہے۔	آل عمران(۳)	۱۷۶اور۱۷۷
منافق اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے حکم سے اعراض کرتے ہیں اور رکے جاتے ہیں۔	النساء(۴)	۶۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مصیبت پر بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھا کر یقین دلاتے ہیں کہ ہمارا مقصود تو بھلائی ہی کا تھا۔	النساء(۴)	۶۲
ان کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ تو آپ (ﷺ) درگزر کر کے نصیحت کر دیں۔	النساء(۴)	۶۳
اگر رسول اللہ (ﷺ) کے پاس آتے، اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ (ﷺ) بھی ان کے لئے بخشش مانگتے تو اللہ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے۔	النساء(۴)	۶۴
جب تک اپنے اختلاف میں آپ (ﷺ) کو منصف نہ بنائیں اور آپ (ﷺ) کے فیصلہ کو دل سے نہ مانیں اس وقت تک مومن نہ ہوں گے۔	النساء(۴)	۶۵
اگر حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں تھوڑے ہی ایسا کرتے۔	النساء(۴)	۶۶
اگر نصیحت پر عمل کرتے اور ثابت قدم رہتے تو اللہ اجرِ عظیم دیتا اور سیدھی راہ بھی دکھاتا۔	النساء(۴)	۶۶تا۶۸
جہاد پر بعض ڈھیلے رہتے ہیں اور مصیبت پڑنے پر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی مہربانی ہوئی کہ میں ان میں نہیں تھا۔	النساء(۴)	۷۲
منہ سے تو تمہاری فرمانبرداری کا کہتے ہیں اور رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورہ کرتے ہیں اللہ ان کے مشوروں کو لکھتا جاتا ہے۔	النساء(۴)	۸۱
اان کے پاس کوئی خبر پہنچتی ہے خواہ امن کی ہو یا خوف کی تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔	النساء(۴)	۸۳
منافقوں کے بارے میں دو گروہ کس سبب سے ہو رہے ہیں؟ حالانکہ اللہ نے ان کو کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔	النساء(۴)	۸۸
یہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کافر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ۔	النساء(۴)	۸۹
اگر اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں تو انہیں قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق یا مددگار نہ بناؤ۔	النساء(۴)	۸۹
منافقوں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	النساء(۴)	۱۳۸
مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔	النساء(۴)	۱۳۹
اللہ منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں جمع کرے گا۔	النساء(۴)	۱۴۰
اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے۔ اور اگر کافر فتح پائیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم نے تم کو مسلمانوں کے ہاتھوں سے بچایا۔	النساء(۴)	۱۴۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ان کا قیامت کے دن فیصلہ کردے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔	النساء(۴)	۱۴۱
اللہ کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ اللہ ان کو دھوکے میں ڈال رہا ہے۔ یہ نماز میں بھی کھڑے ہوتے ہیں تو وہ بھی سستی اور کاہلی سے وہ بھی لوگوں کو دکھانے کے لئے۔ اللہ کو بھی یاد نہیں کرتے اور اگر کریں تو وہ بھی بہت کم۔	النساء(۴)	۱۴۲
نہ ادھر کے ہیں اور نہ ہی اُدھر کے، بیچ میں لٹک رہے ہیں۔	النساء(۴)	۱۴۳
دوزخ کے نچلے درجے میں ہونگے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔	النساء(۴)	۱۴۵
اگر توبہ کرلیں، نیک ہو جائیں، اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیں اور حکم بردار بن جائیں تو پھر یہ مومنوں میں ہونگے۔	النساء(۴)	۱۴۶
ایمان اور کفر کے درمیان ایک راہ نکالنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔	النساء(۴)	۱۵۰اور۱۵۱
اوپر سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں جب کہ دل سے مومن نہیں ہیں جاسوسی بھی کرتے ہیں کسی حکم کو مانتے اور کسی کو نہیں مانتے ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت اور آخرت میں بھی عذاب ہے۔	المائدہ(۵)	۴۱
یہ کان لگا لگا کر جھوٹ کے سننے والے ہیں۔	المائدہ(۵)	۴۲
منافقوں اور (کافر) جن کے دل میں مرض تھا کہتے تھے ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔	الانفال(۸)	۴۹
منہ سے تمہیں خوش کرتے ہیں مگر ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے۔	التوبہ(۹)	۸
(نافرمان ہیں) اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	التوبہ(۹)	۲۴اور۸۰
اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں جو جھوٹے ہیں آپ (ﷺ) نے ان کو رکنے کی اجازت کیوں دی؟	التوبہ(۹)	۴۲اور۴۳
(رکنے کی) اجازت وہ مانگتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے اور شک میں پڑے ہیں، اللہ نے بھی اُن کا شامل ہونا پسند نہیں کیا۔	التوبہ(۹)	۴۵اور۴۶
آپ (ﷺ) کی آسائش ان کو بری لگتی ہے، اور یہ مشکل پر خوشیاں مناتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۵۰
کہہ دو کہ اللہ تم پر اپنے پاس سے کوئی عذاب کرے یا ہمارے ہاتھوں سے عذاب دلوائے۔	التوبہ(۹)	۵۲
(نافرمان ہیں) چاہے خوشی سے خرچ کریں یا ناخوشی سے، ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔	التوبہ(۹)	۵۳
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے کفر کرتے ہیں، نماز میں سستی اور کاہلی سے، اور خرچ کرتے ہیں تو بھی ناخوشی سے۔	التوبہ(۹)	۵۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(کافروں اور منافقوں کے) مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان کی جان نکلے گی تو وہ کافر ہی ہوں گے۔	التوبہ (۹)	۵۵
ڈرپوک ہیں۔ قسمیں کھاتے ہیں کہ تم میں سے ہیں۔ اگر ان کو بچاؤ کی جگہ مل جائے تو رسیاں تڑا کر بھاگ جائیں۔	التوبہ (۹)	۵۶ اور ۵۷
بعض تقسیم کے وقت اعتراض کرتے ہیں۔ اگر اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے دیا تھا (تو بہتر تھا)۔	التوبہ (۹)	۵۸ اور ۵۹
(مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں خوش کر دیں حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۲
منافق ڈرتے ہیں کہ پیغمبر پر کوئی ایسی سورت (نہ) نازل ہو جائے جس سے وہ ظاہر ہو جائیں۔	التوبہ (۹)	۶۴
یہ ہنسی اڑاتے ہیں، کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول (ﷺ) کی ہنسی اڑاتے ہو؟ یہ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۵ اور ۶۶
منافق مرد اور عورت ایک جیسے ہیں برے کام کا کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ سے ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۷
انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا، بیشک منافق نافرمان ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۷
منافق مردوں اور عورتوں سے آتشِ جہنم کا وعدہ اور ان پر اللہ نے لعنت کر دی اور ہمیشہ کا عذاب ہے۔	التوبہ (۹)	۶۸
باطل میں ڈوبے ہیں ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔	التوبہ (۹)	۶۹
منافق نقصان اٹھانے والے ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۹
کافروں اور منافقوں سے لڑو۔	التوبہ (۹)	۷۳
قسمیں کھاتے ہیں کہ کچھ نہیں کیا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے اگر یہ توبہ کر لیں تو بہتر ہوگا۔	التوبہ (۹)	۷۴
اگر توبہ نہ کریں تو ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دیگا اور زمین میں نہ ان کا کوئی دوست اور نہ مددگار ہوگا۔	التوبہ (۹)	۷۴
عہد سے روگردانی پر دلوں میں آخرت تک نفاق ڈال دیا کیوں کہ وعدہ کے خلاف کیا اور جھوٹ بولتے تھے۔	التوبہ (۹)	۷۶ اور ۷۷
اللہ انکے بھیدوں اور مشوروں سے واقف ہے۔	التوبہ (۹)	۷۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بعض اپنی حیثیت کے مطابق دل کھول کر خیرات کرتے ہیں بعض اپنی مزدوری کے مطابق ان پر جو منافق ہیں وہ ہنستے ہیں اور طعنے دیتے ہیں جبکہ اللہ ان پر ہنستا ہے اور اس کے لئے عذاب ہے۔	التوبہ (۹)	۷۹
تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے) اگر ان کے لئے ستر (۷۰) بار بھی بخشش مانگیں تب بھی اللہ انہیں نہیں بخشے گا۔	التوبہ (۹)	۸۰
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے کفر کیا اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	التوبہ (۹)	۸۰
یہ تھوڑا سا خوش ہولیں آخرت میں انکو ان اعمال کے بدلے بہت سا رونا ہوگا۔	التوبہ (۹)	۸۲
اُس گروہ کو جو پہلے بیٹھ رہے ان کو اب بھی جہاد میں شریک نہ کرنا۔	التوبہ (۹)	۸۳
جہاد سے بچنے والوں کی آپ (ﷺ) کبھی نماز جنازہ نہ پڑھنا یہ مریں گے تو نافرمان ہی مریں گے۔	التوبہ (۹)	۸۴
ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب دے اور ان کی جان نکلے تو بھی کافر ہی ہوں۔	التوبہ (۹)	۸۵
عورتوں کے ساتھ (جہاد کے وقت) گھر میں رہنے پر خوش ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔	التوبہ (۹)	۸۷
(بعض) دیہاتی لوگ سخت کافر اور منافق ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو احکام اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف ہی نہ ہوں۔	التوبہ (۹)	۹۷
نفاق پر اڑنے پر اللہ دوہرا عذاب دے گا۔	التوبہ (۹)	۱۰۱
قسمیں کھائیں گے کہ ہم بھلائی چاہتے ہیں مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۰۷
منافق ہر سورت کے نازل ہونے پر (استہزا کرتے) ہیں۔ سو ایمان والوں کا ایمان زیادہ ہوتا ہے اور جن کے دلوں میں مرض ہوتا ہے تو ان کے مرض میں اضافہ ہوتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۴اور۱۲۵
نئی سورت کے نازل ہونے پر ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں پھر، پھر جاتے ہیں اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۷
اگر (منافق) لوگ پھر جائیں تو کہہ دو مجھے اللہ پر بھروسہ ہے اسی پر توکل کرتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۹
کوئی کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے تا کہ فائدہ ملے تو ٹھیک اور اگر نہ ملے تو وہ واپس کفر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پر چلے جائے۔	الحج (۲۲)	۱۱
دنیا میں بھی نقصان اٹھاتا ہے اور آخرت میں تو نقصان صریح ہے ہی۔	الحج (۲۲)	۱۱
اللہ مومنوں اور منافقوں کو ضرور معلوم کر کے رہے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۱
اے پیغمبر (ﷺ) اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔	الاحزاب (۳۳)	۱
طرح طرح کے گمان کرتے اور کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے ہم محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۱۲
جنگ کے موقع پر گھر جانے کے بہانے ڈھونڈتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۱۳
اگر خانہ جنگی ہو تو منافق لڑنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۱۴
عہد کیا تھا کہ پیٹھ نہ پھیریں گے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۵
اللہ ان کو جانتا ہے جو خود بھی لڑائی میں نہیں آتے اور دوسروں کو بھی اس سے روکتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۱۸
ایمان ہی نہیں لائے تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے یہ اللہ کے لئے آسان تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۱۹
خوف آنے پر آپ (ﷺ) کی طرف دیکھتے ہیں ان کی آنکھوں میں موت کی غشی آ رہی ہوتی ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۹
خوف کے چلے جانے پر تیز زبانوں میں بات کرتے ہیں اور مال میں بخل کرتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۱۹
ڈر سے یہ خیال کرتے ہیں کہ فوجیں ابھی گئی نہیں اور اگر آ جائیں تو دور جا کر بیٹھ رہیں اور وہیں سے حالات معلوم کرتے رہیں اگر رکنا پڑے تو مجبوری سے لڑیں۔	الاحزاب (۳۳)	۲۰
اللہ چاہے تو منافقوں کو عذاب دے یا ان پر مہربانی کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۴
کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ کرنا۔	الاحزاب (۳۳)	۴۸
منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے افواہیں اڑاتے ہیں جلد ہی وہ پڑوس سے نکال دیئے جائیں گے یا پھٹکارے ہوئے پکڑے جائیں گے اور پھر مار دیئے جائیں گے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۰ اور ۶۱
اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۷۳
جہاد کا سن کر منافقوں کے چہرے پر غشی طاری ہو جاتی ہے سو ان کے لئے خرابی ہے۔	محمد (۴۷)	۲۰
تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔	محمد (۴۷)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ ان کے کانوں کو بہرا اور آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔	محمد (۴۷)	۲۳
انہوں نے ان لوگوں سے جنھوں نے اللہ کے نازل کردہ وحی کو برا سمجھا (یعنی منافقین نے مشرکین یا یہود سے) کہا کہ ہم بھی عنقریب بعض کاموں میں تمہارا کہا مانیں گے۔ اللہ ان کی پوشیدہ باتیں خوب جانتا ہے۔	محمد (۴۷)	۲۶
قرآن سے بیزار ہیں۔	محمد (۴۷)	۲۶
منافقوں کی جان نکالتے وقت مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔	محمد (۴۷)	۲۷
اللہ جس چیز سے ناخوش ہوتا ہے یہ وہ کرتے ہیں۔	محمد (۴۷)	۲۸
اللہ کی خوشنودی کو اچھا نہیں سمجھتے اس لئے ان کے اعمال برباد ہو جائیں گے۔	محمد (۴۷)	۲۸
ان کے دلوں میں بیماری اور کینہ ہے۔	محمد (۴۷)	۲۹
اگر دکھا دیں تو ان کے چہروں سے پہنچان لو گے۔	محمد (۴۷)	۳۰
جنہوں نے سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد کفر کیا اللہ کی راہ سے بھی روکا اور پیغمبر کی مخالف کی وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔ ان کے تمام اعمال اکارت گئے۔	محمد (۴۷)	۳۲
اللہ منافقوں اور مشرکوں پر غصے ہوا، لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی۔	الفتح (۴۸)	۶
منافقوں اور مشرکوں کو جو اللہ کے بارے میں برے برے خیالات رکھتے ہیں ان کو عذاب دے۔	الفتح (۴۸)	۶
یہ لوگ اپنی زبان سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہوتا۔	الفتح (۴۸)	۱۱
(منافق) گنوار جو پیچھے رہنے کے لئے عذر کریں تو اللہ ان سے واقف ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۱
پیغمبر (ﷺ) اور مومنون کے (جہاد) سے لوٹ کر نہ آنے کی بات تمہارے دلوں کو اچھی لگی اور تم نے برے برے خیال کئے۔ اور تم ہلاکت میں پڑ گئے۔	الفتح (۴۸)	۱۲
منافق سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر (ﷺ) اور مومن جہاد سے واپس اپنے اہلِ وعیال کی طرف نہ آئیں گے۔	الفتح (۴۸)	۱۲
(منافق) چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔	الفتح (۴۸)	۱۵
(منافق) گنواروں کو ایک بڑی جنگجو قوم سے لمبی لڑائی کے لئے بلانے جانے کا بتاؤ۔	الفتح (۴۸)	۱۶
آخرت میں منافق ایمان والوں سے نور حاصل کرنے کے لئے کہیں گے تو ان کو پیچھے لوٹا دیا جائے گا اور ایمان والوں اور منافقوں کے درمیان دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ اور اس میں ایک دروازہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رحمت کا اندرونی جانب ہوگا اور دوسری طرف عذاب ہوگا۔	الحدید (۵۷)	۱۳
دنیا میں ایمان والوں کے ساتھ تھے مگر ایمان والوں کے حق میں حادثات کے منتظر ہی رہتے رہے۔	الحدید (۵۷)	۱۴
نہ منافق ہی معاوضہ دے کر دوزخ سے بچ سکیں گے اور نہ کافر۔	الحدید (۵۷)	۱۵
منافقوں سے دوستی نہ رکھو وہ نہ تم میں ہیں اور نہ ان میں۔ اور جان بوجھ کر جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۴اور۱۵
قسموں کو ڈھال بناتے ہیں اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۶
منافقوں کا اللہ کے سامنے نہ تو ان کا مال ہی کام آئے گا اور نہ ان کی اولاد۔ یہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۷
اللہ کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے یہ جھوٹے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۱۸
شیطان کے قابو میں ہیں جس نے ان کو اللہ کی یاد سے بھلا دیا ہے اور شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۹
کیا آپ (ﷺ) نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہلِ کتاب ہیں کہتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۱۱
اہلِ کتاب کافروں کا ساتھ نہ دے سکیں گے اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔	الحشر (۵۹)	۱۲
منافق شیطان کی طرح ایمان سے ہٹا کر الگ ہو جاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ مجھے رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۶
منافق اور مرتد دونوں دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔	الحشر (۵۹)	۱۷
سامنے تو ایمان لاتے ہیں کہ آپ (ﷺ) پیغمبر ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۱
اللہ ان کی اصلیت ظاہر کر رہا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۱
قسموں کو ڈھال بنا کر ان کے ذریعے اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ یہ برے کام کرتے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۲
ایمان لانے کے بعد کفر کرنے پر اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔	المنٰفقون (۶۳)	۳
اچھے جسم کے مالک اچھی گفتگو کرتے ہیں مگر بزدل ہیں ہر زور کی آواز سے ڈر جائیں۔ یہ تمہارے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔	المنفقون (۶۳)	۴
بھٹکے پھر رہے ہیں۔	المنفقون (۶۳)	۴
مغفرت کی دعا کے کہنے پر تکبر سے منہ موڑ لیتے ہیں۔	المنفقون (۶۳)	۵
منافقوں کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔	المنفقون (۶۳)	۶
اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔	المنفقون (۶۳)	۶
لوگوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے روکتے ہیں۔	المنفقون (۶۳)	۷
عزت تو صرف اللہ کی اس کے رسول (ﷺ) کی اور مومنوں کی ہے مگر منافق نہیں جانتے۔	المنفقون (۶۳)	۸
یہ عزت والوں کو بے عزت کرنا چاہتے ہیں۔	المنفقون (۶۳)	۸
کافروں اور منافقوں سے لڑو۔	التحریم (۶۶)	۹
کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ دائیں اور بائیں سے گروہ کے گروہ تیری طرف دوڑتے آتے ہیں کیا ان کو یہ توقع ہے کہ وہ نعمتوں والی جنت میں داخل کئے جائیں گے۔ ہرگز نہیں۔	المعارج (۷۰)	۳۶ تا ۳۹
منافق اور کافر اعتراض کریں گے کہ مثال سے اللہ تعالیٰ کا کیا مقصود ہے۔ اللہ اس طرح جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۱
یوم جزا کو جھٹلاتا ہے۔	الماعون (۱۰۷)	۱
یتیم کو دھکے دیتا ہے۔	الماعون (۱۰۷)	۲
فقیروں کو نہ خود کھانا کھلاتا ہے اور نہ دوسروں کو کھلانے کی ترغیب دیتا ہے۔	الماعون (۱۰۷)	۳
پڑوسیوں کو برتنے کی چیزیں عاریتاً بھی نہیں دیتا۔	الماعون (۱۰۷)	۷

منافقین کا دھوکہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
منافق سمجھتے ہیں کہ وہ ایمان والوں سے مذاق کرتے ہیں جبکہ اللہ بھی ان سے مذاق کرتا ہے اور ان کو سرکشی اور بہکاوے میں اور بڑھا دیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴ اور ۱۵

منزل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سورج کو روشن اور چاند کو منور کیا اور اسکی منزلیں مقرر کیں تا کہ برسوں کا حساب لگالو۔	یونس (۱۰)	۵
اللہ سب سے بہتر (منزل پر) اتارنے والا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۹
سلیمانؑ کی فضیلت کہ ہوا کو ان کا تابع کر دیا تھا۔ جسکی صبح کی منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل بھی ایک مہینے کی ہوتی تھی۔	سبا (۳۴)	۱۲
ہم نے ان کے اور ان کی بستیوں کے درمیان جن میں برکت رکھی تھی کچھ بستیاں آباد کی تھیں اور ان میں آمد ورفت کے اندازے کے لئے منزلیں مقرر کیں تا کہ وہ رات دن سفر بے خوف وخطر کرتے رہیں۔	سبا (۳۴)	۱۸
چاند کی منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔	یٰس (۳۶)	۳۹
تمہارے لئے ان چوپایوں میں اور بھی فائدے ہیں کہ سوار ہو کر منزل پر جاتے ہو ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۸۰
تاروں کی منزلوں کی قسم یہ بہت بڑی قسم ہے۔ یہ قرآن بڑے رتبے کا ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۷۵ تا ۷۷

منصف

اگر دونوں میں نا اتفاقی کا معلوم ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے اور ایک بیوی کے خاندان سے مقرر کرو اگر وہ صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ بھی موافقت کی صورت پیدا کر دے گا۔	النساء (۴)	۳۵
جب تک اپنے اختلاف میں آپ (ﷺ) کو منصف نہ بنائیں اور آپ کے فیصلہ کو دل سے نہ مانیں اس وقت تک مومن نہ ہوں گے۔	النساء (۴)	۶۵
کیا اللہ کے سوا کوئی اور منصف تلاش کریں جبکہ اس نے واضح کامل کتاب نازل کی۔	الانعام (۶)	۱۱۴
طلاق اور علیحدگی کے وقت دو منصف مردوں کو گواہ کرلو۔	الطلاق (۶۵)	۲

(ساتھ ہی دیکھئے: انصاف صفحہ ۶۱۵)

منکر

(دیکھئے: کافر اور کفر صفحہ ۲۰۷)

من وسلویٰ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل پر بادلوں کا سایہ کیا۔ من وسلویٰ اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔	البقرہ(۲)	۵۷
حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰؑ ابنِ مریم! کیا تمہارا پروردگار ایسا کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟	المائدہ(۵)	۱۱۲
اور بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلّی پائیں۔ اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں۔	المائدہ(۵)	۱۱۳
عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ وہ ہمارے لئے عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تُو بہتر رزق دینے والا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۴
اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہلِ عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔	المائدہ(۵)	۱۱۵
بارہ قبیلے بنائے گئے، لاٹھی مارنے پر بارہ چشمے پھوٹے۔ ہر قبیلے کے لئے الگ الگ، بادلوں کا سایہ کیا، من وسلویٰ اتارا، پاکیزہ چیزیں کھانے کے لئے دیں۔	الاعراف(۷)	۱۶۰
اے اولادِ یعقوبؑ (بنی اسرائیل)! ہم نے تم کو دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے طور کی داہنی جانب جگہ مقرر کی اور تم پر من وسلویٰ اُتارا اور حکم دیا کہ جو چیزیں پاکیزہ ہیں انہیں کھاؤ۔	طٰہٰ(۲۰)	۸۰اور۸۱

منہ/چہرہ

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

منہ بولے رشتے

تمہارے لے پالک بیٹوں کو تمہارے بیٹے نہیں بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴
لے پالکوں کو ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارو اگر ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تو تمہارے بھائی ہی ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۵
منہ بولے رشتوں کی چونکہ کوئی حقیقت نہیں ہے لہٰذا انکی مطلقہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷

موت

(دیکھئے: زندگی اور موت صفحہ ۱۴۲۰)

موت کا سُکر

جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے جہاد کی واضح سورت نازل ہونے پر دیکھو گے کہ ان کے چہروں پر موت کی بے ہوشی طاری ہو رہی ہے۔	محمد (۴۷)	۲۰
موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگئی۔ (اے انسان!) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا۔	قٓ (۵۰)	۱۹

موت کا فرشتہ

رات کو (سو جانے پر) روح قبض کر لیتا ہے پھر دن کو اٹھا دیتا ہے۔	الانعام (٦)	٦٠
موت آنے پر فرشتے روح قبض کر لیتے ہیں اور کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔	الانعام (٦)	٦١
موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے وہ روح قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	السجدہ (۳۲)	۱۱

موتی

(دیکھئے: جواہرات صفحہ ۹۹۲)

مورچے

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۲۱
کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہنا اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہنا تاکہ مراد پا جاؤ۔	آل عمران (۳)	۲۰۰

(ساتھ ہی دیکھئے: جہاد صفحہ ۹۹۵)

مومن

(مومن مرد اور مومن عورتیں)

مومن آخرت پر یقین رکھتا ہے۔	البقرہ (۲)	۴
یہ (منافق) اللہ کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں۔	البقرہ (۲)	۹
جو مومن ہیں وہ اللہ کی مثالوں پر یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار سے سچ ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶
(اے موسیٰ ان سے) کہہ دو کہ تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۹۳
مومن کتاب کی تلاوت ایسے کرتے ہیں جیسا کہ اس کا حق ہے۔	البقرہ (۲)	۱۲۱
مومنوں کو چاہئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں۔	البقرہ (۲)	۱۸۶
کافر مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۲
کتابیں بھیجیں تاکہ جن امور میں یہ اختلاف کرتے ہیں اس سے ان میں فیصلہ کر دیا جائے مگر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اختلاف انہوں نے ہی کیا جن کو کتاب دی گئی تھی تو اللہ نے مومنوں کو سیدھی راہ دکھادی۔	البقرہ (۲)	۲۱۳
آزمائشوں پر پیغمبر (ﷺ) اور جو مومن لوگ ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی؟ دیکھو اللہ کی مدد (عن) قریب ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۴
مومن لونڈی مشرک آزاد عورت سے بہتر ہے اگر چہ وہ تم کو کتنی ہی اچھی لگے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۴۹
مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔	البقرہ (۲)	۲۶۴
رسول (ﷺ) اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔	البقرہ (۲)	۲۸۵
اہلِ کتاب کیوں مومنوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہو، جبکہ اسے جانتے بھی ہو۔	آل عمران (۳)	۹۹
مومنو! تم بہترین امت ہو کہ نیکی کا کہتے ہو، برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لے آتے تو اچھا ہوتا۔ ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۱۰
مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔	آل عمران (۳)	۱۲۲
آپ (ﷺ) مومنوں کو حوصلہ دے رہے تھے کہ پروردگار تین ہزار فرشتوں سے مدد کرے گا۔	آل عمران (۳)	۱۲۴
مومنو! دل نہ چھوڑنا اور نہ غم کرنا اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔	آل عمران (۳)	۱۳۹
اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۲
مومن اور کافر ایک دوسرے سے گتھ گئے، تو بعض کاموں پر شیطان نے پھسلا دیا مگر بعد میں اللہ نے معاف کر دیا۔	آل عمران (۳)	۱۵۵
مومنوں کو چاہئے کہ وہ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔	آل عمران (۳)	۱۶۰
مومن رسول اللہ (ﷺ) کے آنے سے پہلے گمراہی میں تھے۔	آل عمران (۳)	۱۶۴
مصیبت بھی اللہ کے حکم سے ہوتی ہے تاکہ مومنوں کو آزمالیا جائے۔	آل عمران (۳)	۱۶۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(جنت میں) اللہ کے انعامات سے خوش ہو رہے ہیں کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۱
اگر تم مومن ہو تو شیطان اور اس کے دوستوں سے نہ ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۵
مومنوں میں اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۹
مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو، انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا۔	النساء (۴)	۱۹
جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے) اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔	النساء (۴)	۲۵
مومنو! جب نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔ حتیٰ کہ جو منہ سے کہتے ہو وہ سمجھنے کے قابل ہو جاؤ۔	النساء (۴)	۴۳
بتوں اور شیطانوں کو مانتے اور کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ مومنوں سے زیادہ سیدھے رستے پر ہیں۔	النساء (۴)	۵۱
جب تک اپنے اختلاف میں آپ (ﷺ) کو منصف نہ بنائیں اور آپ کے فیصلہ کو دل سے نہ مانیں اس وقت تک مومن نہ ہوں گے۔	النساء (۴)	۶۵
مومن اللہ کے لئے لڑتے ہیں جبکہ کافر بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطانوں کے مددگاروں سے لڑو۔	النساء (۴)	۷۶
اللہ کی راہ میں لڑو اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔	النساء (۴)	۸۴
اگر کوئی کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔	النساء (۴)	۹۲
جو شخص تمہیں سلام کرے تو اسے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو بلکہ پہلے تحقیق کر لیا کرو۔ تم بھی پہلے ایسے ہی تھے پھر تم پر اللہ نے احسان کیا۔	النساء (۴)	۹۴
مومنوں پر نماز وقت پر ادا کرنا فرض ہے۔	النساء (۴)	۱۰۳
پیغمبر (ﷺ) کی مخالفت کرنا اور مومنوں کے راستے کے علاوہ دوسرے راستہ پر چلنا۔	النساء (۴)	۱۱۵
مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں تا کہ عزت پائیں تو عزت تو ساری اللہ ہی کے لئے ہے۔	النساء (۴)	۱۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ان کا قیامت کے دن فیصلہ کردے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔	النساء(۴)	۱۴۱
مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔	النساء(۴)	۱۴۴
اللہ مومنوں کو عنقریب بڑا ثواب دے گا۔	النساء(۴)	۱۴۶
علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس سے پہلے بھی نازل ہوئیں سب پر ایمان رکھتے ہیں نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں یہ اللہ اور روز آخرت کو مانتے ہیں ان کو عنقریب اجر عظیم دیں گے۔	النساء(۴)	۱۶۲
مومنوں کو اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔	المائدہ(۵)	۱۱
(اے پیغمبرﷺ) جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے کہتے کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں۔ اور کچھ ان میں سے ہیں جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا۔	المائدہ(۵)	۴۱
مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو۔	المائدہ(۵)	۵۷
مومنوں کے ساتھ دشمنی میں یہودی اور مشرک اور دوستی میں نصاریٰ ہیں۔	المائدہ(۵)	۸۲
مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں ان کو حرام کرو۔	المائدہ(۵)	۸۷
مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے۔	المائدہ(۵)	۹۴
مومنو! جب تم احرام کی حالت میں تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں جان بوجھ کر اسے مارے تو بدلہ دے۔	المائدہ(۵)	۹۵
مومنو! ایسی چیزوں کے بارے مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔	المائدہ(۵)	۱۰۱
دوزخ کو دیکھ کر دنیا میں واپس جانے کی خواہش کریں گے تاکہ ہم وہاں مومن ہو جائیں گے کیونکہ جو کچھ وہ چھپاتے تھے وہ ظاہر ہو گیا۔	الانعام(۶)	۲۷اور۲۸
اعراف پر کھڑے لوگوں کا کافروں سے سوال کہ تم تو کہتے تھے کہ مومنوں پر رحمت نہ ہوگی۔ (پھر جنتیوں کی طرف اشارہ کرکے کہیں گے کہ) کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم نے قسمیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کھائیں تھیں کہ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ ان کو اپنی رحمت کا کوئی حصہ نہ دے گا؟ (ان سے تو کہہ دیا گیا ہے کہ) جنت میں داخل ہو جاؤ۔ نہ تم کو کسی چیز کا ڈر ہوگا اور نہ تمہیں کبھی کوئی غم پیش آئے گا۔	الاعراف (۷)	۴۹
کتاب علم و دانش سے کھول کر بیان کر دی ہے، وہ مومنوں کے لئے ہدایت و رحمت ہے۔	الاعراف (۷)	۵۲
رسول (ﷺ) مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۸
قرآن دانش اور بصیرت ہے اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	الاعراف (۷)	۲۰۳
مومنو کو جب اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔	الانفال (۸)	۲
یہی سچے مومن ہیں جو نماز پڑھتے اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الانفال (۸)	۳ اور ۴
(ان لوگوں کو اپنے گھروں اسی طرح گھر نکلنا چاہئے تھا) جس طرح آپ (ﷺ) کے پروردگار نے تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی وہ لوگ حق بات کے ظاہر ہونے پر جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔	الانفال (۸)	۵ اور ۶
مومنوں کو فرشتے تسلی دیں تا کہ ثابت قدم رہیں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دوں گا۔	الانفال (۸)	۱۲
مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اللہ اچھی طرح آزماتا ہے۔	الانفال (۸)	۱۷
اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔	الانفال (۸)	۱۹
مومنو! اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ (ﷺ) تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔	الانفال (۸)	۲۴
مومنو! اللہ تمہیں (۱) تمیز عطا کرے گا (۲) تمہارے گناہ مٹا دے گا اور (۳) تمہیں بخش دے۔	الانفال (۸)	۲۹
مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ مراد حاصل کرو۔	الانفال (۸)	۴۵
(اللہ نے مومنوں کے) دلوں میں الفت پیدا کر دی۔	الانفال (۸)	۶۳
اے نبی (ﷺ) اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں، کافی ہے۔	الانفال (۸)	۶۴
جو لوگ کافر ہیں (وہ) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو!) اگر تم یہ (کام جہاد کا اگر) نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔	الانفال (۸)	۷۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ (مشرک) لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔	التوبہ (۹)	۱۰
(اللہ کی راہ میں) لڑنے کے نتیجے میں کافروں کو تمہارے ہاتھوں اللہ (۱) عذاب دے گا (۲) رسوا کرے گا (۳) تمہیں غلبہ دے گا (۴) مومنوں کے سینوں میں شفا بخشے گا (۵) انکے دلوں سے غصہ دور کرے گا (۶) جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔	التوبہ (۹)	۱۴ اور ۱۵
اللہ آزمائے گا کہ اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست تو نہیں بنایا۔	التوبہ (۹)	۱۶
پھر اللہ نے اپنے پیغمبر (ﷺ) اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی۔ اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔	التوبہ (۹)	۲۶
مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں۔	التوبہ (۹)	۲۸
مومنو! اہلِ کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۳۴
مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو۔ کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔	التوبہ (۹)	۳۸
کہہ دو کہ ہم پر کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے کہ اللہ لکھ دے۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہئے۔	التوبہ (۹)	۵۱
مومنو! یہ (منافق) لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) خوش کرنے کے زیادہ مستحق تھے۔	التوبہ (۹)	۶۲
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ جو اچھے کام کا کہتے، برے کاموں سے روکتے، نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اسکے رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں، ان سے بہشت کا وعدہ ہے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور ان کے لئے نفیس مکانات ہوں گے، اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑی نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ (۹)	۷۱ اور ۷۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان سے کہہ دو عمل کئے جاؤ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) اور مومن تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔	التوبہ (۹)	۱۰۵
مسجد اس غرض سے بنائی کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں۔	التوبہ (۹)	۱۰۷
اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال جنت کے بدلے خرید لی جو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں مارتے ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۱
جو مومن اللہ کی راہ میں تکلیف، پیاس، محنت، بھوک یا ایسی جگہ بھی چلتے ہیں کافران کو دیکھ کر غصہ کرتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا زیادہ یا کوئی میدان طے کرتے ہیں وہ بھی لکھ لیا جاتا ہے تا کہ اللہ ان کو ان اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔	التوبہ (۹)	۱۲۰ تا ۱۲۱
اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔ تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں چند اشخاص نکل جاتے تا کہ دین (کا علم) سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب اپنی قوم میں واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تا کہ وہ ڈرتے۔	التوبہ (۹)	۱۲۲
مومنوں پر نہایت مہربان اور شفقت کرنے والے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۸
نصیحت، دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا، مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور یہ اللہ کا فضل اور مہربانی سے ہے۔	یونس (۱۰)	۵۷ اور ۵۸
موسیٰ سے کہا کہ نماز پڑھو اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔	یونس (۱۰)	۸۷
پیغمبروں اور مومنوں کو نجات دیتے ہیں اور ہم مسلمانوں کو بھی نجات دیں گے۔	یونس (۱۰)	۱۰۳
دونوں فرقوں کی (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسے ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔	ھود (۱۱)	۲۴
پیغمبروں کے سچے حالات آپ (ﷺ) کے دل کو قائم رکھنے کے لئے بتائے ہیں اور مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔	ھود (۱۱)	۱۲۰
یہ قرآن ایسا نہیں جو بنا لیا جائے بلکہ یہ پہلی کتابوں کی بھی تصدیق کرنے والا تفصیلی اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۱۱
کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کے ہدایت کے رستے پر چلا دیتا؟	الرعد (۱۳)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۱
اللہ مومنوں کو زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی۔	ابراہیم (۱۴)	۲۷
ابراہیمؑ کی دعا میری اور میرے ماں باپ اور مومنوں کی مغفرت کے لئے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۱
(مومنو!) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو مہلت دے رہا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۲
مومنوں سے خاطر اور تواضع کے ساتھ پیش آنا۔	الحجر (۱۵)	۸۸
مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	النحل (۱۶)	۶۴
جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو گا تو اسکو پاک زندگی اور آخرت میں اچھا بدلہ دیں گے۔	النحل (۱۶)	۹۷
جو مومن ہیں وہ اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں شیطان کا ان پر زور نہیں چلتا۔	النحل (۱۶)	۹۹
اس قرآن کو روح القدس سچائی کے ساتھ لے کر آئے ہیں تا کہ یہ مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے تو ہدایت اور بشارت ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۲
قرآن سیدھا راستہ دکھاتا ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجرِ عظیم ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹
مومنوں کو آخرت کے لئے ان کی کوشش پر بخشش سے مدد دیتے ہیں اور اسکی بخشش کسی سے رکی نہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۹اور ۲۰
قرآن مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کا اس سے نقصان بڑھتا جاتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۲
بالکل سیدھا تا کہ عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو نیک اعمال کے بدلے خوشخبری سنائے ایسی بہشت کی جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۲اور ۳
لڑکے کے ماں باپ مومن تھے تو اندیشہ یہ تھا کہ یہ بڑا ہو کر کہیں ان کو کفر میں نہ پھنسا دے اس لئے ہم نے چاہا کہ اللہ تعالیٰ اس کی جگہ نیک بچہ عطا فرمائے۔	الکھف (۱۸)	۸۰اور ۸۱
کافر مومنوں سے کہتے ہیں مکان اور مجلس کس کی اچھی ہیں۔ جن اُمتوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ (ان سے) ٹھاٹ اور نمائش میں کہیں اچھی تھیں۔	مریم (۱۹)	۷۳اور ۷۴
جو نیک کام کرے اور مومن بھی ہو تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ نقصان کا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی۔ اور ہم اس کے لئے (ثوابِ اعمال) لکھ رہے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۹۴
مومنوں، یہودیوں، ستارہ پرستوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں میں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔	الحج (۲۲)	۱۷
اللہ تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔	الحج (۲۲)	۳۸
مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ۔	الحج (۲۲)	۷۷
(مومن) زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۴
(مومن) شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵
(مومن) امانت اور عہد کا پاس رکھتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۸
بدکار عورت یا مرد صرف بدکار مرد اور عورت سے شادی کر سکتا ہے اور کسی مومن سے نہیں۔	النور (۲۴)	۳
جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں سے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا؟ اور کہا کہ یہ صریح طوفان ہے۔	النور (۲۴)	۱۲
اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا (الزام لگانے کے کام پر خاموشی) نہ کرنا۔	النور (۲۴)	۱۷
جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت، بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	النور (۲۴)	۱۹
مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔	النور (۲۴)	۲۱
مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	النور (۲۴)	۲۷
مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔	النور (۲۴)	۳۰
مومنو! اللہ سے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔	النور (۲۴)	۳۱
مومنو! تمہارے غلام اور لونڈیاں اور جو بچے تم میں بلوغ کو نہیں پہنچے۔ تین دفعہ (یعنی تین اوقات		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں) تم سے اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے) دوپہر کو جب کپڑے اتار دیتے ہو (اور آرام کرتے ہو)۔ (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین (وقت) تمہارے پردے کے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۸
مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو اللہ کے پیغمبر (ﷺ) کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے۔ اے پیغمبر (ﷺ) جو لوگ آپ سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان رکھتے ہیں۔	النور (۲۴)	۶۲
مومنو! پیغمبر (ﷺ) کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔	النور (۲۴)	۶۳
توبہ کرنے ایمان لانے اور اچھے کام کرنے پر اللہ بخش دے گا۔	الفرقان (۲۵)	۷۰
(دوزخ دیکھ کر مشرک خواہش کریں گے) کاش (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۲
(نوحؑ کا) جواب کہ (اعمال کا) حساب میرے پروردگار کے ذمے ہے، میں مومنوں کو نکالنے دینے والا نہیں، میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۲ تا ۱۱۵
(نوحؑ کی فریاد) پروردگار میری قوم نے مجھے جھٹلایا، تو ہی کھلا فیصلہ کر دے مجھے اور جو مومن میرے ساتھی ہیں انہیں بچا لے۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۷ اور ۱۱۸
قریبی رشتہ داروں کو ڈر سنا دو، مومنوں سے اچھی طرح پیش آؤ پھر اگر لوگ نافرمانی کریں تو کہہ دو میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۴ تا ۲۱۶
مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔	النمل (۲۷)	۲
داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم بخشا۔ انہوں نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔	النمل (۲۷)	۱۵
ملکہ سبا نے کہا میں سلیمانؑ کے ہاتھ پر اللہ رب العٰلمین پر ایمان لاتی ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۴
مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	النمل (۲۷)	۷۷
رات آرام کے لئے اور دن روشن بنایا کام کے لئے، اس میں مومنوں کے لئے نشانی ہے۔	النمل (۲۷)	۸۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰؑ اور فرعون کے کچھ حالات مومنوں کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۳
قریب تھا کہ وہ غصہ کو ظاہر کر دیتیں مگر ہم چاہتے تھے کہ وہ مومنوں میں ہی رہیں۔	القصص (۲۸)	۱۰
مومنوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے جو ثواب اللہ کے پاس ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملے گا۔	القصص (۲۸)	۸۰
اللہ مومنوں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۱
مومنوں کو لالچ دیتے ہیں کہ ان کی پیروی کرنے پر ہم ان کے گناہ اٹھالینگے۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۱۲
مومنوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۱
اہلِ روم مغلوب ہو گئے مگر وہ جلد ہی چند سالوں میں واپس غلبہ پا جائیں گے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔	الروم (۳۰)	۲ تا ۴
مومن لوگ خوش ہو جائیں گے اللہ کی مدد سے، وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۴ اور ۵
مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔	الروم (۳۰)	۴۷
بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔	السجدہ (۳۲)	۱۸
مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۵
پیغمبر (ﷺ) مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۶
مومنو! اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر اس (وقت) کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔	الاحزاب (۳۳)	۹
مومنوں کی آزمائش سخت طور پر ہلا کر کی گئی۔	الاحزاب (۳۳)	۱۱
مومن وہ جو اللہ سے ملنے اور قیامت کے آنے کی امید رکھتا ہو اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔	الاحزاب (۳۳)	۲۱
مومن لشکر کو دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے وعدہ کیا تھا اور انہوں نے سچ کہا تھا اس پر ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔	الاحزاب (۳۳)	۲۲
مومنوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے جو عہد اللہ تعالیٰ سے کیا تھا انہیں سچ کر دکھایا۔ بعض نے تو اپنا عہد (نذر کا) پورا کر دیا اور بعض موقع کے منتظر ہیں اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔	الاحزاب (۳۳)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ مومنوں کو لڑائی میں کافی ہوا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۵
(۱) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، (۲) مومن مرد اور مومن عورتیں (۳) اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور جھکنے والی عورتیں (۴) فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، (۵) سچ بولنے والے مرد اور عورتیں، (۶) صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، (۷) عجز رکھنے والے مرد اور عجز رکھنے والی عورتیں، (۸) خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، (۹) روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، (۱۰) شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور (۱۱) اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
کسی مومن مرد یا مومن عورت کو حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) کوئی حکم دیں تو وہ اس میں کچھ اپنا بھی اختیار سمجھیں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۶
جب زیدؓ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو ہم نے آپ (ﷺ) سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ) نکاح کرنے کے بارے میں جب وہ ان کو طلاق دے دیں تو کچھ تنگی نہ رہے۔ اور اللہ کا حکم (واقع) ہو کر رہنے والا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
اللہ مومنوں پر بڑا مہربان ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۳
مومنوں کے لئے تحفہ سلام ہوگا ان کے لئے اس نے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۴
مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کا بڑا فضل ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۷
مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔	الاحزاب (۳۳)	۴۹
اگر کوئی مومن عورت اپنے تئیں پیغمبر (ﷺ) کو بخش دے (یعنی مہر لئے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر (ﷺ) بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں (تو وہ حلال ہیں لیکن یہ اجازت) (اے محمد ﷺ) خاص آپ ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۰
مومنو! پیغمبر (ﷺ) کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرو۔ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
مومن خواہ مرد ہو یا عورت پر ایسے کام کا بہتان لگانا جو اس نے نہ کیا ہو تو انہوں نے بہتان اور گناہ کا بوجھ اپنے سر پر لے لیا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۸
مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰؑ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ ان کو بے عیب ثابت کیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔	الاحزاب (۳۳)	۷۰
اللہ منافقوں اور مشرکوں کو عذاب دے اور اللہ مومنوں پر مہربانی کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۷۳
(ملک سبا میں) مومنوں کی ایک جماعت کے سوا سب (شیطان کے) پیچھے چل پڑے۔	سبا (۳۴)	۲۰
قیامت کو رب کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ایک دوسرے کو الزام دیں گے اور کمزور بڑوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے۔	سبا (۳۴)	۳۱
جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۷
(نوحؑ) ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۱
(ابراہیمؑ) ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۱
(موسیٰؑ اور ہارونؑ) ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۲
(الیاسؑ) ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۲
فرشتے جو عرش کو اٹھائے ہوئے، اس کے گرداگرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے پروردگار پر ایمان رکھتے ہوئے اس کی تعریف اور تسبیح کرتے اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔	المؤمن (۴۰)	۷
اور کہتے ہیں کہ ان کو ہمیشہ رہنے والی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی داخل کر۔	المؤمن (۴۰)	۸
اور مومنوں کو عذابوں سے بچائے رکھ اور جس کو تو نے اس روز عذاب سے بچا لیا تو بے شک اس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پر بڑی مہربانی ہوئی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۹
فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص نے اپنے ایمان کو چھپا کر رکھا ہوا تھا۔	المؤمن (۴۰)	۲۸
جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں (یعنی اختلاف کرتے ہیں) تو اللہ اور مومنوں کو جھگڑا سخت ناپسند ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۵
جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اسے (مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں۔ ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۶
مومن قیامت سے ڈرتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ برحق ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۸
(دوزخیوں سے) مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ اٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۵
مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لئے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۴
کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۱
مومنوں کا اللہ کارساز ہے۔	محمد (۴۷)	۱۱
اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور عورتوں کے لئے بھی۔	محمد (۴۷)	۱۹
مومن کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوئی؟	محمد (۴۷)	۲۰
مومنو! اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبر (ﷺ) کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو۔	محمد (۴۷)	۳۳
مومنوں کے دلوں پر تسلی کی تاکہ ان کا ایمان اور بڑھے۔	الفتح (۴۸)	۴
مومنوں کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورت بہشت میں، جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ہمیشہ کے لئے داخل کرے اور ان کے گناہ دور کر دے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الفتح (۴۸)	۵
منافق سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر (ﷺ) اور مومن جہاد سے واپس اپنے اہلِ وعیال کی طرف نہ آئیں گے۔	الفتح (۴۸)	۱۲
مومنوں کو درخت کے نیچے بیعت کرتے دیکھ کر اللہ ان سے خوش ہوا اور انہیں جلد فتح دی۔	الفتح (۴۸)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگوں کے ہاتھ تم سے روک کر غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۰
اللہ نے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین فرمائی اور پرہیزگاری پر قائم رکھا۔	الفتح (۴۸)	۲۶
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۹
مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے پہلے نہ بول اٹھا کرو۔	الحجرات (۴۹)	۱
مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو کہ (مبادا) کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔	الحجرات (۴۹)	۶
اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو اور صلح مساوات کے ساتھ اور انصاف کے ساتھ کرا دو۔	الحجرات (۴۹)	۹
مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دو۔	الحجرات (۴۹)	۱۰
مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام (رکھنا) گناہ ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۲
وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۵
نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۵
مومن مردوں اور عورتوں کا ایمان تو ان کے آگے آگے ہوگا اور انہیں جنت کی بشارت دی جائے گی کہ جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۲
کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ) برحق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں۔	الحدید (۵۷)	۱۶
آخرت میں (کافروں کے لئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر (ﷺ) پر ایمان لاؤ۔	الحدید (۵۷)	۲۸
سے پہلے ایک غلام کا آزاد کرنا (ضرور) ہے (مومنو!) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۳
مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر (ﷺ) کی نافرمانی کی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔	المجادلہ(۵۸)	۹
مومنوں کو تکلیف دینے کے لئے کافر سرگوشیاں شیطانی (کی حرکات سے) کرتے ہیں۔	المجادلہ(۵۸)	۱۰
مومنو! جب تم اس سے کہ پیغمبر (ﷺ) کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو، ڈر گئے؟	المجادلہ(۵۸)	۱۲
اللہ نے کفار اہلِ کتاب کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے۔	الحشر(۵۹)	۲
(مومنو!) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنے جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا۔	الحشر(۵۹)	۵
دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دے۔	الحشر(۵۹)	۱۰
مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔	الممتحنہ(۶۰)	۱
جب مومن عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو ان کی آزمائش کرلو۔ اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔	الممتحنہ(۶۰)	۱۰
اللہ سے ڈرتے رہو جس پر ایمان لائے ہو۔	الممتحنہ(۶۰)	۱۱
اگر مومن عورتیں اس بات پر کہ نہ تو وہ شرک کریں گی، نہ چوری کریں گی، نہ بدکاری کریں گی، نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی، نہ اپنے ہاتھوں میں کوئی بہتان باندھ کر لائیں گی اور نہ ہی نیک کاموں میں آپ (ﷺ) کی نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔	الممتحنہ(۶۰)	۱۲
مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو۔	الممتحنہ(۶۰)	۱۳
مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔	الصف(۶۱)	۲
اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح عنقریب (ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری سنا دو۔	الصف(۶۱)	۱۳
مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کردو۔	الجمعہ(۶۲)	۹
عزت تو صرف اللہ کی اس کے رسول (ﷺ) کی ہے اور مومنوں کی ہے مگر منافق نہیں جانتے۔	المنٰفقون(۶۳)	۸
مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں۔	المنٰفقون(۶۳)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی کافر ہے اور کوئی مومن۔	التغابن (۶۴)	۲
مومنوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔	التغابن (۶۴)	۱۳
مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو ان سے بچتے رہو۔	التغابن (۶۴)	۱۴
مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی ہے۔	التحریم (۶۶)	۱۱
دوزخ پر انیس داروغہ ہیں اور اس کے داروغہ فرشتے ہیں ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے کیا گیا ہے اس لئے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب اور مومن شک نہ کریں۔	المدثر (۷۴)	۳۰ اور ۳۱
گنہگار (یعنی کفار) مومنوں سے (دنیا میں) ہنسی کیا کرتے تھے۔	المطففین (۸۳)	۲۹
اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔	المطففین (۸۳)	۳۲
تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔	المطففین (۸۳)	۳۴
ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ ایمان لائے ہوئے تھے۔	البروج (۸۵)	۸
جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی تو ان کو دوزخ کا اور جلنے کا عذاب ہے۔	البروج (۸۵)	۱۰
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔	البروج (۸۵)	۱۱

(ساتھ ہی دیکھئے: ایمان والے صفحہ ۶۵۸)

مومن کا صلہ

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور آخرت میں فلاح پائیں گے۔	البقرہ (۲)	۵
دنیا میں مومنوں پر ہنسی کرتے اور پاس سے گزرتے ہوئے حقارت سے دیکھتے ہیں اور گھر پر جا کر اتراتے ہوئے کہتے ہیں کہ مومن گمراہ ہیں۔ حالانکہ وہ ان پر نگراں نہیں بنائے گئے۔ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں اور تختوں پر (بیٹھے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔ کافروں کو ان کے اعمال کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا۔	المطففین (۸۳)	۲۹ تا ۳۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

مومن کی علامت

غیب پر ایمان رکھتا ہے نماز قائم کرتا ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اور قرآن اور پچھلی کتابوں پر ایمان رکھتا ہے اور آخرت پر یقین رکھتا ہے۔	البقرہ (۲)	۳ تا ۵
کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو کچھ نازل ہوا ابراہیمؑ پر، اسمٰعیلؑ پر، اسحاقؑ پر، یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ پر اور باقی پیغمبروں پر۔	البقرہ (۲)	۱۳۶

مومنوں کے کام

نماز عجز سے پڑھتے، بیہودہ باتوں سے منہ موڑتے، زکوٰۃ ادا کرتے، شرم گاہوں کی حفاظت کرتے، امانتوں اور عہدوں کا پاس رکھتے ہیں۔ یہی لوگ جنت کے وارث ہوں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۲ تا ۱۱

مویشی اور چوپائے

نشان زدہ گھوڑے۔	آل عمران (۳)	۱۴
گھوڑے تیار رکھنے کا حکم۔	الانفال (۸)	۶۰
مویشی میں گرم لباس، گوشت، دودھ اور اس کے علاوہ رونق بھی۔	النحل (۱۶)	۵ تا ۶
تمہارا بوجھ شہر کو لے کر جاتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۷
گھوڑے، خچر اور گدھے سواری اور زینت کے لئے۔	النحل (۱۶)	۸
گوبر اور خون کے درمیان سے صاف دودھ پینے کے لئے۔	النحل (۱۶)	۶۶
حرام کے علاوہ تمام مویشی حلال ہیں۔	الحج (۲۲)	۳۰
چوپایوں میں بھی عبرت اور نشانی ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۱
مویشیوں سے دودھ اور مختلف فائدے، ان سے گوشت حاصل کرتے ہو اور بعض پر سواری کرتے ہو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۱ اور ۲۲
مویشیوں میں ان کے (یعنی لوگوں کے) لئے (اور) بھی فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں بھی۔	یٰس (۳۶)	۷۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بعض سواریاں ہیں بعض کو کھاتے ہو اور پینے کے لئے (دودھ) بھی۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۱تا۷۳

(ساتھ ہی دیکھئے: جانور پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

مہاجرین

(دیکھئے: ہجرت صفحہ ۲۵۳۲)

مہر

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو چھونے سے پہلے ہی طلاق دو، یا مہر مقرر کرنے سے پہلے ہی دے دو۔	البقرہ (۲)	۲۳۶
اگر ان کو چھوا نہیں اور مہر مقرر ہو تو نصف مہر دینا ہوگا۔	البقرہ (۲)	۲۳۷
بیویوں کے مہر خوشی سے دو۔ اگر وہ اس میں سے خوشی سے چھوڑ دیں تو اسے ذوق وشوق سے کھالو۔	النساء (۴)	۴
یہ جائز نہیں کہ عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ۔ اور اس نیت سے روکو کہ جو اِن کو دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لے لو۔	النساء (۴)	۱۹
مہر جو مقرر کیا ہو وہ ادا کرو البتہ آپس کی رضامندی سے کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔	النساء (۴)	۲۴
اگر کوئی اتنی استطاعت نہ رکھتا ہو کہ مومن عورتوں کا مہر ادا کر سکے تو وہ مومن لونڈیوں سے ان کے مالکوں کی اجازت سے شادی کر لے اور دستور کے مطابق اس کا مہر بھی ادا کرے، یہ عفت قائم رکھنے والی ہوں اور شہوت رانی کرنے والی نہ ہوں۔	النساء (۴)	۲۵
اہلِ کتاب کا (حلال) کھانا بھی تم کو حلال ہے، اور پاک دامن اہلِ کتاب عورتیں (بھی حلال ہیں) جن کا مہر دیا گیا ہو، البتہ بدکاری کرنے اور چھپی دوستی کرنا منع ہے۔	المائدہ (۵)	۵
مہر جو مقرر کر دیا گیا ہے ہم کو معلوم ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۰
مہاجر عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۰
عورتوں کو تنگ کرنے (یعنی مہر نہ دینے) کے لئے تکلیف نہ دو۔	الطلاق (۶۵)	۶

مُہر

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
کافروں کو نصیحت کردیا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے۔ یہ ایمان نہیں لائیں گے، ان کے دلوں اور کانوں پر مہر اور آنکھوں پردہ ہے۔	البقرہ (۲)	۶ تا ۷
عہد توڑنے، اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے، انبیاء کو ناحق قتل کرنے پر ان کو مردود کردیا اور ان کے کفر کے سبب اور حضرت مریمؑ پر بہتانِ عظیم کے سبب ان کے دلوں پر مہر کردی کہ یہ تو کم ہی ایمان لاتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۵ اور ۱۵۶
اگر اللہ ان کی آنکھیں اور کان چھین لے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود تمہیں یہ نعمتیں دے۔	الانعام (۶)	۴۶
وارث کے لئے ہدایت کہ گناہوں کے سبب مصیبت پڑ سکتی ہے اور دلوں پر مہر لگا دیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۰۰
پیغمبر ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے مگر وہ کفر پر قائم رہے اسی طرح کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۰۱
عورتوں کے ساتھ (جہاد کے وقت) گھر میں رہنے پر خوش ہیں، اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔	التوبہ (۹)	۸۷
ان کے دلوں پر کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور یہ خسارہ پانے والوں میں ہوں گے۔	النحل (۱۶)	۱۰۸ اور ۱۰۹
سمجھ نہ رکھنے والوں کے دلوں پر اللہ مہر لگا دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۵۹
آج ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے پھر یہ جو کچھ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ اور پاؤں ہم سے بیان کریں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۵
اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۵
اللہ چاہے تو دل پر مہر لگا دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
خواہشوں کو معبود بنانے والے جانتے بوجھتے گمراہ ہیں۔ ان کے کانوں پر اور دل پر مہر ہے اور آنکھوں پر پردہ ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
بعض کان لگا کر سنتے ہیں مگر بعد میں اہلِ علم سے پوچھتے ہیں کہ انہوں نے ابھی کیا کہا تھا ان کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے یہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۶
ایمان لانے کے بعد کفر کرنے پر اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔	المنٰفقون (۶۳)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: پردہ صفحہ ۷۹۸)

مہلت

اللہ ان (منافقوں) سے ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۵
کافر ہمیشہ عذاب میں رہیں گے اور ان سے عذاب کم نہیں کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔	البقرہ (۲)	۱۶۲
مقروض اگر تنگ دست ہو تو قرض میں مہلت دو اور ہو سکے تو معاف کر دو۔	البقرہ (۲)	۲۸۰
(مرتدوں) پر ہمیشہ کی لعنت اور کبھی عذاب بھی کم نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی۔	آل عمران (۳)	۸۸
کافروں کو مزید گناہ کے لئے مہلت مگر بعد میں ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔	آل عمران (۳)	۱۷۸
کہتے ہیں کہ ہمیں جہاد کے لئے تھوڑی سی مدت اور مہلت کیوں نہ دی؟	النساء (۴)	۷۷
کافر فرشتہ کے نازل ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اگر فرشتہ نازل کرتے تو مہلت ہی نہ دیتے۔	الانعام (۶)	۸
(ابلیس کا انسان کو بہکانے کے لئے) قیامت تک مہلت کا مطالبہ۔	الاعراف (۷)	۱۴
شیطان نے اس دن تک مہلت مانگی جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۵
آیتوں کو جھٹلانے والوں کو اس طرح پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہیں ہوگا ان کو مہلت دی جا رہی ہے۔	الاعراف (۷)	۱۸۲ اور ۱۸۳
کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو) کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو۔	الاعراف (۷)	۱۹۵
مشرکوں کو چار مہینے کی مہلت۔	التوبہ (۹)	۲
جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو (مہلت) کے بعد مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔	التوبہ (۹)	۵
نوحؑ نے کہا تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے۔ پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔	یونس (۱۰)	۷۱
ہودؑ نے کہا کہ (جن کی تم) اللہ کے سوا (عبادت کرتے ہو) وہ اور تم سب مل کر میرے بارے میں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو تدبیر (کرنی چاہو) کرلو اور مجھے مہلت نہ دو۔	ھود (۱۱)	۵۵
کافر رسولوں کے ساتھ تمسخر کرتے، تو پہلے ان کو مہلت دی پھر ہمارے عذاب نے پکڑ لیا۔	الرعد (۱۳)	۳۲
اللہ کا پیغام دیا کہ اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور مہلت کا تذکرہ کیا مگر قوم نے دلیل مانگی۔	ابراہیم (۱۴)	۱۰
اللہ ظالموں کے اعمال کو دیکھ رہا ہے بس صرف مہلت دے رہا ہے پھر قیامت کو وہ دوڑ رہے ہوں گے ان کے دل خوف سے ہوا ہو رہے ہوں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۲ تا ۴۳
عذاب دیکھ کر مہلت مانگیں گے اور ایمان لانے کا کہیں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۴
ان کو مہلت نہیں ملتی۔	الحجر (۱۵)	۸
ابلیس نے لوگوں کو بہکانے کے لئے قیامت تک مہلت مانگی جو اسے مل گئی۔	الحجر (۱۵)	۳۶ تا ۳۸
اللہ اگر ظلم پر پکڑ لے تو ایک کو بھی نہ چھوڑے وہ وقت مقررہ تک مہلت دیئے رکھتا ہے۔	النحل (۱۶)	۶۱
ظالم لوگ جب عذاب دیکھ لیں گے پھر نہ مہلت دی جائی گی اور نہ ہی کمی کی جائے گی۔	النحل (۱۶)	۸۵
کہنے لگا کہ جس کو تو نے مجھ پر فضیلت دی اگر قیامت تک مہلت دے تو اس کی اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۲
گمراہوں کو اللہ آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ عذاب آئے یا قیامت تو پھر جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور مجلس کس کی کمزور ہے۔	مریم (۱۹)	۷۵
قیامت ان پر ناگہاں آ واقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی۔	الانبیاء (۲۱)	۴۰
کافروں کو مہلت دیتے پھر ان کو پکڑ لیا تو میرا عذاب کتنا سخت ہے۔	الحج (۲۲)	۴۴
بہت سی بستیوں کو مہلت دی مگر پھر پکڑ لیا، سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	الحج (۲۲)	۴۸
فرقوں میں بٹنے والوں کو ایک مدت تک مہلت دو۔	المؤمنون (۲۳)	۵۳ اور ۵۴
(گنہگار) جب تک عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہ مانیں گے وہ ناگہاں واقع ہوگا اور یہ مہلت کا پوچھیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۱ تا ۲۰۳
کیا یہ عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں، برسوں فائدے (اور مہلت) دیتے ہیں پھر بھی عذاب آ واقع ہوگا تو یہ فائدے کس کام کی۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۴ تا ۲۰۷
کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت ہی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دی جائے گی۔	السجدہ (۳۲)	۲۹
اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا مگر وہ مقررہ وقت تک مہلت دیئے جاتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۵
ہماری رحمت ایک مدت تک کے فائدے کے لئے ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۴
قیامت تک کے لئے مہلت مانگی جو اسے مل گئی یعنی اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔	صٓ (۳۸)	۷۹تا۸۱
وہ لوگ بہت سے باغ، کھیتیاں، نفیس مکان اور عیش کی چیزیں چھوڑ گئے اور ہم نے دوسروں کو ان کا مالک بنا دیا۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی۔	الدخان (۴۴)	۲۵تا۲۹
ایک وقت تک فائدہ (اور مہلت) دی مگر پروردگار کے حکم سے سرکشی کرنے پر کڑک نے آ پکڑا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۳اور۴۴
موت آنے سے پیشتر جو مال ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کر لو۔ ایسا نہ ہو کہ موت آنے پر کہنے لگو کہ مجھے تھوڑی اور مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات کر کے نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔	المنٰفقون (۶۳)	۱۰
موت آنے پر اللہ ہرگز مہلت نہیں دیتا۔	المنٰفقون (۶۳)	۱۱
مہلت اللہ کی تدبیر کا حصہ ہے۔	القلم (۶۸)	۴۵
وقت مقررہ تک مہلت ہے۔	نوح (۷۱)	۴
جب مقرر کیا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔	نوح (۷۱)	۴
شرارت اور جھٹلانے والے دولتمندوں کو تھوڑی مہلت ہے پھر ان کے لئے بیڑیاں، بھڑکتی آگ، نہ نگلنے والا کھانا اور درد دینے والا عذاب ہے۔	المزمل (۷۳)	۱۱تا۱۳
مہلت فیصلے کے دن کے لئے ہے۔	المرسلٰت (۷۷)	۱۲اور۱۳
کافروں کو چند روز مہلت اور دے دو۔	الطارق (۸۶)	۱۷

(ساتھ ہی دیکھئے: انتظار صفحہ ۵۶۶)

مہمان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ کے مہمان آئے تو انہوں نے سلام کیا۔ مگر ابراہیمؑ ڈرے۔	الحجر (۱۵)	۵۱اور۵۲
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں تو مجھے رسوا نہ کرنا۔	الحجر (۱۵)	۶۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اس دن پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے بطور مہمان جمع کریں گے اور کافر دوزخ کی طرف پیاسے لے جائیں گے۔	مریم (۱۹)	۸۵اور۸۶

مہمانی

اپنے پروردگار سے ڈرنے والوں کی جنت میں مہمانی ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹۸
کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۲
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر بہشت کے باغ کی مہمانی ہوگی۔	الکھف (۱۸)	۱۰۷
ایمان لانے اور نیک عمل کرتے رہنے پر (رہنے کے لئے بہشت کے) باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔	السجدہ (۳۲)	۱۹
بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔	الصّفّت (۳۷)	۶۲
وہاں (جنت میں) جس (نعمت) کو جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی۔ (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۲

(ساتھ ہی دیکھئے: ضیافت صفحہ ۱۵۹۱)

مہینے

(دیکھئے: ماہ وسال صفحہ ۲۲۷۷)

میاں بیوی

جنتیوں کے ساتھ ان کی پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے۔	البقرہ (۲)	۲۵
آدمؑ اور اس کی بیوی کو جنت میں رہنے اور کھانے پینے کا کہا۔	البقرہ (۲)	۳۵
قوم فرعون بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔	البقرہ (۲)	۴۹
لوگ ہاروت اور ماروت سے ایسا جادو سیکھتے تھے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں اور اللہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔	البقرہ (۲)	۱۰۲
بیویاں تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
حیض کے دوران بیویوں سے الگ رہو۔	البقرہ (۲)	۲۲۲
تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۲۳
عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسا دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے، البتہ مردوں کو ایک گونہ عورتوں پر فضیلت زیادہ ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۸
اگر (میاں بیوی) دونوں مشورہ کے ساتھ دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۳۳
بیویاں، بیٹے، سونے چاندی کے ڈھیر، نشان لگے گھوڑے، مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۴
پرہیزگاروں کے لئے اللہ کے ہاں باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کے ساتھ ان کی پاکیزہ عورتیں بھی۔	آل عمران (۳)	۱۵
عمرانؑ کی بیوی نے نذر مانی کہ جو بچہ میرے پیٹ میں ہے اس کو تیری نذر کرتی ہوں۔	آل عمران (۳)	۳۵
عمران کی بیوی نے مریمؑ اور اس کی اولاد کو اللہ کی پناہ میں دیا۔	آل عمران (۳)	۳۶
اللہ جانتا تھا کہ عمرانؑ کی بیوی کے لڑکی پیدا ہوگی۔	آل عمران (۳)	۳۶
زکریاؑ حیران ہوئے اور کہا اے پروردگار! میرے لڑکا کیسے پیدا ہوسکتا ہے جب کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ جواب دیا کہ اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔	آل عمران (۳)	۴۰
ایک شخص سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد اور عورت پھیلا دیئے۔	النساء (۴)	۱
اگر یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں ان سے دو، تین یا چار سے نکاح کرلو۔ اور اگر اس چیز کا اندیشہ ہو کہ یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک عورت ہی کافی ہے۔	النساء (۴)	۳
ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔	النساء(۴)	۱۹
مرد عورتوں پر حاکم ہیں ان کی یہ فضیلت عورتوں پر مال خرچ کرنے کی وجہ سے ہے۔	النساء(۴)	۳۴
ایک بیوی کو چھوڑ کر دوسری بیوی کرنا چاہو تو جو پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس مت لینا کیونکہ تم اس سے صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہدِ واثق بھی لے چکی ہیں۔	النساء(۴)	۲۰اور۲۱
جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح مت کرو۔	النساء(۴)	۲۲
بیویوں کی بیٹیاں اور صلبی بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کرنے کی ممانعت۔	النساء(۴)	۲۳
شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) البتہ جو (اسیر ہو کر لونڈیاں) تمہارے قبضے میں آ جائیں۔	النساء(۴)	۲۴
مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کیئے اور عورتوں کو ان کے کاموں کا۔	النساء(۴)	۳۲
مرد عورتوں پر نگران و حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر افضل کیا اور انہوں نے اپنا مال خرچ کیا۔	النساء(۴)	۳۴
نیک بیویاں شوہر کے حکم پر چلتی ہیں اور شوہر کی غیر موجودگی میں شوہر کے مال اور اس کی عزت کی حفاظت کرتی ہیں۔	النساء(۴)	۳۴
اگر بیویاں سرکشی کرنے لگیں تو (۱) انہیں سمجھاؤ (۲) بستر الگ کرلو اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو ان کی (۳) سرزنش کرو اگر باز آ جائیں تو پھر ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔	النساء(۴)	۳۴
اختلاف کی صورت میں صلح کرانے کا طریقہ۔	النساء(۴)	۳۵
بیویوں سے اگر صحبت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرلو۔	النساء(۴)	۴۳
بہشتوں میں ان کی پاک بیبیاں بھی ساتھ ہوں گی۔	النساء(۴)	۵۷
اگر کسی بیوی کو خاوند کی طرف سے کچھ زیادتی یا شکایت ہو تو چاہئے کہ میاں بیوی کسی معاملے پر صلح کرلیں، صلح بہرحال بہتر ہے۔	النساء(۴)	۱۲۸
تم کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہ کرسکو گے۔ تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی طرف ڈھلک جاؤ۔	النساء(۴)	۱۲۹
آپس میں موافقت کرو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	النساء(۴)	۱۲۹
اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے اور) ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی		

م

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دولت سے غنی کر دے گا۔	النساء(۴)	۱۳۰
بیویوں سے اگر صحبت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو۔	المائدہ(۵)	۶
اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اسکی بیوی نہیں۔	الانعام(۶)	۱۰۱
نہ اس کی بیوی ہے نہ بیٹے اور نہ بیٹیاں۔	الانعام(۶)	۹۴تا۱۰۳
آدمؑ اور انکی بیوی کو جنت میں رہنے اور کھانے پینے کی اجازت سوائے ایک درخت کے۔	الاعراف(۷)	۱۹
آدمؑ اور ان کی بیوی کی دعا۔	الاعراف(۷)	۲۳
(پتھروں کی) بارش کی، انکے گھر والوں کو نکال لیا سوائے انکی بیوی کے۔	الاعراف(۷)	۸۳اور۸۴
بیوی بنائی تاکہ تم اس سے راحت حاصل کرو۔ ملنے سے اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔	الاعراف(۷)	۱۸۹
ابراہیمؑ کی بیوی کو اسحاقؑ اور ان کے بعد یعقوبؑ کی بشارت دی۔	ھود(۱۱)	۷۱
بوڑھے میاں بیوی کو بڑھاپے میں بھی اولاد دے سکتا ہے۔	ھود(۱۱)	۷۲اور۷۳
لوطؑ نے کہا تم لوگ پہلے ہی بیویوں کو چھوڑ کر لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔	ھود(۱۱)	۷۸
لوطؑ کے گھر فرشتے نے بتایا کہ رات ہی رات میں آپ اپنی بیوی کے علاوہ اس بستی سے نکل جاؤ۔	ھود(۱۱)	۸۱
لوطؑ کی بیوی بھی عذاب والوں میں شامل ہوگئی۔	ھود(۱۱)	۸۱
یوسفؑ کو خریدار نے اپنی بیوی کو لے جا کر دیا اور لے پالک کا خیال ظاہر کیا۔	یوسف(۱۲)	۲۰ اور ۲۱
ایک دن عزیز کی بیوی نے اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کرنے لگی لیکن یوسفؑ نے انکار کیا۔	یوسف(۱۲)	۲۳
عزیز کی بیوی نے شوہر سے یوسفؑ کو سزا دینے کا کہا۔	یوسف(۱۲)	۲۵
شہر میں چرچے کہ عزیز کی بیوی غلام کی طرف مائل ہوئی۔	یوسف(۱۲)	۳۰
عزیز کی بیوی نے کہا وہ سچا تھا اس سے یوسفؑ کا مقصد عزیز کو بتانا تھا کہ اس نے خیانت نہیں کی۔	یوسف(۱۲)	۵۱تا۵۳
جنت میں بیویاں اور اولاد جو نیک ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے۔	الرعد(۱۳)	۱۹تا۲۴
پہلے بھی پیغمبروں کی بیویاں اور اولاد تھیں۔	الرعد(۱۳)	۳۸
لوطؑ کے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے ان کی بیوی کے۔	الحجر(۱۵)	۵۷تا۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ہی نے تم میں بیویاں پیدا کیں ان سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کیے۔	النحل (۱۶)	۷۲
میری بیوی بانجھ ہے اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں تو تُو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا فرما۔	مریم (۱۹)	۵
زکریاؑ حیران ہوئے کہ پروردگار میرے بیٹا کیسے پیدا ہوگا جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں انتہائی بوڑھا ہوگیا ہوں۔	مریم (۱۹)	۸
آدمؑ کو بتایا کہ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے کہیں یہ تمہیں بہشت سے نہ نکلوا دے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۷
زکریاؑ کی دعا قبول کی اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۹۰
جو اپنی بیویوں کے علاوہ کسی اور کے بھی طالب ہوں وہ حد سے نکلنے والے ہیں۔	المومنون (۲۳)	۶ اور ۷
عورتیں اپنے خاوند، خسر، بیٹوں، خاوند کے بیٹوں، بھائیوں، بھتیجوں، بھانجوں، اپنی ہی قسم کی عورتوں اور لونڈی اور غلاموں کے سوا کسی پر اپنی زینت نہ ظاہر کریں۔ (دیکھئے: پردہ صفحہ ۷۹۸)	النور (۲۴)	۳۱
اللہ سے دعا کہ بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما اور پرہیزگار بنا۔	الفرقان (۲۵)	۷۴
(قوم سے) کہا تم بیویوں کو چھوڑ کر لڑکوں پر مائل ہوتے ہو تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۵ اور ۱۶۶
لوطؑ اور انکے گھر والوں کو نجات دی مگر ایک بڑھیا (لوطؑ کی بیوی) پیچھے رہ گئی۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۰ اور ۱۷۱
ان کی بیوی کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (وہ) پیچھے رہنے والوں میں تھی۔	النمل (۲۷)	۵۷
فرعون کی بیوی نے کہا کہ اسے قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں (کیونکہ یہ) میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔	القصص (۲۸)	۹
لوطؑ اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے اس کی بیوی کے کیونکہ وہ ان ہی میں رہے گی۔	العنکبوت (۲۹)	۳۲
آپ پریشان مت ہوئیے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔	العنکبوت (۲۹)	۳۳
اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس کی عورتیں پیدا کیں تا کہ ان سے سکون حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کردی۔	الروم (۳۰)	۲۱
بیویوں کو تمہاری ہی جنس سے پیدا فرمایا تا کہ ان سے سکون حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کردی۔	الروم (۳۰)	۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے۔	الاحزاب (۳۳)	۴
تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں نہیں بنایا۔	الاحزاب (۳۳)	۴
پیغمبر (ﷺ) کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۶
(کسی اجنبی شخص سے) نرم باتیں نہ کیا کرو تا کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہو کوئی امید (نہ) پیدا کر لے۔ اور دستور کے مطابق بات کیا کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۲
ان پر اللہ اور اللہ کے رسول (ﷺ) نے احسان کیا کہ وہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھیں اور اللہ سے ڈرتے رہیں۔ پھر جب زیدؓ نے اپنی بیوی سے تعلق نہ رکھا تو پھر ہم نے آپ (ﷺ) سے اس کا نکاح کر دیا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
منہ بولے رشتوں کی چونکہ کوئی حقیقت نہیں ہے لہٰذا ان کی مطلقہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
اے پیغمبر (ﷺ) اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (و امتیاز) ہو گا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۹
جوڑا جوڑا بنایا۔	الفاطر (۳۵)	۱۱
اہلِ جنت عیش میں ہونگے اور وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، ان کے لئے میوے اور جو کچھ بھی چاہیں گے موجود ہوں گے پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۵تا۵۸
اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے (اپنی بیوی کو) مارو اور قسم نہ توڑو۔	صٓ (۳۸)	۴۴
ایک شخص سے پیدا کیا پھر اسی سے تمہارا جوڑا بنایا۔	الزمر (۳۹)	۶
فرشتے دعا کرتے ہیں کہ مومنوں کو اور ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی داخل کر۔	المؤمن (۴۰)	۸
تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۱
(نیک مردوں اور ان کی بیویوں سے کہا جائے گا) تم اور تمہاری بیویاں عزت کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔	الزخرف (۴۳)	۷۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔	الحجرات (۴۹)	۱۳
ابراہیمؑ کی بیوی آئیں اور اپنا منہ پیٹتے ہوئے کہنے لگیں میں تو بڑھیا اور بانجھ ہوں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۹
جنت میں (شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر۔	الواقعہ (۵۶)	۳۷
جو عورت آپ (ﷺ) سے اپنے شوہر کے متعلق بحث اور اللہ سے شکایت کرتی تھی تو اللہ نے اس کی التجا سن لی۔	المجادلہ (۵۸)	۱
ماں کہنے سے بیوی ماں نہیں ہو جاتی، یہ نامعقول اور جھوٹی بات ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۲
جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیں اور اپنے قول سے رجوع کر لیں تو ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کریں اور اگر غلام میسر نہ تو متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔	المجادلہ (۵۸)	۳
تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں بعض تمہارے دشمن ہیں سو ان سے بچتے رہو اور معاف کر دو اور درگزر کر دو۔	التغابن (۶۴)	۱۴
بیویوں کی خوشی کی خاطر جائز چیزوں کو نہ چھوڑو۔	التحریم (۶۶)	۱
شوہر کا راز افشاء نہ کرو۔	التحریم (۶۶)	۳
ان کا راز ایک بیوی نے دوسری بیوی کو بتایا۔	التحریم (۶۶)	۳ تا ۵
ایذا پہنچانے والی بیویوں کے بدلے اللہ اچھی بیویاں دے گا۔	التحریم (۶۶)	۵
نیک بیویاں ایمان والی، فرمانبردار، توبہ کرنے والی، عبادت گذار اور روزہ رکھنے والی ہوتی ہیں۔	التحریم (۶۶)	۵
مثال نوحؑ کی بیوی کی اور لوطؑ کی بیوی کی۔	التحریم (۶۶)	۱۰
بری بیویاں اپنے شوہر کی باتیں دوسروں کو بتاتی ہیں۔	التحریم (۶۶)	۱۰
بیوی جو شوہر کے راز کی حفاظت نہ کرے اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التحریم (۶۶)	۱۰
اچھی عورتیں فرعون کی بیوی اور مریم بنت عمران۔	التحریم (۶۶)	۱۱ اور ۱۲
اچھی بیوی کے لئے بہشت۔	التحریم (۶۶)	۱۱
فرعون کی بیوی کی التجا کہ بہشت میں گھر دے اور فرعون کے اعمال سے دور رکھ اور ظالموں سے بچا۔	التحریم (۶۶)	۱۱
نیک عورتیں اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتی ہیں۔	التحریم (۶۶)	۱۲
عذاب کے بدلے سب کچھ دینے کو تیار ہو گا حتیٰ کہ اپنے بیٹے، بیوی، بھائی بھی۔	المعارج (۷۰)	۱۱ تا ۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شرم گاہوں کی حفاظت کرو سوائے اپنی بیویوں کے۔	المعارج (۷۰)	۲۹اور۳۰
پروردگار نہ بیوی رکھتا ہے اور نہ اولاد۔	جن (۷۲)	۳
تم کو بنایا اور جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا۔	النبا (۷۸)	۸
جب قیامت کا غل مچے گا تو اس دن آدمی اپنے بھائی، ماں، باپ، بیوی اور بیٹے سے بھاگے گا۔	عبس (۸۰)	۳۳تا۳۶
ابولہب کی بیوی سر پر ایندھن لئے گھومتی ہے۔	اللھب (۱۱۱)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: طلاق صفحہ ۱۵۹۸، نکاح صفحہ ۲۴۹۱)

میاں بیوی کی ذمہ داریاں

بیوی کی ذمہ داری:

نیک بیویاں مردوں کی اطاعت کرنے والی اور اُن کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت سے (مال اور آبرو کی) حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں۔	النساء (۴)	۳۴
اپنے گھروں میں ٹھہری رہیں اور جیسے پہلے یعنی جاہلیت کے دور میں زینت دکھایا کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھائیں نماز پڑھتی رہیں اور زکوٰۃ دیتی رہیں۔ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتی رہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۳
شوہر کی بات کسی سے نہ کہیں۔	التحریم (۶۶)	۳تا۵

شوہر کی ذمہ داری:

بیویوں کو مہر خوش دلی سے دو۔	النساء (۴)	۴
تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم عورتوں کے جبراً مالک بن جاؤ۔ بیویوں کے ساتھ خوش اسلوبی سے گزر بسر کرو۔	النساء (۴)	۱۹
اور جو مال دیا ہے اُسے واپس نہ لو۔	النسا (۴)	۲۰
مرد کا کام معاش تلاش کرنا خواہ اُس کے لئے سفر کرنا پڑے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔	المزمل (۷۳)	۲۰

میاں بیوی میں صلح کا طریقہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر دونوں میں نا اتفاقی کا معلوم ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے اور ایک بیوی کے خاندان سے مقرر کرو اگر وہ صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ بھی موافقت کی صورت پیدا کر دے گا۔	النساء (۴)	۳۵

(ساتھ ہی دیکھئے: صلح صفحہ ۱۵۸۱)

میثاق

(دیکھئے: عہد صفحہ ۱۷۰۲)

میخیں

(دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۲۴۲)

میدان

میدانِ جنگ میں پیٹھ نہ پھیرنا مگر جنگی حکمت عملی کے لئے آگے پیچھے ہوا جا سکتا ہے۔	الانفال (۸)	۱۵ اور ۱۶
جو مومن اللہ کی راہ میں تکلیف، پیاس، محنت، بھوک یا ایسی جگہ بھی چلتے ہیں کافران کو دیکھ کر غصہ کرتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عملِ نیک لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا زیادہ یا کوئی میدان طے کرتے ہیں وہ بھی لکھ لیا جاتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۰ تا ۱۲۱
دعا کہ میں اپنی اولاد اس میدان میں چھوڑے جا رہا ہوں یہ نماز پڑھیں اور ان کو میووں سے روزی دے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۷
(لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدانِ قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۳
زمین کو آزمائش کے لئے آرائش کیا پھر اس کو بنجر میدان کر دیں گے۔	الکھف (۱۸)	۷ اور ۸
سورج نکلے تو (دھوپ) ان کے غار سے دہنی طرف چلے جائے اور جب غروب ہو تو بائیں طرف چلے جائے۔ اور وہ (اصحاب کہف) اس کے میدان میں تھے۔	الکھف (۱۸)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہرے بھرے باغ پر اللہ آفت بھیجے تو وہ صاف میدان ہو جائے۔	الکھف (۱۸)	۴۰
اس دن پہاڑ چلائے جائیں گے زمین میدان ہو جائے گی پھر سب کو جمع کیا جائے گا۔ قیامت کا وقت مقرر ہے۔	الکھف (۱۸)	۴۷اور۴۸
جب وہاں پہنچے تو آواز آئی اے موسیٰ! میں تمہارا پروردگار ہوں جوتیاں اُتار دو تم پاک میدان طویٰ میں ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱اور۱۲
فرعون نے موسیٰ سے کہا کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جادو کے زور سے ہمیں ملک سے نکال دو؟ ہم بھی تمہارے مقابلے کے لئے ایسا ہی جادو لائیں گے، وقت مقررہ پر کھلے میدان میں مقابلہ ہوگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۷اور۵۸
موسیٰ کے خیال میں رسیاں اور لاٹھیاں ایسے آنے لگیں جیسے کہ وہ (میدان میں اِدھر اُدھر) دوڑ رہی ہوں۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۶
کہہ دو کہ اللہ پہاڑوں کو اڑا کر زمین کو ہموار میدان کر دے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۵اور۱۰۶
جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے۔	النور (۲۴)	۳۹
یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمانؑ اور ان کا لشکر تمہیں کچل ڈالے اور ان کو معلوم بھی نہ ہو۔	النمل (۲۷)	۱۸
میدان مبارک۔	القصص (۲۸)	۳۰
ہم نے ان کو (یعنی یونسؑ کو) جب وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۵
جب وہ (عذاب) ان کے میدان میں آ اترے گا تو جن کو ڈر سنایا گیا تھا ان کے لئے برا دن ہوگا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۷
بادل دیکھ کر کہ میدانوں کی طرف آرہا ہے کہنے لگے کہ یہ ہم پر برسے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۴
اگر ان (یعنی یونسؑ) پر اللہ کی مہربانی نہ ہوتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا۔	القلم (۶۸)	۴۹
صرف ایک ڈانٹ پر میدان میں سب جمع ہو جائیں گے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۳اور۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰؑ کا قصہ کہ ان کو پروردگار نے پاک میدان طویٰ میں پکارا اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے اور اسے پاک ہونے کا کہو اور پروردگار کا راستہ بھی بتاؤ تا کہ وہ ڈرے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۵تا۱۹

مینڈک

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

میوے

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

باب (ن)

نابود

(دیکھئے: فانی صفحہ ۱۷۲۱)

ناپاک اور پاک

(دیکھئے اللہ شرک سے پاک ہے صفحہ ۲۱۰، پاک اور ناپاک صفحہ ۷۸۶)

ناپ تول

عنوان آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
ناپ تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کرو۔	الانعام (۶)	۱۵۲
ناپ تول پوری پوری کرو، لوگوں کو چیزیں کم نہ دو، زمین پر اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ۔	الاعراف (۷)	۸۵
ناپ تول میں کمی نہ کرو۔	ھود (۱۱)	۸۴
ناپ تول پوری پوری کرو لوگوں کو چیزیں کم نہ دو زمین پر فساد نہ پھیلاؤ۔	ھود (۱۱)	۸۵
یوسفؑ نے کہا کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔	یوسف (۱۲)	۵۹
ناپو تو پیمانہ پورا بھرو، ترازو سیدھی رکھ کر تولو، یہ انجام کے لحاظ سے بہتر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۵
ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے۔ تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس لاموجود کریں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۴۷
پیمانہ پورا بھرا کرو، ترازو سیدھی رکھ کر تولو، لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو، فساد نہ کرتے پھرو۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۱ تا ۱۸۳
اللہ نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور ترازو بھی۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۷
اسی نے ترازو بنایا تو تولنے میں حد سے تجاوز نہ کرو۔	الرحمٰن (۵۵)	۷ اور ۸
انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول میں کم نہ کرو۔	الرحمٰن (۵۵)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبروں کو کھلی نشانیاں، کتاب اور ترازو دے کر بھیجا تا کہ لوگ انصاف قائم کریں۔	الحدید (۵۷)	۲۵
ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے جو لیں تو پورا ناپ کر لیں اور جب دیں تو کم ناپیں یا تول میں کمی کریں۔	المطففین (۸۳)	۱ تا ۳
ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ وہ ایک بڑے دن (قیامت) کو اٹھا کر رب العلمین کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے۔	المطففین (۸۳)	۴ تا ۶

ناخن

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

نادان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں۔	البقرہ (۲)	۶۷
ابراہیمؑ کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نادان ہو۔	البقرہ (۲)	۱۳۰
اللہ ان کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں اللہ ایسے ہی لوگوں پر مہربانی کرتا ہے۔	النساء (۴)	۱۷
آپ ہرگز نادانوں میں سے نہ ہونا۔	الانعام (۶)	۳۵
نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے اور توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ بخشنے والا ہے۔	الانعام (۶)	۵۴
ایمان نہ لانے والے اکثر نادان ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۱
حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ (کافر) قابو نہیں پا سکے اس کو (نادانی سے) جھٹلا دیا۔	یونس (۱۰)	۳۹
تم سے صلہ نہیں چاہتا، ایمان لانے والے پروردگار سے ملنے والے ہیں۔ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔	ھود (۱۱)	۲۹
اللہ تعالیٰ کی نوحؑ کو نصیحت کہ نادان نہ بنیں۔	ھود (۱۱)	۴۶
یوسفؑ نے اللہ سے دعا کی کہ اگر تو نے ان کے فریب کو مجھ سے نہ ہٹائے گا تو میں اُن کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا۔	یوسف (۱۲)	۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(یوسفؑ نے اپنے بھائیوں سے) پوچھا کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسفؑ اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟	یوسف (۱۲)	۸۹
جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنالاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۰۱
جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار توبہ قبول کرنے والا اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۹
کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں۔	الزمر (۳۹)	۶۴
آپ (ﷺ) کو دین کے کھلے راستے پر کیا تو تم اسی پر چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۸اور۱۹
انہوں نے کہا اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے مجھے جو حکم دے کر بھیجا ہے وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں۔ لیکن میں میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔	الاحقاف (۴۶)	۲۳
کوئی بدکار اگر کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی میں نقصان پہنچا دو۔	الحجرات (۴۹)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے: جاہل صفحہ ۹۵۷)

ناسخ ومنسوخ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اُسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اُس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۶

ناشکری

(دیکھئے: شکر اور ناشکری صفحہ ۱۵۳۷)

نافرمان

(دیکھئے: نافرمانی صفحہ ۲۴۳۱)

نافرمانی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اللہ مثالوں کے ذریعے) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے۔ اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو۔	البقرہ (۲)	۲۶
مسلسل نافرمانی کئے جاتے تھے جس پر عذاب نازل ہوا۔	البقرہ (۲)	۵۹
وہ (بنی اسرائیل) اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھتے جاتے تھے۔	البقرہ (۲)	۶۱
ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں۔	البقرہ (۲)	۹۹
بھوک سے ناچار ہو کر اگر نافرمانی کا ارادہ نہ ہو تو حرام گوشت کھانے پر کچھ گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۳
ظاہر میں بااخلاق مگر اندر سے فاسق ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۰۴
پیغمبر سے جہاد کی اجازت مانگنے پر پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ تم لڑائی سے پہلوتہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ لیکن ان کو جب جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔	البقرہ (۲)	۲۴۶
عیسیٰؑ نے ان کی طرف سے نافرمانی (اور نیتِ قتل) دیکھی۔	آل عمران (۳)	۵۲
عہد و پیمان کے بعد جو پھر جائے وہ بدکردار ہیں۔	آل عمران (۳)	۸۲
اہلِ کتاب میں سے اکثر نافرمان ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۱۰
وہ (بنی اسرائیل) اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھتے جاتے تھے۔	آل عمران (۳)	۱۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبر (ﷺ) کے حکم کی نافرمانی کرنے اور دنیاوی مال کے پیچھے لگنے پر اللہ نے تمہاری آزمائش کی۔	آل عمران (۳)	۱۵۲
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرنے اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے نکلنے والے اہلِ دوزخ ہوں گے۔	النساء (۴)	۱۴
یوم حشر کو کافر اور پیغمبر (ﷺ) کے نافرمانوں کی خواہش ہو گی کہ ان کو زمین میں دفن کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔	النساء (۴)	۴۲
اگر کوئی نافرمانی کرے تو آپ (ﷺ) کو ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔	النساء (۴)	۸۰
منافق دن میں تمہاری فرمانبرداری کا کہتے ہیں اور رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورہ کرتے ہیں، اللہ ان کے مشوروں کو لکھتا جاتا ہے۔	النساء (۴)	۸۱
حرام کام کرنا یا استعمال کرنا نافرمانی اور گناہ کے کام ہیں۔	المائدہ (۵)	۳
موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار! میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے۔	المائدہ (۵)	۲۵
اللہ نے کہا کہ یہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لئے حرام کر دیا گیا ہے لہٰذا تم ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔	المائدہ (۵)	۲۶
جو اللہ کے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو قرآن کہتا ہے وہ بے انصاف ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۵
جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۷
اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور (ان میں) اکثر لوگ فاسق (نافرمان) ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۹
اے اہلِ کتاب تم میں اکثر بدکردار ہیں۔	المائدہ (۵)	۵۹، ۸۱
حد سے بڑھنے اور کفر کرنے پر داؤدؑ اور عیسیٰؑ نے لعنت کی، برے کام سے نہ روکنا بھی برا ہے۔	المائدہ (۵)	۷۸ اور ۷۹
اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	المائدہ (۵)	۱۰۸
نافرمانی پر بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔	الانعام (۶) ۱۵، یونس (۱۰) ۱۵	
پیغمبروں کو ان کی طرف بھیجا مگر نافرمانیوں پر ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے۔	الانعام (۶)	۴۲ اور ۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب ہوگا۔	الانعام(۶)	۴۹
جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔	الانعام(۶)	۱۲۱
جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان ان ہی کو ہوگا۔	الانعام(۶)	۱۲۳
اہلِ کتاب میں اکثروں میں عہد (کا نباہ) نہیں دیکھا اور ان میں اکثروں کو بدکردار ہی دیکھا۔	الاعراف(۷)	۱۰۲
بھوک سے ناچار ہوکر، مگر نافرمانی کا ارادہ نہ ہو تو حرام گوشت کھانے پر کچھ گناہ نہیں۔ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔	الانعام(۶)	۱۴۵
میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔	الاعراف(۷)	۱۴۵
اس طرح ہم ان (بنی اسرائیل) کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔	الاعراف(۷)	۱۶۳
جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کردیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کیے جاتے تھے۔	الاعراف(۷)	۱۶۵
نافرمانیوں کے سبب بطور عذاب ایسے شخص کو مسلط کیا جائے گا جو انہیں تکلیفیں دیتا رہے گا۔	الاعراف(۷)	۱۶۷
کافرو! اگر پھر (نافرمانی) کروگے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے۔	الانفال(۸)	۱۹
منافق منہ سے تمہیں خوش کرتے ہیں مگر ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے۔	التوبہ(۹)	۸
اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	التوبہ(۹)	۲۴اور۸۰
(نافرمان) چاہے خوشی سے خرچ کریں یا ناخوشی سے، ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔	التوبہ(۹)	۵۳
نافرمان اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے کفر کرتے ہیں، نماز میں سستی اور کاہلی، اور اگر خرچ کرتے ہیں تو بھی ناخوشی سے۔	التوبہ(۹)	۵۴
نافرمانوں نے اللہ کو بھلا تو اللہ نے ان کو بھی بھلا دیا۔	التوبہ(۹)	۶۷
بیشک منافق نافرمان ہیں۔	التوبہ(۹)	۶۷
اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	التوبہ(۹)	۸۰
جہاد سے بچنے والوں کی آپ (ﷺ) کبھی نماز جنازہ نہ پڑھنا یہ مریں گے تو نافرمان ہی مریں گے۔	التوبہ(۹)	۸۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔	التوبہ (۹)	۹۶
اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۵
اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا۔ کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔	یونس (۱۰)	۳۳
اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے)۔	یونس (۱۰)	۵۴
(جواب ملائکہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا؟	یونس (۱۰)	۹۱
پیغمبروں کی نافرمانی کرنے اور سرکشوں کی تائید کرنے پر عذاب (ہوگا)۔	ھود (۱۱)	۵۹
صالحؑ نے کہا اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں گا تو کون میری مدد کر سکتا ہے؟	ھود (۱۱)	۶۳
پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑتا ہے تو اس کی پکڑ دکھ دینے والی سخت ہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۲
اے پروردگار! انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۶
جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا۔ تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۶
یحییٰؑ ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش و نافرمان نہ تھے۔	مریم (۱۹)	۱۴
ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے۔ بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔	مریم (۱۹)	۴۴
لوطؑ کی قوم کے لوگ برے اور بدکردار تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۷۴
بہت سی بستیوں کو نافرمانی پر ہلاک کر دیا۔	الحج (۲۲)	۴۵
اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	الحج (۲۲)	۴۸
جو لوگ پرہیزگار عورتوں پر بدکرداری کا الزام لگائیں اور چار گواہ نہ لا سکیں تو ان کو اسی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو۔ یہ بدکردار ہیں۔	النور (۲۴)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو ایمان لانے کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں۔	النور (۲۴)	۵۵
قوم عاد کو اللہ نے چوپایوں، بیٹوں، باغوں اور چشموں سے مدد دی، نافرمانی پر ہودؑ کو عذاب کا ڈر۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۲ تا ۱۳۵
قریبی رشتہ داروں کو ڈر سنادو، مومنوں سے اچھی طرح پیش آؤ پھر اگر لوگ نافرمانی کریں تو کہہ دو میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۴ تا ۲۱۶
فرعون اور اس کی قوم کے لوگ بدکردار ہیں۔	النمل (۲۷)	۱۲
فرعون اور اس کے درباری نافرمان ہیں۔	القصص (۲۸)	۳۲
جب فرشتوں نے (ابراہیمؑ کو) بتایا کہ اُس بستی (قوم لوط) کے لوگوں کو ہلاک کرنے آئے ہیں کہ یہاں کے لوگ نافرمان ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۳۱
نافرمانوں پر عذاب آئے گا، ہم ان کو (لوطؑ) اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۲
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر نشانیاں لے کر آئے مگر نافرمانی کرنے والوں سے بدلہ لے کر چھوڑا۔	الروم (۳۰)	۴۷
ایمان والے اور نافرمان برابر نہیں ہوسکتے۔	السجدہ (۳۲)	۱۸
نافرمانی کرنے والوں کے لئے دوزخ ہے اور وہ اسی میں رہیں گے۔	السجدہ (۳۲)	۲۰
جو کوئی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا تو وہ صریح گمراہ ہوگیا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۶
مشرکوں کے منہ جب آگ میں الٹائے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانتے۔ پھر کہیں گے کہ ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہنا مانا جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ تو اے ہمارے پروردگار! ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔	الاحزاب (۳۳)	۶۶ تا ۶۸
کوئی ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم آگ کا مزہ چکھائیں گے۔	سبا (۳۴)	۱۲
فساد کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح برابر کردیں گے؟	صٓ (۳۸)	۲۸
(قوم فرعون) نافرمان تھی تو ہم نے ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔	الزخرف (۴۳)	۵۴ اور ۵۵
موسیٰؑ نے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔	الدخان (۴۴)	۲۲
اور جنھوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۱
وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کیے پر نادم ہونا پڑے۔	الحجرات (۴۹)	۶
ایمان والے جو کفر اور نافرمانی سے بیزار ہوں وہی راہ ہدایت پر ہیں اور یہ اللہ کے فضل اور احسان سے ہوتا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۷ اور ۸
قوم نوحؑ کو پہلے ہلاک کر چکے تھے وہ نافرمان لوگ تھے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۴۶
جن کو پہلے کتابیں دی گئیں تو زمانہ طویل ہونے کے سبب اور نافرمانی پر ان کے دل سخت ہو گئے۔	الحدید (۵۷)	۱۶
نوحؑ اور ابراہیمؑ کو بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب دی تو ان میں سے بعض تو ہدایت پر ہیں مگر اکثر نافرمان ہیں۔	الحدید (۵۷)	۲۶
جو لوگ ایمان لائے ان کو اس کا اجر دیا مگر اکثر نافرمان ہیں۔	الحدید (۵۷)	۲۷
سرگوشیاں کرنے والے منع کرنے پر بھی باز نہیں آتے، یہ ظلم اور نافرمانی ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۸
(رسول اللہ ﷺ کی) نافرمانی پر دل میں کہتے ہیں کہ اس پر اللہ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا؟	المجادلہ (۵۸)	۸
نافرمان دوزخ میں ڈالے جائیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۸
آپس میں گفتگو کرتے وقت پیغمبر (ﷺ) کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا۔	المجادلہ (۵۸)	۹
اللہ کا مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔	الحشر (۵۹)	۵
اللہ کو بھولنے والوں کو اللہ نے ایسا بھلا دیا کہ وہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہ بدکردار لوگ ہیں۔	الحشر (۵۹)	۱۹
اگر مومن عورتیں اس بات پر کہ نہ تو وہ شرک کریں گی، نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنے ہاتھوں میں کوئی بہتان باندھ کر لائیں گی اور نہ ہی نیک کاموں میں آپ (ﷺ) کی نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۲
جب لوگوں نے کجروی اختیار کی تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیے۔ اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الصف (۶۱)	۵
فرعون اور اس سے پہلے والے لوگ بھی گناہ کا کام کیا کرتے تھے پیغمبر کی نافرمانی پر اللہ نے ان کو بڑا سخت پکڑا۔	الحاقۃ (۶۹)	۹ اور ۱۰
اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔	المنٰفقون (۶۳)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دوزخ کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اس پر سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے۔	التحریم (۶۶)	۶
کیا فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح محروم کر دیں گے؟	القلم (۶۸)	۳۵ اور ۳۶
فرعون اور اس سے پہلے والے لوگ بھی گناہ کا کام کیا کرتے تھے پیغمبر کی نافرمانی پر اللہ نے ان کو بڑا سخت پکڑا۔	الحاقۃ (۶۹)	۹ اور ۱۰
نافرمانوں کو پانی میں غرق کیا۔	الحاقۃ (۶۹)	۱۱ اور ۱۲
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کیا ان کو ہم ان کی طرح برابر کر دیں گے جو ملک میں		
نوحؑ نے یہ دعا کی کہ کسی کافر کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے۔ اگر تو ان کو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے۔ اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بدکار اور ناشکر گزار ہوگی۔	نوح (۷۱)	۲۷
(جنات نے کہا) کہ ہم میں سے بعض فرمانبردار ہیں اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں۔	جن (۷۲)	۱۴
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔	جن (۷۲)	۲۳
یہ کفار بدکردار ہیں۔	عبس (۸۰)	۴۲
بدکردار دوزخ میں ہوں گے۔	الانفطار (۸۲)	۱۴
سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجین (دوزخیوں کی روح کا قید خانہ) میں ہوں گے۔	المطففین (۸۳)	۷
انسان کو پیدا کرنے کے بعد بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی۔	الشمس (۹۱)	۸

(ساتھ ہی دیکھئے: اتباع صفحہ ۱۹۲، اطاعت صفحہ ۲۲۲، پیروی صفحہ ۸۳۵، فرمانبردار صفحہ ۱۷۶۱)

ن

ناک

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

نائب

(دیکھئے: خلیفہ صفحہ ۱۱۳۲)

نباتات

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل کی فرمائش کہ ترکاری، ککڑی، گیہوں، مسور اور پیاز جو نباتات زمین سے اگتی ہیں ہمارے لئے اللہ تعالیٰ پیدا کردے۔	البقرہ(۲)	۶۱
آسمانوں سے پانی برساتا اور اس سے نباتات اگاتا ہے۔	الانعام(۶)	۹۹
دنیا کی زندگی کی مثال کہ جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کو روئیدگی ث (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۳
زمین کی نباتات، تمہارے اور ان چیزوں کے جوڑے بنائے جن کی تمہیں خبر نہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۶

(ساتھ ہی دیکھئے: سبزیاں، اناج اور پھل صفحہ ۱۴۴۰، کھیت صفحہ ۲۱۴۴)

نبوت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کسی آدمی کو شایان نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب حکومت اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔	آلِ عمران(۳)	۷۹
یہ (ابراہیمؑ اور ان کی اولاد) وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔	الانعام(۶)	۸۹
(صالحؑ نے) کہا کہ میں اللہ کی طرف سے نبوت کی کھلی دلیل پر ہوں اور اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے کون میری مدد کرے گا؟	ھود(۱۱)	۶۳
پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں! ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۱۱
ہم نے صالحؑ کو نبوت کی نشانی اونٹنی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۵۹
ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ جس کو رحمت (یعنی نبوت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔	الکھف(۱۸)	۶۵
لوطؑ کو ہم نے حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا تھا۔	الانبیاء(۲۱)	۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے داوٗدؑ اور سلیمانؑ کو حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا تھا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۹
موسیٰؑ نے کہا کہ مجھے اللہ نے نبوت اور علم بخشا اور مجھ کو پیغمبروں میں کیا۔	الشعراء (۲۶)	۲۱
محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کردینے والے) ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴۰
ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہلِ عالم پر فضیلت دی۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۶

نبی

(دیکھئے: پیغمبر صفحہ ۸۴۳، رسول اللہ ﷺ صفحہ ۱۳۲۳)

نبیوں کا پیغام

(دیکھئے: پیغمبروں کا پیغام صفحہ ۸۵۴)

نبیوں کی دعائیں

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰؑ کی پانی کے لئے دعا اور عصا مارنے سے بارہ چشموں کا پھوٹنا۔	البقرہ (۲)	۶۰
ابراہیمؑ کی دعا کہ مکہ کو امن کا شہر بنادے۔	البقرہ (۲)	۱۲۶
مکہ والوں کو میوے دینے کی دعا۔	البقرہ (۲)	۱۲۶
حضرت ابراہیمؑ کی دعا، بیت اللہ کی تعمیر کی قبولیت کے لئے۔	البقرہ (۲)	۱۲۷
حضرت ابراہیمؑ کی دعا، تابعداری کے لئے اور مناسک حج سکھانے کے لئے۔	البقرہ (۲)	۱۲۸
حضرت ابراہیمؑ کی دعا، عبادت کے طریقہ کے لئے اور توبہ قبول کرنے کے لئے۔	البقرہ (۲)	۱۲۸
رسول کے لئے جو ان کے خاندان سے ہو، نیک کام سکھائے اور پاک کرے تو زبردست حکمت والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۲۹
عمرانؑ کی بیوی کی دعا، اولاد کو نذر کرنے کے لئے۔	آل عمران (۳)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حضرت زکریاؑ کی دعا، نیک اور صالح اولاد کے لئے۔	آل عمران (۳)	۳۸
عیسیٰؑ کی دعا، (کھانے کے) دسترخوان نازل کرنے کے لئے اور تاکہ وہ دن عید کا دن قرار پائے۔	المائدہ (۵)	۱۱۴
آدمؑ اور ان کی بیوی کی دعا، بخشش اور تباہی سے بچنے کے لئے۔	الاعراف (۷)	۲۳
شعیبؑ کی دعا، کہ اے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۸۹
عذاب کو ٹالنے کے لئے موسیٰؑ سے دعا کرنے کی اپیل۔	الاعراف (۷)	۱۳۴
حضرت موسیٰؑ کی دعا، توبہ اور ایمان کے لئے۔	الاعراف (۷)	۱۴۳
موسیٰؑ کی دعا، اپنے اور بھائی کی معافی اور رحمت کے لئے۔	الاعراف (۷)	۱۵۱
موسیٰؑ کی دعا، کارسازی اور بخشش کے لئے۔	الاعراف (۷)	۱۵۵
بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں انکے لئے قربت ہے۔ اللہ ان کو رحمت میں داخل کرے گا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	التوبہ (۹)	۹۹
موسیٰؑ کی دعا، کہ ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ آزمائش میں نہ ڈال اور قوم کفار سے نجات دے۔	یونس (۱۰)	۸۵ اور ۸۶
موسیٰؑ کی قوم فرعون کے لوگوں کے لئے بددعا۔	یونس (۱۰)	۸۸
نوحؑ کی دعا، کشتی میں بیٹھتے وقت۔	ھود (۱۱)	۴۱
نوحؑ کی دعا، بیٹے کی بخشش کے لئے۔	ھود (۱۱)	۴۵
نوحؑ کی دعا، پناہ اور بخشش کے لئے۔	ھود (۱۱)	۴۷
ھودؑ کی دعا، اللہ پر توکل مشکل وقت میں سنبھالنے اور ہدایت کے لئے۔	ھود (۱۱)	۵۶
یوسفؑ نے قید کو پسند کیا۔ اللہ نے ان کی دعا قبول کی اور اس طرح عورتوں سے بچایا۔	یوسف (۱۲)	۳۳ تا ۳۵
یعقوبؑ کا غموں کا اظہار اللہ کے سامنے۔	یوسف (۱۲)	۸۶
یوسفؑ کی دعا نجات پر۔	یوسف (۱۲)	۱۰۱
دعا کہ میں اپنی اولاد اس میدان میں چھوڑے جا رہا ہوں یہ نماز پڑھیں اور ان کو میووں سے روزی دے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۷

ن

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حضرت ابراہیمؑ کی دعا مکہ کو امن والا بنانے کی، بتوں کی پرستش سے بچائے جانے کی، جنہوں نے لوگوں کو گمراہ کیا ہے، سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے پروردگار! مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما کہ حساب کتاب کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کی مغفرت کیجیو۔	ابراہیم (۱۴)	۳۵ تا ۴۱
رسول اللہ (ﷺ) کی دعا، ہجرت کے وقت۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۰
زکریاؑ نے دبی آواز سے دعا، کی تھی۔	مریم (۱۹)	۲ اور ۳
تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔	مریم (۱۹)	۴
زکریاؑ کی دعا کہ میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں تو تُو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا فرما جو میری اور اولاد یعقوبؑ کا وارث بنے اور اسے مقبول بندہ بنانا۔	مریم (۱۹)	۵ اور ۶
موسیٰؑ کی دعا کہ میرا سینہ کھول دے میرے کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۵ تا ۲۸
موسیٰؑ کی دعا، بھائی کو وزیر بنانے کے لئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۹
موسیٰؑ کی دعا قبول کر لی۔	طٰہٰ (۲۰)	۳۶
رسول اللہ (ﷺ) کی دعا علم میں اضافہ کے لئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۴
نوحؑ نے جب ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔	الانبیاء (۲۱)	۷۶
ایوبؑ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذاء ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۳ اور ۸۴
ذوالنونؑ اندھیرے میں پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور بیشک میں قصوروار ہوں تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔	الانبیاء (۲۱)	۸۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زکریاؑ نے وارث کے لئے دعا کی اور ہم نے ان کی دعا سن لی اور ان کو یحیٰؑ بخشے اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۸۹
نوحؑ کی دعا مدد کے لئے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۶
اے پروردگار! مجھے ان لوگوں نے جھٹلایا تو میری مدد کر۔	المؤمنون (۲۳)	۲۶
نوحؑ کی دعا، مبارک جگہ پر پہنچانے کے لئے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۹
میری قوم مجھے جھوٹا سمجھتی ہے تو میری مدد فرما۔	المؤمنون (۲۳)	۳۹
اے پروردگار مجھے ظالموں میں شمار نہ کرنا۔	المؤمنون (۲۳)	۹۴
علم ودانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکرِ نیک جاری کر اور نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر۔	الشعراء (۲۶)	۸۳ تا ۸۵
دعا، باپ کی بخشش کے لئے اور دوبارہ اٹھانے پر رسوا نہ کرنے کے لئے۔	الشعراء (۲۶)	۸۶ اور ۸۷
لوطؑ نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے (یعنی قوم کے) کاموں (کے وبال) سے نجات دے۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۹
حضرت سلیمانؑ کی دعا، شکر کرنے اور نیک کام کی توفیق کے لئے۔	النمل (۲۷)	۱۹
موسیٰؑ کی دعا، بخشش اور آئندہ گناہ سے بچنے کے لئے۔	القصص (۲۸)	۱۶ اور ۱۷
موسیٰؑ کی دعا، ظالموں سے نجات کے لئے۔	القصص (۲۸)	۲۱
موسیٰؑ کی دعا، سیدھے راستے کے لئے۔	القصص (۲۸)	۲۲
نعمتوں کے نازل ہونے کے لئے۔	القصص (۲۸)	۲۴
لوطؑ کی دعا، فاسدوں کے مقابلے میں مدد کے لئے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۰
نوحؑ نے ہم کو پکارا تو ہم نے انکی دعا قبول کی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۵
حضرت ابراہیمؑ کی دعا، نیک اور صالح اولاد کے لئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۰
حضرت سلیمانؑ کی دعا، مغفرت اور بادشاہی کے لئے۔	صٓ (۳۸)	۳۵
حضرت ایوبؑ کی دعا، شیطان کی ایذا سے بچنے کے لئے۔	صٓ (۳۸)	۴۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کی دعا قبول کرتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۶
موسیٰؑ کی دعا نافرمانوں کے لئے۔	الدخان (۴۴)	۲۲
نوحؑ کی دعا ظالموں سے بدلہ لینے کے لئے۔	القمر (۵۴)	۱۰
حضرت ابراہیمؑ کی دعا اللہ پر توکل، رجوع کرنے اور اللہ ہی کے حضور میں لوٹنے کے لئے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۴
ابراہیمؑ کی دعا کافروں کے ضرر سے بچنے اور معافی کے لئے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۵
اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی والے یونسؑ کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے اللہ کو پکارا اور وہ غم وغصے میں بھرے ہوئے تھے۔	القلم (۶۸)	۴۸
نوحؑ کی دعا گمراہ کرنے والوں کو اور گمراہ کرنے کے لئے۔	نوح (۷۱)	۲۴
حضرت نوحؑ کی دعا ماں باپ اور ایمان والوں کی معافی کے لئے اور ظالموں کی تباہی کے لئے۔	نوح (۷۱)	۲۸

نبیوں کے نام

آدمؑ	البقرہ (۲) ۳۱، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۷، آل عمران (۳) ۳۳، ۵۹ المائدہ (۵) ۲۷، الاعراف (۷) ۱۱، ۱۹، ۲۶، ۲۷، ۳۱، ۳۵، ۱۷۲ بنی اسرائیل (۱۷) ۶۱، ۷۰، الکھف (۸۱) ۵۰، مریم (۱۹) ۵۸ طٰہٰ (۲۰) ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۲۰، ۱۲۱، یٰسٓ (۳۶) ۶۰ بار (۲۵)
ابراہیمؑ	البقرہ (۲) ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۴۰، ۲۵۸، ۲۵۸، ۲۵۸، ۲۶۰ آل عمران (۳) ۳۳، ۶۵، ۶۷، ۶۸، ۸۴، ۹۵، ۹۷ النساء (۴) ۵۴، ۱۲۵، ۱۲۵، ۱۶۳، الانعام (۶) ۷۴، ۷۵، ۸۳، ۱۶۱، التوبہ (۹) ۷۰، ۱۱۴، ۱۱۴، ھود (۱۱) ۶۹، ۷۴، ۷۵، ۷۶ یوسف (۱۲) ۶، ۳۸، ابراہیم (۱۴) ۳۵، الحجر (۱۵) ۵۱

	حوالہ آیات نام وشمار سورۃ نمبر آیات
	النحل (۱٦) ۱۲۰، ۱۲۳، مریم (۱۹) ۴۱، ۴٦، ۵۸، الانبیاء (۲۱) ۵۱، ٦۰، ٦۲، ٦۹، الحج (۲۲) ۲٦، ۴۳، ۷۸، الشعراء (۲٦) ٦۹، العنکبوت (۲۹) ۱٦، ۳۱، الاحزاب (۳۳) ۷ الصّفّت (۳۷) ۸۳، ۱۰۴، ۱۰۹، صٓ (۳۸) ۴۵، الشوریٰ (۴۲) ۱۳ الزخرف (۴۳) ۲٦، الذّٰریٰت (۵۱) ۲۴، النجم (۵۳) ۳۷ الحدید (۵۷) ۲٦، الممتحنۃ (٦۰) ۴، ۴، الاعلیٰ (۸۷) ۱۹ (٦۹ بار)
ادریسؑ	مریم (۱۹) ۵٦، الانبیاء (۲۱) ۸۵ (۲) بار
اسحٰقؑ	البقرہ (۲) ۱۳۳، ۱۳٦، ۱۴۰، آل عمران (۳) ۸۴، النساء (۴) ۱٦۳ الانعام (٦) ۸۴، ھود (۱۱) ۷۱، ۷۱، یوسف (۱۲) ٦، ۳۸ ابراہیم (۱۴) ۳۹، مریم (۱۹) ۴۹، الانبیاء (۲۱) ۷۲ العنکبوت (۲۹) ۲۷، الصّفّت (۳۷) ۱۱۲، ۱۱۳، صٓ (۳۸) ۴۵ (۱۷) بار
اسمٰعیلؑ	البقرہ (۲) ۱۲۵، ۱۲۷، ۱۳۳، ۱۳٦، ۱۴۰، آل عمران (۳) ۸۴، النساء (۴) ۱٦۳، الانعام (٦) ۸٦، ابراہیم (۱۴) ۳۹، مریم (۱۹) ۵۴، الانبیاء (۲۱) ۸۵، صٓ (۳۸) ۴۸۔ (۱۲) بار
الیاسؑ	الانعام (٦) ۸۵، الصّفّت (۳۷) ۱۲۳ (۲) بار
الیاسینؑ	الصّفّت (۳۷) ۱۳۰ (۱) بار

	حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
الیسعؑ	الانعام(۶) ۸۶، ص (۳۸) ۴۸ (۲)بار	
ایوبؑ	النساء(۴)۱۶۳، الانعام(۶)۸۴، الانبیاء(۲۱)۸۳، ص(۳۸) ۴۱ (۴)بار	
داؤدؑ	البقرہ(۲) ۲۵۱، النساء(۴) ۱۶۳، المائدہ(۵) ۷۸ الانعام(۶) ۸۴، بنی اسرائیل(۱۷) ۵۵، الانبیاء(۲۱) ۷۸،۷۹ النمل(۲۷)۱۵،۱۶، سبا(۳۴)۱۰،۱۳، ص(۳۸)۱۷،۲۲،۲۴،۲۶،۳۰ (۱۶)بار	
ذوالکفلؑ	الانبیاء(۲۱) ۸۵، ص (۳۸) ۴۸ (۲)بار	
زکریاؑ	آل عمران(۳) ۳۷،۳۷،۳۸، الانعام(۶) ۸۵، مریم(۱۹) ۲،۷، زکریاؑ، الانبیاء(۲۱) ۸۹ (۷)بار	
سلیمانؑ	البقرہ(۲) ۱۰۲،۱۰۲، النساء(۴) ۱۶۳، الانعام(۶) ۸۴ الانبیاء(۲۱) ۷۸،۷۹،۸۱، النمل(۲۷) ۱۵،۱۶،۱۷،۱۸،۳۰،۳۶،۴۴ سبا(۳۴) ۱۲، ص (۳۸) ۳۰،۳۴ (۱۷)بار	
شعیبؑ	الاعراف(۷) ۸۵،۸۸،۹۰،۹۲،۹۴، ھود(۱۱) ۸۴،۸۷،۹۱،۹۴، الشعراء(۲۶) ۱۷۷، العنکبوت(۲۹) ۳۶ (۱۱)بار	
صالحؑ	الاعراف(۷) ۷۷، التوبہ(۹) ۱۲۰، ھود(۱۱) ۴۶، ۶۲، ۸۹	

	حوالہ آیات نام وشمار سورۃ نمبر آیات
	الشعرآء(۲۶) ۱۴۲، الفاطر(۳۵) ۱۰، التحریم(۶۶) ۴، (۸)بار
عزیرؑ	التوبہ(۹) ۳۰ (۱)بار
عمرانؑ	آل عمران(۳) ۳۳،۳۵، التحریم(۶۶) ۱۲ (۳)بار
عیسیٰؑ	البقرہ(۲) ۸۷،۱۳۶،۲۵۳، آل عمران(۳) ۴۵،۵۲،۵۵،۵۹،۸۴ النساء(۴)۱۵۷،۱۶۳،۱۷۱،المائدہ(۵)۴۶،۷۸،۱۱۰،۱۱۲،۱۱۴،۱۱۶ الانعام(۶) ۸۵، مریم(۱۹) ۳۴، الاحزاب(۳۳) ۷ الشوریٰ(۴۲) ۱۳، الزخرف(۴۳) ۶۳، الحدید(۵۷) ۲۷ الصّف(۶۱) ۶،۱۴ (۲۵)بار
لوطؑ	الانعام(۶) ۸۶، الاعراف(۷) ۸۰، ھود(۱۱) ۷۰،۷۴،۷۷ ۸۱،۸۹ الحجر(۱۵) ۵۹،۶۱،الانبیاء(۲۱) ۷۱،۷۴،الحج(۲۲) ۴۳ الشعراء(۲۶) ۱۶۰،۱۶۱،۱۶۷، النمل(۲۷) ۵۴،۵۶ العنکبوت(۲۹)۲۶،۲۸،۳۲،۳۳،الصّفّٰت(۳۷)۱۳۳،ص(۳۸)۱۳ قٓ(۵۰) ۱۳، القمر(۵۴) ۳۳،۳۴، التحریم(۶۶) ۱۰ (۲۷)بار
محمد ﷺ	آل عمران(۳) ۱۴۴،الاحزاب(۳۳) ۴۰،محمد(۴۷) ۲، الفتح(۴۸) ۲۹،
محمد ﷺ (پیشگوئی بطور احمد ﷺ)	الصّف(۶۱) ۶ (۵)بار

	حوالہ آیات　　نام وشمار سورۃ　نمبر آیات
موسیٰؑ	البقرہ (۲) ۵۱، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۶۰، ۶۱، ۶۷، ۸۷، ۹۲، ۱۰۸، ۱۳۶ ۲۴۶، ۲۴۸، آلِ عمران (۳) ۸۴، النساء (۴) ۱۵۳، ۱۵۳، ۱۶۴ المائدہ (۵) ۲۰، ۲۲، ۲۴، الانعام (۶) ۸۴، ۹۱، ۱۵۴ الاعراف (۷) ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۱۵، ۱۱۷، ۱۲۲، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۳۱، ۱۳۴ ۱۳۸، ۱۴۲، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۸، ۱۵۰، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۹، ۱۶۰ یونس (۱۰) ۷۵، ۷۷، ۸۰، ۸۱، ۸۳، ۸۴، ۸۷، ۸۸ ھود (۱۱) ۱۷، ۹۶، ۱۱۰ ابراہیم (۱۴) ۵، ۶، ۸، بنی اسرائیل (۱۷) ۲، ۱۰۱، ۱۰۱ الکہف (۱۸) ۶۰، ۶۶، مریم (۱۹) ۵۱، طٰہٰ (۲۰) ۹، ۱۱، ۱۷، ۱۹ ۳۶، ۴۰، ۴۹، ۵۷، ۶۱، ۶۵، ۶۷، ۷۰، ۷۷، ۸۳، ۸۶، ۸۸، ۹۱ الانبیاء (۲۱) ۴۸، الحج (۲۲) ۴۴، المؤمنون (۲۳) ۴۵، ۴۹ الفرقان (۲۵) ۳۵، الشعراء (۲۶) ۱۰، ۴۳، ۴۵، ۴۸، ۵۲، ۶۱، ۶۳، ۶۵ النمل (۲۷) ۷، ۹، ۱۰، القصص (۲۸) ۳، ۷، ۱۰، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۰ ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۴۳، ۴۴، ۴۸، ۴۸، ۷۶، العنکبوت (۲۹) ۳۹، السجدہ (۳۲) ۲۳، الاحزاب (۳۳) ۷، ۶۹ الصّٰفّٰت (۳۷) ۱۱۴، ۱۲۰، المؤمن (۴۰) ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۳۷، ۵۳ حٰم السجدہ (۴۱) ۴۵، الشوریٰ (۴۲) ۱۳ الزخرف (۴۳) ۴۶ الاحقاف (۴۶) ۱۲، ۳۰، الذّٰریٰت (۵۱) ۳۸، النجم (۵۳) ۳۶ الصّف (۶۱) ۵، النّٰزعٰت (۷۹) ۱۵، الاعلیٰ (۸۷) ۱۹ (۱۳۶) بار
نوحؑ	آلِ عمران (۳) ۳۳، ؟ النساء (۴) ۱۶۳، الانعام (۶) ۸۴ الاعراف (۷) ۵۹، ۶۹ التوبہ (۹) ۷۰ یونس (۱۰) ۷۱

	حوالہ آیات نام وشمار سورۃ نمبر آیات
	ھود(۱۱) ۲۵،۳۲،۳۶،۴۲،۴۵،۴۶،۴۸،۸۹، ابراہیم(۱۴) ۹ بنی اسرائیل(۱۷) ۳،۱۷، مریم(۱۹) ۵۸ الانبیاء(۲۱) ۷۶ الحج(۲۲) ۴۲، المؤمنون(۲۳) ۲۳، الفرقان(۲۵) ۳۷ الشعراء(۲۶) ۱۰۵،۱۰۶،۱۱۶، العنکبوت(۲۹) ۱۴، الاحزاب(۳۳) ۷ الصّٰفّٰت(۳۷) ۷۵،۷۹، ص(۳۸) ۱۲، المؤمن(۴۰) ۵،۳۱ الشوریٰ(۴۲) ۱۳، ق(۵۰) ۱۲، الذّٰریٰت(۵۱) ۴۶ النجم(۵۳) ۵۲، القمر(۵۴) ۹، الحدید(۵۷) ۲۶ التحریم(۶۶) ۱۰، نوح(۷۱) ۱،۲۱،۲۶ (۴۳)بار
ہارونؑ	البقرہ(۲) ۲۴۸، النساء(۴) ۱۶۳، الانعام(۶) ۸۴ الاعراف(۷) ۱۲۲،۱۴۲، یونس(۱۰) ۷۵، مریم(۱۹) ۲۸،۵۳ طٰہٰ(۲۰) ۳۰،۷۰،۹۰،۹۲ الانبیاء(۲۱) ۴۸، المؤمنون(۲۳) ۴۵ الفرقان(۲۵) ۳۵، الشعراء(۲۶) ۱۳،۴۸ القصص(۲۸) ۳۴ الصّٰفّٰت(۳۷) ۱۱۴،۱۲۰، (۲۰بار)
ھودؑ	الاعراف(۷) ۶۵، ھود(۱۱) ۵۰،۵۳،۵۸،۶۰،۸۹، الشعراء(۲۶) ۱۲۴ (۷)بار
یحییٰؑ	آل عمران(۳) ۳۹، الانعام(۶) ۸۵ الانفال(۸) ۴۲ مریم(۱۹) ۷،۱۲، طٰہٰ(۲۰) ۷۴، الانبیاء(۲۱) ۹۰، الاعلیٰ(۸۷) ۱۳ (۸)بار
یعقوبؑ	البقرہ(۲) ۱۳۲،۱۳۳،۱۳۶،۱۴۰، آل عمران(۳) ۸۴، النساء(۴) ۱۶۳، الانعام(۶) ۸۴، ھود(۱۱) ۷۱،

	حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
	یوسف (۱۲) ۶، ۳۸، ۶۸، مریم (۱۹) ۶، ۴۹،		
	الانبیاء (۲۱) ۷۲، العنکبوت (۲۹) ۲۷، صٓ (۳۸) ۴۵		
	(۱۶) بار		
یوسفؑ	الانعام (۶) ۸۴، یوسف (۱۲) ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۷، ۲۱، ۲۹، ۴۶،		
	۵۱، ۵۶، ۵۸، ۶۹، ۷۶، ۷۷، ۸۰، ۸۴، ۸۵، ۸۷، ۸۹، ۹۰، ۹۰،		
	۹۴، ۹۹، المؤمن (۴۰) ۳۴		
	(۲۷) بار		
یونسؑ	النساء (۴) ۱۶۳، الانعام (۶) ۸۶، یونس (۱۰) ۹۸		
	الصّٰفّٰت (۳۷) ۱۳۹		
	(۴) بار		
	اور ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور اور ان سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ، سلیمانؑ، ایوبؑ، یوسفؑ، موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی۔ اور زکریاؑ، یحییٰؑ، عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو بھی یہ سب نیکوکار تھے اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۸۴ اور ۸۵
	اور ان نبیوں کو جہان کے لوگوں پر فضیلت دی۔	الانعام (۶)	۸۶
	بعض کو باپ دادا، اولاد اور بھائیوں میں سے بھی فضیلت دی اور سیدھا رستہ دکھایا تھا۔	الانعام (۶)	۸۷
	اللہ کی ہدایت ہے اپنے بندوں پر جسے چاہے چلائے اگر وہ شرک کرتے تو سارے عمل ضائع ہو جاتے۔	الانعام (۶)	۸۸
	یہ وہ لوگ تھے جن کو کتاب حکم (یعنی شریعت) اور نبوت عطا کی۔	الانعام (۶)	۸۹
	یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔	الانعام (۶)	۹۰

نجات

متقی نجات پانے والے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۵
اللہ کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تمہارے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اس کے عذاب سے) بچو۔	البقرۃ (۲)	۲۱
اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے مخلصی بخشی۔	البقرۃ (۲)	۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا۔	البقرۃ (۲)	۵۰
اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پا جاؤ۔	البقرۃ (۲)	۱۸۹
پھر اللہ نے فرمایا اے عیسیٰؑ! میں تمہیں وقت مقرر پر اپنی طرف اٹھالوں گا۔ اور کافروں سے پاک (یعنی نجات) دے دوں گا اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر بڑھا کر رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں اختلاف کرتے ہیں اس دن تمہارے درمیان سب کا فیصلہ کر دوں گا۔	آل عمران (۳)	۵۵
تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔	آل عمران (۳)	۱۰۳
نیکی کی طرف بلانا، اچھے کام کا حکم دینا اور برے کاموں سے روکنا یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۰۴
اللہ سے ڈرو تا کہ نجات حاصل کرو۔	آل عمران (۳)	۱۳۰
اپنے کاموں پر اترانے والے جو کام نہیں بھی کرتے اس پر بھی چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے رستگار ہو جائیں۔ انہیں دردناک عذاب دردناک ہوگا۔	آل عمران (۳)	۱۸۸
نجات تو اعمال پر ہے نہ کہ تمہاری یا اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر۔	النساء (۴)	۱۲۳
اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات، اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف اور سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۶
اللہ سے ڈرتے رہو اور قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اختیار کرو تا کہ نجات پاؤ۔	المائدہ (۵)	۳۵
اگر قیامت کو نجات کے لئے زمین بھر کے خزانے اور اتنا ہی اور بھی دیں تو بھی انکی نجات نہیں ہوگی اور انہیں دردناک عذاب ہوگا اور وہ اس عذاب سے نکل نہ پائیں گے۔	المائدہ (۵)	۳۶ اور ۳۷
اللہ اور روز آخرت پر ایمان لانا اور نیک عمل کرنا خواہ کوئی اہلِ کتاب کرے، روز محشر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	المائدہ (۵)	۶۹
شیطانی کاموں سے بچتے رہو تا کہ نجات پاؤ۔	المائدہ (۵)	۹۰
عقل والو! اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات حاصل کرو۔	المائدہ (۵)	۱۰۰
اللہ پر جھوٹ گڑھنے والے، یا اس کی آیتوں کو جھٹلانے والے لوگ نجات نہیں پائیں گے۔	الانعام (۶)	۲۱
جنگلوں اور سمندر میں (گم ہونے پر) کون نجات دیتا ہے؟ پھنس جانے پر نکلنے کے لئے شکر گزار		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہونے کا کہتے ہو۔	الانعام(۶)	۶۳
اللہ ہی تم کو (تنگی اور) سختی سے نجات بخشتا ہے۔	الانعام(۶)	۶۴
کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات نہیں پائیں گے۔	الانعام(۶)	۱۳۵
قیامت کو (اعمال) تولے جائیں گے۔ جن کے اعمال کے وزن زیادہ ہوں گے وہ نجات پائیں گے اور جن کے کم ہوں گے وہ خسارے میں رہیں گے۔	الاعراف(۷)	۸ اور ۹
اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات حاصل کرو۔	الاعراف(۷)	۶۹
نوحؑ کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو بچا لیا۔	الاعراف(۷)	۶۴
ھودؑ اور انکے ساتھیوں کو نجات بخشی۔	الاعراف(۷)	۷۲
ہم نے ان (لوطؑ) کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۔	الاعراف(۷)	۸۳
شعیبؑ نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں (تو بھی)؟ اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔	الاعراف(۷)	۸۸ اور ۸۹
فرعونیوں سے نجات دی تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے۔	الاعراف(۷)	۱۴۱
برائی سے منع کرنے والوں کو نجات دی اور سرکشی کرنے والوں کو عذاب دیا اور ذلیل بندر بنا دیا۔	الاعراف(۷)	۱۶۵ اور ۱۶۶
جو ہم نے دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ نجات پاؤ۔	الاعراف(۷)	۱۷۱
جنگل اور دریا میں چلنے والی نرم ہوا، جس سے کشتیاں چلتی ہیں، ناگہاں تیز ہوا چلنے سے لہروں میں گھرے محسوس کر کے صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں۔ نجات ملنے پر پھر شرارت کرتے ہیں۔	یونس(۱۰)	۲۲ اور ۲۳
جو اللہ پر بہتان کرتے ہیں وہ قیامت کو کیا جواب دیں گے، وہ نجات نہیں پائیں گے۔	یونس(۱۰)	۶۰، ۶۹ اور ۷۰
جن لوگوں نے تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے) بچا لیا۔ اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔	یونس(۱۰)	۷۳
موسیٰؑ کی دعا کہ ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ آزمائش میں نہ ڈال اور قوم کفار سے نجات دے۔	یونس(۱۰)	۸۵ اور ۸۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبروں اور مومنوں کو نجات دیتے ہیں اور ہم مسلمانوں کو بھی نجات دیں گے۔	یونس (۱۰)	۱۰۳
اس (نوحؑ کے بیٹے) نے کہا کہ میں ابھی پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں۔	ھود (۱۱)	۴۳
نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے)۔ اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔	ھود (۱۱)	۴۵
اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ھودؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا۔ اور انہیں عذابِ شدید سے نجات دی۔	ھود (۱۱)	۵۸
جب ہمارا حکم آ پہنچا تو شعیبؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے ان کو چنگھاڑ نے آ دبوچا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	ھود (۱۱)	۹۴
یوسفؑ کی دعا نجات پانے پر۔	یوسف (۱۲)	۱۰۱
یہاں تک کہ جب پیغمبر (ﷺ) ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔ اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا۔	یوسف (۱۲)	۱۱۰
جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں۔ (پھر بھی نجات کہاں؟)۔ ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۸
ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہیں۔	الرعد (۱۳)	۳۴
اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں فرمان نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم (و دانش) آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔	الرعد (۱۳)	۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰؑ کا خطاب کہ اللہ کے احسانوں کو یاد کرو، جب فرعون سے نجات دی، وہ لڑکوں کو مار ڈالتے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے۔	ابراہیم (۱۴)	۶
(فرشتوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب کریں)، مگر لوطؑ کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچا لیں گے۔	الحجر (۱۵)	۵۸اور۵۹
ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لئے جو تم سے استہزاء کرتے ہیں کافی ہیں۔	الحجر (۱۵)	۹۵
گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۵۳
پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو گھٹنے کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔	مریم (۱۹)	۷۲
پھر تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تمہیں اس غم سے نجات دی۔ ہم تمہیں آزماتے رہے اس طرح تم اندازے کے مطابق آ پہنچے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰
اے اولاد یعقوبؑ (بنی اسرائیل)! ہم نے تم کو دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے طور کی داہنی جانب جگہ مقرر کی اور تم پر من وسلویٰ اُتارا اور حکم دیا کہ جو چیزیں پاکیزہ ہیں انہیں کھاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۰اور۸۱
پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی۔ اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۹
کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچا سکیں؟ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۴۳
اور ابراہیمؑ اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔	الانبیاء (۲۱)	۷۱
اور لوطؑ (کا قصہ یاد کرو جب ان کو) ہم نے حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا اور اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے، بچا نکالا۔ بیشک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۷۴
اور نوحؑ (کا قصہ یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔	الانبیاء (۲۱)	۷۶
اور ایوبؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے ان کو دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی۔ اور بال بچے بھی عطا فرمائے۔ اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے یہ نصیحت ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۳ اور ۸۴
اور ذوالنونؑ (کو یاد کرو) ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۸۸
بے شک ایمان والے رستگار ہو گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۱
ظلم سے نجات پر اللہ کا شکر ادا کرو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۸
کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۷
اور موسیٰؑ اور ان کے ساتھ والوں کو تو بچا لیا۔ پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔	الشعراء (۲۶)	۶۵ اور ۶۶
ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا وہ بچ جائے گا۔	الشعراء (۲۶)	۸۹
(نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا سو تو میرے ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو بچا لے۔ پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے ان کو بچا لیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۷ تا ۱۱۹
لوطؑ نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے (یعنی قوم کے کاموں کے وبال) سے نجات دے۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۹
لوطؑ اور انکے گھر والوں کو نجات دی مگر ایک بڑھیا (لوطؑ کی بیوی) پیچھے رہ گئی۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۰ اور ۱۷۱
اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے بھی رہے ان کو ہم نے نجات دی۔	النمل (۲۷)	۵۳
تو ہم نے ان (لوطؑ) کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی۔ مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ) پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔	النمل (۲۷)	۵۷
موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے اور دعا کی کہ پروردگار! مجھے ظالموں سے نجات دے۔	القصص (۲۸)	۲۱
جب وہ (موسیٰؑ) ان (شعیبؑ) کے پاس آئے اور ان سے ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔	القصص (۲۸)	۲۵
موسیٰؑ نے ان سے کہا کہ میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور		

ن

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔ بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے۔	القصص (۲۸)	۳۷
جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہوں گے۔	القصص (۲۸)	۶۷
کافر نجات نہیں پاسکتے۔	القصص (۲۸)	۸۲
نوحؑ کے ساتھ کشتی میں بیٹھنے والوں کو نجات دی اور اہلِ عالم کے لئے کشتی کو نشانی بنا دیا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۵
تو ان (ابراہیمؑ) کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو مگر اللہ نے ان کو آگ (کی سوزش) سے بچالیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۲۴
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ اس (قوم) میں تو لوطؑ بھی ہیں۔ تو (فرشتے) کہنے لگے جو لوگ یہاں (رہتے ہیں) ہمیں سب معلوم ہے۔ ہم ان کو ان کے گھر والوں کو بچالیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۲
اور فرشتوں نے لوطؑ سے کہا کہ کچھ خوف نہ کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کے بچالیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۳
پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے اور خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۶۵
جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور نجات چاہتے ہیں تو وہ اہلِ قرابت محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیں۔	الروم (۳۰)	۳۸
نماز کی پابندی کرنے، زکوۃ دینے اور آخرت پر یقین رکھنے والے ہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔	لقمان (۳۱)	۵
جب لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو پھر یہ اللہ کو خالص کر کے پکارنے لگتے ہیں، جب وہ ان کو نجات دے کر کناروں پر پہنچا دیتا ہے تو بعض عہد شکن اور ناشکرے ہماری نشانیوں سے انکار کر دیتے ہیں۔	لقمان (۳۱)	۳۲
کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے) اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔	الاحزاب (۳۳)	۱۷
اور کاش تم دیکھو کہ جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔	سبا (۳۴)	۵۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور ہم نے نوحؑ کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی اور ان کی اولاد کو ایسے کیا کہ وہی باقی رہ گئے اور بعد میں آنے والوں کے لئے ان کا ذکر چھوڑ دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۶ تا ۷۸
ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی احسان کئے۔ اُن کو اور ان کی قوم کو سخت تکلیف سے نجات دی اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہوگئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۴ تا ۱۱۶
لوطؑ اور ان کے گھر والوں کو نجات دی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۴
متقیوں کو کامیابی کے سبب اللہ نجات دے گا، نہ ان پر کوئی سختی ہوگی اور نہ وہ خوف کھائیں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۱
فرشتے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے تو ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔	المؤمن (۴۰)	۷
اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔	المؤمن (۴۰)	۲۱
جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت کے میدان سے) بھاگو گے (اس دن) تم کو کوئی اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔	المؤمن (۴۰)	۳۳
تو اے قوم! میرا کیا ہے میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۴۱
ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی یعنی فرعون سے۔ وہ سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا۔	الدخان (۴۴)	۳۰ اور ۳۱
پہلی دفعہ مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان (مومنوں) کو دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔	الدخان (۴۴)	۵۶
جو کچھ پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا۔	الطور (۵۲)	۱۸
تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچالیا۔	الطور (۵۲)	۲۷
تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوطؑ کے گھر والے، کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچالیا۔	القمر (۵۴)	۳۴
وہی تو ہے جس نے کفار اہلِ کتاب کو حشر اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے۔ اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچالیں گے۔	الحشر (۵۹)	۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نماز کے بعد پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات پاؤ۔	الجمعہ (۶۲)	۱۰
اللہ سے ڈرنے والے کو پریشانی سے نجات ہوگی اور ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو۔	الطلاق (۶۵)	۲اور۳
فرعون کی بیوی نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار! میرے لئے بہشت میں اپنے پاس سے ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے نجات بخش۔ اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما۔	التحریم (۶۶)	۱۱
تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا۔	الدھر (۷۶)	۱۱
جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس دوزخ کے گڑھے سے) بچالیا جائے گا۔	الیل (۹۲)	۱۷

(ساتھ ہی دیکھئے: کامیابی صفحہ ۲۱۲۲)

نحوست

جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰؑ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے۔ لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔	الاعراف (۷)	۱۳۱
کافروں کو عذاب کا آنا منحوس نظر آئے گا۔	الحج (۲۲)	۵۵
(صالحؑ کی قوم ان سے کہنے لگی کہ) تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگونِ بد ہیں۔ (صالحؑ نے) کہا کہ تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے۔ بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے۔	النمل (۲۷)	۴۷
وہ (لوگ) بولے کہ ہم تم کو منحوس دیکھتے ہیں اگر تم باز نہ آئے تو ہم تم کو سنگسار کر دینگے اور تمہیں شدید اذیت پہنچائیں گے۔	یٰس (۳۶)	۱۸
(پیغمبروں نے) کہا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے اسی لئے تو تم کو نصیحت کی جارہی ہے جبکہ تم لوگ تو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔	یٰس (۳۶)	۱۹
فرعون والوں کو برُے عذاب نے آگھیرا۔	المؤمن (۴۰)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قوم عاد پر نحوست کے دنوں میں آندھی کا عذاب۔	حم السجدہ (۴۱)	۱۶
اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے ان پر نا مبارک ہوا چلائی۔	الذٰریٰت (۵۱)	۴۱
ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی۔	القمر (۵۴)	۱۹

نذر اور نذر رانے

اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا نذر مانو اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷۰
غیر اللہ کے نام پر نذر کرنا حرام ہے۔	البقرہ (۲)	۱۷۳
(وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار! جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی۔ تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما۔ تو سننے (اور) جاننے والا ہے۔	آل عمران (۳)	۳۵
کہنے لگیں کہ اے میرے پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کے لئے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا۔	آل عمران (۳)	۳۶
جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہیں لائیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۸۳
(شیطان) جس پر اللہ نے لعنت کی ہے (اللہ سے) کہنے لگا کہ میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوا کر مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔	النساء (۴)	۱۱۸
مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینوں کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی (جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں)۔	المائدہ (۵)	۲
(ہابیل اور قابیل نے) کچھ نیازیں چڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کروں گا اس نے کہا کہ اللہ پرہیز گاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے۔	المائدہ (۵)	۲۷
غیر اللہ کی نیاز اور وسیلوں کا بیان۔	المائدہ (۵)	۱۰۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
غیراللہ کے نام پر نذر کرنا حرام ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۸اور ۱۳۹
پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں۔ اور خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔	الحج (۲۲)	۲۹
مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں جو انتظار کر رہے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۲۳
یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی، خوف رکھتے ہیں۔	الدھر (۷۶)	۷

نرمی

جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی بہتر ہے۔ (یعنی نرمی سے ٹال دینا بہتر ہے)۔	البقرہ (۲)	۲۶۳
آپ (ﷺ) نرم دل ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۵۹
اللہ ایسے لوگ پیدا کرے گا جو اسے دوست رکھیں اور وہ ان کو دوست رکھے جو مومنوں کے حق میں نرم، اور کافروں سے سخت جہاد کریں اور ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔	المائدہ (۵)	۵۴
قوم عاد کے بعد قوم ثمود کو سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے محل تعمیر کرتے اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے۔	الاعراف (۷)	۷۴
ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔	التوبہ (۹)	۱۱۴
جنگل اور دریا میں چلنے والی نرم ہوا جس سے کشتیاں چلتی ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۲اور ۲۳
ابراہیمؑ تحمل والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔	ھود (۱۱)	۷۵
(شعیبؑ سے ان کی قوم نے کہا) کہ تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو۔	ھود (۱۱)	۸۷
اگر (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۸
ایمان لانے اور عمل نیک کرنے پر بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۸۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نرمی سے بات کرو شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۴
(اجنبی شخص سے) نرم باتیں نہ کیا کرو کہ ایسا نہ ہو کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح مرض ہو کوئی امید (نہ) پیدا کرلے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۲
داؤدؑ کے لئے لوہے کو نرم کردیا۔	سبا (۳۴)	۱۰
تو ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۱
ہوا سلیمانؑ کے زیرِ فرمان تھی کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے تو وہ اُن کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی۔	ص (۳۸)	۳۶
جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۳
(قرآن) جو اللہ برحق (کی طرف سے) نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں۔ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتاب دی گئی تھی۔	الحدید (۵۷)	۱۶
وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ۔	الملک (۶۷)	۱۵
یہ لوگ چاہتے ہیں کہ آپ (ﷺ) نرمی اختیار کریں تو یہ بھی نرم ہو جائیں گے۔	القلم (۶۸)	۹
نرم نرم چلنے والی ہواؤں کی قسم!	المرسلٰت (۷۷)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: خوشحالی صفحہ ۱۱۴۷، سختی صفحہ ۱۴۶۶، مشکل صفحہ ۲۳۴۹)

نسب

وہی تو ہے جس نے تم کو پانی سے پیدا کیا پھر صاحبِ نسب اور صاحبِ قرابت دامادی بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۵۴
اولاد کو اُن کے باپ سے ہی منسوب کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۵
ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا قوم اور خاندان پہچان کے لئے بنائے۔	الحجرات (۴۹)	۱۳

(ساتھ ہی دیکھئے: خاندان صفحہ ۱۱۲۳، قومیں صفحہ ۲۰۲۹)

نشان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہے۔	آل عمران (۳)	۱۴
اگر تم دل کو مظبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتۃً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔	آل عمران (۳)	۱۲۵
جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں۔	ھود (۱۱)	۸۳
پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ (جسموں پر) نشانات دیکھ چکے تھے ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصہ کے لئے ان کو قید ہی کر دیں۔	یوسف (۱۲)	۳۵
(موسیٰ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔	الکھف (۱۸)	۶۴
بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث نشان تعمیر کرتے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۲۸
بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور (جو) ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوحِ محفوظ) میں لکھ رکھا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۲
جن (یعنی قوم لوط کے لوگوں) پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔ تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال دیا۔ اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔ اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی۔	الذٰریٰت (۵۱)	۳۴ تا ۳۷
کثرت سجود سے پیشانیوں پر نشان پڑے۔	الفتح (۴۸)	۲۹

نشانات

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور (رستوں میں) نشانات بنا دیے۔ اور لوگ ستاروں سے بھی راستے معلوم کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۶
زمین پر سیر کرتے تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں زیادہ تھے مگر ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ کے (عذاب) سے بچانے والا کوئی بھی نہ تھا۔	المؤمن (۴۰)	۲۱ اور ۸۲

نشانیاں

ہم نے کہا کہ اس بیل کو کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	البقرہ (۲)	۷۳
اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کونسی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں، تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔	الاعراف (۷)	۱۲۶
تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون، کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے۔ اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار۔	الاعراف (۷)	۱۳۳
جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا، اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔	الاعراف (۷)	۱۴۶
ان قوموں پر ان کے پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے۔ اور اللہ ایسا تو نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ وہی آپ اپنے پر ظلم کرتے تھے۔	التوبہ (۹)	۷۰
ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو)۔ اور کہنے ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے۔	ابراہیم (۱۴)	۹
تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔	الانبیاء (۲۱)	۵
انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے گویا) جلد بازی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نشانیاں دکھاؤں گا، تو تم جلدی نہ کرو۔	الانبیاء (۲۱)	۳۷
جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں، کہنے لگے یہ صریح جادو ہے۔	النمل (۲۷)	۱۳
یہ اس لئے کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے۔ سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔	المؤمن (۴۰)	۲۲
اور موسیٰ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔	الذٰریٰت (۵۱)	۳۸
اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے ان پر نا مبارک ہوا چلائی۔	الذٰریٰت (۵۱)	۴۱
اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔	الذٰریٰت (۵۱)	۴۳

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی نشانیاں صفحہ ۵۱۹، معجزے صفحہ ۲۳۶۷)

نشانیاں اُن لوگوں کے لئے

جو ایمان رکھتے ہیں۔	الانعام (۶) ۹۹، الاعراف (۷) ۵۲، ۱۸۸، ۲۰۳ یوسف (۱۲) ۱۱۱، النحل (۱۶) ۶۴، ۷۹، النمل (۲۷) ۸۶ العنکبوت (۲۹) ۲۴، ۵۱، الروم (۳۰) ۳۷، الزمر (۳۹) ۵۲
جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔	یونس (۱۰) ۶، النزٰعت (۵۱) ۳۷، الانعام (۶) ۹۸، یونس (۱۰) ۶۷، النحل (۱۶) ۱۲، ۶۵، الحدید (۵۷) ۱۷، الروم (۳۰) ۲۳
جو شکر کرتے ہیں۔	الاعراف (۷) ۵۸، لقمٰن (۳۱) ۳۱، سبا (۳۴) ۱۹،
جو عقل رکھتے ہیں۔	البقرہ (۲) ۱۶۴، ۱۷۹، ۱۹۷، ۲۶۹، آل عمران (۳) ۷، ۱۹۰ المائدہ (۵) ۱۰۰، یوسف (۱۲) ۱۱۱، الرعد (۱۳) ۴، ۱۹ النحل (۱۶) ۱۲، طٰہٰ (۲۰) ۵۴، ۱۲۸، العنکبوت (۲۹) ۳۵، الروم (۳۰) ۲۲، ۲۴، ۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ　نمبر آیات
	ص (۳۸) ۲۹، ۴۳، الزمر (۳۹) ۹، ۱۸، ۲۱، مؤمن (۴۰) ۵۴
	الجاثیہ (۴۵) ۵، الطلاق (۶۵) ۱۰
جو علم رکھتے ہیں۔	البقرہ (۲) ۲۳۰، الانعام (۶) ۹۷، ۱۰۵، الاعراف (۷) ۳۲
	التوبہ (۹) ۱۱، یونس (۱۰) ۵، النمل (۲۷) ۵۲، حٰم السجدہ (۴۱) ۳
جو غور وفکر کرتے ہیں۔	یونس (۱۰) ۲۴، الرعد (۱۳) ۳، النحل (۱۶) ۱۱، ۶۹
	الروم (۳۰) ۲۱، الزمر (۳۹) ۴۲، الجاثیہ (۴۵) ۱۳
جو نگاہ رکھتے ہیں۔	آل عمران (۳) ۱۳، النور (۲۴) ۴۴، الحشر (۵۹) ۲
جو نصیحت رکھتے ہیں۔	الانعام (۶) ۱۲۶،
	النحل (۱۶) ۱۳،
جو یقین رکھتے ہیں۔	البقرہ (۲) ۱۱۸، المائدہ (۵) ۵۰، الجاثیہ (۴۵) ۴، ۲۰
	الذٰریٰت (۵۱) ۲۰،

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی نشانیاں صفحہ ۵۱۹)

نشہ

(دیکھئے شراب صفحہ ۱۵۲۱)

نصاریٰ

(دیکھئے: یہود ونصاریٰ صفحہ ۲۵۷۶)

نصیب

(دیکھئے: تقدیر صفحہ ۸۹۸)

نصیحت

جو لوگ کافر ہیں ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے، وہ ایمان نہیں لانے کے۔	البقرہ (۲)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دوسروں کو نصیحت، جبکہ خود کو چھوڑ دیتے ہو۔	البقرہ (۲)	۴۴
اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بنا دیا۔	البقرہ (۲)	۶۶
اللہ اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، تاکہ نصیحت حاصل کریں۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
اللہ نے جو تم کو نعمتیں بخشیں ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں ان سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ ان کو یاد کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۱
مطلقہ کو نکاح ثانی سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روز آخرت پر یقین رکھتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۲
نصیحت وہی قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۶۹
تجارت کو اللہ نے حلال کیا اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔	البقرہ (۲)	۲۷۵
نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷
ہدایت کے بعد دلوں میں تیڑھ پن سے بچنے اور نصیحت کرنے کی توفیق عطا فرما۔	آلِ عمران (۳)	۸
ہم آپ (ﷺ) کو آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ کر سناتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۵۸
لوگوں کے لئے بیان ہے اور متقیوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳۸
اللہ تمہیں خوب نصیحت کرتا ہے۔	النساء (۴)	۵۸
غلطیوں پر درگزر کر کے نصیحت کرو اور ایسی بات کہو جو ان کے دل پر اثر کر جائے۔	النساء (۴)	۶۳
اگر نصیحت پر عمل کرتے اور ثابت قدم رہتے تو اللہ اجرِ عظیم دیتا اور سیدھی راہ بھی دکھاتا۔	النساء (۴)	۶۶ تا ۶۸
عہد توڑنے پر لعنت اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا کیونکہ یہ آیات کو اپنے مقام سے تبدیل کرتے، نصیحت کو فراموش کرتے اور خیانت کرتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۳
نصاریٰ نے بھی اپنے عہد کو بھلا دیا اور نصیحت کے ایک حصے کو بھلا دیا جس کے سبب قیامت تک کے لئے ان کے درمیان دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔	المائدہ (۵)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(انجیل) ہدایت ونور ہے تورات کی تصدیق کرتی پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔	المائدہ(۵)	۴۶
نصیحت فراموش کرنے پر ہر چیز دی، جب خوش ہوئے تو ناگہاں پکڑلیا اور ظالموں کی جڑ کاٹ دی۔	الانعام(۶)	۴۴اور۴۵
اس کے ذریعے ان کو نصیحت کریں جو لوگ ڈرتے ہیں کہ اللہ کے روبرو حاضر کئے جائیں گے تاکہ پرہیزگار بنیں۔ (اور جانتے ہیں) کہ اسکے سوا نہ کوئی دوست ہوگا نہ سفارش کرنے والا۔	الانعام(۶)	۵۱
پرہیزگار نصیحت کریں تاکہ وہ (کافر) بھی پرہیزگار بن جائیں۔	الانعام(۶)	۶۹
قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیے تاکہ قیامت کو کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔	الانعام(۶)	۷۰
کہہ دو میں اس کا صلہ نہیں مانگتا یہ تو جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔	الانعام(۶)	۹۰
کتاب اللہ ڈرانے والی اور ایمان والوں کی نصیحت کے لئے ہے۔	الاعراف(۷)	۲
تم کم ہی نصیحت پکڑتے ہو۔	الاعراف(۷)	۳
لباس بھی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔	الاعراف(۷)	۲۶
اے بنی آدم! (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو)۔	الاعراف(۷)	۳۵
جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا جو بھاری بادلوں کو لاتی ہیں، پھر مردہ زمین پر برساتا، جس سے ہر طرح کے پھل پیدا ہوتے ہیں، اسی طرح مردوں کو (قبروں سے) زندہ باہر نکالیں گے یہ اس لئے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔	الاعراف(۷)	۵۷
پروردگار کی طرف سے نصیحت تاکہ تم ڈرو اور پرہیزگار بنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	الاعراف(۷)	۶۳
کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔	الاعراف(۷)	۶۹
فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کی کمی میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں۔	الاعراف(۷)	۱۳۰
اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔	الاعراف(۷)	۱۴۵
قوم کے کچھ لوگوں نے کہا کہ عذاب پانے والوں کو نصیحت نہ کرو۔	الاعراف(۷)	۱۶۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی۔ تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی۔	الاعراف (۷)	۱۶۵
ہر سال ایک یا دو بار آفت میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۶
نصیحت، دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا، مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور یہ اللہ کا فضل اور مہربانی سے ہے۔	یونس (۱۰)	۵۷اور۵۸
اگر میرا رہنا اور نصیحت کرنا ناگوار گزرتا ہے تو میں تو اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں تم شریکوں سے مل کر میرے خلاف جو کچھ کر سکتے ہو کر گزرو۔	یونس (۱۰)	۷۱
(آپ ﷺ تو صرف) نصیحت کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔	ھود (۱۱)	۱۲
اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں۔ میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے۔	ھود (۱۱)	۲۹
نصیحت کہ نادان نہ بنیں۔	ھود (۱۱)	۴۶
میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ تو اسکے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔	ھود (۱۱)	۵۱
نصیحت ان کے لئے جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۱۴
پیغمبروں کے سچے حالات آپ (ﷺ) کے دل کو قائم رکھنے کے لئے بتائے ہیں اور مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔	ھود (۱۱)	۱۲۰
تعبیر سے پہلے نصیحت کی کہ اور بتایا کہ میں کافروں سے دور ہوں اور اپنے باپ دادا کے مذہب پر چلتا ہوں۔	یوسف (۱۲)	۳۷اور۳۸
(قرآن) تمام عالم کے لئے نصیحت ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۴
(وہ باغ) اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوے دیتا)۔ اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔	ابراہیم (۱۴)	۲۵
یہ پیغام ہے، اس سے ڈرایا جائے تا کہ معلوم ہو کہ ایک ہی معبود ہے اور تا کہ عقل والے اس سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نصیحت حاصل کریں۔	ابراہیم(۱۴)	۵۲
نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی ہے۔	الحجر(۱۵)	۶
یہ نصیحت نامہ ہم نے اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرتے ہیں۔	الحجر(۱۵)	۹
طرح طرح کی مختلف رنگ کی چیزیں زمین میں پیدا کیں، نصیحت پکڑنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	النحل(۱۶)	۱۳
وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔	النحل(۱۶)	۹۰
حکمت اور نصیحت سے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔	النحل(۱۶)	۱۲۵
ہم نے قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۴۱
اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے جو خوف رکھتا ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۳
اپنے پاس سے نصیحت اُتاری۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۹
قرآن عربی میں نازل کیا اور طرح طرح سے ڈر بتائے تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں، یا اللہ ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۳
جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور اسے قیامت کے دن اندھا کر کے اُٹھائیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۴
ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی، مگر وہ اس سے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۲
کہہ دو میں تم کو اللہ کے حکم کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۴۵
اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی پرہیزگاروں کے لئے۔	الانبیاء(۲۱)	۴۸
اور یہ مبارک نصیحت جسے ہم نے نازل فرمایا ہے، تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو۔	الانبیاء(۲۱)	۵۰
عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔	الانبیاء(۲۱)	۸۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۵
میں تو تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں۔	الحج (۲۲)	۴۹
نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۷۱
اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا (برائی کا کام) نہ کرنا۔	النور (۲۴)	۱۷
نصیحت اس لئے کی جاتی ہے کہ یاد رکھو۔	النور (۲۴)	۲۷
اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کیں۔ اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیزگار کے لئے نصیحت۔	النور (۲۴)	۳۴
نصیحت آنے کے بعد شیطان نے بہکایا اور وہ دھوکا دینے والا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۲۹
طرح طرح کے مضمون بیان کئے نصیحت کے لئے، مگر کافروں نے انکار کیا تو قرآن کے حکم کے مطابق کافروں سے لڑو۔	الفرقان (۲۵)	۵۰تا۵۲
نصیحت پر منہ پھیر لیتے ہیں مگر ان کو اس کی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔	الشعراء (۲۶)	۵اور۶
(نوحؑ کا) جواب کہ (اعمال کا) حساب میرے پروردگار کے ذمے ہے، میں مومنوں کو نکالنے والا نہیں، میں تو صرف کھول کھول نصیحت کرنے والا ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۲تا۱۱۵
(قوم عاد کا جواب) کہ ہمیں نصیحت کا کوئی فائدہ نہیں اگلے بھی ایسا کرتے تھے ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۶تا۱۳۸
(قرآن) آپ (ﷺ) کے دل پر (اتارا) تا کہ لوگوں کو نصیحت کرتے رہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۴
کسی بستی کو ہلاک کرنے سے پہلے نصیحت کرنے والے بھیجتے تھے کہ نصیحت کریں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۸اور۲۰۹
رسول اللہ (ﷺ) صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔	النمل (۲۷)	۹۲
اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰؑ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۴۳
اور نہ آپ (ﷺ) اس وقت جب کہ ہم نے ان کو آواز دی طور کے کنارے پر تھے۔ بلکہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(آپ ﷺ) کا پیغمبر بنا کر بھیجنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تا کہ ان لوگوں کو جن کے پاس آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کریں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۴۶
ان لوگوں کو جن کے پاس آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کریں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۴۷
ہم پے در پے نصیحت کے لئے لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے تو جن لوگوں کے پاس پہلے کتاب تھی وہ ایمان لے آتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۱ اور ۵۲
(قرآن) مومنوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۱
لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا شرک بڑا ظلم ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۳
اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟	السجدہ (۳۲)	۴
ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جو نصیحت سن کر سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	السجدہ (۳۲)	۱۵
جس کو پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے اور وہ اس سے منہ موڑ لے۔	السجدہ (۳۲)	۲۲
نصیحت کرنا اور غور کرنے کی دعوت دینا۔	سبا (۳۴)	۴۶
صرف ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرے اور نماز قائم رکھے۔	الفاطر (۳۵)	۱۸
اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور جو قبروں میں ہیں تم ان کو سنا نہیں سکتے۔	الفاطر (۳۵)	۲۲
ان (کافروں) کے لئے برابر ہے خواہ ان کو نصیحت کر دیا نہ کرو یہ ایمان نہیں لانے کے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۰
صرف اسی کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کو مانے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۱
نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۹
ان کو شاعری نہیں سکھائی اور نہ یہ ان کے شایانِ شان ہے۔ (ان کا کلام) تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۹
ان (کافروں) کو جب نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس کو قبول نہیں کرتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳
یہ کہتے ہیں کہ اگر ہمارے پاس پچھلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۷ تا ۱۶۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن جو نصیحت دینے والا ہے۔	ص (۳۸)	۱
مشرکوں کا تعجب کہ ہم سب کو چھوڑ کر صرف رسول اللہ (ﷺ) پر نصیحت کی کتاب اتری ہے؟	ص (۳۸)	۸
کتاب بابرکت ہے کہ اس کی آیتوں میں لوگ غور کریں اور اہلِ عقل اس سے نصیحت حاصل کریں۔	ص (۳۸)	۲۹
(یہ قصہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔	ص (۳۸)	۴۳
ان (قصوں) میں نصیحت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ مقام ہے۔	ص (۳۸)	۴۹
اہلِ عالم کے لئے نصیحت ہے۔	ص (۳۸)	۸۷
نصیحت وہی پکڑتے ہیں جو عقل والے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۹
اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا، پھر اس سے زمین میں چشمے جاری کرتا، پھر اسی سے کھیت اگاتا، جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر اسے خشک کر کے چورا چورا کر دیتا ہے۔ اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۱
قرآن میں ہر طرح کی مثالیں نصیحت کے لئے بیان کی ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۷
نصیحت وہی پکڑتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۳
عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۴
بعض نے نصیحت کو جب ان کے پاس آئی تو نہ مانا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۱
کیا ہم حد سے نکلے ہوئے لوگوں کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے؟ کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔	الزخرف (۴۳)	۵
اور اپنی اولاد کو بھی یہی نصیحت کی تم اللہ ہی کی طرف رجوع رہنا۔	الزخرف (۴۳)	۲۸
قرآن تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے۔	الزخرف (۴۳)	۴۴
ان کے لئے نصیحت کہاں؟ کھول کھول کر بیان کرنے والے پیغمبر ان کے پاس آ چکے۔	الدخان (۴۴)	۱۳
قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔	الدخان (۴۴)	۵۸
گمراہ نصیحت نہیں پکڑتے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
کافر نصیحت سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنات میں سے کئی قرآن سننے کے لئے متوجہ ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب قرأت پوری ہوئی تو اپنی برادری کے پاس واپس نصیحت کرنے گئے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۹
قیامت اگر ناگہاں آگئی تو اس وقت نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی)؟	محمد (۴۷)	۱۸
رجوع کرنے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔	ق (۵۰)	۸
دل سے متوجہ ہو کر سننے والے کے لئے نصیحت ہے۔	ق (۵۰)	۳۷
جو ہماری وعید سے ڈرے اسے قرآن سے نصیحت کرو۔	ق (۵۰)	۴۵
ہر چیز کی دو دو قسمیں بنائیں تا کہ تم نصیحت پکڑو۔	الذٰریٰت (۵۱)	۴۹
نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵۵
آپ (ﷺ) نصیحت کرتے رہیں۔	الطّور (۵۲)	۲۹
ہم نے قرآن کو (نصیحت اور) سمجھنے کے لئے آسان کر دیا تو کوئی ہے جو سوچے سمجھے (اور نصیحت پکڑے)۔	القمر (۵۴)	۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰
(حکم سے) تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۳
اس کے لئے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔	الطلاق (۶۵)	۲
کتابِ واضح مطالب اور نصیحت کی۔	الطلاق (۶۵)	۱۰ اور ۱۱
اور کافر جب نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنے نگاہوں سے پھسلا دیں گے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔	القلم (۶۸)	۵۱
(قرآن) تو اہلِ عالم کے لئے نصیحت ہے۔	القلم (۶۸)	۵۲
پرہیز گاروں کے لئے نصیحت مگر بعض اس کو جھٹلاتے ہیں۔	الحاقۃ (۶۹)	۴۸ اور ۴۹
انہوں نے قوم سے کہا کہ میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں۔	نوح (۷۱)	۲
نصیحت ہے اور پروردگار کے پاس پہنچنے کا راستہ۔	المزمل (۷۳)	۱۹
قرآن بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۱
نصیحت سے ایسے روگردانی کرتے ہیں جیسے گدھے شیر سے بدک کر بھاگتے ہیں۔	المدثر (۷۴)	۴۹ تا ۵۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن نصیحت ہے جو چاہے یاد رکھے۔	المدثر (۷۴)	۵۴ اور ۵۵
قرآن نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرے۔	الدھر (۷۶)	۲۹
قرآن نصیحت ہے۔	عبس (۸۰)	۱۱
قرآن سارے جہان کے لئے نصیحت ہے۔	التکویر (۸۱)	۲۷
جب تک نصیحت نفع بخش ہو نصیحت کرتے رہو۔	الاعلیٰ (۸۷)	۹
جو خوف رکھتا ہے وہ نصیحت پکڑتا ہے اور بد بخت پہلو تہی کرے گا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۰ اور ۱۱
بد بخت نصیحت سے پہلو تہی کرے گا جب آگ میں ڈالا جائے گا تو پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۱ تا ۱۳
نصیحت کرتے رہو۔	الغاشیہ (۸۸)	۲۱
نصیحت سے جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا تو اس کو بڑا عذاب دیا جائے گا۔	الغاشیہ (۸۸)	۲۳ اور ۲۴
ان میں شامل ہو جاؤ جو ایمان لائے، صبر اور نصیحت کی اور شفقت کی وصیت کرتے رہے یہی لوگ سعادت مند ہیں۔	البلد (۹۰)	۱۷ اور ۱۸

(ساتھ ہی دیکھئے: عبرت صفحہ ۱۶۳۸)

نصیحت نامہ

(دیکھئے: تورات زبور انجیل صفحہ ۹۲۴، قرآن صفحہ ۱۷۸۳)

نظارے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نیک لوگ چین سے تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے ان کے چہروں پر تازگی اور راحت واضح ہوگی۔	المطففین (۸۳)	۲۲ تا ۲۴

(ساتھ ہی دیکھئے: جنت کا نقشہ صفحہ ۹۷۰)

نظام شمسی

سورج اپنے مستقر (یعنی مقررہ راستے) پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (اللہ) غالب دانا کا (مقرر کیا ہوا)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اندازہ ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۸
چاند کی منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرف ہو جاتا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۹
نہ سورج ہی چاند کو پکڑ سکتا ہے نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے، سب اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۰

(ساتھ ہی دیکھئے: چاند صفحہ ۱۰۳۹، ستارے صفحہ ۱۴۴۴)

نظر بندی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب انہوں نے جادو کی چیزیں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بندی کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرا دیا۔ اور بہت بڑا جادو دکھایا۔	الاعراف (۷)	۱۱۶

نظریں

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا تو عاجزی کیوں نہیں کرتے رہے مگر ان کے دل تو سخت ہو گئے تھے تو جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا۔	الانعام (۶)	۴۳
جب رات نے انؑ کو (پردہ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارہ نظر پڑا کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے پسند نہیں۔	الانعام (۶)	۷۶
پھلوں کے پکنے پر نظر کرو۔	الانعام (۶)	۹۹
ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۰۸
کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔	الاعراف (۷)	۱۸۵
(اللہ) کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا رہا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا رہا۔	الانفال (۸)	۴۴
خواب میں کافروں کو تھوڑا کر کے دکھایا۔	الانفال (۸)	۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے اپنے پیغمبر (ﷺ) پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے۔	التوبہ(۹)	۲۶
غار (ثور) میں اللہ نے اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے۔	التوبہ(۹)	۴۰
اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور نظر آئی۔	التوبہ(۹)	۴۲
لوگوں کو جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔	ھود(۱۱)	۳۱
مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔	النور(۲۴)	۳۰
مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی نظریں نیچی رکھیں اور شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔	النور(۲۴)	۳۱
جب انہوں (سلیمانؑ) نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے کہ ہدہد نظر نہیں آتا؟	النمل(۲۷)	۲۰
جو حکم دیجئے گا (اس کے نتائج پر) نظر کر لیجئے گا۔	النمل(۲۷)	۳۳
موسیٰؑ کو طور کی طرف آگ دکھائی دی تو گھر والوں سے کہنے لگے کہ (تم یہاں) ٹھہرو مجھے آگ نظر آئی ہے۔	القصص(۲۸)	۲۹
کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ کارساز کافی ہے۔	الاحزاب(۳۳)	۴۸
اور ہم نے ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی اور دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے۔	سبا(۳۴)	۱۸
انہوں نے ستاروں پر ایک نظر کی۔	الصّٰفّٰت(۳۷)	۸۸
قوت والے اور صاحبِ نظر تھے۔	صٓ(۳۸)	۴۵
اللہ کے حکم سے جب سب تباہ کئے دیتی ہے تو ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔	الاحقاف(۴۶)	۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا؟	الطور (۵۲)	۱۵
(جبرئیلؑ) طاقتور پورے نظر آئے۔	النجم (۵۳)	۶
اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔	الواقعہ (۵۶)	۸۵
اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر (شفقت) کیجئے۔	الحدید (۵۷)	۱۳
بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے۔	الملک (۶۷)	۳
پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو تیری نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔	الملک (۶۷)	۴
تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں۔ اور ان کی جو نظر نہیں آتیں۔	الحاقہ (۶۹)	۳۸ اور ۳۹
وہ ان کی نگاہ میں دور ہے اور ہماری نظر میں قریب۔	المعارج (۷۰)	۶ اور ۷
انسان کو چاہئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔	عبس (۸۰)	۲۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

نعمت

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے (نعمت کے) باغ ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵
اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بنی اسرائیل پر۔	البقرہ (۲)	۴۷
اللہ تعالیٰ کی نعمتیں (۱) بادل کا سایہ (۲) من وسلویٰ (۳) کھانے کے لئے پاکیزہ چیزیں دیں (مگر بنی اسرائیل کے بزرگوں نے ان نعمتوں کی قدر نہ جانی)۔	البقرہ (۲)	۵۷
یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو۔	البقرہ (۲)	۱۵۰
(جس طرح منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول (ﷺ) بھیجے ہیں۔ جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور تمہیں پاک بناتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۵۱
اے اہلِ ایمان! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۷۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگارا! ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو۔ اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔	البقرہ (۲)	۲۰۱
جو شخص اللہ کی نعمت کو آنے کے بعد بدل دے تو اس پر اللہ کا عذاب ہوگا۔	البقرہ (۲)	۲۱۱
اللہ نے جو تم کو جو نعمتیں بخشیں ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں۔ جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔	البقرہ (۲)	۲۳۱
اللہ جسے چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی اسے بڑی نعمت دی۔	البقرہ (۲)	۲۶۹
ہدایت کے بعد دلوں میں ٹیڑھ پن سے بچنے اور نعمت عطا کرنے کی دعا۔	آل عمران (۳)	۸
پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش وخرم) واپس آئے۔ اور ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا۔	آل عمران (۳)	۱۷۴
اسلام کو پسند کیا اور مکمل کیا اور نعمتیں پوری کردیں۔	المائدہ (۵)	۳
اللہ تنگی کرنا نہیں چاہتا بلکہ وہ چاہتا ہے تمہیں پاک کرے اور نعمتیں پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔	المائدہ (۵)	۶
موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں سے پیغمبر پیدا کئے، اور تمہیں بادشاہ بنایا اور اہل عالم میں سب سے زیادہ نعمتیں عطا کیں۔	المائدہ (۵)	۲۰
اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ محو کردیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔	المائدہ (۵)	۶۵
اللہ سختی کرے تو کوئی ہٹانے والا نہیں اور اگر نعمت عطا کرے تو کوئی روکنے والا (نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الانعام (۶)	۱۷
اگر اللہ ان کی آنکھیں اور کان چھین لے، دلوں پر مہر لگادے تو اللہ کے سوا کون سا معبود تمہیں یہ نعمتیں دے۔	الانعام (۶)	۴۶
موسیٰ کو کتاب دی تاکہ نیکوکاروں پر اپنی نعمت پوری کردیں۔ ہر چیز کا بیان ہے، ہدایت رحمت ہے۔	الانعام (۶)	۱۵۴
اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات حاصل کرو۔	الاعراف (۷)	۶۹
اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین پر فساد نہ پھیلاؤ۔	الاعراف (۷)	۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل پر اللہ کی نعمتیں (۱) بادلوں کا سایہ کیا (۲) من وسلویٰ اتارا (۳) پاکیزہ چیزیں کھانے کے لئے دیں۔	الاعراف (۷)	۱۶۰
جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلہ کرتا۔ اور اس لئے کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔	الانفال (۸)	۵۳
ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے۔ جن میں ان کے لئے نعمت ہائے جاودانی ہے۔	التوبہ (۹)	۲۱
کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو؟	التوبہ (۹)	۳۸
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ جو اچھے کام کا کہتے، برے کاموں سے روکتے، نماز پڑھتے، زکوۃ دیتے اور اللہ اور اسکے رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں، ان سے بہشت کا وعدہ ہے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور ان کے لئے نفیس مکانات ہوں گے، اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑی نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ (۹)	۷۱ اور ۷۲
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا جن کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	یونس (۱۰)	۹
(جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ) کہیں گے سبحان اللہ۔	یونس (۱۰)	۱۰
انسان کو نعمتیں دے کر چھین لیں تو وہ ناشکرا ہو جاتا ہے۔	ھود (۱۱)	۹
اگر تکلیف کے بعد راحت ملے تو وہ خوشیاں منانے اور فخر کرنے لگتا ہے۔	ھود (۱۱)	۱۰
(صالحؑ نے) کہا قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے نبوت کی نعمت بخشی ہو۔ تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا۔	ھود (۱۱)	۶۳
اللہ تمہیں برگزیدہ کرے گا اور خواب کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت تمہارے باپ دادا ابراہیمؑ، اور اسحاقؑ پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوبؑ پر اپنی نعمتیں پوری کرے گا۔	یوسف (۱۲)	۶

ن

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔	الرعد (۱۳)	۱۱
اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے)۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بہت بے انصاف اور ناشکرا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۴
اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔	النحل (۱۶)	۱۸
ساری نعمتیں اللہ کی طرف سے ہیں۔	النحل (۱۶)	۵۳
نعمتوں کی ناشکری کرنے پر دنیاوی فائدہ اٹھا لو عنقریب تمہیں اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔	النحل (۱۶)	۵۵
اللہ نے رزق (و دولت) میں بعض کو بعض کو فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں (غلاموں) کو تو دے ڈالتے ہی نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمتِ الٰہی کے منکر ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۱
کھانے کو پاکیزہ چیزیں پیدا کیں تو کیا بے کار چیزوں پر اعتقاد رکھ کر اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہو؟	النحل (۱۶)	۷۲
یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر انکار کرتے ہیں یہ ناشکرے ہیں۔	النحل (۱۶)	۸۳
جن لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر مزہ چکھا دیا۔	النحل (۱۶)	۱۱۲
پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ (اور پیو) اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔	النحل (۱۶)	۱۱۴
(ابراہیمؑ) اللہ کی نعمتوں کے شکرگزار تھے اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا اور سیدھی راہ پر چلایا۔	النحل (۱۶)	۱۲۱
فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۷
نعمت پر انسان روگرداں ہو جاتا ہے اور تکلیف پر ناامید۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۳
اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ (لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور عذاب سے ڈرائیں۔	الکھف (۱۸)	۵۶
انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (یعنی خضرؑ) دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمتِ ولایت) دی تھی، اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔	الکھف (۱۸)	۶۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش وآرائش کرتے تھے اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شاید تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۳
اللہ خیانت کرنے والوں اور کفرانِ نعمت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	الحج (۲۲)	۳۸
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔	الحج (۲۲)	۵۶
قیامت کو مشرکوں کو معبود کا سوال کہ وہ خود گمراہ تھے یا میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا، ان کا جواب ہوگا کہ تو نے ان کو نعمتیں دیں اور یہ تجھے ہی بھول گئے۔	الفرقان (۲۵)	۱۷ اور ۱۸
دعا علم ودانش عطا فرمانے، نیکوکاروں میں ملانے کی، ذکرِ خیر کی اور نعمتوں والی بہشت کے وارثوں میں بنانے کی۔	الشعراء (۲۶)	۸۳ تا ۸۵
(صالحؑ کا سوال) کیا تم سے نعمتوں کا پوچھا نہ جائے گا۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۶
(قوم ثمود کو) باغ، چشمے، کھیتیاں، کھجوریں اور پہاڑوں میں تراش کر گھر بنانے کی نعمت دی۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۷ تا ۱۴۹
آزمائش پر پروردگار کا شکر ادا کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۰
موسیٰؑ سائے کی طرف گئے اور پروردگار سے دعا کی کہ میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل کرے۔	القصص (۲۸)	۲۴
نعمت پر ناشکری کرتے ہیں اور ناشکری پر عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۶۶
کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۶۷
(۱) جو لوگ ایمان لائے اور (۲) نیک کام کرتے رہے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۸ اور ۹
جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو کر دیا اور ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دیں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۰
ان کے لئے عزت کی روزی، میوے اور نعمت کے باغ ہوں گے۔ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے شراب لطیف پی رہے ہوں گے جو سفید اور بہترین لذت والی ہوگی نہ اس سے سر درد ہوگا نہ اس سے نشہ ہوگا۔ ان کے پاس نگاہیں نیچی رکھنے والی انڈے جیسی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہوں گی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴۰ تا ۴۹
جنت کی نعمتوں کے لئے عمل کرنے چاہئیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۱
یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں) اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانا ہے۔	صٓ (۳۸)	۵۵
تکلیف پر انسان اپنے پروردگار کو پکارتا ہے اور نعمت ملنے پر اسے بھول جاتا ہے اور شریک بنانے لگتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۸
جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم کے سبب ملی ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۹
(اور کہیں گے کہ) ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی ہیں۔ وہاں جس نعمت کو چاہو گے وہ ملے گی۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۱
نعمت ملنے پر انسان منہ موڑ لیتا ہے اور تکلیف ملنے پر لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۱
اللہ تمہارے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے راستے پر چلائے۔	الفتح (۴۸)	۲
بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے اور پروردگار انہیں جو نعمتیں دے رہا ہوگا وہ لے رہے ہوں گے۔	الذّٰرِیٰت (۵۱)	۱۵ اور ۱۶
پرہیزگار باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے اور خوشحال ہوں گے۔	الطّور (۵۲)	۱۷ اور ۱۸
پرہیزگار باغوں اور نعمتوں میں گھرے خوشحال ہوں گے تختوں پر برابر تکیہ لگائے ہوں گے بڑی بڑی انکھوں والی حوریں ان کی رفیق ہوں گی۔	الطّور (۵۲)	۱۸ تا ۲۰
اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا؟	النجم (۵۳)	۵۵
اپنے پروردگار کی کونسی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟	الرحمٰن (۵۵)	۱۳، ۱۶، ۱۸، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۸، ۳۰، ۳۲، ۳۴، ۳۶، ۳۸، ۴۰، ۴۲، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۵۷، ۵۹، ۶۵، ۶۷، ۶۹،

عنوان آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
		۷۱، ۶۱، ۶۳، ۷۳، ۷۵ اور ۷۷
اللہ کے مقرب (پرہیزگار) نعمت کی بہشتوں میں (ہوں گے)۔	الواقعہ (۵۶)	۱۱ اور ۱۲
ان کے لئے آرام، خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں جو دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۸۹ تا ۹۰
پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔	القلم (۶۸)	۳۴
کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کر دیں گے۔	القلم (۶۸)	۳۵
تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں؟ اور دہ دہ گروہ گروہ ہو کر دائیں اور بائیں سے جمع ہو جاتے ہیں۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟	المعارج (۷۰)	۳۶ تا ۳۸
ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے دیکھنے پر ایسے لگیں جیسے بکھرے موتی۔ بہشت میں ہر طرف کثرت سے نعمتیں اور عظیم سلطنت دیکھو گے۔ دبیز سبز اطلس کے کپڑے اور چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ پاکیزہ شراب پلائی جائے گی۔ یہ نیکی کا صلہ ہے جو اللہ کے ہاں مقبول ہوئی۔	الدھر (۷۶)	۱۹ تا ۲۲
نیکوکار نعمتوں میں ہوں گے اور بدکردار دوزخ میں جو جزا کے دن داخل کئے جائیں گے۔	الانفطار (۸۲)	۱۳ تا ۱۵
ان کو شراب خالص سربمہر پلائی جائے گی جس کی مہر مشک کی ہوگی تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیئے کہ اسی سے رغبت کریں۔ اس میں تسنیم کے پانی کی آمیزش ہوگی۔	المطففین (۸۳)	۲۵ تا ۲۷
(مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس کو آزماتا ہے کہ اس کو عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ مجھے میرے پروردگار نے عزت بخشی۔	الفجر (۸۹)	۱۵
پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا۔	الضحیٰ (۹۳)	۱۱
یوم حساب کو تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا۔	التکاثر (۱۰۲)	۸
اہلِ قریش کو گرمی اور جاڑے میں سفر کے لئے مانوس کیا تو ہونا یہ چاہیئے تھا کہ وہ اس گھر (بیت اللہ) کے مالک کی عبادت کریں۔	القریش (۱۰۶)	۱ تا ۳

نفس

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کو ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	آل عمران (۳)	۲۵
ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور قیامت کو تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔	آل عمران (۳)	۱۸۵
جو نفس پرست ہیں وہ چاہتے ہیں کہ سیدھے راستے سے بھٹکا دیں۔	النساء (۴)	۲۷
اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔	النساء (۴)	۱۳۵
مگر اس (ہابیل) کے نفس نے اس کے بھائی کے قتل کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا۔	المائدہ (۵)	۳۰
اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۹
جس روز وہ (حساب کا دن) آ جائے گا تو کوئی متنفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر کچھ ان میں سے بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔	ھود (۱۱)	۱۰۵
نفس انسان کو برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔	یوسف (۱۲)	۵۳
تو کیا جو (اللہ) ہر متنفس کے اعمال کا نگران ہے (وہ بتوں کی طرح بے علم و بے خبر ہو سکتا ہے)؟	الرعد (۱۳)	۳۳
جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (پیغمبری) چالیں چلتے رہے ہیں سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے۔ ہر متنفس جو کچھ کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۲
جس دن ہر متنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔	النحل (۱۶)	۱۱۱
کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہ حق ہے)۔ (آیۃ سجدہ)	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۷
پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو چھوڑ دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی کی سزا ملے گی۔	مریم (۱۹)	۵۹
ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۳۵
کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۷
کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔	لقمٰن (۳۱)	۳۴
کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔	السجدہ (۳۲)	۱۷
(کہ مبادا اس وقت) کوئی متنفس کہنے لگے کہ اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا۔	الزمر (۳۹)	۵۶
(آپ ﷺ) نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔	النجم (۵۳)	۳
یہ لوگ محض ظن اور خواہش نفس کے پیچھے چل رہے ہیں۔ حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے۔	النجم (۵۳)	۲۳
جو شخص حرصِ نفس سے بچالیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۹
کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفسِ کو) سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔	المزمل (۷۳)	۶
ہم کو روز قیامت کی قسم اور نفسِ لوامہ (یعنی بہت ملامت کئے ہوئے) کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے)۔	القیامہ (۷۵)	۱ اور ۲
کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں۔	الطارق (۸۶)	۴
اے اطمینان پانے والی روح اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اُس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔	الفجر (۸۹)	۲۷ تا ۲۸
جس نے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچ گیا اور جس نے اُسے خاک میں ملادیا وہ خسارے میں رہا۔	الشمس (۹۱)	۷ تا ۱۰

نفع ونقصان

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت نے ہی کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے۔	البقرہ (۲)	۱۶
جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (پیو)۔ (مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔	البقرہ (۲)	۵۷
تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔	البقرہ (۲)	۶۴
جو لوگ اس کتاب پر ایمان نہیں رکھتے وہ خسارہ پانے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۲۱
اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو بشارت سنا دو۔	البقرہ (۲)	۱۵۵
ایک دوسرے پر زیادتی کرنے والے کا اپنا ہی نقصان ہوگا۔	البقرہ (۲)	۲۳۱
کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان ونفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۳
جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ وہ اس لئے کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی جیسے سود (لینا)، حالانکہ سودے (تجارت) کو اللہ نے حلال کیا اور سود کو حرام۔	البقرہ (۲)	۲۷۵
اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول (ﷺ) سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے۔ جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔	البقرہ (۲)	۲۷۹
اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا۔ اور کسی کا کچھ نقصان نہ ہوگا۔	البقرہ (۲)	۲۸۱
مومنو! جب تم آپس میں جب تم آپس میں میعادِ معین کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔ اور لکھنے والا تم میں (کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ) انصاف سے لکھے۔	البقرہ (۲)	۲۸۲
جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور ایسا شخص		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔	آل عمران (۳)	۸۵
تمہیں معمولی تکلیف سے زیادہ نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی نہیں ملے گی۔	آل عمران (۳)	۱۱۱
تمہاری آسودگی ان کو بری لگتی ہے۔ تمہاری تکلیف پر یہ خوش ہوتے ہیں اگر تم صبر کرتے رہے اور ان سے بچتے رہے تو ان کا فریب تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	آل عمران (۳)	۱۲۰
اور محمد (ﷺ) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا۔ اور اللہ شکر گزاروں کو ثواب دے گا۔	آل عمران (۳)	۱۴۴
مومنوں اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے۔ پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے۔	آل عمران (۳)	۱۴۹
اگر تم پر مصیبت آئی تو اس سے دوگنا نقصان وہ بھی اٹھا چکے ہیں۔ جبکہ یہ شامت ان کے اعمال کی وجہ سے آئی۔	آل عمران (۳)	۱۶۵
اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان سے غمگین نہ ہونا یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کرتے۔	آل عمران (۳)	۱۷۶
ادائے وصیت وقرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کئے جائیں گے)۔ یہ اللہ کا فرمان ہے اور اللہ نہایت علم والا اور حلم والا ہے۔	النساء (۴)	۱۲
یہ اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے تو جو کچھ یہ خرچ کرتے پھر ان کا کیا نقصان ہوتا۔	النساء (۴)	۳۹
(جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔	النساء (۴)	۱۱۹
اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور نقصان ہی ہو۔	النساء (۴)	۱۳۵
جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے اعمال ضائع ہوئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔	المائدہ (۵)	۵
قوم (بنی اسرائیل) اللہ کے احسان یاد کرے کہ تم میں سے اللہ نے پیغمبر پیدا کیا، تمہیں بادشاہ بنایا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور اہل عالم میں سب سے زیادہ نعمتیں عطا کیں حکم دیا تم ارضِ مقدس میں داخل ہو جاؤ، پیٹھ نہ دکھانا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔	المائدہ (۵)	۲۰ اور ۲۱
مگر اس (ہابیل) کے نفس نے اس کے بھائی کے قتل کی ہی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا۔	المائدہ (۵)	۳۰
اور (اس وقت) مسلمان تعجب سے کہیں گے کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل اکارت گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے۔	المائدہ (۵)	۵۳
جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔	الانعام (۶)	۱۲ اور ۲۰
جو مکاریاں یہ لوگ کرتے ہیں ان کا نقصان ان ہی کو۔	الانعام (۶)	۱۲۳
اور جن کے (اعمال کے) وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ یہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۹
بے شک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔	الاعراف (۷)	۵۳
اور ان کی قوم میں سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔	الاعراف (۷)	۹۰
جنہوں نے شعیبؑ کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے۔ جنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔	الاعراف (۷)	۹۲
کیا یہ لوگ اللہ کے داؤں کا ڈر نہیں رکھتے؟ اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۹۹
فرعونیوں کو قحط اور پھلوں کے نقصان سے نصیحت کی کوشش کی۔	الاعراف (۷)	۱۳۰
جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ نقصان اپنا ہی کیا۔	الاعراف (۷)	۱۶۰
آیتوں کی تکذیب کرنے والے کی مثال بری ہے کہ اس نے اپنا ہی نقصان کیا۔	الاعراف (۷)	۱۷۷
اللہ جسے ہدایت دے وہی سیدھے راستہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۷۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تا کہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔	الانفال (۸)	۳۷
جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا بدلہ تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔	الانفال (۸)	۶۰
اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	التوبہ (۹)	۳۹
جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ نقصان میں رہیں گے ان کو لوٹ کر پھر ہمارے ہی پاس آنا ہے۔	یونس (۱۰)	۴۵ اور ۴۶
اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔	یونس (۱۰)	۹۵
کہہ دو کہ لوگو! تمہارے پروردگار کے ہاں سے حق آ چکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے۔ اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے، اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔	یونس (۱۰)	۱۰۸
نہ سن سکتے ہیں نہ دیکھ سکتے ہیں ان کو دوگنا عذاب دیا جائے گا یہ خسارے میں رہنے والے اور آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔	ھود (۱۱)	۲۰ تا ۲۲
کفر کرنے پر پروردگار دوسری قوموں کو لا بسائے گا اور اللہ کا کچھ نقصان نہ ہوگا۔	ھود (۱۱)	۵۷
تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو۔	ھود (۱۱)	۶۳
اگر یقین کرو تو اللہ کا نفع ہی بہتر ہے۔	ھود (۱۱)	۸۶
باپ نے یوسفؑ کو اس خواب کا تذکرہ بھائیوں سے کرنے کو منع فرمایا کہ مبادا وہ کوئی نقصان نہ پہنچائیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔	یوسف (۱۲)	۵
باپ سے سوتیلے بھائیوں نے کھیل کود کے لئے یوسفؑ کو ساتھ لے جانے کی اجازت مانگی مگر باپ کا خدشہ کہ یوسفؑ کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔	یوسف (۱۲)	۱۱ تا ۱۴
کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔	النحل (۱۶)	۱۰۹
ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔	النحل (۱۶)	۱۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کا اس سے نقصان بڑھتا جاتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۲
عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں ان کی دنیا کی محنت بھی ضائع ہوئی اس لئے کہ وہ اس کو اچھا کام سمجھتے تھے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۳اور۱۰۴
ہاں جس نے توبہ کی ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔	مریم (۱۹)	۶۰
جو نیک کام کرے اور مومن بھی ہو تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۲
ان لوگوں نے برا تو اُن کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۰
اور جن کے (اعمال کے) بوجھ ہلکے ہوں گے۔ وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارہ میں ڈالا اور وہ دوزخ میں رہیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۳
انہوں (یعنی جادوگروں) نے کہا کچھ نقصان نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۵۰
(دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۱
ان کے لئے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھائیں گے۔	النمل (۲۷)	۵
جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۵۲
جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۳۶
آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔	سبا (۳۴)	۴۲
اگر رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو ان (غیروں) کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے اور نہ ہی بچا سکیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۳
س وقت قرعہ ڈالا گیا تو انہوں نے نقصان اٹھایا (یعنی کشتی سے باہر نکال دیا گیا)۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۱
اصل نقصان اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا ان پر آگ کے سائبان اور اسی کے فرش ہوں گے۔	الزمر (۳۹)	۱۵اور۱۶
جو شخص ہدایت پانا چاہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے پاتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو گمراہی سے نقصان اپنا ہی کرتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۶۳
ہم نے پہلے بھی یہی وحی بھیجی کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے۔	الزمر (۳۹)	۶۵
اہلِ باطل نقصان میں پڑ گئے۔	المؤمن (۴۰)	۷۸
اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۳
جنات اور انسان کی جماعتیں جو گزر چکیں ان پر اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہوا اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۵
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور اگر برے کرے گا تو اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۶
نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۵
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور اگر برے کام کرے گا تو اس کا نقصان اسی کو ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۵
اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہلِ باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۷
بیشک وہ (کافر) نقصان اٹھانے والے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۸
اعمال کا پورا پورا بدلہ ملے گا اور کسی کا ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۹
عہد توڑنے کا نقصان اسی پر ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۰
اگر اللہ نقصان پہنچانا چاہے یا نفع پہنچانا چاہے تو اس کے سامنے کون اختیار رکھتا ہے؟	الفتح (۴۸)	۱۱
یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجدِ حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔	الفتح (۴۸)	۲۵
کوئی خبر اگر کوئی بدکردار لائے تو تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی کو نادانی میں نقصان پہنچا دو۔	الحجرات (۴۹)	۶
اللہ کے حکم کے بغیر مومنوں کو نقصان نہیں پہنچ سکتا۔	المجادلہ (۵۸)	۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان نے ان کو قابو میں کرلیا ہے۔ جس نے ان کو اللہ کی یاد بھلادی ہے اور یہ شیطان کا لشکر ہے جو نقصان اٹھانے والا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۹
مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردے اور جو ایسا کرے گا تو ایسے لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۹
یوم حشر (کافروں کے لئے) نقصان اٹھانے کا دن ہے۔	التغابن (۶۴)	۹
سوانہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔	الطلاق (۶۵)	۹
(جنات) نہیں جانتے کہ اللہ اہلِ زمین کے حق میں برائی کا ارادہ رکھتا ہے یا بھلائی کا۔	جن (۷۲)	۱۰
ایمان لانے والے کو نہ نقصان کا خوف ہوگا نہ ظلم کا۔	جن (۷۲)	۱۳
میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔	جن (۷۲)	۲۱
جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا اور جس نے اسے خاک میں ملا دیا وہ خسارے میں رہا۔	الشمس (۹۱)	۹اور۱۰
انسان سراسر نقصان میں ہے سوائے ان کے جو ایمان لائے، نیک عمل کرتے رہے اور حق اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔	العصر (۱۰۳)	۲اور۳
ہر طعن آمیز اشارے کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے۔	الھمزہ (۱۰۴)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: ضرر صفحہ ۱۵۹۰، فائدہ صفحہ ۱۷۲۲)

نقصان

(دیکھئے: ضرر صفحہ ۱۵۹۰، فائدہ صفحہ ۱۷۲۲، نفع ونقصان صفحہ ۲۴۸۴)

نکاح

مشرک عورت سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
مومن لونڈی مشرک آزاد عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ تم کو کتنی ہی اچھی لگے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
مشرک آزاد مرد سے مومن غلام بہتر ہے اگرچہ وہ مشرک تم کو اچھا لگے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مطلقہ عورت اپنے آپ کو تین حیض تک (نکاح سے) روکے رکھے جو کچھ اللہ نے ان کے رحم میں ڈالا ہے اس کو نہ چھپائے۔	البقرہ (۲)	۲۲۸
طلاق تو دو بار ہے پھر یا تو بہ طریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔	البقرہ (۲)	۲۲۹
تین طلاق کی صورت میں عورت حرام ہے جب تک کہ وہ کسی دوسرے سے نکاح نہ کرے اور دوسرا شوہر کسی وجہ سے بعد میں اسے طلاق نہ دے دے۔	البقرہ (۲)	۲۳۰
جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسنِ سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بہ طریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔	البقرہ (۲)	۲۳۱
(دو طلاق) عدت پوری کر لینے پر اپنے شوہر سے نکاح سے نہ روکو۔	البقرہ (۲)	۲۳۲
اور جب (عورتیں) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۴
اگر کسی طلاق شدہ عورت کو اشارۃً یا کنایۃً پیغام نکاح دو یا دل سے چاہو تو کوئی گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۳۵
اگر تم عورتوں کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقدِ نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں تو ان کو اختیار ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۷
اگر بیوہ اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۰
اگر یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہ کر سکنے کا ڈر ہو تو ان سے اچھے طریقے سے دوسری تیسری یا چوتھی شادی کر لو۔	النساء (۴)	۳
چار شادیوں کی اجازت مگر انصاف نہ کر سکنے پر صرف ایک تک ہی رہو۔	النساء (۴)	۳
یکساں سلوک نہ کر سکنے کا خوف رکھنے والا لونڈی سے شادی کر کے بے انصافی سے بچ جائے گا۔	النساء (۴)	۳
جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہے ان سے بھی نکاح نہ کرو یہ نہایت ہی بے حیائی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور برا دستور تھا۔	النساء(۴)	۲۲
نکاح کی ممانعت: تمہاری ماؤں سے، بیٹیوں سے، بہنوں سے، پھوپھیوں سے، خالاؤں سے، بھتیجیوں سے، بھانجیوں سے، رضاعی ماؤں، رضاعی بہنوں، ساسوں، بیوی کی بیٹیوں سے جن کی تم پرورش کررہے ہو، سوائے اُن بیٹیوں کے جن کی ماں سے مباشرت نہ کی ہو، صلبی بیٹوں کی بیویوں سے (یعنی بہوؤں) سے اور دو بہنوں کو بھی اکٹھا نہ کرو۔	النساء(۴)	۲۳
محرم رشتوں کے علاوہ دوسری عورتیں مہر کے عوض حلال بشرطیکہ عفت قائم رکھنی ہو اور شہوت رانی نہ کرنی ہو۔	النساء(۴)	۲۴
نکاح کی ممانعت شوہر والی عورتوں سے۔	النساء(۴)	۲۴
اگر کوئی اتنی استطاعت نہ رکھتا ہو کہ آزاد عورتوں کا مہر ادا کر سکے تو وہ لونڈیوں سے ان کے مالکوں کی اجازت سے شادی کرلے اور دستور کے مطابق اس کا مہر بھی ادا کرے، یہ عفت قائم رکھنے والی ہوں اور کھلم کھلا بدکاری کرنے والی نہ ہوں اور نہ ہی درپردہ دوستی کرنے والی ہوں۔	النساء(۴)	۲۵
لونڈیوں کے ساتھ نکاح کی اجازت صرف ان کو ہے جو صبر نہ کرسکیں اور گناہ کا ڈر ہو۔ البتہ اگر صبر کریں تو ان کے لئے بہت اچھا ہے۔	النساء(۴)	۲۵
لونڈیوں کو اگر نکاح میں آکر بدکاری کریں تو ان کو آدھی سزا دی جائے گی۔	النساء(۴)	۲۵
یتیم عورتوں سے نکاح کی اجازت دی جاتی ہے پہلے اس لئے پابندی تھی کہ صرف نکاح کی خواہش ہوتی تھی اور ان کے حقوق کی ادائیگی نہیں کرتے تھے۔	النساء(۴)	۱۲۷
شہر کے لوگ (دوڑے) چلے آئے مگر لوطؑ نے روکا اور کہا میرے مہمانوں کے آگے رسوا نہ کرو۔ لوگوں نے کہا ہم نے تمہیں منع نہ کیا تھا کہ اوروں کے معاملہ میں دخل نہ دو۔ انہوں نے کہا کہ تم لڑکیوں سے شادی کرلو۔	الحجر(۱۵)	۶۷تا۷۱
بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار مرد یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے۔	النور(۲۴)	۳
بیوہ کا نکاح کرادو، نیک غلاموں اور لونڈیوں کے بھی نکاح کرادو۔	النور(۲۴)	۳۲

ن

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بے نکاحوں کا نکاح کرادو اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ خوشحال کر دے گا۔	النور (۲۴)	۳۲
جس کو نکاح کا مقدور نہ ہو۔	النور (۲۴)	۳۳
اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی وہ (زائد) کپڑے اتار (کر سر ننگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔	النور (۲۴)	۶۰
انہوں نے (یعنی لڑکیوں کے والد نے موسیٰؑ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تمہارے نکاح میں دے دوں اس پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر تم چاہو تو دس سال پورے کر دو، میں تم پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔	القصص (۲۸)	۲۷
ان پر اللہ اور اللہ کے رسول (ﷺ) نے احسان کیا کہ وہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھیں اور اللہ سے ڈرتے رہیں۔ پھر جب زیدؓ نے اپنی بیوی سے تعلق نہ رکھا تو پھر ہم نے آپ (ﷺ) سے اس کا نکاح کر دیا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔	الاحزاب (۳۳)	۴۹
بیویاں جن کے مہر دے دیئے گئے ہوں وہ حلال ہیں اور وہ لونڈیاں بھی، جن کو اللہ تعالیٰ نے کفار سے دلوائی ہیں حلال ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں، پھوپھیوں کی بیٹیاں، ماموؤں کی بیٹیاں، خالاؤں کی بیٹیاں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۰
رسول اللہ (ﷺ) کی بیویوں سے کبھی نکاح نہ کرنا یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
مہاجر عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۰

نکاحِ ثانی کی اجازت

عدت کے دوران ان عورتوں سے وعدہ نہ کرو بلکہ عدت گزر جانے کے بعد نکاح کا پیغام دو۔	البقرہ (۲)	۲۳۵

نگہبان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مرد عورتوں پر نگہبان وحاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیویاں ہیں وہ مردوں کی غیر موجودگی میں اللہ کی حفاظت سے شوہر کے مال اور آبرو کی حفاظت کرتی ہیں۔	النساء(۴)	۳۴
جو شخص رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اے پیغمبر (ﷺ) تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔	النساء(۴)	۸۰
پیغمبر، مشائخ اور علماء تورات کے مطابق یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں کیونکہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے۔	المائدہ(۵)	۴۴
وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے۔	الانعام(۶)	۶۱
یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے۔	الانعام(۶)	۱۰۲
(اے محمد ﷺ ان سے کہہ دو کہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں کہ جس نے (ان کو آنکھ کھول کر) دیکھا تو اس نے اپنا بھلا کیا۔ اور جو اندھا بنا رہا تو اس نے اپنے حق میں برا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔	الانعام(۶)	۱۰۴
اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے اور (اے پیغمبر ﷺ) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا اور نہ تم ان کے داروغہ ہو۔	الانعام(۶)	۱۰۷
(اے محمد ﷺ) تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔	ھود(۱۱)	۱۲
اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔	ھود(۱۱)	۵۷
اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔	ھود(۱۱)	۸۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کل اسے (یعنی یوسفؑ) ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں۔	یوسف (۱۲)	۱۲
یوسفؑ نے کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجئے کیوں کہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس سے واقف بھی ہوں۔	یوسف (۱۲)	۵۵
ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تا کہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔	یوسف (۱۲)	۶۳
(یعقوبؑ نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۶۴
اب ہم اپنے اہل وعیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے۔	یوسف (۱۲)	۶۵
بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہم ہی نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔	الحجر (۱۵)	۹
کیا تم (اس سے) بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے؟ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۸
اور دیوؤں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۲
کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے؟ تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟	الفرقان (۲۵)	۴۳
جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں متمیز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔	سبا (۳۴)	۲۱
اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۲
پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۸
کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔	قٓ (۵۰)	۱۸
بہشت وہ چیز ہے جس کو تم سے وعدہ کیا جاتا تھا یعنی رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے۔	قٓ (۵۰)	۳۲
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، بادشاہ، پاک ذات، سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ ان لوگ کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنوں نے کہا ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارا تیار پاتا ہے۔	الجن (۷۲)	۸ اور ۹
جس پیغمبر کو بتانا چاہے تو پھر اس کے آگے پیچھے نگہبان بھیجتا ہے تا کہ یہ بھی معلوم رہے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے۔	جن (۷۲)	۲۶ تا ۲۸
تم پر نگہبان مقرر ہیں۔	الانفطار (۸۲)	۱۰
کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں۔	الطارق (۸۶)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ نگہبان صفحہ ۵۵۷، پیغمبروں کا فرضِ منصبی صفحہ ۸۵۸، رسول اللہ ﷺ کا فرضِ منصبی صفحہ ۱۳۵۷، داروغہ صفحہ ۱۱۵۹)

نماز

نماز اُن پر بھاری نہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۴۵
مقامِ ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بنالو۔	البقرہ (۲)	۱۲۵
نماز پڑھتے وقت منہ مسجد حرام کی طرف کرلو۔	البقرہ (۲)	۱۴۴، ۱۴۹
آپ جہاں سے بھی نکلیں اپنا رخ بیت اللہ کی طرف کرلو۔	البقرہ (۲)	۱۵۰
اگر تم خوف میں ہو تو سوار ہی یا پیدل نماز پڑھ لو۔	البقرہ (۲)	۲۳۹
وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ ہی رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ اللہ تعالیٰ تمہیں یحیٰؑ کی بشارت دیتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فیض (یعنی عیسیٰؑ) کی تصدیق کریں گے، سردار ہوں گے، عورتوں سے رغبت نہ رکھیں گے، نبی اور صالحین میں سے ہوں گے۔	آلِ عمران (۳)	۳۹
نماز میں قرآن سمجھ کر پڑھو۔	النساء (۴)	۴۳
اللہ کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ اللہ ان کو دھوکے میں ڈال رہا ہے۔ یہ نماز میں بھی کھڑے ہوتے ہیں تو وہ بھی سستی اور کاہلی سے، اور وہ بھی لوگوں کو دکھانے کے لئے۔ اللہ کو بھی یاد نہیں کرتے اور اگر کریں تو وہ بھی بہت کم۔	النساء (۴)	۱۴۲
نماز پڑھتے وقت وضو کرلیا کرو۔	المائدہ (۵)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۵۸
شیطان چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تم میں دشمنی اور رنج ڈالے اور ذکر اور نماز سے روکے۔	المائدہ (۵)	۹۱
ہمیں حکم ملا ہے کہ اللہ رب العلمین کے فرمانبردار رہیں نماز پڑھیں اور اس سے ڈریں۔	الانعام (۶)	۷۱ اور ۷۲
جو لوگ مکہ کے آس پاس رہتے ہیں انہیں آگاہ کر دو اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے، وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۹۲
کہہ دو کہ میری نماز، عبادت، جینا اور مرنا سب رب العالمین ہی کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔	الانعام (۶)	۱۶۲ اور ۱۶۳
انصاف کرنے، نماز کے وقت صحیح رخ کرنے، اسی کی عبادت کرنے اور اسی کو پکارنے کا حکم۔	الاعراف (۷)	۲۹
ہر نماز کے وقت اپنے آپ کو (بہترین لباس سے) مزین کر لیا کرو۔ کھاؤ، پیو اور بے جا نہ اڑاؤ۔	الاعراف (۷)	۳۱
کتاب کو مضبوطی سے پکڑنے اور نماز پڑھنے کا حکم۔	الاعراف (۷)	۱۷۰
اور ان کے لئے کون سی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ مسجدِ محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔	الانفال (۸)	۳۴
اور ان لوگوں کی نماز خانۂ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔	الانفال (۸)	۳۵
وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس میں ایسے لوگ رہتے ہیں جو پاک ہیں آپ (ﷺ) اس میں جایا کریں اور نماز پڑھایا کریں کہ اللہ پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۰۸
اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ۔ اور اپنے گھر والوں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز پڑھو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔	یونس (۱۰)	۸۷
انہوں نے کہا کہ شعیبؑ! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں۔	ھود (۱۱)	۸۷
دن کے دونوں سروں (صبح وشام) اور رات کی پہلی (چند) ساعتوں میں نماز پڑھا کرو کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۱۴
حضرت ابراہیمؑ کی دعا کہ میں اپنی اولاد اس میدان میں چھوڑے جا رہا ہوں یہ نماز پڑھیں اور تو ان کو میووں سے روزی دے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سے دعا کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد بھی۔	ابراہیم (۱۴)	۴۰
سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور صبح کے وقت قرآن پڑھا کرو کہ یہ حضوری کا وقت ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۸
رات کے درمیان تہجد پڑھا کریں یہ آپ (ﷺ) کے لئے زائد ہے کہ اس سے اللہ مقام محمود پر پہنچادے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۹
نماز میں نہ اونچی آواز سے نہ آہستہ پڑھو بلکہ درمیانی طریقہ اختیار کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۰
پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو چھوڑ دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے سو ان کو عنقریب گمراہی کی سزا مل جائے گی۔	مریم (۱۹)	۵۹
بے شک میں ہی تمہارا معبود ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۴
سورج کے نکلنے سے پہلے، غروب ہونے سے پہلے رات کے شروع میں دن کے اطراف تسبیح و تحمید کیا کرو تا کہ تم بھی خوش ہو جاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۰
اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور قائم رہو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ ہم روزی دیتے ہیں اچھا انجام اہلِ تقویٰ کا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۲
ایمان والے نماز میں عجز کرتے اور پابندی کرتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۹،۲
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی؟ اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں۔ اور وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ کو معلوم ہے۔	النور (۲۴)	۴۱
بالغ بچے، غلام اور لونڈیاں تین دفعہ (کمرے میں داخل ہونے کے لئے) تم سے اجازت لے لیا کریں۔ نماز فجر سے پہلے، دوپہر کو اور عشاء کی نماز کے بعد۔	النور (۲۴)	۵۸
آپ (ﷺ) کو تہجد کے وقت اٹھتے ہوئے، اور نمازیوں میں پھرنے کو بھی دیکھتا ہے، بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۸ تا ۲۲۰
نماز کی پابندی کرو کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۵
اسی اللہ کی طرف رجوع رہو، اس سے ڈرتے رہو، نماز پڑھتے رہو اور مشرک نہ ہونا۔	الروم (۳۰)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نیکوکار نماز کی پابندی کرتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۴
بیٹا نماز کی پابندی کرنا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۷
صرف ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرے اور نماز قائم رکھے۔	الفاطر (۳۵)	۱۸
(اللہ کے نیک بندے) نماز پڑھتے اور اپنے کام آپس کے مشورہ سے کرتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۸
آفتاب کے طلوع سے پہلے (فجر) غروب ہونے سے پہلے (عصر) رات کے شروع میں (مغرب) سجدے کرو۔	قٓ (۵۰)	۳۹اور۴۰
اٹھتے وقت رات کے بعض حصوں میں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی نماز پڑھو۔	الطور (۵۲)	۴۸اور۴۹
نماز نہ پڑھنے پر دوزخ میں ہیں۔	المدثر (۷۴)	۴۳
(ناعاقبت اندیش نے) نہ تو (کلام اللہ کی) تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔	القیامہ (۷۵)	۳۱اور۳۲
وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا، اپنے پروردگار کے نام کی تسبیح کرتا اور نماز پڑھتا رہا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۴اور۱۵
نماز سے منع کرتا ہے اگر یہ راہ راست پر ہوتا یا پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو وہ صحیح ہوتا)۔	العلق (۹۶)	۹تا۱۲
(کافر) نماز پڑھنے سے روکتا ہے۔	العلق (۹۶)	۹اور۱۰
اخلاص کے ساتھ نماز پڑھو۔	البینۃ (۹۸)	۵
ایسے نمازیوں کے لئے خرابی ہے جو نماز سے غافل رہتے ہیں۔	الماعون (۱۰۷)	۴اور۵
پروردگار کے لئے نماز پڑھو۔	الکوثر (۱۰۸)	۲

نماز اور زکوٰۃ

متقی غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز قائم کرتے اور جو رزق ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں، جو (کتاب) آپ (ﷺ) پر نازل ہوئی ہے اس پر اور جو اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۳اور۴
نماز پڑھو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔	البقرہ (۲)	۴۳، ۱۷۷
نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنے کا وعدہ لیا۔	البقرہ (۲)	۸۳
نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جو کچھ آگے بھیجو گے وہ اللہ کے پاس پالو گے۔	البقرہ (۲)	۱۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو کوئی ایمان لائے اور اعمال صالحہ کرے نماز قائم کرے زکوۃ ادا کرے تو اس کا اجر اللہ کے پاس ہے۔	البقرہ(۲)	۲۷۷
پہلے جہاد کا حکم نہیں دیا بلکہ نماز پڑھنے زکوۃ دیتے رہنے کا کہا پھر جب جہاد فرض کیا گیا تو بعض ایسے ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔	النساء(۴)	۷۷
علم میں پکے، ایمان والے جو اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو تم سے پہلے بھی نازل ہوئیں سب پر ایمان رکھتے ہیں نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے ہیں، اللہ اور روز آخرت کو مانتے ہیں ان کو عنقریب اجرِ عظیم دیں گے۔	النساء(۴)	۱۶۲
پیغمبروں پر ایمان لانے، نماز پڑھنے، زکوۃ دینے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم اور صلہ میں گناہ دور کرنے اور جنت کا وعدہ۔	المائدہ(۵)	۱۲
تمہارے دوست تو بس اللہ، اسکے پیغمبر اور مومن لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں، زکوۃ دیتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں اور یہی جماعت غلبہ پانے والی ہے۔	المائدہ(۵)	۵۵اور۵۶
نماز پڑھتے ہیں جو مال ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الانفال(۸)	۳
مشرک اگر توبہ کرلیں نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔	التوبہ(۹)	۵
اگر توبہ کرلیں نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۱
مسجدوں کو آباد کرنے والے اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے، نماز پڑھتے، زکوۃ دیتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔	التوبہ(۹)	۱۸
(نافرمان) اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے کفر کرتے ہیں، نماز میں سستی اور کاہلی، اور اگر خرچ کرتے ہیں تو بھی ناخوشی سے۔	التوبہ(۹)	۵۴
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں جو اچھے کام کرنے کا کہتے، بری باتوں سے روکتے اور نماز پڑھتے، زکوۃ دیتے، اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے، ان پر اللہ رحم کرے گا۔	التوبہ(۹)	۷۱
نماز پڑھا کریں اور جو رزق ہم نے دیا ہے اس میں سے ظاہر اور در پردہ خرچ کرتے رہیں۔	ابراہیم(۱۴)	۳۱
ماں کی گود میں بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے برکت والا بنایا گیا ہے مجھے نماز اور زکوۃ کا حکم دیا گیا ہے۔	مریم(۱۹)	۲۹تا۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے وہ اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔	مریم (۱۹)	۵۵
پیغمبر ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے۔ اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کرتے تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۷۳
ایسے لوگ کہ اگر ان کو ملک میں حاکمیت ہو تو نماز پڑھیں، زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کام سے روکیں۔	الحج (۲۲)	۴۱
نماز پڑھیں زکوٰۃ دیں اور اللہ کی رسی کو پکڑے رہیں تو اللہ ہی تمہارا دوست اور مددگار ہے۔	الحج (۲۲)	۷۸
(۱) نماز عجز سے پڑھتے (۲) بیہودہ باتوں سے منہ موڑتے (۳) زکوٰۃ ادا کرتے (۴) شرم گاہوں کی حفاظت کرتے (۵) امانتوں اور (۶) عہدوں کا پاس رکھتے ہیں۔ یہی لوگ جنت کے وارث ہوں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۲تا۱۱
(یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید وفروخت۔	النور (۲۴)	۳۷
اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر (ﷺ) کے فرمان پر چلتے رہو۔ تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔	النور (۲۴)	۵۶
یہ نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۳
اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جیسے پہلے یعنی جاہلیت کے دور میں زینت دکھایا کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو۔ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتی رہو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۳
جو اللہ کی کتاب پڑھتے، نماز کی پابندی کرتے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں۔ جو کبھی تباہ نہ ہوگی کیوں کہ ان کو اللہ پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔	الفاطر (۳۵)	۲۹اور۳۰
اگر خیرات دینے کی طاقت نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نماز پڑھتے رہو زکوٰۃ دیتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۲
نماز پڑھتے زکوٰۃ دیتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نماز باقاعدگی سے ادا کرنا، مانگنے اور نہ مانگنے والوں کو دینا، روز حساب کو سچ جاننا پروردگار کے عذاب سے ڈرنا اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنا، امانتوں اور عہدوں کا پاس رکھنا اور گواہی پر قائم رہنا۔	المعارج (۷۰)	۲۲ تا ۳۴
نماز پڑھتے رہو زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہو۔	المزمل (۷۳)	۲۰
دوزخ میں جانے کی وجہ: نماز نہیں پڑھتے تھے، فقیروں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے، اہلِ باطل سے مل کر روز جزا کو جھٹلاتے تھے یہاں تک کہ موت آگئی۔	المدثر (۷۴)	۴۱ تا ۴۷

نماز اور صبر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نماز اور صبر سے مدد طلب کرو۔	البقرہ (۲)	۴۵
اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔	البقرہ (۲)	۱۵۳
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں جو عہد کو پورا کرتے ہیں رشتوں کو جوڑے رکھتے ہیں پروردگار سے ڈرتے، برے حساب سے خوف رکھتے، اللہ کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے، نماز پڑھتے، ہمارے دیئے مال سے ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے، نیکی سے برائی کو ختم کرتے۔ ان کے لئے جنت ہے ان کے باپ، دادا، بیویاں اور اولاد جو نیک ہوں گے وہ بھی جنت میں داخل ہوں گے اور فرشتے انہیں سلام علیکم کہیں گے۔ یہ ثابت قدم رہنے کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹ تا ۲۴
یہ ایسے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں صبر کرتے، نماز پڑھتے اور ہمارے دیئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳۵

(ساتھ ہی دیکھئے: صبر صفحہ ۱۵۷۰)

نماز اور قسم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر تم کو وصیت کے گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ قسمیں کھائیں۔	المائدہ (۵)	۱۰۶

نمازِ جمعہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جمعہ کے دن جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کے لئے جلدی کرو اور تجارت ترک		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۹
جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات پاؤ۔	الجمعہ (۶۲)	۱۰

نمازِ جنازہ

جہاد سے بچنے والوں کی آپ (ﷺ) کبھی نماز جنازہ نہ پڑھنا۔	التوبہ (۹)	۸۴

نمازِ عصر

نماز کی حفاظت کرو خاص طور پر درمیان والی نماز کی (یعنی عصر کی)۔	البقرہ (۲)	۲۳۸

نماز قصر

اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے اللہ کا یاد کرو۔	البقرہ (۲)	۲۳۹
اگر سفر کرو تو نماز قصر کر لو۔	النساء (۴)	۱۰۱
سفر میں اگر خوف ہو کہ کافر ایذا دیں گے تو نماز قصر کر لو اس طرح کہ ایک جماعت مسلح کھڑی رہے جب وہ سجدہ کرے تو یہ ہٹ جائیں اور دوسرے ان کی جگہ نماز میں شامل ہو جائیں۔	النساء (۴)	۱۰۲
خوف ختم ہونے کے بعد نماز اُسی طرح پڑھو۔	النساء (۴)	۱۰۳

نماز کے اوقات

مومنوں پر نماز وقت پر ادا کرنا فرض ہے۔	النساء (۴)	۱۰۳
نماز کی حفاظت کرو خاص طور پر درمیان والی نماز کی (یعنی عصر کی)۔	البقرہ (۲)	۲۳۸
اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔	ھود (۱۱)	۱۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اے محمد ﷺ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر عصر مغرب اور عشاء کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۸
اور بعض حصہ شب میں بیدار رہا کرو۔ تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے، قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کر دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۹
صبح اور شام اللہ کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھا کرو)۔	الروم (۳۰)	۱۷
اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (اس وقت بھی نماز پڑھا کرو۔	الروم (۳۰)	۱۸

نماز کے لئے شرائط

وقت مقرر پر فرض ہے

پھر جب تم (اس) نماز کو ادا کر چکو تو اللہ کی یاد میں لگ جانا کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے اور پھر جب تمہیں اطمینان حاصل ہو جائے تو نماز کی اقامت کرو بیشک نماز تو ایمان والوں پر پابندی وقت کے ساتھ فرض ہے۔	النساء (۴)	۱۰۳

نشہ میں نہ ہونا، پاک ہونا، قرآن سمجھ کر پڑھنا

اے ایمان والو نماز کے قریب نہ جاؤ اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو، یہاں تک کہ جو کچھ (منہ سے) کہتے ہو اسے سمجھنے لگو اور نہ حالتِ جنابت میں جب تک کہ غسل نہ کر لو بجز اس حال کے کہ تم مسافر ہو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی استنجا سے آیا ہو یا تم نے اپنی بیویوں سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر ہاتھ پھیر لیا کرو بیشک اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے، بڑا بخشنے والا ہے۔	النساء (۴)	۴۳

باوضو ہونا

اے ایمان والو جب تم نماز کو اُٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لیا کرو اور

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اپنے سروں پر مسح کر لیا کرو اور اپنے پیروں کو ٹخنوں سمیت (دھو لیا کرو) اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو (سارا جسم) پاک صاف کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی استنجا سے آئے یا تم نے عورت سے صحبت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر اُس سے مسح کر لیا کرو اللہ نہیں چاہتا کہ تمہارے اُوپر کوئی تنگی ڈالے بلکہ وہ (تو یہ) چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک صاف رکھے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے، تاکہ تم شکرگزاری کرو۔	المائدہ (۵)	۶

پورا لباس مزین کرنا

اے اولادِ آدمؑ ہر نماز کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور کھاؤ اور پیو لیکن اسراف سے کام نہ لو بیشک وہ (اللہ) مسرفوں کو پسند نہیں کرتا	الاعراف (۷)	۳۱

قبلہ رخ ہونا

بیشک ہم نے دیکھ لیا آپ کے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا سو ہم ضرور آپ کو متوجہ کر دیں گے اس قبلہ کی طرف جسے آپ چاہتے ہیں اچھا اب کر لیجئے اپنا چہرہ مسجد الحرام کی طرف اور تم لوگ جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہرے کر لیا کرو اُسی کی طرف اور جن لوگوں کو کتاب مل چکی ہے وہ یقیناً جانتے ہیں کہ وہ (حکم) واقعی ہے اُن کے پروردگار کی طرف سے اور اللہ بیخبر نہیں ان کی کارروائیوں سے۔	البقرۃ (۲)	۱۴۴
تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۴۹
آپ جہاں سے بھی نکلیں اپنا رُخ بیت اللہ کی طرف کر لو۔	البقرہ (۲)	۱۵۰
آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ میرے پروردگار نے تو عدل (واعتدال) بتایا ہے اور تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رُخ سیدھا رکھا کرو اور اُس (یعنی اللہ کو) پکارا کرو، دین کو اُسی کے واسطہ خالص کر کے اس نے جس طرح تمہیں شروع میں پیدا کیا تھا اُسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔	الاعراف (۷)	۲۹

درمیانی آواز سے پڑھنا

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے اللہ (کہہ کر) پکارو یا رحمٰن (کہہ کر) پکارو جس نام سے بھی پکارو اس

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے اچھے ہی اچھے نام ہیں اور آپ نماز میں نہ تو بہت پکار کر پڑھئے اور نہ (بالکل) چپکے ہی چپکے پڑھئے اور ان دونوں کے درمیان ایک (متوسط) طریقہ اختیار کیجئے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۰

نماز کے وقت کھیل کود اور کاروبار چھوڑ دینا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے ایمان والو جب جمعہ کے دن اذان کہی جائے نماز کے لئے تو چل پڑا کرو اللہ کی یاد کی طرف اور خرید وفروخت چھوڑ دیا کرو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو	الجمعہ (۶۲)	۹

نماز کے بعد اللہ کا فضل تلاش کرو

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پھر جب نماز پوری ہو چکے تو زمین پر چلو پھرو اور اللہ کی روزی تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو، تاکہ تم فلاح پاؤ	الجمعہ (۶۲)	۱۰

منافق نماز میں سستی کرتے ہیں

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سو بڑی خرابی ہے ایسے نمازیوں کے لئے جو اپنی نماز کو بھلا بیٹھتے ہیں۔	الماعون (۱۰۷)	۴ اور ۵

نمونہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) پیروی کرنے کے لئے بہترین نمونہ ہیں جو اللہ سے ملنے اور آخرت کا یقین رکھتا ہو اور اللہ کا ذکر بھی خوب کرتا ہو۔	الاحزاب (۳۳)	۲۱
عیسیٰؑ ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے نمونہ بنایا۔	الزخرف (۴۳)	۵۹
دشمنوں کے ہاتھ روکنا اس کی قدرت کا نمونہ ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۰

(ساتھ ہی دیکھئے: اسوۂ حسنہ صفحہ ۲۲۱)

نو جوان

(دیکھئے: جوانی صفحہ ۹۸۹، بڑھاپا صفحہ ۴۷۷)

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات

نور (روشنی)

(دیکھئے: روشنی صفحہ ۱۳۸۰)

نورٌ علیٰ نور

اللہ آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے۔	النور (۲۴)	۳۵
اللہ کے نور کی مثال۔	النور (۲۴)	۳۵
نورٌ علیٰ نور۔	النور (۲۴)	۳۵
ایمان والوں کے لئے روشنی کر دے گا جس میں وہ چلیں گے۔	الحدید (۵۷)	۲۸

نوروز

نوروز	طٰہٰ (۲۰)	۵۹

نہریں

جنت جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	البقرۃ (۲)	۲۵
بعض پتھر ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۷۴
جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے ان (فوجیوں سے) کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا تو وہ میرا نہیں اور جو نہ پیئے گا وہ میرا ہے۔ تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔	البقرۃ (۲)	۲۴۹
کھجوروں اور انگوروں کا باغ جس میں نہریں بہہ رہی ہوں۔	البقرۃ (۲)	۲۶۶
پرہیزگاروں کے لئے اللہ کے ہاں بہشت ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۶
جنہوں نے ہجرت کی، اللہ کی راہ میں لڑے اور قتل کیے گئے ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۵
جو لوگ پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۸
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	النساء (۴)	۱۳
ایمان لانے اور نیک عمل کرتے رہنے پر ان کو بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	النساء (۴)	۵۷اور۱۲۲
اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو تم تمہارے گناہ دور کردوں گا ان کو بہشتوں میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۲
حق بات پر ایمان لانے اور پروردگار سے امید رکھنے پر کہ وہ نیک بندوں کے ساتھ ان کو بہشت میں داخل کرے گا ان کو باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	المائدہ (۵)	۸۴اور۸۵
راستبازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۱۹
عذاب کے طور آسمانوں سے ایسا مینہ برسایا اور نہریں بنادیں جو ان کے مکانوں کے نیچے سے بہہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کردیا۔	الانعام (۶)	۶
اہلِ بہشت کے دلوں میں جو خدشات ہیں وہ نکال دیں اور بہشت میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	الاعراف (۷)	۴۳
مومن مردوں اور عورتوں سے اللہ نے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	التوبہ (۹)	۷۲
پیغمبر (ﷺ) اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے اور اپنے مال اور جان کے ساتھ لڑے اللہ نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	التوبہ (۹)	۸۸اور۸۹
مہاجرین اور انصار میں سے پہلے ایمان لائے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نہریں بہہ رہی ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۰۰
ایمان لانے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے ایسی راہ دکھائے گا کہ ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	یونس(۱۰)	۹
جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور اس کے پھل ہمیشہ رہنے والے ہیں۔	الرعد(۱۳)	۳۵
ایمان لانے اور نیک عمل کئے وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	ابراہیم(۱۴)	۲۳
کشتیوں کو تمہارے زیرِ فرمان کیا تاکہ دریا میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیرِ فرمان کیا۔	ابراہیم(۱۴)	۳۲
تمہارے لئے نہریں اور رستے بنائے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک جا سکو۔	النحل(۱۶)	۱۵
وہ بہشتِ جاودانی جس میں پرہیزگار داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	النحل(۱۶)	۳۱
کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہر بہا نکالو۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۹۱
جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے ان کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	الکھف(۱۸)	۳۰اور۳۱
دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔	الکھف(۱۸)	۳۳
عجب نہیں کہ پروردگار تمہارے باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا سکو۔	الکھف(۱۸)	۴۰اور۴۱
جو ایماندار ہو کر اس کے پاس آئینگے اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے۔ ان کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔	طٰہٰ(۲۰)	۷۶
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	الحج(۲۲)	۱۴اور۲۳
اللہ چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر باغات بنا دے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	الفرقان(۲۵)	۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زمین کو تمہارے لئے قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں، پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی۔	النمل (۲۷)	۶۱
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۵۸
جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے اونچے اونچے محل ہیں جن کے بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔ اور ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۰
فرعون نے قوم کو پکار کر کہا کہ کیا مصر کی حکومت اور یہ نہریں جو میرے محلوں کے نیچے بہہ رہی ہیں میرے ہاتھ میں نہیں؟	الزخرف (۴۳)	۵۱
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو ہم بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔	محمد (۴۷)	۱۲
جنت جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں جو پینے والوں کے لئے لذت ہے اور شہدِ مصفا کی نہریں ہیں اور ہر قسم کے میوے ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۵
مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے۔	الفتح (۴۸)	۴ اور ۵
جو اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔	الفتح (۴۸)	۱۷
جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔	القمر (۵۴)	۵۴
مومن مردوں اور عورتوں کو جن کا نور ان کے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے اس کے لئے بشارت ہے کہ اس کے لئے جنت ہے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	الحدید (۵۷)	۱۲
جن کے دلوں میں ایمان تحریر کر دیا ہے اور فیضِ غیبی سے مدد کی اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اس کی راہ میں مال و جان سے جہاد کرو تو وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں داخل کرے گا۔	الصف (۶۱)	۱۲
جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کردے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔	التغابن (۶۴)	۹
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے گا ان کو باغہائے بہشت جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔	الطلاق (۶۵)	۱۱
صاف دل سے توبہ کرنے پر امید ہے کہ وہ تم سے تمہارے گناہ دور کردے گا اور باغہائے بہشت جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر (ﷺ) کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے رسوا نہیں کرے گا اور ان کا نور ان کے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہوگا۔	التحریم (۶۶)	۸
پروردگار سے معافی مانگنے پر وہ آسمان سے مینہ برسائے گا، مال اور بیٹوں سے مدد فرمائے گا، باغ عطا کرے گا اور نہریں بہا دے گا۔	نوح (۷۱)	۱۰ تا ۱۲
یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے نہریں نکالیں گے۔	الدھر (۷۶)	۶
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	البروج (۸۵)	۱۱
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش وہ اللہ سے خوش۔	البینۃ (۹۸)	۷ اور ۸

(ساتھ ہی دیکھئے: دریا/ سمندر صفحہ ۱۱۲۹)

نیاز

(دیکھئے: نذر اور نذرانے صفحہ ۲۴۵۸)

نیک اعمال

(دیکھئے: اعمالِ صالحہ صفحہ ۳۱۸)

نیک لوگ

(دیکھئے: اللہ کے بندے صفحہ ۵۳۰)

نیکی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا تم لوگوں کو نیکی کرنے کا کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟	البقرہ (۲)	۴۴
(اللہ نے) فرمایا کہ دروازے میں داخل ہونا تو حطّة" کہنا تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔	البقرہ (۲)	۵۸
آپ (ﷺ) نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کریں۔	البقرہ (۲)	۱۴۸
یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آکر نیکی سے) دور (ہو گئے) ہیں؟	البقرہ (۲)	۱۷۶
نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق یا مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ، آخرت، فرشتے، کتاب، اور پیغمبروں پر ایمان لائیں، رشتے داروں، یتیموں محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں اور گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں، اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں، اور عہد کو پورا کریں اور جنگ میں ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں تو) وہ روزے کے بدلے میں محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے۔ اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں ان کے دروازے سے آیا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۸۹
نیکی کرو اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۵
اللہ کی آیتوں کو نہ ماننے، انبیاء کو قتل کرنے اور انصاف کرنے کا حکم دینے والوں کو قتل کرنے پر دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	آل عمران (۳)	۲۱
قیامت کو ہر شخص نیکی بھی دیکھ لے گا اور گناہوں کو بھی تو اس وقت آرزو کرے گا کاش میں گناہوں سے دور رہتا۔ اللہ اسی لئے ڈراتا ہے اور وہ بندوں پر بڑا مہربان ہے۔	آل عمران (۳)	۳۰
جو تمہیں عزیز ہو اللہ کی راہ میں اگر خرچ نہ کرو گے تو کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے۔	آل عمران (۳)	۹۲
تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے، اچھے کام کا حکم دے اور برے کام سے روکے۔	آل عمران (۳)	۱۰۴
اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھنا، اچھے کاموں کا کہنا، برے کاموں سے منع کرنا اور نیکیوں کی طرف لپکنا۔	آل عمران (۳)	۱۱۰، ۱۱۴
اللہ نیکی کی ناقدری نہیں کرے گا۔	آل عمران (۳)	۱۱۵
اللہ کسی کی حق تلفی نہیں کرتا اور نیکی کو خوب بڑھا کر دے گا اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے گا۔	النساء (۴)	۴۰
جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا۔ ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	النساء (۴)	۱۵۲
ایک دوسرے کی مدد نیکی اور تقویٰ میں کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں نہ کرو۔	المائدہ (۵)	۲
نیکی کے کاموں میں جلدی کرو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتلا دے گا۔	المائدہ (۵)	۴۸
ایک نیکی کے بدلہ دس نیکیاں ملیں گی اور ایک برائی کے بدلے اتنی ہی سزا ملے گی۔	الانعام (۶)	۱۶۰
کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔	الاعراف (۷)	۵۶
نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۶۱
درگذر کرو، نیکی کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کشی کر لو۔	الاعراف (۷)	۱۹۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ان میں نیکی کا مادہ دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق دیتا۔	الانفال (۸)	۲۳
اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے۔ اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے۔	الانفال (۸)	۲۸
قیدیوں کے دل میں اللہ نے اگر نیکی معلوم کی تو جو (مال) چھن گیا ہے اللہ اس سے بہتر عنایت کرے گا اور گناہ بھی معاف کر دے گا۔	الانفال (۸)	۷۰
نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۱۴
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں جو عہد کو پورا کرتے ہیں رشتوں کو جوڑے رکھتے ہیں پروردگار سے ڈرتے، برے حساب سے خوف رکھتے، اللہ کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے، نماز پڑھتے، ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے نیکی سے برائی کو ختم کرتے۔ ان کے لئے جنت ہے ان کے باپ، دادا، بیویاں اور اولاد جو نیک ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے انہیں سلام علیکم کہیں گے۔ یہ ثابت قدم رہنے کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹تا۲۴
نیکوکاری اپنی جانوں کے لئے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷
دنیاوی زندگی زینت ہے جبکہ نیکیاں باقی رہنے والی ہیں اور وہ ثواب کے لئے پروردگار کے پاس بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہتر ہیں۔	الکھف (۱۸)	۴۶
یحیٰؑ ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش و نافرمان نہ تھے۔	مریم (۱۹)	۱۴
جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو اور بھی زیادہ ہدایت دیتا ہے۔ نیکیاں باقی رہنے والی ہیں جو صلہ کے لحاظ سے خوب اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہیں۔	مریم (۱۹)	۷۶
(زکریاؑ اور ان کی بیوی اور) یحیٰؑ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۹۰
نیک لوگ جو پروردگار کے خوف سے ڈرتے، آیتوں پر ایمان رکھتے، شرک نہیں کرتے، اور اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان کو اپنے اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے اور نیکیوں میں جلدی کرتے اور آگے بڑھتے جاتے ہیں۔	المومنون (۲۳)	۵۷تا۶۱
جو غلام مکاتب ہونا چاہیں (یعنی اگر غلام اپنی آزادی کے بدلے معاہدہ کرنا چاہیں) اور اگر تم ان		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں نیکی (یعنی صلاحیت) پاؤ تو ان سے مکاتب (معاہدہ) کرلیا کرو۔	النور (۲۴)	۳۳
جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۰
جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی میں بدل دیا، تو میں (یعنی اللہ) بخشنے والا مہربان ہوں۔	النمل (۲۷)	۱۱
نیکی کرنے والوں کو کوئی گھبراہٹ نہ ہوگی ان کو اس سے بہتر صلہ ملے گا۔	النمل (۲۷)	۸۹
جس نے نیکی حاصل کی وہ اور دنیاوی فائدہ حاصل کرنے والا برابر ہیں؟	القصص (۲۸)	۶۱
جو تجھے اللہ نے عطا کیا ہے اس سے آخرت طلب کیجئے اور دنیاوی حصے کو نہ بھولئے (یعنی نیکی کے کاموں میں خرچ کیجئے اور اس کا اجر آخرت کے کاموں میں پایئے) اور جیسی بھلائی اللہ نے تم سے کی ہے تم بھی اسی طرح بھلائی کرو اور ملک میں فساد نہ کرو کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	القصص (۲۸)	۷۷
جو نیکی لے کر آئے گا اسے اس سے بہتر ملے گا۔	القصص (۲۸)	۸۴
کفر کا وبال اسی پر پڑے گا جبکہ نیکی کرنے والے اپنی ہی آرام گاہ سنواریں گے۔	الروم (۳۰)	۴۴
ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا تو ان میں سے کچھ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اور کچھ میانہ رو ہیں اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جاتے ہیں۔ یہی اللہ کا بڑا فضل ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۲
جو ایمان لائے اور پروردگار سے ڈرے اور جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۰
جو نیکی کرے گا اس کا ثواب بڑھا کر دیں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
نیکیاں کرتے، رات کے تھوڑے حصے میں سوتے اور اوقات سحر میں بخشش مانگتے، مال مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کو دیتے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۶تا۱۹
(اللہ نے خلقت کو) اس لئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا (برا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے۔	النجم (۵۳)	۳۱
نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آپس میں گفتگو کرتے وقت پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔	المجادلہ (۵۸)	۹
ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے دیکھنے پر ایسے لگیں جیسے بکھرے موتی۔ بہشت میں ہر طرف کثرت سے نعمتیں اور عظیم سلطنت دیکھو گے۔ دبیز سبز اطلس کے کپڑے اور چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ پاکیزہ شراب پلائی جائے گی۔ یہ (نیکی کی) کوشش کا صلہ ہے جو اللہ کے ہاں مقبول ہوئی۔	الدھر (۷۶)	۱۹تا۲۲
(قیامت کو) جس نے ذرہ بھر بھی نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔	الزلزال (۹۹)	۷

(ساتھ ہی دیکھئے: بھلائی یا برائی صفحہ ۷۷۵)

نیند

اللہ کو نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ۔	البقرہ (۲)	۲۵۵
رنج و غم کے بعد اللہ نے تم پر نیند طاری کی تاکہ تمہیں سکون مل جائے۔ بعض ناحق کفر کے سے گمان کرتے تھے، بعض دلوں میں رکھ رہے تھے۔ آپ (ﷺ) کہہ دیں کہ ساری باتوں کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ بعض کہتے کہ ہمارے بس میں ہوتا تو ہم قتل نہ ہوتے۔ اگر ان کی قسمت میں مرنا لکھا ہوتا تو یہ گھروں میں ہوتے۔ تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔	آل عمران (۳)	۱۵۴
نیند تسکین کے لئے دی اور بارش برسا کر پاک کیا جس سے دل مضبوط ہوئے۔	الانفال (۸)	۱۱
وہ جوان جب غار میں جا رہے تھے تو انہوں نے پروردگار سے رحمت مانگی اور کام میں درستگی کا کہا۔ تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے رکھا۔ جب ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ کتنی مدت وہ غار میں رہے۔ جب وہ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ ہم اس کے علاوہ کسی کو معبود نہیں پکاریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰تا۱۴
اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا۔	الفرقان (۲۵)	۴۷
نیند آرام کے لئے اور رات کو پردہ بنایا دن معاش کے لئے۔	النبا (۷۸)	۹تا۱۱

باب (و)

واپسی

(دیکھیے: دوبارہ زندہ کرنا صفحہ ۱۲۱۶، رجوع صفحہ ۱۳۰۵، رجوع الی اللہ صفحہ ۱۳۰۶، لوٹنا صفحہ ۲۲۴۱)

وادی

(وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔	الحجر (۱۵)	۸۰
وادی وادی سر مارے پھرتے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۵

(ساتھ ہی دیکھیے: شہر صفحہ ۱۵۵۰، میدان صفحہ ۲۵۱۸)

وارث اور وراثت

مقتول کے وارث خون بہا میں سے کچھ معاف کر سکتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۸
آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے۔	آل عمران (۳)	۱۸۰
جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ جائیں اس میں مردوں اور عورتوں دونوں کا حصہ ہے۔	النساء (۴)	۷
وراثت میں حصے اللہ نے مقرر کر دیے ہیں۔	النساء (۴)	۷
میراث کی تقسیم کے وقت اگر رشتہ دار، یتیم اور محتاج بھی ہوں تو ان کو بھی کچھ دے دیا کرو۔	النساء (۴)	۸
وراثت کا اصول ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر۔	النساء (۴)	۱۱ اور ۱۷۶
اگر صرف لڑکیاں ہی وارث ہوں اور اگر ایک لڑکی ہو تو کل وراثت کا آدھا ملے گا اور اگر دو یا دو سے زیادہ لڑکیاں وارث ہوں تو وہ دو تہائی میں حصہ دار بنیں گی۔	النساء (۴)	۱۱
تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ ہوں یا بیٹے، کون تم سے فائدے کے لحاظ سے زیادہ قریب ہے۔	النساء (۴)	۱۱
ماں باپ کا حصہ اولاد ہونے کی صورت میں کل ترکہ کا چھٹا حصہ ہر ایک کا اور اگر اولاد نہ ہو تو ایک تہائی ماں کا اور دو تہائی باپ کا۔	النساء (۴)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر صرف شوہر ہو اور اسکی اولاد نہ ہو تو اسکے مال سے بیوی کو چوتھائی ملے گا اور اگر اولاد ہو تو آٹھواں ملے گا۔	النساء(۴)	۱۲
ترکہ سے سب سے پہلے قرض ادا کیا جائے گا پھر وصیت پر عمل ہوگا اور بقایا ترکہ تقسیم ہوگا۔	النساء(۴)	۱۱اور۱۲
اگر صرف بیوی ہو اور اسکی اولاد نہ ہو تو اسکے مال سے شوہر کو آدھا ملے گا اور اگر اولاد ہو تو چوتھائی ملے گا۔	النساء(۴)	۱۲
یہ اللہ کا فرمان ہے اور اللہ نہایت علم والا ہے، نہایت بردبار اور حلیم ہے۔	النساء(۴)	۱۲
ایسا شخص جس کی نہ اولاد ہو اور نہ ہی ماں باپ ہوں تو اگر ایک بھائی اور ایک بہن تو ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے۔	النساء(۴)	۱۲
یہ جائز نہیں کہ عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ۔ اور اس نیت سے روکو کہ جو اِن کو دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ کوئی کھلی برائی یا بے حیائی کریں۔	النساء(۴)	۱۹
جو مال ماں باپ یا رشتہ چھوڑ جائیں تو ہر ایک کا حصہ مقرر کر دیا ہے اور لے پالک کو بھی عہد کے مطابق دو (نوٹ: بعد میں سورۃ الاحزاب میں لے پالک کی حیثیت ختم کر دی گئی ہے)	النساء(۴)	۳۳
اگر کوئی کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔	النساء(۴)	۹۲
کلالہ یعنی ایسا مرد اگر مر جائے جسکی کوئی اولاد نہ ہو (اور نہ ہی ماں باپ ہوں) اور اس کی صرف ایک بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکہ کا آدھا ملے گا اور اگر دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکہ کا دو تہائی ملے گا۔ اگر بھائی اور بہن بھی ہو تو پھر بھائی کا حصہ دو بہنوں کے برابر ہوگا۔	النساء(۴)	۱۷۶
اللہ تمہیں اس لئے بتاتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	النساء(۴)	۱۷۶
وارث کے لئے ہدایت کہ گناہوں کے سبب مصیبت پڑ سکتی ہے اور دلوں پر بھی مہر لگا دیں گے۔	الاعراف(۷)	۱۰۰
بنی اسرائیل کے صبر کی وجہ سے اللہ نے وعدہ پورا کیا۔ فرعونیوں کو غرق کیا اور ان کو وارث بنایا۔	الاعراف(۷)	۱۳۷
بعد کے لوگ جو کتاب کے وارث بنے مال ومتاع جمع کرنا شروع کیا اور اپنے آپ کو بخش دیئے جائیں گے کہا۔	الاعراف(۷)	۱۶۹
ہم ہی زندگی دیتے اور موت بھی اور ہم ہی وارث ہوں گے۔	الحجر(۱۵)	۲۳
کسی شخص کو قتل نہ کرو بجز شرعی عذر کے۔ ہم نے وارث کو اختیار دیا ہے کہ وہ اس قصاص میں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زیادتی نہ کرے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۳
دعا، تو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا فرما۔	مریم (۱۹)	۵
جو میری اور اولاد یعقوبؑ کا وارث بنے اور اسے نیک بنانا۔	مریم (۱۹)	۶
ہم ہی زمین کے اور اس کے اوپر بسنے والوں کے وارث ہیں اور ہماری طرف ہی ان کو لوٹنا ہے۔	مریم (۱۹)	۴۰
جو چیزیں یہ بتاتا ہے اس کے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔	مریم (۱۹)	۸۰
ایمان والے جو نیک کام کرتے ہیں، وہی جنت کے وارث ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱تا۱۱
فرعونیوں کو غرق کیا اور بنی اسرائیل کو انکے باغوں کا، چشموں کا خزانوں اور نفیس مکانات کا وارث بنایا۔	الشعراء (۲۶)	۵۷تا۵۹
دعا، نعمتوں والی بہشت کے وارثوں میں بنانے کی۔	الشعراء (۲۶)	۸۳تا۸۵
فسادیوں کا آپس میں مشورہ کہ رات کو صالحؑ اور ان کے گھر والوں پر شب خون ماریںگے اور پھر ان کے وارثوں سے یہی کہیں گے کہ ہم لوگ اس وقت ان کے گھر گئے ہی نہیں تھے اور ہم بالکل سچ کہہ رہے ہیں۔	النمل (۲۷)	۴۹
ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں۔	القصص (۲۸)	۵
بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو مال و دولت پر اترا رہے تھے ان کے مکانات دوبارہ آباد ہی نہیں ہوئے اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔	القصص (۲۸)	۵۸
رشتہ دار آپس میں ترکے کے زیادہ حق دار ہیں بہ نسبت مسلمانوں اور مہاجروں کے یہ حکم کتاب میں لکھ دیا گیا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۶
رشتے دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۶
(تمہیں بغیر جنگ لڑے) ان کی زمین، انکے گھروں، ان کے مال اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہ رکھا تھا وارث بنا دیا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۷
ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔	الفاطر (۳۵)	۳۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اہلِ جنت) اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ اس نے وعدہ کو سچا کیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا ہم اس میں جس مقام میں چاہیں رہیں گے۔	الزمر (۳۹)	۷۴
موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اُس کتاب کا وارث بنایا۔	المؤمن (۴۰)	۵۳
جو لوگ ان کے بعد کتاب کے وارث ہوئے وہ اس کی طرف سے شبہہ کی الجھن میں ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۴
میراث کے مال کو سمیٹنے پر اللہ تعالیٰ ذلیل کرتے ہیں۔	الفجر (۸۹)	۱۹

واقعات اور نشانیاں

(دیکھئے: اللہ کی نشانیاں صفحہ ۵۱۹، نشانیاں صفحہ ۲۴۶۲ نشانیاں ان لوگوں کے لئے صفحہ ۲۴۶۳)

والد

(دیکھئے: حسنِ سلوک والدین کے ساتھ صفحہ ۱۰۷۲، رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷، ماں باپ صفحہ ۲۲۷۳)

والدہ

(دیکھئے: حسنِ سلوک والدین کے ساتھ صفحہ ۱۰۷۲، رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷، ماں صفحہ ۲۲۷۱، ماں باپ صفحہ ۲۲۷۳)

والدین کے ساتھ حسن سلوک

(دیکھئے: حسنِ سلوک والدین کے ساتھ صفحہ ۱۰۷۲)

وحدہٗ لاشریک

(دیکھئے: اللہ ایک ہے صفحہ ۳۴۱)

وحشی جانور

(دیکھئے: جانور، پرندے کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

وحی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اے پیغمبر ﷺ) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی اللہ) کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔	البقرہ (۲)	۱۲۰
یہ غیب کی باتیں ہیں جو آپ (ﷺ) کو بذریعہ وحی بتارہے ہیں۔ آپ (ﷺ) ان کے پاس اس وقت نہیں تھے جب وہ مریمؑ کی کفالت کے لئے قلمیں ڈال رہے تھے۔ اور نہ ہی اس وقت بھی ان کے پاس تھے جب وہ لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔	آل عمران (۳)	۴۴
تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ، اولادِ یعقوبؑ، عیسٰیؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ، اور سلیمانؑ کی طرف بھی وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو زبور عطا کی تھی۔	النساء (۴)	۱۶۳
ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جاننی چاہئے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسٰیؑ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا؟	الانعام (۶)	۹۱
اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا کہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ یا قرآن کی طرح کتاب بنانے کا کہے۔	الانعام (۶)	۹۳
آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر پروردگار کی طرف سے وحی ہوتا ہے۔	الاعراف (۷)	۲۰۳
جادوگروں سے مقابلہ۔ موسٰیؑ کو وحی کی کہ لاٹھی ڈال دو جو اژدھا بن کر سب کو نگل جائے گی۔	الاعراف (۷)	۱۱۷تا۱۱۹
اور جب موسٰیؑ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو تو اس میں سے بارہ (۱۲) چشمے پھوٹ نکلے۔	الاعراف (۷)	۱۶۰
اور ہم نے موسٰیؑ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ۔ اور اپنے گھر والوں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز پڑھو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنادو۔	یونس (۱۰)	۸۷
(اے پیغمبر ﷺ) کہہ دو کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور مجھ کو یہی حکم (وحی) ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں۔	یونس (۱۰)	۱۰۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شائد تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا۔ یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟	ھود (۱۱)	۱۲
نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ بس اب مزید اور ایمان نہ لائیں گے اور ان کے اعمال پر غم نہ کھاؤ۔	ھود (۱۱)	۳۶
(قصہ نوحؑ) غیب کی خبروں میں سے ایک ہے جو آپ (ﷺ) کو وحی کی ہیں اس سے پہلے نہ آپ (ﷺ) ہی اسے جانتے تھے اور نہ آپ (ﷺ) کی قوم۔	ھود (۱۱)	۴۹
ہم نے یوسفؑ کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم ان کو ان کے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی۔	یوسف (۱۲)	۱۵
(اے پیغمبر ﷺ) یہ قصہ غیب میں سے ہے جو ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف وحی کیا ہے۔ آپ (ﷺ) اس وقت جب برادرانِ یوسفؑ فریب کر رہے تھے اُن کے پاس نہ تھے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۲
اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۹
پروردگار نے اس پر وحی کی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے اور ان کے بعد تم کو پھر آباد کر دیں گے یہ صرف اسکے لئے جو میرے عذاب سے خوف کرے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۳ اور ۱۴
وحی بھیجی کہ قوم کی جڑ صبح ہوتے تک کاٹ دی جائے گی۔	الحجر (۱۵)	۶۶
مردوں کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجا۔ جن پر وحی کرتے تھے دلیلیں اور کتابیں دیں تا کہ وہ ظاہر کر دیں اور غور کریں۔	النحل (۱۶)	۴۳ اور ۴۴
آپ (ﷺ) کی طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیمی کی پیروی کرو وہ ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	النحل (۱۶)	۱۲۳
اللہ نے جو دانائی کی باتیں وحی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا ورنہ ملامت زدہ کر کے جہنم میں ڈالا جائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۹
کافر لوگ آپ (ﷺ) کو وحی سے پھسلا دیتے اگر ہم آپ (ﷺ) کو ثابت قدم رہنے نہ دیتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۳ اور ۷۴
تمہاری طرح کا بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی معبود ہے۔ تو جو آخرت پر یقین رکھتا ہوا سے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور شرک نہ کرے۔	الکھف (۱۸)	۱۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۸
پھر موسیٰؑ کو وحی کی کہ ہمارے بندوں کو لے کر راتوں رات نکال لے جاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۷
وحی کے پورا ہونے سے پہلے قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار! میرے علم میں اضافہ کر۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۴
اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔	الانبیاء (۲۱)	۷
اور جو پیغمبر تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔	الانبیاء (۲۱)	۲۵
کہہ دو کہ مجھ پر (اللہ کی طرف سے) یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے تو تم کو چاہئے کہ فرمانبردار ہو جاؤ۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۸
اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ تو وہ اس پر ایمان لائیں۔	الحج (۲۲)	۵۴
پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ۔	المؤمنون (۲۳)	۲۷
اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے کر نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔	الشعراء (۲۶)	۵۲
اس وقت ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا گویا بڑا پہاڑ۔	الشعراء (۲۶)	۶۳
اور موسیٰؑ کی والدہ کی طرف وحی بھیجی کہ وہ اسے (یعنی اپنے بچے کو) دودھ پلائیں اور جب خوف (قتل کئے جانے کا) ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا پھر نہ ڈرنا اور نہ ہی خوف کرنا اور ہم اسے واپس تمہارے پاس پہنچا دیں گے اور اسے پیغمبر بنا دیں گے۔	القصص (۲۸)	۷
یہ کتاب جو آپ (ﷺ) کی طرف وحی کی گئی ہے۔ اس کو پڑھا کریں اور نماز کے پابند رہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۵
جو آپ (ﷺ) کو وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا۔	الاحزاب (۳۳)	۲
اگر گمراہ ہوں تو گمراہ ہونے کا ضرر مجھ ہی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کے سبب ہے جو میرا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
پروردگار مجھے کرتا ہے۔	سبا (۳۴)	۵۰
میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں۔	صٓ (۳۸)	۷۰
(اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اوران (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۵
اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تا کہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔	المؤمن (۴۰)	۱۵
کہہ دو کہ میں بھی تمہارا جیسا آدمی ہوں البتہ مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۶
اللہ غالب اور دانا تمہاری طرف وحی اسی طرح بھیجتا ہے جیسے تم سے پہلے لوگوں کی طرف بھیجتا رہا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳
اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا اور جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے جس کا ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کو حکم دیا تھا کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۳
جو وحی کیا گیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رہو۔	الزخرف (۴۳)	۴۳
وحی کی پیروی کرنا اور لوگوں کو ہدایت کرنا۔	الاحقاف (۴۶)	۹
پھر اللہ نے جو اپنے بندے کی طرف بھیجا سو بھیجا۔	النجم (۵۳)	۱۰
کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟	القمر (۵۴)	۲۵
وحی آئی کہ جنوں کی جماعت نے سنا تو کہا کہ ہم نے عجب قرآن سنا جو بھلائی کا راستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔	جن (۷۲)	۱ اور ۲
وہی غیب کا جاننے والا ہے اور اپنا غیب کسی پر ظاہر نہیں کرتا البتہ جس پیغمبر کو بتانا چاہے تو پھر اس کے آگے پیچھے نگہبان بھیجتا ہے تا کہ یہ بھی معلوم رہے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے۔	جن (۷۲)	۲۶ تا ۲۸
اور (اے محمد ﷺ) وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کر لو۔	القیامہ (۷۵)	۱۶
اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔	القیامہ (۷۵)	۱۷
جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو۔	القیامہ (۷۵)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں تا کہ عذر ختم ہو یا ڈر سنایا جائے۔	المرسلٰت (۷۷)	۵ اور ۶

(ساتھ ہی دیکھئے: الہام صفحہ ۵۵۸)

وراثت

(دیکھئے: وارث اور وراثت صفحہ ۲۵۲۷)

وزن

(دیکھئے: بوجھ صفحہ ۷۶۳)

وسوسہ

اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔	الاعراف (۷)	۲۰۰
متقی شیطان کے وسوسہ پر چونک پڑتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۲۰۱
شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈال دیا کہ تم کو ایسا درخت بتاتا ہوں جو ہمیشہ کی زندگی اور بادشاہت دے گا جو کبھی زائل نہ ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۰
اگر پیغمبر کوئی آرزو کرتا ہے تو شیطان اس میں وسوسہ ڈال دیتا ہے تو اللہ اس وسوسہ کو دور کر کے اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۲
شیطان کے وسوسہ کو جن کے دلوں میں بیماری ہے ان کے لئے آزمائش بنا دیتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۵۳
اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۶
دلوں میں وسوسہ ڈالنے والے جنات اور انسان۔	الناس (۱۱۴)	۵ اور ۶

وسیلہ

جو اللہ کے سوا دوست بناتے ہیں کہ وہ انہیں اللہ کا مقرب بنا دیں گے تو ایسے دوست بنانے والوں کا اللہ قیامت کو فیصلہ کر دے گا۔	الزمر (۳۹)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

وصیت

موت کے وقت اگر کچھ مال چھوڑو تو وصیت کرو والدین اور رشتے داروں کے لئے۔	البقرہ (۲)	۱۸۰
جس نے وصیت میں تبدیلی کی تو وہ گنہگار ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۱
وصیت میں اگر کسی کی حق تلفی کا اندیشہ ہو، تو اگر وہ وارثوں میں صلح کرادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۸۲
جو لوگ تم میں مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔	البقرہ (۲)	۲۴۰
(اور تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض (کے ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی)۔	النساء (۴)	۱۱ اور ۱۲
وصیت کا طریقہ۔	المائدہ (۵)	۱۰۶
وصیت میں اگر شک ہو تو شک دور کرنے کا طریقہ۔	المائدہ (۵)	۱۰۶ تا ۱۰۸
البتہ (لے پالک کو) ترکہ میں سے کسی کو بھی معروف طریقے (یعنی وصیت) سے دیا جاسکتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۶
عذاب ان کو اس حال میں پکڑے گا جب یہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے پھر یہ نہ تو وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھروں کو واپس جاسکیں گے۔	یٰس (۳۶)	۴۸ تا ۵۰
کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۳
ان میں شامل ہو جاؤ جو ایمان لائے، صبر کی، نصیحت کی اور شفقت کی وصیت کرتے رہے یہی لوگ سعادت مند ہیں۔	البلد (۹۰)	۱۷ اور ۱۸

(ساتھ ہی دیکھئے: ابراہیمؑ کی وصیت صفحہ ۱۹۱)

وضو

منہ کو دھولو، کہنیوں تک ہاتھ دھولو، سر کا مسح کرلو اور پاؤں ٹخنوں تک (دھولو)۔	المائدہ (۵)	۶

وضوغسل اور تیمّم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وضوغسل اور تیمّم کا طریقہ۔	النساء(۴)	۴۳
اللہ تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ تم پر اپنی نعمت پوری کرے۔	المائدہ(۵)	۶

وعدہ

(دیکھیے: اللہ کا وعدہ صفحہ ۴۴۱، عہد صفحہ ۱۶۹۸)

وعید

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب (آئے گا)۔	الانبیاء(۲۱)	۳۸
اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم، ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی۔	قٓ(۵۰)	۱۴
اور صور پھونکا جائے گا، یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے۔	قٓ(۵۰)	۲۰
(اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں ردّوکد (حیل وحجت) نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے ہیں۔	قٓ(۵۰)	۲۸
پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو۔	قٓ(۵۰)	۴۵
اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری) ہوگی؟	الملک(۶۷)	۲۵

وقتِ مقرر

پھر اللہ نے فرمایا اے عیسیٰؑ! میں تمہیں وقت مقرر پر اپنی طرف اٹھا لوں گا۔ اور کافروں سے نجات دے دوں گا اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر بڑھا کر رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں اختلاف کرتے ہیں اس دن تمہارے درمیان سب کا فیصلہ کردوں گا۔	آل عمران(۳)	۵۵
اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نہیں مر سکتا، اس کا وقت مقرر کر کے لکھ دیا ہے۔	آل عمران(۳)	۱۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے۔	الانعام (۶)	۲
ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔	الانعام (۶)	۶۷
ایک وقت مقرر ہے نہ ایک گھڑی کم نہ ایک گھڑی زیادہ۔	الاعراف (۷)	۳۴
ہر امت کے لئے موت کا وقت مقرر ہے۔ اس کے بعد ایک گھڑی کی دیر نہیں کر سکتے۔	یونس (۱۰)	۴۹
پروردگار سے بخشش مانگو اور توبہ کرو وہ ایک وقت مقرر تک متاع نیک عطا کرے گا۔	ھود (۱۱)	۳
وقت مقرر تک تاخیر ہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۴
کتاب موسیٰ کو دی تو اس میں اختلاف کیا اگر پروردگار کی طرف سے وقت مقرر نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا، قیامت کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا ان کے اعمال سے اللہ واقف ہے۔	ھود (۱۱)	۱۱۰ اور ۱۱۱
جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی آگے بڑھ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۶۱
جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے، مگر اس کا ایک وقت مقرر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۹
اس دن پہاڑ چلائے جائیں گے زمین میدان ہو جائے گی پھر سب کو جمع کیا جائے گا۔ کہ تم نے یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے قیامت کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔	الکھف (۱۸)	۴۷ اور ۴۸
ان کے لئے ایک وعدہ (عذاب) کا وقت مقرر ہے اور اس سے کوئی پناہ نہ پا سکے گا۔	الکھف (۱۸)	۵۸
یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ ان کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر تھا۔	الکھف (۱۸)	۵۹
فرعون نے موسیٰ سے کہا کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جادو کے زور سے ہمیں ملک سے نکال دو ہم بھی تمہارے مقابلے کے لئے ایسا ہی جادو لائیں گے، وقت مقررہ پر کھلے میدان میں مقابلہ ہو گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۷ اور ۵۸
اگر تمہارے اللہ کی طرف سے پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لئے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۹
عذاب کی جلدی کر رہے ہیں اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو عذاب آ گیا ہوتا اور وہ کسی وقت ناگہاں آئے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہو گا۔	العنکبوت (۲۹)	۵۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے سورج اور چاند کو زیرِ فرمان کیا ہر ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ بھی کہ وہ تمہارے سارے اعمال سے باخبر ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۹
قیامت تک کے لئے مہلت مانگی جو اسے مل گئی یعنی اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔	صٓ (۳۸)	۷۹تا۸۱
آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا، رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔ سب ایک وقت مقررہ تک چلتے رہیں گے۔ وہ غالب اور بخشنے والا ہے۔	الزمر (۳۹)	۵
اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت روحیں قبض کر لیتا ہے اور سوتے وقت بھی پھر جن پر موت کا حکم نہیں ہوتا ان کی روحیں ایک وقت مقررہ تک چھوڑ دیتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۲
پروردگار کی طرف سے وقت مقرر نہ ہوتا تو فیصلہ کر دیا جاتا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۵
اگر وقت مقرر تک بات نہ ٹھہری ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۴
فیصلے کے دن ان سب (کے اٹھنے) کا وقت ہے۔	الدخان (۴۴)	۴۰
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حکمت سے اور وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا۔	الاحقاف (۴۶)	۳
ہر کام کا وقت مقرر ہے۔	القمر (۵۴)	۳
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور وقت مقرر تک مہلت دے دے گا اور وقت مقرر پر تاخیر نہیں ہوتی۔	نوح (۷۱)	۴

وکیل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف بحث کر لیتے ہو، قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا؟	النساء (۴)	۱۰۹
جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا نقصان کرتا ہے اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔	یونس (۱۰)	۱۰۸

و

وہم

(دیکھئے: شک وشبہ صفحہ ۱۵۴۴)

باب (ہ)

ہاتھ / چھونا

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

ہاتھی

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

ہتھکڑیاں

(دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۲۴۲)

ہتھیار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مومنو! (جہاد کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو۔ پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکھٹے کوچ کرو۔	النساء (۴)	۷۱
جہاد کے وقت جب نماز پڑھانے لگو تو چاہئے کہ ان مجاہدین کی ایک جماعت آپ (ﷺ) کے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (ان کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر آپ (ﷺ) کے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔	النساء (۴)	۱۰۲
آپ (ﷺ) چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔	الانفال (۸)	۷
اس وقت تک لڑو جب تک کہ (فریقِ مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار رکھ دے۔	محمد (۴۷)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۲۴۲)

ہجرت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو ایمان لائے ہجرت کی اور جہاد کیا یہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔	البقرہ(۲)	۲۱۸
مرد اور عورت ہر ایک کے اعمال صالحہ کو پسند کرنے، ہجرت کرنے، جہاد کرنے اور اس کے نتیجے میں ان کی غلطیوں کو معاف کر کے جنت میں داخل کیا جائے گا، یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔	آل عمران(۳)	۱۹۵
ان پر خرچ کرو ان حاجت مندوں کو جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں۔	البقرہ(۲)	۲۷۳
اگر اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں تو وہ کافر ہیں انہیں قتل کردو اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق یا مددگار نہ بناؤ۔	النساء(۴)	۸۹
ان لوگوں کی جان جو ہجرت کے بجائے ظلم سہتے رہے، فرشتے جان قبض کرتے وقت سوال کریں گے کہ اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم ہجرت کر جاتے۔	النساء(۴)	۹۷
ہجرت کے بجائے ظلم سہنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔	النساء(۴)	۹۷
جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ ہی کر سکتے ہیں اور نہ راستہ ہی جانتے ہیں تو ایسوں کو اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔	النساء(۴)	۹۸اور۹۹
اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہو چکا۔	النساء(۴)	۱۰۰
	الانفال(۸)	۵
(مکہ میں) قلیل اور ضعیف تھے اور ڈرنے کی بنا پر (مدینہ میں) جگہ دی، تم کو تقویت دی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔	الانفال(۸)	۲۶
کافر آپ (ﷺ) کو قید کرنے یا جان سے مارنے کی چالیں چل رہے تھے۔ ادھر اللہ نے اپنی چال چلی۔ اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔	الانفال(۸)	۳۰
اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے) اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔	الانفال(۸)	۴۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان لانے والے، ہجرت کرنے والے، مال وجان سے لڑنے والے اور انصار یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔	الانفال (۸)	۷۲
جو ایمان لائے، ہجرت کی، جہاد کیا، اور جگہ دی اور مدد کی یہی سچے مسلمان ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الانفال (۸)	۷۴
جو بعد میں ایمان لائے، ہجرت کی اور آپ (ﷺ) کے ساتھ مل کر جہاد کرتے رہے وہ بھی (سچے مسلمان) ہیں۔	الانفال (۸)	۷۵
جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے ہیں۔	التوبہ (۹)	۲۰
کافروں نے ان (حضور اکرم ﷺ) کو گھر سے نکال دیا تھا۔	التوبہ (۹)	۴۰
جن لوگوں نے سبقت کی، پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی۔ اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۰۰
بیشک اللہ نے پیغمبر (ﷺ) پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ بعضوں کے دل پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۷
جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے گھر چھوڑا ان کے لئے دنیا میں بھی اچھا ٹھکانا ہے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں اور پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۴۱ اور ۴۲
جنہوں نے تکلیف اٹھائی، ہجرت کی، جہاد کئے اور ثابت قدم رہے پروردگار ان کو بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۰
رسول اللہ (ﷺ) کی دعا، ہجرت کے وقت۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۰
یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے۔ ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے۔	الحج (۲۲)	۴۰
یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر اِن کو ملک میں حاکمیت ہو تو نماز پڑھیں، زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کام سے روکیں۔	الحج (۲۲)	۴۱
اللہ کی راہ میں ہجرت کی، خواہ وہ مار دیئے گئے یا مر گئے اللہ ان کو ایک اچھی روزی دے گا۔	الحج (۲۲)	۵۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہجرت کرنے والوں کو پسندیدہ مقام دیا جائے گا۔	الحج (۲۲)	۵۹
جو لوگ تم میں صاحبِ فضل ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے چاہئے کہ درگزر کریں۔	النور (۲۴)	۲۲
لوطؑ اُن پر ایمان لائے تو ابراہیمؑ کہنے لگے کہ میں اب اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب اور حکمت والا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۶
رشتے دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۶
تمہارے چچا کی بیٹیاں، تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں، تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں، تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب نکاح کے لئے حلال ہیں)۔	الاحزاب (۳۳)	۵۰
اللہ کی زمین کشادہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۰
بہت سی بستیاں جو تمہاری اس بستی سے جس (کے باشندوں) نے آپ کو نکالا قوت میں زیادہ تھیں مگر ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا۔	محمد (۴۷)	۱۳
مالِ غنیمت میں ایک حصہ ان مفلس مہاجرین کے لئے بھی ہے جو اپنے گھروں اور مالوں سے اس لئے نکالے گئے کہ وہ اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ کے پیغمبر کے مددگار ہیں یہ سچے ایمان والے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۸
(انصار کے لئے بھی جو) مہاجرین سے پہلے گھروں میں مقیم اور ایمان پر قائم رہے۔ جو ہجرت کر کے آئے ان سے محبت کرتے اور اپنی جانوں سے زیادہ پیار کرتے ہیں خواہ ان کو خود کو کتنی ہی ضرورت ہو۔	الحشر (۵۹)	۹
اور ان کے لئے بھی جو مہاجرین بعد میں آئے۔	الحشر (۵۹)	۱۰
جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔	الممتحنہ (۶۰)	۸
اللہ ان ہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے، وہی ظالم ہیں۔	الممتحنۃ (۶۰)	۹
مہاجرین ایمان والی عورتوں کو واپس نہ کرو اور جو کچھ ان پر انہوں نے خرچ کیا ہے ان کو دے دو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۰
جب مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کی آزمائش کر لو۔ اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۰

ہدایت

ہدایت فرما سیدھے راستے کی۔	الفاتحۃ (۱)	۵
یہ کتاب جس میں شک نہیں، پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے۔	البقرۃ (۲)	۲
مثالوں سے بہت سے ہدایت پائیں گے اور بہت سے گمراہ ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۶
جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے۔	البقرۃ (۲)	۳۸
ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان دیا تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔	البقرہ (۲)	۵۳
کتاب (قرآن) جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔	البقرۃ (۲)	۹۷
اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے۔	البقرۃ (۲)	۱۲۰
اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو تم ہدایت پا لو گے۔ (اے پیغمبر ﷺ ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دینِ ابراہیم اختیار کئے ہوئے ہیں۔ جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ	البقرہ (۲)	۱۳۵
اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۲
جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر (ﷺ) کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے؟ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے (وہ اس کو گراں نہیں سمجھتے)۔	البقرۃ (۲)	۱۴۳
(ایمان والوں پر) اللہ کی رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت پر ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۵۷
جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرضِ فاسد سے) چھپاتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہیں باوجودیکہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔	البقرۃ (۲)	۱۵۹
تھوڑے سے فائدہ کے لئے آیتوں کو بیچنے والے، ہدایت کو چھوڑ کر گمراہی اور عذاب کو مغفرت کے بدلے خریدتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۴اور۱۷۵
اس قرآن میں ہدایت اور حق و باطل میں فرق کی کھلی نشانیاں ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۱۳
دین میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۵۶
اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔	البقرۃ (۲)	۲۵۸
اللہ ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔	البقرۃ (۲)	۲۶۴
(اے محمد ﷺ) لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷۲
اسی نے تورات اور انجیل نازل کی لوگوں کی ہدایت کے لئے۔	آلِ عمران (۳)	۳اور۴
ہدایت کے بعد دلوں میں ٹیڑھ پن سے بچنے اور نعمت عطا کرنے کی دعا۔	آلِ عمران (۳)	۸
کہہ دیجئے کہ میں اور میرے پیروکار اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہلِ کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے بھی پوچھو کیا تم بھی اسلام لاتے ہو۔ اگر یہ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پا لیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۲۰
ہدایت تو صرف اللہ ہی کی ہدایت ہے اور یہ بھی کہ فضل کرنا بھی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	آلِ عمران (۳)	۷۳اور۷۴
مرتد اور ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا۔	آلِ عمران (۳)	۸۶
پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ وہی ہے جو مکے میں ہے، بابرکت اور جہان کے لئے موجب ہدایت ہے۔	آلِ عمران (۳)	۹۶
جس نے اللہ کی ہدایت (قرآن) کو مضبوط پکڑ لیا۔ وہ سیدھے رستے لگ گیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۱
اللہ آیات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگوں کے لئے بیان ہے اور متقیوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۸
اللہ چاہتا ہے کہ تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی فرمائے۔	النساء (۴)	۲۶
آپ (ﷺ) کو لوگوں کی ہدایت کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا اور اس بات کا اللہ گواہ کافی ہے۔	النساء (۴)	۷۹
تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تا کہ تم اللہ کی ہدایت کے مطابق لوگوں میں فیصلہ کرو۔	النساء (۴)	۱۰۵
اللہ جسے گمراہ کرنا چاہے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔	المائدہ (۵)	۴۱
تورات نازل فرمائی جو ہدایت اور نور (روشنی) ہے اسی کے مطابق انبیاء حکم دیتے، علماء اور مشائخ بھی، کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے محافظ اور گواہ تھے۔	المائدہ (۵)	۴۴
انجیل ہدایت و نور ہے تورات کی تصدیق کرتی پرہیز گاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔	المائدہ (۵)	۴۶
اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	المائدہ (۵)	۵۱
اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔	المائدہ (۵)	۶۷
اپنی فکر کرو اگر تم ہدایت پر ہو گے تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔	المائدہ (۵)	۱۰۵
اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔	المائدہ (۵)	۱۰۸
اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر لیتا پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا۔	الانعام (۶)	۳۵
جو ایمان لائے اور (شرک کے) ظلم سے بچے ان کے لئے امن اور ہدایت ہے۔	الانعام (۶)	۸۲
ان کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی ان کی اولاد میں سے داؤدؑ، سلیمانؑ، ایوبؑ، یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی۔	الانعام (۶)	۸۴
اللہ کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے چلائے۔ اگر وہ شرک کرتے تو ان کے سارے عمل ضائع ہو جاتے۔	الانعام (۶)	۸۸
یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تم اِن ہی کی ہدایات کی پیروی کرو۔	الانعام (۶)	۹۰
تورات موسیٰؑ پر نازل کی جو سراسر ہدایت اور رحمت ہے۔	الانعام (۶)	۹۱
گمراہ لوگ اللہ کے راستے سے بھلا دیں گے۔	الانعام (۶)	۱۱۶
پروردگار جانتا ہے بھٹکے ہوئے لوگوں کو اور ہدایت پانے والوں کو بھی۔	الانعام (۶)	۱۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ کر دیتا ہے۔	الانعام(۶)	۱۲۵
اللہ پر بہتان رکھنے والے اور لوگوں کو گمراہ کرنے والے ظالم ہیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الانعام(۶)	۱۴۴
اللہ اگر چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔	الانعام(۶)	۱۴۹
موسیٰ کو کتاب دی تا کہ نیکو کاروں پر اپنی نعمت پوری کر دیں۔ ہر چیز کا بیان ہے، ہدایت رحمت ہے۔	الانعام(۶)	۱۵۴
پروردگار کی طرف سے دلیل، ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔	الانعام(۶)	۱۵۷
کتاب کو علم و دانش سے کھول کر بیان کر دی، وہ مومنوں کے لئے ہدایت و رحمت ہے۔	الاعراف(۷)	۵۲
وارث کے لئے ہدایت کہ گناہوں کے سبب مصیبت پڑ سکتی ہے اور دلوں پر مہر لگا دیں گے۔	الاعراف(۷)	۱۰۰
غرور کرنے والے گمراہ رہیں گے یہاں تک کہ ہدایت دیکھ کر بھی ہدایت نہ پکڑیں گے۔	الاعراف(۷)	۱۴۶
(بچھڑا) صرف آواز نکالتا تھا نہ ہی بات کر سکتا تھا اور نہ ہی ہدایت دے سکتا تھا۔	الاعراف(۷)	۱۴۸
تورات ہدایت اور رحمت تھی۔	الاعراف(۷)	۱۵۴
آزمائش سے جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔	الاعراف(۷)	۱۵۵
اللہ پر، اس کے نبی امّی پر، اللہ کے تمام کلام (یعنی کتابوں) پر ایمان لاؤ انکی پیروی کرو تا کہ ہدایت پاؤ۔	الاعراف(۷)	۱۵۸
ہدایت پا کر گمراہ ہونے والے کی مثال کتے کی سی ہے۔	الاعراف(۷)	۱۷۶
اللہ جسے ہدایت دے وہی سیدھے راستہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۷۸
جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔	الاعراف(۷)	۱۸۶
(مشرک) ہدایت نہیں مانیں گے ان کے لئے برابر ہے کہ ان کو بلایا جائے یا آپ (ﷺ) چپکے رہیں۔	الاعراف(۷)	۱۹۳
یہ ہدایت نہیں سن سکتے ان کی آنکھیں ہیں پر دیکھتے نہیں۔	الاعراف(۷)	۱۹۸
(قرآن) دانش و بصیرت ہے اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	الاعراف(۷)	۲۰۳
جب تک خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا۔	الانفال(۸)	۵۳
اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	التوبہ(۹)	۱۹
اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	التوبہ(۹)	۲۴ اور ۸۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر (ﷺ) کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تا کہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کر دے۔	التوبہ (۹)	۳۳
اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔	التوبہ (۹)	۳۷
اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	التوبہ (۹)	۱۰۹
اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے پرہیز کریں۔	التوبہ (۹)	۱۱۵
(قرآن) نصیحت، دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا، مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	یونس (۱۰)	۵۷ اور ۵۸
پروردگار کی طرف سے حق آ چکا تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو اپنے لئے، گمراہی اختیار کرے گا تو اپنے لئے۔	یونس (۱۰)	۱۰۸
باپ کی ہدایت کہ ایک ہی دروازے سے نہ جانا بلکہ کئی جدا جدا دروازے میں داخل ہونا۔ میں اللہ کی تقدیر کو نہیں روک سکتا۔	یوسف (۱۲)	۶۷
یہ (قرآن) ایسا نہیں جو بنا لیا جائے بلکہ یہ پہلی کتابوں کی بھی تصدیق کرنے والا تفصیلی اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۱۱
(اے محمد ﷺ) تم صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر قوم کے لئے ایک رہنما ہوتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۷
اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت کے رستے پر چلاتا جب کہ منکروں پر ان کے اعمال کے بدلے سخت سزا آتی رہے گی۔	الرعد (۱۳)	۳۱
مومنوں کو اطمینان ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ چاہے تو تمام لوگوں کو ہدایت دے دے۔	الرعد (۱۳)	۳۱
جسے اللہ گمراہ کرے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔	الرعد (۱۳)	۳۳
اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۴
قیامت کو متکبر کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۱
ہر امت میں پیغمبر بھیجے جنھوں نے اللہ کی عبادت کرنے اور بتوں کو پوجنے سے منع کیا۔ سو کچھ کو اللہ نے ہدایت دی اور کچھ گمراہ رہے۔	النحل (۱۶)	۳۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر آپ (ﷺ) ان کی ہدایت کے لئے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت دیا نہیں کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔	النحل (١٦)	٣٧
مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	النحل (١٦)	٦۴
اس میں ہر چیز کا بیان، ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔	النحل (١٦)	٨٩
اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	النحل (١٦)	٩٣
اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر آئے ہیں تا کہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور ان کے لئے تو ہدایت اور بشارت ہے۔	النحل (١٦)	١٠٢
اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اس لئے کہ اللہ ان کو ہدایت نہیں دیتا، یہ جھوٹے ہیں اور ان کے لئے عذاب الیم ہے۔	النحل (١٦)	١٠۴
اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	النحل (١٦)	١٠٧
جو اس کے رستے بھٹک گیا اللہ اس کو بھی جانتا ہے اور جو ہدایت پر ہے اسے بھی خوب جانتا ہے۔	النحل (١٦)	١٢۵
جو ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا نقصان بھی اسی کا ہوگا۔ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔	بنی اسرائیل (١٧)	١۵
(اے پیغمبر ﷺ!) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔	بنی اسرائیل (١٧)	٣٩
جب ان لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی، کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے؟	بنی اسرائیل (١٧)	٩۴
اصحاب کہف کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔	الکھف (١٨)	١٣
امید ہے میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔	الکھف (١٨)	٢۴
جب ہدایت آ گئی لوگ کیوں نہ ایمان لے آئے اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں۔	الکھف (١٨)	۵۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کے دلوں پر پردے کانوں میں ڈاٹ ہیں کہ انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو کبھی نہ آئیں گے۔	الکھف (۱۸)	۵۷
یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔	مریم (۱۹)	۵۸
جو ہدایت کی بات کو مانے تو اس کو سلامتی ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۷
جو ہدایت پر عمل کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ ہی کسی تکلیف میں پڑے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۳
کیا یہ بات موجب ہدایت نہیں ہے کہ ہم نے پہلے بھی بہت سی بستیوں کو ہلاک کیا جہاں یہ چلتے پھرتے ہیں؟ عقل والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۸
ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی، پرہیزگاروں کے لئے۔	الانبیاء (۲۱)	۴۸
ہم نے ابراہیمؑ کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان (کے حال) سے واقف تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۱
ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۷۳
بعض اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر کتاب روشن کے بحث کرتے ہیں اور بعض تکبر سے گردن موڑ لیتا ہے تا کہ وہ دوسروں کو بھی گمراہ کریں۔	الحج (۲۲)	۸ اور ۹
اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	الحج (۲۲)	۱۶
ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے جنت، اس میں نہریں بہہ رہی ہوں گی سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس ریشمی ہوگا۔ وہ اللہ کی سیدھی راہ پر اور پاکیزہ کلام سے ان کو ہدایت ملی۔	الحج (۲۲)	۲۳ اور ۲۴
اللہ نے جانوروں کو تمہارا مطیع کر دیا ہے۔ تا کہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے کہ اسے بزرگی سے یاد کرو۔	الحج (۲۲)	۳۷
جن لوگوں کو علم عطا ہوا وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے اللہ کی طرف سے حق ہے۔ تو اس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(قرآن) پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں۔ اللہ ایسوں کو سیدھے راستے کی ہدایت کرتا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۴
کتاب دی تا کہ لوگ ہدایت پائیں۔	المؤمنون (۲۳)	۴۹
وہ (اللہ) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تا کہ اہل عالم کو ہدایت کرے۔	الفرقان (۲۵)	۱
کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر ﷺ) پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا۔	الفرقان (۲۵)	۷
تمہارا پروردگار ہدایت اور مدد کرنے کے لئے کافی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۳۱
قرآن مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔	النمل (۲۷)	۲
شیطان نے ملکہ سبا اور اس کی قوم کو ہدایت پر آنے سے روک رکھا تھا۔ اور ان کے اعمال کو سجا کر دکھلا رہا تھا۔	النمل (۲۷)	۲۴
قرآن مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	النمل (۲۷)	۷۷
قرآن پڑھو تو جو کوئی سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اور جو گمراہ رہتا ہے تو اپنے لئے۔	النمل (۲۷)	۹۲
تورات لوگوں کے لئے بصیرت، ہدایت اور رحمت ہے۔	القصص (۲۸)	۴۳
اور نہ آپ (ﷺ) اس وقت جب کہ ہم نے ان کو آواز دی طور کے کنارے پر تھے۔ بلکہ (آپ ﷺ) کا پیغمبر بنا کر بھیجنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تا کہ ان لوگوں کو جن کے پاس آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کریں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۴۶
کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔ تا کہ میں بھی اس کی پیروی کروں۔	القصص (۲۸)	۴۹
یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں اللہ کی ہدایت چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۰
اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	القصص (۲۸)	۵۰
ہم پے در پے نصیحت کے لئے لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں برابر بھیجتے رہے تا کہ نصیحت پکڑیں تو جن لوگوں کے پاس پہلے کتاب تھی وہ ایمان لے آتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۱ اور ۵۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن پڑھ کر سنانے پر ایمان لے آتے ہیں۔ کہ وہ پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔	القصص (۲۸)	۵۳
ایسے لوگوں کو دوگنا اجر دیا جائے گا کیونکہ یہ صبر کرتے رہے اور بھلائی کے ساتھ برائی کو روکتے رہے اور جو اللہ نے دیا ہے اس میں خرچ کرتے رہے۔	القصص (۲۸)	۵۴
بیہودہ بات سن کر منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال، ہم جاہلوں سے دوستی نہیں رکھتے۔	القصص (۲۸)	۵۵
(اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے، بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔	القصص (۲۸)	۵۶
اور کہتے ہیں کہ اگر تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک لئے جائیں گے۔	القصص (۲۸)	۵۷
پروردگار خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اس کو بھی جو صریح گمراہی میں ہے۔	القصص (۲۸)	۸۵
پروردگار خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اس کو بھی جو صریح گمراہی میں ہے۔	القصص (۲۸)	۸۵
(رسول اللہ ﷺ) تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۵۰
جو اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ کر دے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔	الروم (۳۰)	۲۹
قرآن حکمت کی کتاب ہے، نیک عمل کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲اور۳
جو لوگ نماز کی پابندی کرتے، زکوٰۃ دیتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور نجات پانے والے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۴اور۵
بعض لوگ بغیر کسی علم، ہدایت یا روشن کتاب کے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۰
بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن۔	لقمٰن (۳۱)	۲۰
کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر (ﷺ) نے اس کو از خود بنا لیا ہے؟ (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے کرنے والا نہیں آیا، تاکہ یہ رستے پر چلیں۔	السجدہ (۳۲)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر چاہتے تو سب کو ہدایت دے دیتے مگر یہ بات قرار پا چکی کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔	السجدہ (۳۲)	۱۳
ہم نے اس (کتاب تورات) کو بنی اسرائیل کے لئے (ذریعہ) ہدایت بنایا۔	السجدہ (۳۲)	۲۳
اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔	السجدہ (۳۲)	۲۴
ان کو اس سے ہدایت نہ ہوئی کہ ان سے پہلے بہت سی قوموں کو جو چلتے پھرتے تھے ہلاک کر دیا۔	السجدہ (۳۲)	۲۶
وہ حق ہے اور (اللہ) غالب ہے اور وہ تعریف والے راستے کی ہدایت کرتا ہے۔	سبا (۳۴)	۶
ہم یا تم یا تو ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی پر۔	سبا (۳۴)	۲۴
بڑے کمزوروں سے کہیں گے ہم نے تم کو ہدایت آئی تو اس سے کب روکا تھا تم خود ہی گنہگار تھے۔	سبا (۳۴)	۳۲
(اے نبی ﷺ کہہ دو) ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کے سبب ہے جو میرا پروردگار مجھے کرتا ہے۔	سبا (۳۴)	۵۰
اعمالِ بد کو اچھا سمجھنے والا اور نیک عمل کرنے والا کہیں برابر ہو سکتے ہیں؟ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۸
ہر امت میں پہلے ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۴
صرف ہدایت کرنے والا، حق کے ساتھ خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۳ اور ۲۴
اللہ کی سخت سے سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آتا تو یہ سب سے زیادہ ہدایت پر ہوتے مگر جب ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کی نفرت ہی بڑھی۔	الفاطر (۳۵)	۴۲
اُس شخص کو جو زندہ ہو، ہدایت کا راستہ دکھائے اور کافروں پر حجت پوری کرے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۰
کافروں کو تعجب کہ ان ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا تو انہوں نے جادوگر اور جھوٹا کہا۔	صٓ (۳۸)	۴
صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔	صٓ (۳۸)	۶۵
میری طرف تو صرف یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں۔	صٓ (۳۸)	۷۰
اللہ جھوٹے اور ناشکرے کو ہدایت نہیں دیتا۔	الزمر (۳۹)	۳
اچھی باتوں کو غور سے سننا اور ان کی پیروی کرنا ان ہی کو ہدایت ہے اور یہی عقل والے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۱۸
اللہ سے ڈرنے والوں کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور پھر ان کے بدن اور دل نرم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہو کر اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے۔ وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۳
جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔	الزمر (۳۹)	۳۶
اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔	الزمر (۳۹)	۳۷
جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے پاتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو گمراہی سے نقصان اپنا ہی کرتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۱
یا (قیامت کو گمراہ) یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔	الزمر (۳۹)	۵۷
اللہ جھوٹے کو ہدایت نہیں دیتا۔	المؤمن (۴۰)	۲۸
اس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے مگر تم کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا اور جس کو اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۳۳
موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اُس کتاب کا وارث بنایا۔	المؤمن (۴۰)	۵۳
عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۴
قوم ثمود نے ہدایت کے بجائے اندھا رہنا پسند کیا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۷
قرآن ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہ لائے ان کے کانوں پر گراں اور موجب نابینائی ہے کانوں میں ایسے آواز آئے جیسے بہت دور سے آرہی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۴
جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۶
(قرآن) روح القدس کے ذریعے سے بھیجا اسے نور بنایا کہ اس کے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۲
جس بستی میں بھی ہدایت والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم اپنے باپ دادا کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۲۳
عذاب الٰہی کی پکڑ پر فرعون اور اس کے درباریوں نے (موسیٰ سے) پروردگار کا عذاب ہٹانے کے لئے کہا کہ پھر ہم بیشک ہدایت یاب ہوں گے۔	الزخرف (۴۳)	۴۸ اور ۴۹
ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے ہدایت کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ یہ تمہارا تعاقب ضرور کریں گے۔	الدخان (۴۴)	۲۳
یہ کتاب ہدایت ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۱
ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہلِ پر فضیلت دی۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۶
قرآن یقین رکھنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۰
میرا کام تو وحی کی پیروی کرنا اور لوگوں کو اعلانیہ ہدایت کرنا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۹
اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۰
(قرآن سے) پہلے موسیٰؑ کی کتاب رہنما اور ہدایت تھی۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲
ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
ہدایت کے ظاہر ہونے پر پیٹھ دکھانے والوں کو شیطان نے ان کا عمل اچھا کر کے دکھایا ہے۔	محمد (۴۷)	۲۵
پیغمبر کو ہدایت دے کر بھیجا۔	الفتح (۴۸)	۲۸
ایمان والے جو کفر اور نافرمانی سے بیزار ہوں وہی راہِ ہدایت پر ہیں اور یہ اللہ کے فضل اور احسان سے ہوتا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۷ اور ۸
لوگوں کو تعجب کہ ان ہی میں ہدایت کرنے والا آیا۔	قٓ (۵۰)	۲
آسمان اور زمین بنائے تاکہ رجوع کرنے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔	قٓ (۵۰)	۶ تا ۸
مشرک محض گمان اور خواہش نفس کے پیچھے چل رہے ہیں جبکہ اللہ کی طرف سے واضح ہدایت آ چکی ہے۔	النجم (۵۳)	۲۳
ثمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا۔	القمر (۵۴)	۲۳
نوحؑ اور ابراہیمؑ کو بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب دی تو ان میں سے بعض تو ہدایت پر ہیں مگر اکثر نافرمان رہے۔	الحدید (۵۷)	۲۶
اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الصف (۶۱)	۵
اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الصف (۶۱)	۷
پیغمبر کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے۔	الصف (۶۱)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الجمعہ (۶۲)	۵
اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔	المنفقون (۶۳)	۶
اللہ ایمان لانے پر اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۱
جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا اور چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ پوچھیں گے کہ تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلا دیا۔	الملک (۶۷)	۶ تا ۹
قبل اس کے ان پر پردرد عذاب آئے اپنی قوم کو ہدایت کردو۔	نوح (۷۱)	۱
جنات ہدایت سننے پر ایمان لے آئے۔	جن (۷۲)	۱۳
اٹھو اور ہدایت کرو۔	المدثر (۷۴)	۲
منافق اور کافر اعتراض کریں گے کہ اس مثال سے اللہ تعالیٰ کا کیا مقصود ہے؟ اللہ اس طرح جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۱

(ساتھ ہی دیکھئے: جنتیوں کے کام ۹۸۵، راستہ صفحہ ۱۲۷)

ہدایت یافتہ

یہی (متقی) لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۵
یہ (منافقین) وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بجائے گمراہی لی۔	البقرہ (۲)	۱۶
اگر یہ بھی تمہاری طرح ایمان لے آئیں تو ہدایت پالیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۳۷
خواہشات کی پیروی کرنے پر گمراہ اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔	الانعام (۶)	۵۶
وہ بے شک گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں۔	الانعام (۶)	۱۴۰
شیطانوں کو رفیق بنالیا اور سمجھتے ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔	الاعراف (۷)	۳۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے، نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں ہوں۔	التوبہ (۹)	۱۸
جو ہدایت پر نہ آیا تو قیامت کے دن اندھا، گونگا اور بہرا بنا کر چلایا جائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷
اللہ جس کو چاہے ہدایت دے اور جسے گمراہ کرے تو ان کا کوئی دوست اور راہ بتانے والا نہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۷
جو لوگ ہدایت پر آ گئے ہیں اللہ ان کو اور بھی زیادہ ہدایت دیتا ہے نیکیاں باقی رہنے والی ہیں جو صلہ کے لحاظ سے خوب اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہیں۔	مریم (۱۹)	۷۶
شریک قیامت کے روز جواب نہ دے سکیں گے عذاب کو دیکھ کر تمنا کریں گے کاش وہ ہدایت یاب ہوتے۔	القصص (۲۸)	۶۴
فرعون اور اس کے درباریوں نے موسیٰ سے کہا اے جادوگر جو وعدہ تیرے پروردگار نے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بیشک ہم بھی ہدایت یاب ہو جائیں گے۔	الزخرف (۴۳)	۴۹
ہدایت نہ پانے پر اسے پرانا جھوٹ کہتے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۱
ہدایت یافتہ لوگوں کو اللہ مزید ہدایت اور پرہیزگاری عطا کرتا ہے۔	محمد (۴۷)	۱۷

ہدہد

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

ہڈی

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

ہذیان

۵

جنتی ایک دوسرے سے جامِ شراب جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی اور نہ کوئی گناہ کی بات۔	الطور (۵۲)	۲۳

(ساتھ ہی دیکھئے: بہکانا اور بہکنا صفحہ ۳۷۷، بیہودگی صفحہ ۷۸۴، بے ہوشی صفحہ ۷۸۵، مدہوش صفحہ ۲۳۰۷)

ہر چیز فانی ہے

(دیکھئے: فانی صفحہ ۱۷۲۱)

ہلاک اور ہلاکت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔	البقرہ (۲)	۵۴
تمہاری مدد تو اللہ نے تمہارے دلوں کو تسلی کے حاصل کرنے کے لئے کی اور اس لئے بھی کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل ومغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں۔	آل عمران (۳)	۱۲۶ اور ۱۲۷
اگر اللہ عیسیٰؑ بن مریمؑ اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟	المائدہ (۵)	۱۷
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگا تار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں۔ جو ان کے مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا۔ اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔	الانعام (۶)	۶
یہ قرآن سے روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں۔ اور بے خبر ہیں۔	الانعام (۶)	۲۶
کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟	الانعام (۶)	۴۷
اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تا کہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔	الانعام(۶)	۷۰
تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کردے اور وہاں کے رہنے والوں کو کچھ خبر نہ ہو۔	الانعام(۶)	۱۳۱
بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو خلط ملط کردیں۔	الانعام(۶)	۱۳۷
موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور اس کی جگہ تمہیں زمین کا خلیفہ بنادے پھر دیکھے کہ تم کیا عمل کرتے ہو؟	الاعراف(۷)	۱۲۹
اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کرکے کوہ طور پر حاضر) کیئے۔ جب ان کو زلزلہ نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا اے پروردگار! اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کردیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہلاک کردے گا۔	الاعراف(۷)	۱۵۵
جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو (یعنی اصحاب سبت کو) کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہو۔ تو انہوں نے کہا اس لئے کہ کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کرسکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔	الاعراف(۷)	۱۶۴
جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرالیا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں۔ ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار) ہے۔ (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ یہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہیں تھی۔	الاعراف(۷)	۱۷۲
یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو ان کی اولاد تھے (جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہلِ باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۷۳
پروردگار کی آیتوں کو جھٹلانے پر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کرڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔	الانفال(۸)	۵۴
اور یہود کہتے ہیں کہ عزیرؑ اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیحؑ اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کرتے تھے یہ بھی ان ہی کی ریس کرنے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۳۰
یہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے۔ یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔	التوبہ (۹)	۴۲
تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۱۳
جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو۔ اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔	ھود (۱۱)	۴۰
(فرشتوں نے) کہا خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں۔	ھود (۱۱)	۷۰
پروردگار نے وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۳
ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کا وقت مرقوم و متعین تھا۔	الحجر (۱۵)	۴
جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے۔ پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۶
اور ہم نے نوحؑ کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۷
اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے معذب کریں گے۔ یہ کتاب (تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۸
انہوں (موسیٰ) نے کہا اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۲
(اے پیغمبر ﷺ) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔	الکھف (۱۸)	۶
ہم ان (مشرکوں اور شریکوں) کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔	الکھف (۱۸)	۵۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (اِن سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے۔	مریم (۱۹)	۷۴
ہم نے ان سے پہلے بھی بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے۔	مریم (۱۹)	۹۸
جو شخص اس (قیامت) پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے، (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو اس صورت میں تم ہلاک ہو جاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۶
جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۱
کیا یہ بات ان کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں؟	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۸
اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے اے ہمارے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۴
ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لائی تھیں۔	الانبیاء (۲۱)	۶
پھر ہم نے ان کے بارے (اپنا) وعدہ (عذاب کا) سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۹
اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۱
جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (رجوع کریں)، وہ رجوع نہیں کریں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۹۵
پس ہم نے حکم دیا کہ سب (قسم کے حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوا ان کے کہ جن کی نسبت ان میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے (صادر) ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۷
جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو اسے جھٹلا دیتے تھے تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۴
ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر دیئے گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۸
وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔	الفرقان (۲۵)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(جب آیتوں کی تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔	الفرقان(۲۵)	۳۶
اور نوحؑ کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا۔	الفرقان(۲۵)	۳۷
اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا)۔	الفرقان(۲۵)	۳۸
(اے پیغمبرﷺ) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔	الشعراء(۲۶)	۳
انہوں نے ھودؑ کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔	الشعراء(۲۶)	۱۳۹
ہم نے ان (لوطؑ) کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی۔ مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ گئی۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔	الشعراء(۲۶)	۱۷۰تا۱۷۲
ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے۔	الشعراء(۲۶)	۲۰۸
کہنے لگے کہ ہم رات کو اس (صالحؑ) پر اور اس کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے۔ پھر اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں۔	النمل(۲۷)	۴۹
تو دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔	النمل(۲۷)	۵۱
ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰؑ کو کتاب دی۔	القصص(۲۸)	۴۳
ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں اترا رہے تھے۔	القصص(۲۸)	۵۸
ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔	القصص(۲۸)	۵۹
کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں؟	القصص(۲۸)	۷۸
فرشتے ابراہیمؑ کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے کہ ہم اس بستی (قوم لوط) کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں۔	العنکبوت(۲۹)	۳۱
اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران) گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں۔	العنکبوت(۲۹)	۳۸
اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا)۔	العنکبوت(۲۹)	۳۹
کیا ان کو اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا؟	السجدہ(۳۲)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے؟	یٰسٓ (۳۶)	۳۱
وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسطِ دوزخ میں دیکھے گا تو کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۵ اور ۵۶
ہم نے ان (لوطؑ) کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی۔ مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ گئی۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۴تا۱۳۶
ہم نے ان سے پہلے بہت امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا۔	صٓ (۳۸)	۳
اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۳
بھلا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان (سب) ہلاک کر دیا۔	الدخان (۴۴)	۳۷
اور تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۷
(یہ قرآن) پیغام ہے سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۵
جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا۔	محمد (۴۷)	۸
(اس وجہ سے کہ) تم نے برے برے خیال کئے۔ سو (آخرکار) تم ہلاکت میں پڑ گئے۔	الفتح (۴۸)	۱۲
ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے۔ وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کوئی کی جگہ ہے؟	قٓ (۵۰)	۳۶
اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۰
اس سے پہلے (ہم) نوحؑ کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے)۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۶
اور یہ کہ اس نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔	النجم (۵۳)	۵۰ اور ۵۱
ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟	القمر (۵۴)	۵۱
اللہ ان (منافقوں) کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے جا رہے ہیں؟	المنٰفقون (۶۳)	۴
بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے، تو کون ہے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے۔	الملک (۶۷)	۲۸
ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے۔	الحاقہ (۶۹)	۵
کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟	المرسلٰت (۷۷)	۱۶
انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے؟	عبس (۸۰)	۱۷
خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے۔	البروج (۸۵)	۴
انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔ تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔	الشمس (۹۱)	۱۴
ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو۔	اللھب (۱۱۱)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: خودکشی صفحہ ۱۱۴۵، زندگی اور موت صفحہ ۱۴۲۰)

ہمارا فرض

ہر جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین کا علم سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے۔	التوبہ (۹)	۱۲۲

ہم بستری

(دیکھئے: مباشرت صفحہ ۲۲۸۰)

ہمسایہ

(دیکھئے: حقوق العباد صفحہ ۱۰۸۹)

ہنسی

(دیکھئے: پیغمبروں کا مذاق اڑانا صفحہ ۸۵۹، تمسخر صفحہ ۹۱۴، مذاق صفحہ ۲۳۰۷)

ہوا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دنیا کے لئے مال خرچ کرنے والے کی مثال جیسے سرد ہوا کھیتی کو تباہ کردے۔	آل عمران (۳)	۱۱۷
اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا جو بھاری بادلوں کو لاتی ہیں، پھر مردہ زمین پر برساتا، جس سے ہر طرح کے پھل پیدا ہوتے ہیں، اسی طرح مردوں کو زندہ باہر نکالیں گے۔	الاعراف (۷)	۵۷
جنگل اور دریا میں چلنے والی نرم ہوا جس سے کشتیاں چلتی ہیں۔ ناگہاں تیز ہوا چلنے سے لہروں میں گھرے محسوس کرکے صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں نجات ملنے پر پھر شرارت کرتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۲اور۲۳
ان کے دل خوف سے ہوا ہورہے ہوں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۲اور۴۳
ہم (اللہ) ہی ہوائیں چلاتے ہیں مینہ برساتے ہیں، پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔	الحجر (۱۵)	۲۲
کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں؟ ان کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لئے اس میں (بہت سی نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۷۹
کیا اس سے نڈر ہوگئے کہ وہ خشکی پر لے جاکر تمہیں زمین میں دھنسا دے یا پتھروں کی آندھی چلا دے۔ یا پھر دوبارہ جب سمندر میں لے جائے تو تیز ہوا چلا کر تمہیں ڈبو دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۸اور۶۹
دنیاوی زندگی کی مثال کہ بارش ہوئی، زمین میں ہریالی ہوئی بعد میں چورا چورا ہوئی اور ہوا اسے اڑا لے جائے۔	الکھف (۱۸)	۴۵
ہم نے تیز ہوا سلیمانؑ کے تابع کردی تھی۔ جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی جس ہم نے برکت دی تھی۔	الانبیاء (۲۱)	81
وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں جس سے زمین زندہ ہوتی ہے اور وہ پینے کے لئے بھی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۴۸اور۴۹
بھلا کون تم کو جنگل اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ بتاتا اور ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے بلند ہے۔	النمل (۲۷)	۶۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہواؤں کو خوشخبری رحمت کے لئے بھیجتا اور تا کہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تم اس کا فضل کماؤ اور تا کہ تم شکر کرو۔	الروم (۳۰)	۴۶
اللہ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے جو بادلوں کو ابھارتی ہیں پھر اللہ جس طرح چاہتا ہے آسمان پر پھیلا دیتا ہے، تہہ بہ تہہ کرتا پھر اس میں سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۴۸
اگر ایسی ہوا چلا دے کہ جس سے کھیتی زرد ہو جائے تو لوگ ناشکری کرنے لگیں۔	الروم (۳۰)	۵۱
جب فوجیں حملہ کرنے کو آئیں تو ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر بھی جن کو تم دیکھ نہیں سکتے۔	الاحزاب (۳۳)	۹
سلیمانؑ کی فضیلت کہ ہوا کو ان کا تابع کر دیا تھا۔ جسکی صبح کی منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل بھی ایک مہینے کی ہوتی تھی۔	سبا (۳۴)	۱۲
اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۹
پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیرِ فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے تو ہوا ان کے حکم سے آہستہ آہستہ چلنے لگتی۔	صٓ (۳۸)	۳۶
ہم نے ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی تا کہ انہیں دنیاوی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھائیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۶
اسی کی نشانیوں میں پہاڑ جیسے جہاز جو سمندر میں چلتے ہیں وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں یا ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے یا بہت سے قصور معاف کر دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۲ تا ۳۴
آسمان سے رزق نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۵
بکھیرنے والی (ہواؤں) کی قسم جو بوجھ اٹھاتی ہیں پھر آہستہ آہستہ چل کر چیزیں تقسیم کرتی ہیں۔	الذٰریٰت (۵۱)	۱ تا ۴
قوم عاد پر نامبارک ہوا چلائی جو ہر چیز کو ریزہ ریزہ کر کے چھوڑتی تھی۔	الذٰریٰت (۵۱)	۴۱ اور ۴۲
قوم لوط پر کنکروں بھری ہوا چلائی۔	القمر (۵۴)	۳۴
چاہے تو زمین میں دھنسا دے، یا کنکر پتھر کی ہوا چلا دے۔	الملک (۶۷)	۱۶ اور ۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہوا میں پرندوں کو تھام رکھا ہے وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔	الملک (۶۷)	۱۹
نرم نرم ہوائیں جو زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں پھر (بادلوں) کو پھاڑ کر پھیلا کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔	المرسلت (۷۷)	۱ تا ۴

(ساتھ ہی دیکھئے: آندھی صفحہ ۱۷۴، بادل صفحہ ۶۹۹، بارش صفحہ ۷۰۰)

ہوش

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو گوش وہوش سے) سنو۔	المائدہ (۵)	۱۰۸
قیامت ناگہاں آ واقع ہو گی اور ان کے ہوش کھو دے گی۔	الانبیاء (۲۱)	۴۰

(ساتھ ہی دیکھئے: بے ہوشی صفحہ ۷۸۵، مدہوش صفحہ ۲۳۰۷)

ہوشمند

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے۔ ہاں ایسے تھوڑے (سے) تھے۔	ھود (۱۱)	۱۱۶

(ساتھ ہی دیکھئے: عقلمند صفحہ ۱۶۸۱)

ہوشیار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جہاد کے وقت جب نماز پڑھانے لگو تو چاہئے کہ ان مجاہدین کی ایک جماعت آپ (ﷺ) کے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (ان کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر آپ (ﷺ) کے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔	النساء (۴)	۱۰۲

ہونٹ

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

باب (ی)

یاجوج ماجوج

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یاجوج ماجوج زمین پر فساد مچاتے تھے۔	الکھف (۱۸)	۹۴
اس روز (یعنی قیامت کے نزدیک) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (زمین پر پھیل کر) لوگوں میں گھس جائیں۔ صور پھونکنے پر ہم سب کو جمع کر لیں گے۔	الکھف (۱۸)	۹۹

یادِ الٰہی

(دیکھئے: اللہ کا ذکر صفحہ ۶۲۲)

یارِ غار

(دیکھئے: قصہ صحابہ کرامؓ صفحہ ۱۹۳۱)

یاقوت

(دیکھئے: جواہرات صفحہ ۹۹۲)

یتیم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنے اور والدین، یتیم رشتہ دار مسکین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۸۳
نیکی یہ ہے کہ اللہ، آخرت، فرشتے، کتاب، پیغمبروں پر ایمان لائیں، رشتے داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں، اور گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں، اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں، اور عہد کو پورا کریں اور جنگ میں ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
جو مال تم خرچ کرنا چاہو وہ ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مسافروں کو (سب کو دو)۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۵
یتیم کی اصلاح کرنا بہتر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۰
یتیموں کو بالغ ہونے تک ان کو (تعلیم وتربیت اور کام کاج میں) مصروف رکھو۔	النساء (۴)	۶
میراث کی تقسیم کے وقت اگر رشتہ دار، یتیم اور محتاج بھی ہوں تو ان کو بھی کچھ دے دیا کرو۔	النساء (۴)	۸
کفیل کو ڈرنا چاہیۓ کہ اگر اس کی اپنی اولاد یتیم ہو جائے تو پھر کیا ہو۔	النساء (۴)	۹
ماں باپ، رشتہ داروں، پڑوسیوں، یتیموں محتاجوں، مسافروں اور غلاموں کے ساتھ احسان کرو۔	النساء (۴)	۳۶
ان بے بس بچوں یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔	النساء (۴)	۱۲۷
مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ (۱) اللہ اور (۲) اسکے رسول (ﷺ) کا (۳) اہلِ قرابت کا، (۴) یتیموں کا (۵) محتاجوں کا اور (۶) مسافروں کا ہے۔	الانفال (۸)	۴۱
یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر اس طریق سے جو بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۴
وہ دیوار دو یتیم لڑکوں کی تھی ان کا باپ نیک آدمی تھا اور یہ شہر میں رہتے تھے اس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا تو پروردگار نے یہ چاہا کہ یہ جوانی میں اس خزانہ کو پائیں۔	الکھف (۱۸)	۸۲
جو مالِ غنیمت دیہات والوں سے ملا وہ اللہ کے، اللہ کے رسول (ﷺ) اور اس کے قرابت داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہے اور یہ دولتمندوں میں ہی نہ پھرتا رہے۔	الحشر (۵۹)	۷
خود کو طعام کی خواہش ہونے کے باوجود اللہ کی خوشنودی کے لئے فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں ہم تو خالص اللہ کے لئے کھلاتے ہیں۔	الدھر (۷۶)	۸ اور ۹
یتیم کے اکرام نہ کرنے پر جب اللہ روزی تنگ کر دیتا تو کہتے ہیں کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔	الفجر (۸۹)	۱۶ اور ۱۷
کسی کی گردن چھڑانا۔ بھوکے کو کھانا کھلانا یتیم رشتہ دار کو یا فقیر اور مسکین کو بھی۔	البلد (۹۰)	۱۱ تا ۱۶
کیا آپ (ﷺ) کو یتیم پا کر جگہ نہیں دی؟	الضحٰی (۹۳)	۶
یتیم پر ستم نہ کرنا۔	الضحٰی (۹۳)	۹
وہی (بدبخت) یتیم کو دھکے دیتا ہے۔	الماعون (۱۰۷)	۲

یتیم کا مال

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو اپنے ناقص اور برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔	النساء(۴)	۲
عقل آنے سے پہلے نہ دو البتہ اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو۔	النساء(۴)	۵
یتیموں کو مال ان کی عقل کی پختگی دیکھ کر دو، اگر کفیل مفلس ہے تو البتہ اس میں سے ضرورت کے مطابق خرچ کر سکتا ہے، مال واپس کرتے وقت گواہ کر لیا کرو، یتیم کا مال ان کی بلوغت سے پہلے نہ اڑاؤ بلکہ خوشحال لوگوں کو اس سے بچنا چاہیے۔	النساء(۴)	۶
جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔	النساء(۴)	۱۰
یتیموں کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔	الانعام(۶)	۱۵۲

یتیم لڑکیاں

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔	النساء(۴)	۳
یتیم عورتوں سے نکاح کی اجازت دی جاتی ہے پہلے اس لئے پابندی تھی کہ صرف نکاح کی خواہش ہوتی تھی اور ان کے حقوق کی ادائیگی نہیں کرتے تھے۔	النساء(۴)	۱۲۷

یقین

(دیکھئے: گمان صفحہ ۲۱۶۱)

یومِ جزا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کے لئے اجر (موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتا دیکھتا ہے۔	النساء (۴)	۱۳۴
ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ نہیں کہتا کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔	ھود (۱۱)	۳۱
اللہ نے (شیطان سے) فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے۔ (اور وہ) پوری سزا (ہے)۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۳
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔	السجدہ (۳۲)	۱۹
ایک زوردار آواز ہوگی اور دیکھ کر کہیں گے ہائے شامت یہ تو جزا کا دن ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۹ اور ۲۰
یوم جزا کو بھولنے والے اللہ کی باتوں سے منہ پھیرتے ہیں اٹکل دوڑاتے ہیں اور بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۹ تا ۱۲
یوم جزا کو بھولنے والے آگ میں ڈالے جائیں گے کہ وہ اپنی شرارت کا مزہ چکھیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۲ تا ۱۴
تم اے جھٹلانے والے گمراہو! تھوہر کے درخت کھاؤ گے اور اسی سے پیٹ بھرو گے اور پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔ اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں، جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی۔	الواقعہ (۵۶)	۵۱ تا ۵۶
نماز گذار جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلا ناغہ پڑھتے) ہیں۔ اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے (یعنی) مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کا اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں (یہی لوگ بہشت میں اکرام سے ہوں گے)۔	المعارج (۷۰)	۲۲ تا ۲۷
دوزخ میں جانے لوگ جواب دیں کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور نہ فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے اور اہلِ باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔	المدثر (۷۴)	۴۲ تا ۴۶
تم لوگ روز جزا کو جھٹلاتے ہو۔	الانفطار (۸۲)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نیکوکار نعمتوں میں ہوں گے اور بدکردار دوزخ میں جو جزا کے دن داخل کیے جائیں گے۔	الانفطار (۸۲)	۱۳تا۱۵
یوم جزا کو بچ نہیں سکیں گے اس روز کوئی کسی کا بھلا نہیں کر سکے گا اور حکم صرف اللہ ہی کا ہوگا۔	الانفطار (۸۲)	۱۶تا۱۹
یوم جزا کو حد سے نکلنے والے جھٹلاتے ہیں یہ گنہگار ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۰تا۱۲
نیک لوگ چین سے تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے ان کے چہروں پر تازگی اور راحت واضح ہوگی۔	المطففین (۸۳)	۲۲تا۲۴
بہت سے چہرے اس روز شاداں ہوں گے اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل، بہشت بریں میں۔	الغاشیہ (۸۸)	۸تا۱۰
انسان یوم جزا کو کیوں جھٹلاتا جاتا ہے؟	التین (۹۵)	۷
یوم جزا کو جھٹلاتا ہے۔	الماعون (۱۰۷)	۱

(ساتھ ہی دیکھیے: جزا صفحہ ۹۵۹)

یومِ حساب

مالک ہے یوم دین یعنی (انصاف کے دن) کا۔	الفاتحہ (۱)	۳
یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا۔	البقرہ (۲)	۱۱۳
نیک لوگوں کے لئے اجر ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۲
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ اس کا حساب کرے گا۔	البقرہ (۲)	۲۸۴
اگر اللہ کی آیتوں کو نہ مانا تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹
تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں ن میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا۔	آل عمران (۳)	۵۵
اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کردے گا۔	النساء (۴)	۱۴۱
اللہ سے ڈرتے رہو کہ اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	المائدہ (۵)	۴
نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔	المائدہ (۵)	۴۸
اس دن صرف سچ بولنے والوں کی جیت ہوگی وہ اللہ سے خوش، اللہ ان سے خوش۔	المائدہ (۵)	۱۱۹
اُن کے حساب کی جوابدہی تم پر نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی اُن پر نہیں۔	الانعام (۶)	۵۲
حکم اللہ کا ہے اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔	الانعام (۶)	۶۲
اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا۔	یونس (۱۰)	۵۴
(بنی اسرائیل) باوجود علم رکھنے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کردے گا۔	یونس (۱۰)	۹۳
جنہوں نے اللہ کے احکام کو قبول کیا ان کی حالت بہتر ہوگی اور منکر آخرت میں جتنا مرضی بھی بدلہ میں دینا چاہیں مگر حساب پھر بھی بُرا ہوگا اور وہ دوزخی ہوں گے۔	الرعد (۱۳)	۱۸
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۹ تا ۲۴
آپ (ﷺ) کا کام پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۰ اور ۴۱
جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور جو وعدہ میں تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی قسم کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
دعا کی کہ اے پروردگار! حساب کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کی مغفرت کرنا۔	ابراہیم (۱۴)	۴۱
کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کے حساب اعمال) نہیں ہوگا۔	ابراہیم (۱۴)	۴۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے (گا)۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۵۱
ہفتے کا دن تو ان کے لئے مقرر تھا جنہوں نے اختلاف کیا تھا اللہ قیامت کے دن ان کے اختلاف کا فیصلہ کردے گا۔	النحل (۱۶)	۱۲۴
ان کو حسرت کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ کردیا جائے گا وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔	مریم (۱۹)	۳۹
ہر ایک کو جانچ کے عمل سے گزرنا ہوگا۔	مریم (۱۹)	۷۱
لوگوں کا حساب نزدیک آ پہنچا اور وہ غفلت میں (پڑے) منہ پھیر رہے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۱
ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے۔ تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے۔ اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۷
مومنوں، یہودیوں، ستارہ پرستوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں میں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔	الحج (۲۲)	۱۷
اس دن اللہ کی بادشاہی ہوگی۔ وہی فیصلہ کرے گا۔ ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے بہترین جنت ہوگی۔	الحج (۲۲)	۵۶
اور لوگ اگر جھگڑا کریں تو کہہ دو جو عمل تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ قیامت کے دن اس کا فیصلہ کردے گا۔	الحج (۲۲)	۶۸اور۶۹
جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے اُس کا حساب اللہ ہی کے پاس ہوگا۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۷
اللہ اُسے اُس کا حساب پورا پورا چکا دے گا اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔	النور (۲۴)	۳۹
یوم حساب پر کافروں کا پچھتاوا کہ کاش میں پیغمبر کے ساتھ ہوتا۔	الفرقان (۲۵)	۲۶تا۲۸
ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۳
پروردگار ان کا فیصلہ (قیامت کو) کردے گا وہ غالب اور علم والا ہے۔	النمل (۲۷)	۷۸
بے شک تمہارا پروردگار جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کردے گا۔	السجدہ (۳۲)	۲۵
کافر کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب کا) فیصلہ کب ہوگا؟ کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا۔ اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔	السجدہ (۳۲)	۲۸ اور ۲۹
پھر جو لوگ اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو پھر اللہ ہی حساب کرنے کے لئے کافی ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۹
جب دلوں سے اضطراب دور ہو جائے گا تو سوال کریں گے کہ پروردگار نے کیا فرمایا ہے تو فرشتے کہیں گے کہ حق فرمایا ہے۔	سبا (۳۴)	۲۳
اللہ خوب فیصلہ کرنے والا صاحبِ علم ہے۔	سبا (۳۴)	۲۶
اس روز کسی پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۴
آج ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے پھر یہ جو کچھ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ اور پاؤں ہم سے بیان کریں گے اور گواہی دیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۵
کافروں کو کہا جائے گا یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۱
جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ساتھیوں اور جن کی یہ پوجا کرتے تھے جمع کر کے جہنم کے راستے پر چلایا جائے گا اب یہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کریں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۲ تا ۲۵
یوم حساب کو فرمانبردار ہوں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۶
یوم حساب کو ایک دوسرے پر الزام ڈالیں گے شریک کہیں گے ہمارا تو تم پر زور نہ تھا بلکہ تمہاری اپنی سرکشی تھی سو اب ہمارے بارے میں پروردگار کی بات پوری ہو چکی اور اب ہم مزے چکھیں گے ہم خود بھی گمراہ تھے اور تم کو بھی گمراہ کیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۷ تا ۳۲
کافروں کا کہنا کہ ہمارا حصہ ہمیں حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔	صٓ (۳۸)	۱۶
جو اللہ کے راستے سے بھٹکتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے کہ اُنہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔	صٓ (۳۸)	۲۶
پرہیزگاروں کے لئے عمدہ مقام ہے، ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے اُن کے پاس نیچی نگاہ والی ہم عمر ہوں گی، یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔	صٓ (۳۸)	۴۹ تا ۵۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سرکشوں کے لئے وعدہ سزا کا۔	صٓ (۳۸)	۵۵تا۶۴
اللہ کے سوا دوست بنانے اور وسیلہ بنانے والوں کا اللہ قیامت کو فیصلہ کر دے گا۔	الزمر (۳۹)	۳
پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کر دیا جائے گا)۔	الزمر (۳۹)	۳۱
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اور ظاہر و پوشیدہ کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کی اختلافی باتوں میں فیصلہ کرے گا۔	الزمر (۳۹)	۴۶
اعمال کی کتاب رکھ دی جائے گی پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے انصاف کے ساتھ فیصلہ ہو گا اور بے انصافی نہیں ہو گی۔	الزمر (۳۹)	۶۹
جس شخص نے جو عمل کیا اس کو اس کا پورا پورا (یوم حساب کو) بدلہ مل جائے گا۔	الزمر (۳۹)	۷۰
کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا نزدیک پہنچنے پر اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اس کے داروغہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔	الزمر (۳۹)	۷۱
کافروں سے کہا جائے گا اس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۲
فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۵
جس روز وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے چھپی نہ رہے گی آج کس کی بادشاہت ہے اللہ کی جو اکیلا اور غالب ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۶
ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل خوف سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔	المؤمن (۴۰)	۱۸
ظالموں کا نہ کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا کہ جس کی بات قبول کی جائے۔	المؤمن (۴۰)	۱۸
آج (قیامت) کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا بے انصافی نہ ہو گی بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۷
موسیٰؑ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو یوم حساب (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اور اپنے اور		

ی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔	المؤمن (۴۰)	۲۷
(مشرکوں میں) بڑے آدمی کہیں گے تم اور ہم سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۴۸
پروردگار کی طرف سے وقت مقرر نہ ہوتا تو فیصلہ کر دیا جاتا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۵
جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کرے گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۰
اگر وقت مقرر تک بات نہ ٹھہری ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۴
اگر وقت کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۱
دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا)۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۳
فیصلہ کے دن ان سب کے اٹھنے کا وقت ہے۔	الدخان (۴۴)	۴۰
جس دن کوئی دوست نہ کسی کے کام آئے گا اور نہ ہی کوئی مدد ملے گی۔ مگر جس پر اللہ مہربانی کرے۔	الدخان (۴۴)	۴۱ اور ۴۲
جو لوگ یوم حساب کی توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تا کہ اللہ ان کو اعمال کا بدلہ دے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۴
پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۷
ہر شخص ہمارے سامنے آئے گا اور ایک گواہی دینے والا اس کو چلاتا ہوا لائے گا۔	قٓ (۵۰)	۲۱
اس دن جس سے تو غافل تھا پردہ اٹھا دیا جائے گا تو تیری نگاہ بھی تیز ہو گی۔	قٓ (۵۰)	۲۲
ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ میرے پاس اعمال نامہ حاضر ہے۔	قٓ (۵۰)	۲۳
ہر سرکش اور ناشکرے کو دوزخ میں ڈالنے کا حکم ہو گا۔	قٓ (۵۰)	۲۴
اس کا وعدہ سچا ہے کہ انصاف ضرور ہو گا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵ اور ۶
اللہ جلد ہی تمہاری طرف متوجہ ہونے والا ہے۔ (یعنی یوم حساب برپا کرے گا)	الرحمٰن (۵۵)	۳۱
اس دن نہ کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پوچھا جائے گا اور نہ ہی کسی جن سے۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۹
اس روز وہی فیصلہ کرے گا جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ اس کو دیکھتا ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۳
احکام کی سرکشی پر سخت حساب کی پکڑ۔	الطلاق (۶۵)	۸
داہنے ہاتھ میں جس کا اعمال نامہ ہو گا وہ کہے گا مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب ضرور ملے گا۔	الحاقہ (۶۹)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ لینے والا حساب سے ڈرے گا۔	الحاقہ (۶۹)	۲۴ اور ۲۵
اور جس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ہوگا وہ کہے گا مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔	الحاقہ (۶۹)	۲۶
انسان کے تمام اعمال جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے یا پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔	القیامہ (۷۵)	۱۳
مہلت فیصلے کے دن کے لئے ہے۔	المرسلت (۷۷)	۱۲ اور ۱۳
تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔	المرسلت (۷۷)	۱۴ اور ۱۵ ۱۹، ۲۴، ۲۸، ۳۴، ۳۷، ۴۰ ۴۵، ۴۷، ۴۹
اس دن لب ہلا نہ سکیں گے اور نہ عذر کر سکیں گے۔	المرسلت (۷۷)	۳۵ اور ۳۶
یہی فیصلے کا دن ہے جس میں تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا اب کوئی تدبیر کر سکتے ہو تو کر لو۔	المرسلت (۷۷)	۳۸ اور ۳۹
فیصلے کا دن مقرر ہے۔	النبا (۷۸)	۱۷
دوزخ بدلہ ہے ان لوگوں کے لئے جو یوم حساب پر یقین نہیں رکھتے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔	النبا (۷۸)	۲۶ تا ۲۸
یہ دن برحق ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنالے۔	النبا (۷۸)	۳۹
(قیامت کو) عملوں کے دفتر کھولے جائیں گے۔	التکویر (۸۱)	۱۰
قیامت کو ہر شخص اعمال کو دیکھ لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا۔	التکویر (۸۱)	۱۴
یوم حساب پر ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا۔	الانفطار (۸۲)	۵
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۰ اور ۱۱
جس کا نامۂ (اعمال) اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔ اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔	الانشقاق (۸۴)	۷ اور ۸
اس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان کی کچھ پیش نہ چلے گی اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔	الطارق (۸۶)	۹ اور ۱۰
ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے۔	الغاشیہ (۸۸)	۲۵ اور ۲۶
لوگ گروہ گروہ اپنے اعمال دیکھیں گے۔	الزلزال (۹۹)	۶
اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا۔	التکاثر (۱۰۲)	۸

ی

(ساتھ ہی دیکھئے: حساب صفحہ ۱۰۶۸، فیصلہ صفحہ ۱۷۷۰)

یوم حشر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم جہاں ہو گے اللہ تم کو ایک دن جمع کر لے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۸
تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔	البقرہ (۲)	۲۰۳
(راسخ علم والے دعا کرتے ہیں کہ) اے پروردگار! تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کر لے گا۔ بیشک اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔	آل عمران (۳)	۹
اس وقت کیا حال ہو گا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی) اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں۔ اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	آل عمران (۳)	۲۵
وہ قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں تم سب کو ضرور جمع کرے گا۔ اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟	النساء (۴)	۸۷
جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجبِ عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔	النساء (۴)	۱۷۲
اللہ جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔	المائدہ (۵)	۹۶
(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا؟ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔	المائدہ (۵)	۱۰۹
قیامت کے دن جس میں کچھ شک نہیں، ضرور جمع کرے گا۔	الانعام (۶)	۱۲
اس دن مشرکوں سے سوال کہ تمہارے شریک کہاں ہیں اس دن ان سے کچھ عذر نہ بن پائے گا۔	الانعام (۶)	۲۲اور۲۳
کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے۔ اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں؟ تو کہیں گے کیوں نہیں۔ پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے)۔ اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو۔	الانعام (۶)	۳۰
ہم نے کتاب (یعنی لوحِ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی کی نہیں پھر سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کئے جائیں گے۔	الانعام (۶)	۳۸
لوٹ کر اسی کی طرف جانا ہے پھر جو عمل کرتے رہے ہو وہ بتا دے گا۔	الانعام (۶)	۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگ اپنے مالکِ برحق کے پاس واپس بلائے جائیں گے وہ جلد حساب لینے والا ہے۔	الانعام (۶)	۶۲
وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔	الانعام (۶)	۷۲
آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔	الانعام (۶)	۷۳
جس دن صور پھونکا جائے گا اسی کی بادشاہت ہوگی وہی پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، دانا اور خبردار ہے۔	الانعام (۶)	۷۳
اس دن جن وانس کو جمع کرے گا، جنات سے سوال کہ تم نے اکثر انسانوں سے بہت سے (فائدے) حاصل کئے، مگر ان کے دوست کہیں گے کہ ہم دونوں ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے۔ تو ان سب کا ٹھکانا دوزخ ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۸
کیا تمہارے پاس پیغمبر نہیں آتے رہے اور آیتیں پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آنے سے ڈراتے رہے۔	الانعام (۶)	۱۳۰
مومنو! اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم قبول کرو۔ جبکہ رسول اللہ (ﷺ) تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کئے جاؤ گے۔	الانفال (۸)	۲۴
اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔	یونس (۱۰)	۲۸
اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے۔	یونس (۱۰)	۴۵
وہ دن ہوگا جب سب اکٹھے کئے جائیں گے۔	ھود (۱۱)	۱۰۳
وقت مقرر تک تاخیر ہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۴
اس دن کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بول نہیں سکے گا۔	ھود (۱۱)	۱۰۵
حشر والے دن کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔	ھود (۱۱)	۱۰۵
اور تم کو ان کے بعد اس زمین میں آباد کردیں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف متکبروں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے تو کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دور کر سکتے ہو؟	ابراہیم (۱۴)	۲۱
جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی اور سب لوگ اللہ یگانہ اور زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۸
تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کرے گا وہ بڑا دانا اور خبردار ہے۔	الحجر (۱۵)	۲۵
اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔	النحل (۱۶)	۸۷
اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۴
اس دن پہاڑ چلائے جائیں گے زمین میدان ہو جائے گی پھر سب کو جمع کیا جائے گا، جیسے ہم نے تم کو پہلے پیدا کیا تھا تم آج ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ (قیامت) کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں۔	الکھف (۱۸)	۴۷اور۴۸
قیامت کو عملوں کی کتاب کھولی جائے گی گنہگار ڈر رہے ہوں کہ اس میں تو ہر چھوٹی بڑی بات لکھ دی ہے۔	الکھف (۱۸)	۴۹
(اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔	الکھف (۱۸)	۹۹
جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۰
یہ وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۵
وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں۔	مریم (۱۹)	۳۸
ان کو حشر کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ کر دیا جائے گا یہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔	مریم (۱۹)	۳۹
تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہوں گے)۔	مریم (۱۹)	۶۸
اُس روز ہم پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے۔ اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لئے جائیں گے۔	مریم (۱۹)	۸۵اور ۸۶
اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۹۵
اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے۔ اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کرسکیں گے۔ اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گے تو تم آوازِ خفی کے سوا اور کوئی آواز نہ سنو گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۸
وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے۔	المومنون (۲۳)	۷۹
اور جس دن (اللہ) اِن کو اور اُن کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے اُن بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے؟	الفرقان (۲۵)	۱۷
اور پیغمبر (ﷺ) کہیں گے کہ میری اس قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔	الفرقان (۲۵)	۳۰
اور اس طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا۔	الفرقان (۲۵)	۳۱
یہ لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے (پھر) ان کا ٹھکانا بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۳۴
ابراہیمؑ کی دعا کہ جس دن لوگ اٹھا کھڑے کیے جائیں گے مجھے رسوا نہ کرنا۔	الشعراء (۲۶)	۸۷
جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے گا نہ بیٹے۔	الشعراء (۲۶)	۸۸
اور جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کر دیں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔	النمل (۲۷)	۸۳
کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔	السجدہ (۳۲)	۱۰
اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہمارا پروردگار سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا۔	سبا (۳۴)	۲۶
جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان (کتابوں) کو جو ان سے پہلے کی ہیں اور کاش ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے۔	سبا (۳۴)	۳۱
یوم حشر کو فرشتوں سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ تم کو پوجتے تھے؟ تو وہ انکار کریں گے اور کہیں گے یہ تو جنات کی پوجا کیا کرتے تھے۔	سبا (۳۴)	۴۰ اور ۴۱
تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔	سبا (۳۴)	۴۲
جب صور پھونکا جائے گا تو یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔	یٰس (۳۶)	۵۱
کہیں گے ہمیں خوابگاہوں سے کس نے جگایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔	یٰس (۳۶)	۵۲
صرف ایک زور کی آواز ہونے پر ہی یہ ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے۔	یٰس (۳۶)	۵۳
اس روز کسی پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے تم کرتے تھے۔	یٰس (۳۶)	۵۴
اہلِ جنت عیش میں ہونگے اور وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، ان کے لئے میوے اور جو کچھ بھی چاہیں گے موجود ہوں گے۔ پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔	یٰس (۳۶)	۵۵تا۵۸
(یوم حشر کو) گنہگاروں کو الگ کر دیا جائے گا۔	یٰس (۳۶)	۵۹
انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے کہ شائد ان کو مدد پہنچے۔ وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کئے جائیں گے۔	یٰس (۳۶)	۷۴ اور ۷۵
حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۸
پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کر دیا جائے گا)۔	الزمر (۳۹)	۳۱
جب پہلا صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے۔ پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً اٹھ کھڑے ہو کر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دیکھنے لگیں گے۔	الزمر(۳۹)	۶۸
یوم حشر کو زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک رہی ہوگی۔	الزمر(۳۹)	۶۹
اللہ ہم سب کو اکھٹا کرے گا۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	الشوریٰ(۴۲)	۱۵
کچھ شک نہیں کہ فیصلہ کا دن ان سب (کے اٹھنے) کا وقت ہے۔	الدخان(۴۴)	۴۰
جس دن کوئی دوست نہ کسی کے کام آئے گا اور نہ ہی کوئی مدد ملے گی۔ مگر جس پر اللہ مہربانی کرے۔	الدخان(۴۴)	۴۱اور۴۲
اللہ ہی تم کو زندگی دیتا ہے اور وہی تم کو موت دیتا ہے اور قیامت کے دن تم کو جمع کرے گا۔	الجاثیہ(۴۵)	۲۶
جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو (جن کو یہ پکارتے ہیں) وہ ان کے دشمن ہوں گے۔	الاحقاف(۴۶)	۶
اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے۔ کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے)۔ حکم ہوگا تم جو انکار کرتے تھے اب عذاب کے مزے چکھو۔	الاحقاف(۴۶)	۳۴
جب صور پھونکا جائے گا تو وہی وعید کا دن ہے۔	قٓ(۵۰)	۲۰
اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا، ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا۔	قٓ(۵۰)	۲۱
پکارنے والا نزدیک سے پکارے گا لوگ سن لیں گے تو وہی نکلنے کا دن ہوگا۔	قٓ(۵۰)	۴۱اور۴۲
زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل پڑیں گے یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔	قٓ(۵۰)	۴۴
پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ جس روز وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے سامنے آجائے۔	الطور(۵۲)	۴۵
اس دن بلانے والا بلائے گا تو یہ آنکھیں نیچی کئے ہوئے بکھری ٹڈیوں کی طرح قبروں سے نکل پڑیں گے۔	القمر(۵۴)	۶اور۷
کافروں کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہوگا۔	القمر(۵۴)	۸
سب ایک مقرر وقت پر جمع کئے جائیں گے۔	الواقعہ(۵۶)	۵۰
جب اللہ ان کو جمع کرے گا تو جو کام وہ کرتے تھے سب بتادے گا اللہ کو سب یاد ہے البتہ یہ بھول گئے ہیں۔	المجادلہ(۵۸)	۶،۷
اللہ سے ڈرتے رہنا جس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے۔	المجادلہ(۵۸)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے نکلے ہیں۔ دیکھو جھوٹے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۱۸
کفار اہل کتاب کو حشرِ اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔	الحشر (۵۹)	۲
کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا۔	الجمعہ (۶۲)	۸
یومِ حشر (کافروں کے لئے) نقصان اٹھانے کا دن ہے۔	التغابن (۶۴)	۹
زمین میں پھیلایا پھر اسی کے سامنے جمع کئے جائیں گے۔	الملک (۶۷)	۲۴
اس دن تم سب سامنے پیش کئے جاؤ گے تمہارا کوئی بھید پوشیدہ نہیں رہے گا۔	الحاقہ (۶۹)	۱۸
(اے پیغمبر ﷺ) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ان کے سامنے آموجود ہو۔	المعارج (۷۰)	۴۲
یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔	المرسلت (۷۷)	۳۸
جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ جھنڈ کے جھنڈ جمع ہو جاؤ گے۔	النبا (۷۸)	۱۸
صرف ایک ڈانٹ پر حشر کے میدان میں سب جمع ہو جائیں گے۔	النزعٰت (۷۹)	۱۳ اور ۱۴
کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔ ایک بڑے (سخت) دن میں، جس دن (تمام) لوگ رب العٰلمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔	المطففین (۸۳)	۴ تا ۶
اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تا کہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔	الزلزال (۹۹)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے: قیامت صفحہ ۲۰۴۲، یوم جزا صفحہ ۲۵۶۲، یوم حساب صفحہ ۲۵۶۳)

یہود ونصاریٰ

جو لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں اور نیک عمل کریں خواہ مسلمان کرے یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی اس کو کوئی خوف نہ ہوگا۔	البقرہ (۲)	۶۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جائے گا۔ یہ ان لوگوں کے خیالاتِ باطل ہیں۔ (اے پیغمبر ﷺ ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔	البقرہ (۲)	۱۱۱
ایک دوسرے کو بے راہ کہتے ہیں جبکہ وہ کتاب (الٰہی) بھی پڑھتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۱۳
تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی۔ یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کرلو۔	البقرہ (۲)	۱۲۰
اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو تم ہدایت پالو گے۔ (اے پیغمبر ﷺ ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دینِ ابراہیم اختیار کئے ہوئے ہیں۔ جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	البقرہ (۲)	۱۳۵
(اے یہود ونصاریٰ!) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے۔ (اے محمد ﷺ ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟	البقرہ (۲)	۱۴۰
اور وہ (یعنی یہود قتلِ عیسیٰؑ کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (عیسیٰؑ کو بچانے کے لئے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۵۴
ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی۔ بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے، اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے۔	آلِ عمران (۳)	۶۷
اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کلمات کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا۔	النساء (۴)	۴۶
ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو ان کو حلال تھیں ان پر حرام کر دیں اور اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے۔	النساء (۴)	۱۶۰
اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں، ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی۔ ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان کے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ کر دے گا۔	المائدہ (۵)	۱۴
یہود ونصاریٰ کا کہنا کہ ہم اللہ کے بیٹے اور پیارے ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کی بداعمالیوں پر پھر اللہ عذاب کیوں دیتا ہے؟	المائدہ(۵)	۱۸
یہ بھی دوسرے انسانوں کی طرح اللہ کی مخلوق ہیں اللہ اعمال کی وجہ سے جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے۔	المائدہ(۵)	۱۸
اے پیغمبر (ﷺ) جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں۔ اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا۔ یہ غلط باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۴۱
بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے اور یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی، کیونکہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے۔	المائدہ(۵)	۴۴
اے ایمان والو! یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی ان ہی میں سے ہوگا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	المائدہ(۵)	۵۱
اور یہود کہتے کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے (یعنی اللہ بخیل ہے)۔	المائدہ(۵)	۶۴
جو لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں اور نیک عمل کریں خواہ مسلمان کرے یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی اس کو کوئی خوف نہ ہوگا۔	المائدہ(۵)	۶۹
وہ لوگ بیشک کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل! اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی۔	المائدہ(۵)	۷۲
اے پیغمبر (ﷺ) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔	المائدہ(۵)	۸۲
یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کردئے تھے اور گایوں اور بکریوں سے ان کی چربی حرام کردی تھی۔ سوا اس کے کہ جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کی شرارت کے سبب دی تھی۔ اور ہم تو سچ کہنے والے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کی منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے۔ یہ بھی ان ہی کی ریس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۳۰
اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔	النحل (۱۶)	۱۱۸
جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔	الحج (۲۲)	۱۷
اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت زیادہ ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔	الحج (۲۲)	۴۰
کہہ دو کہ اے یہود! اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور لوگ نہیں۔ تو اگر تم سچے ہو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو۔	الجمعہ (۶۲)	۶

(نوٹ: ساتھ ہی دیکھئے: اہلِ کتاب صفحہ ۶۲۵، قصہ بنی اسرائیل صفحہ ۱۸۵۷)

یہودی

(دیکھئے: یہود ونصاریٰ صفحہ ۲۵۷۶)

قرآن مجید میں کس نبی کا نام کتنی بار آیا

نمبر شمار	نبی کا نام	کتنی بار	نمبر شمار	نبی کا نام	کتنی بار
۱۔	حضرت آدمؑ	۲۵ بار	۱۸۔	حضرت عیسیٰؑ	۲۵ بار
۲۔	حضرت ابراہیمؑ	۶۹	۱۹۔	حضرت لوطؑ	۲۷
۳۔	حضرت ادریسؑ	۲	۲۰۔	حضرت موسیٰؑ	۱۳۶
۴۔	حضرت اسحٰقؑ	۱۷	۲۱۔	حضرت نوحؑ	۴۳
۵۔	حضرت اسمٰعیلؑ	۱۲	۲۲۔	حضرت ہارونؑ	۲۰
۶۔	حضرت الیاسؑ	۲	۲۳۔	حضرت ہودؑ	۷
۷۔	حضرت الیاسینؑ	۱	۲۴۔	حضرت یحییٰؑ	۸
۸۔	حضرت الیسعؑ	۲	۲۵۔	حضرت یعقوبؑ	۱۶
۹۔	حضرت ایوبؑ	۴	۲۶۔	حضرت یوسفؑ	۲۷
۱۰۔	حضرت داؤدؑ	۱۶	۲۸۔	حضرت یونسؑ	۴
۱۱۔	حضرت ذوالکفلؑ	۲	۲۹۔	حضرت محمد ﷺ کو	
۱۲۔	حضرت زکریاؑ	۷		محمد رسول اللہ ﷺ کہہ کر	۴
۱۳۔	حضرت سلیمانؑ	۱۷		احمد ﷺ	۱
۱۴۔	حضرت شعیبؑ	۱۱		نبی ﷺ کہہ کر	۱۳
۱۵۔	حضرت صالحؑ	۸		رسول ﷺ کہہ کر	۱۷
۱۶۔	حضرت عزیرؑ	۱		اور بغیر نام لئے	۳۲۶
۱۷۔	حضرت عمرانؑ	۳	اس طرح کل ۳۶۱ بار محمد الرسول اللہ ﷺ کا ذکر آیا۔		

آیاتِ قل

قرآن مجید میں پانچ (۵) سورتیں ایسی ہیں جو قل سے شروع ہوتی ہیں:-

۱۔ سورۃ الجن
۲۔ سورۃ الکٰفرون
۳۔ سورۃ الاخلاص
۴۔ سورۃ الفلق
۵۔ سورۃ النّاس

قرآن مجید میں ’۳۳۲‘ بار قل کا لفظ آیا ہے جو ’۳۰۶‘ آیات میں ہے۔

سورۃ الرعد کی آیت (۱۶) میں قُل کا لفظ پانچ ’۵‘ بار آیا اور سورۃ الانعام کی آیت (۱۹) میں یہ لفظ ’۴‘ بار جبکہ ’۱۹‘ آیتیں ایسی ہیں جن میں یہ لفظ دو دو بار آئے۔

’۳۰۶‘ آیتوں میں سے دو آیتیں (سورۃ المؤمنون کی آیات ۲۸ اور ۲۹) حضرت نوحؑ سے اور ایک آیت (سورۃ النّٰزعٰت آیت ۱۸) حضرت موسیٰؑ سے کہنے کے لئے ہے۔ دو آیتوں میں ماں باپ کے لئے دعا کرنے کے لئے اور ایک آیت سائل کو جواب دینے کے لئے ہے۔ اس طرح ’۳۰۰‘ آیات میں ’۳۲۶‘ بار محمد الرسول اللہ ﷺ سے فرما دینے کو کہا گیا ہے۔

قرآن کو آسان کیوں بنایا گیا؟

قرآن مجید میں ہدایت کے طریقے دو طرح سے بیان کئے گئے ہیں۔ پہلا تو یہ کہ اچھے اور برے کی تمیز آپ کو بتادی، اب آپ کا کام ہے چاہے صحیح راستے کو اختیار کریں یا پھر غلط کو اپنالیں نفع نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہیں۔ دوسرا طریقہ یہ کہ آپ کو عبرت کے لئے پرانی قوموں کے قصوں میں ان کی بداعمالیاں بتادی گئیں کہ جن کی وجہ سے ان پر دنیا میں بھی عذاب ہوا اور آخرت کا عذاب تو لازمی ہے ہی۔ (حوالہ کے لئے دیکھئے: سورۃ ھود آیت ۱۰۳)

ان قوموں کے قصے ہم پڑھتے تو رہے مگر ان سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا کہ کن وجوہات کی بنا پر ان پر عذاب آیا اور نہ ہم نے ان سے بچنے کی کوشش کی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہم نے تمام قوموں کی برائیوں کو نہ صرف اپنایا بلکہ ان میں اضافہ کر کے تمام حدود کو پھلانگ گئے۔ اگر کسی نے سمجھانے کی کوشش کی تو پچھلوں ہی کی طرح ان کو جھٹلانے اور ختم کرنے کی بات کی۔ کیونکہ ہمیں بھی قوم عاد کی طرح یقین ہے کہ ہم پر عذاب نہیں آئے گا۔ جبکہ ہم پر کئی چھوٹے چھوٹے عذاب اور آفتیں آتی رہتی ہیں مگر ہم ہیں کہ ان سے نہ ڈرے اور نہ ہی راہ راست پر آئے۔

”بیشک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا تو کوئی ہے جو نصیحت (وعبرت) پکڑے“ یہ وہ آیت ہے جو سورۃ القمر میں بار بار دھرائی گئی ہے۔ سورۃ القمر میں اللہ تعالیٰ نے چند پچھلی قوموں کی بداعمالیوں کا ذکر کیا جس کے نتیجے میں ان پر عذاب آیا۔ ہر عذاب کے بعد اللہ تعالیٰ کا ایک ہی سوال ہے کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا؟ اور پھر اس کے بعد قرآن کو آسان کرنے کی وجہ بتائی ”ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا تو کوئی ہے جو نصیحت (و عبرت) پکڑے“۔ ان آیتوں کو ہر قوم کی تباہی پر دہرایا گیا۔ مسلمان ہونے کے ناطے ہمیں اللہ کے ہر حکم اور سنتِ نبوی پر عمل کرنا تھا مگر کیا ہم نے احکام کی تعمیل کی یا انہیں نظر انداز کیا؟ کیا ہم نے اپنی زندگی سنتِ رسول ﷺ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی؟ ہم نے پیغمبروں کو تو نہیں جھٹلایا مگر ان کے دیئے ہوئے پیغامات پر عمل بھی نہیں کیا تو کیا یہ جھٹلانے کی دوسری شکل نہیں ہے؟

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن مجید پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

کیا ہمارا شمار اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے دشمنوں میں ہوگا؟

اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کیے جائیں گے۔ اس دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا۔ اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا (اور) کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر (ﷺ) کے ساتھ راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔ اور پیغمبر (ﷺ) کہیں گے کہ "اے پروردگار! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔" (سورۃ الفرقان آیات: ۲۵ تا ۳۰)

جناب رسالت مآب ﷺ قیامت کے روز اللہ سے قرآن چھوڑنے کی شکایت کریں گے۔ کہ "اے پروردگار! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔" قرآن کو چھوڑ دینے کی کئی صورتیں ہیں۔ اس کو نہ ماننا، اس پر ایمان نہ لانا بھی چھوڑ دینا ہے۔ اس میں غور نہ کرنا اور سوچ سمجھ کر نہ پڑھنا بھی چھوڑ دینا ہے۔ اس کے اوامر (یعنی حکموں) کا بجا نہ لانا، اس کے منہیات سے اجتناب نہ کرنا بھی چھوڑ دینا ہے۔ قرآن کی پروا نہ کر کے دوسری چیزوں جیسے بیہودہ ناولوں، شعراء کے دیوانوں، لغو باتوں، کھیل تماشوں اور راگ رنگ میں مصروف ہونا بھی چھوڑ دینا ہے۔ افسوس ہے کہ آج کل کے مسلمان قرآن کی طرف سے نہایت غافل ہو رہے ہیں اس کے پڑھنے سوچنے سمجھنے اور اس کی ہدایات سے مستفیض ہونے کی طرف توجہ نہیں کرتے اور یہ کھلم کھلا ترک قرآن مجید ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے واضح طور کہہ دیا ہے کہ "وہی ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔" یعنی صرف کلام اللہ سے ہی ہدیت مل سکتی ہے۔

(حوالہ کے لئے دیکھئے: القرآن الکریم مع ترجمہ فتح الحمید۔ ناشر تاج کمپنی لمیٹڈ حوالہ نمبر 25-A صفحہ 492)

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے پر سنتِ رسول اللہ ﷺ کے مطابق چلتے ہوئے کامیاب زندگی گزاریں اور آخرت میں بھی کامیابی کی امید رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پر شعوری ایمان لانے، اس کی تلاوت اور اس میں غور و فکر کرنے میں مشغول رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

کتابیات

۱۔ القرآن الحکیم مع ترجمہ فتح الحمید از مولانا فتح محمد خان جالندھری ناشر تاج کمپنی لمیٹڈ کراچی۔

۲۔ آسان ترجمہ قرآن ترجمہ وتفسیر مفتی محمد تقی عثمانی ناشر مکتبہ معارف القران کراچی۔

۳۔ القرآن الکریم ترجمہ مولانا محمد جونا گڑھیؒ صاحب ناشر شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس
مع تفسیر مولانا صلاح الدین یوسف صاحب سعودی عربیہ

۴۔ القرآن الحکیم مع ترجمہ وتفسیر عبدالماجد دریابادی ناشر تاج کمپنی لمیٹڈ کراچی۔

۵۔ معجم المفہرس مؤلف محمد فؤاد عبدالباقی ناشر قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی۔

۶۔ معجم القرآن مؤلف سید فضل الرحمن ناشر ادارہ مجددیہ ناظم آباد کراچی۔

۷۔ فہرست مضامینِ قرآنیہ از مولانا احمد علی لاہوری صاحب ناشر صدیقی ٹرسٹ لسبیلہ چوک کراچی

۸۔ مضامینِ قرآن مؤلف زاہد ملک ناشر مطبوعاتِ حرمت اسلام آباد کراچی۔

۹ منشورِ قرآن مؤلف عبدالحکیم ملک ناشر عابد پبلیکیشنز رحیم آباد پور روڈ مظفر گڑھ۔

۱۰۔ قرآنِ مجید کا مختصر اشاریہ مؤلف ڈاکٹر اطہر محمد اشرف ناشر ادارہ ھدی للناس ناگن چورنگی کراچی۔

۱۱۔ آپ (ﷺ) فرمادیجئے مؤلف ڈاکٹر اطہر محمد اشرف ناشر ادارہ ھدی للناس ناگن چورنگی کراچی۔

برائے ترتیبِ نزول:

۱۲۔ القرآن الکریم حوالہ نمبر ۱/۸ ناشر پاک کمپنی لاہور۔

۱۳۔ القرآن المبین ترجمہ الحافظ القاری مولانا فہیم الدین احمد صدیقی ناشر اعتقاد پبلشنگ ہاؤس نئی دہلی انڈیا۔

ہمارا فرض

ارشاد باری تعالیٰ:

”اور مومنوں کو نہ چاہئے کہ وہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں، یہ کیوں نہ ہو کہ ہر گروہ میں سے ایک حصہ نکل کھڑا ہوا کرے تا کہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرلے اور پھر جب یہ اپنی قوم والوں کے پاس واپس آئیں تو ڈراتے (یعنی دین سکھاتے) رہیں، عجب کیا کہ (پھر) وہ (باقی لوگ بھی دین کے معاملے میں) محتاط رہیں۔“

(سورۃ التوبہ آیت ۱۲۲)

”اے رسول اللہ (ﷺ) جو کچھ آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے اُترا ہے یہ آپ (لوگوں تک) پہنچا دیجئے۔“ (ماخوذ از سورۃ المائدہ آیت ۶۷)

فرمانِ رسول اللہ ﷺ:

”جو لوگ یہاں موجود ہیں انہیں چاہئے کہ یہ ہدایتیں اُن لوگوں کو بتادیں جو یہاں موجود نہیں ہیں ہوسکتا ہے کہ کوئی غیر موجود تم سے زیادہ سمجھنے والا اور محفوظ رکھنے والا ہو۔“ (اقتباس خطبہ حجۃ الوداع)

”پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو۔“ (متفق علیہ)

ارشاد حکیم الامت:

علماء کو چاہئے کہ نصابِ تعلیم کو وسیع کریں۔ بس ایک نصاب تو مکمل ہونا چاہئے۔ اُن لوگوں کے لئے جن کو عربی پڑھنے کے لئے فراغت اور فرصت ہے۔ دوسرا نصاب عربی میں ان لوگوں کے لئے ہونا چاہئے جن کو عربی پڑھنے کا شوق ہے فرصت کم ہے۔ تیسرا نصاب اُردو میں اُن لوگوں کے لئے ہونا چاہئے جو عربی نہیں پڑھ سکتے۔ اُن کو اُردو میں ضروریاتِ دین پڑھا کر عقائد و احکامِ معاملات سے آگاہ کر دینا چاہئے۔ اور ایک چوتھا نصاب اُن بوڑھے لوگوں کے لئے مقرر ہونا چاہئے، جو اُردو بھی نہیں پڑھ سکتے۔ کیونکہ اِن بوڑھے آدمیوں کو اب مکتب میں جا کر پڑھنا دشوار ہے۔ ان کے لئے یہ تدبیر ہونی چاہئے کہ ایک عالم ہر ہفتہ کتاب ہاتھ میں لے کر اِن کو مسائل سنا دیا کرے اور اچھی طرح سمجھا دیا کرے اِس طریقہ سے اَن پڑھ لوگ بھی دینی تعلیم سے آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔ (تعمیم التعلیم، خطبات حکیم الامت سلسلہ نمبر 2، از مولانا اشرف علی تھانویؒ)

قرآن حکیم غیروں کی نظر میں

انسانیت کی بہتری اور بہبود کے لئے مختلف ادوار میں مختلف صحائف اور آسمانی کتابیں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائیں مگر وہ کتب امتدادِ زمانہ سے یا تو باقی نہ رہ سکیں یا ان میں تحریف کر دی گئی۔ مگر قرآن وہ سرچشمہ علم وحکمت ہے، جو تحریف سے مبرا اور سب آسمانی کتب کا مجموعہ ہے۔ یہ زبور کی طرح مجموع مناجات بھی ہے اور انجیل کی طرح ذخیرۂ امثال بھی۔ تورات کی طرح گنجینۂ شریعت بھی ہے اور کتب ہائے دانیال کی طرح خزینۂ اخبار مستقبل بھی۔

آنچہ خوباں ھمہ دارند تو تنہا داری

(جو خوبی سب میں ہے وہ اس اکیلے میں ہے)

قرآن وہ معجزہ ہے جس نے پہلی دفعہ عقل اور مذہب میں مطابقت پیدا کی۔ جس نے منطقی دلائل سریع الفہم المثلہ اور قصص سے بہت سے پیچیدہ مسائل کو حل کر کے رکھ دیا جو نہ صرف مذہبی مسائل کا مجموعہ بلکہ سیاسی زندگی کا رہنما اور مکمل ضابطہء حیات ہے۔ مشرق ومغرب کے غیر مسلم اہلِ علم اور مفکرین نے قرآنِ حکیم کی خدمت میں جو گلہائے عقیدت پیش کئے ہیں ان کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

بغیر تحریف وتغیر

’’قرآن پاک کا کوئی جزو، کوئی فقرہ اور کوئی لفظ ایسا نہیں سنا گیا جس کو جمع کرنے والوں نے چھوڑ دیا ہو اور نہ کوئی لفظ اور فقرہ ایسا پایا جاتا ہے جس سے یہ معلوم ہو کہ یہ داخل کیا گیا ہے۔ اگر ایسی کوئی بات ہوتی تو ان احادیث میں جن میں محمد ﷺ کی چھوٹی چھوٹی باتیں محفوظ رکھی گئی ہیں ان کا پتہ ضرور چلتا‘‘ (ولیم میور)

معجزانہ کتاب

’’قرآن بلاشبہ عربی زبان کی سب سے بہتر اور دنیا کی سب سے زیادہ مستند کتاب ہے۔ کسی انسان کا علم ایسی معجزانہ کتاب لکھنے سے قاصر ہے۔ یہ مردوں کو زندہ کرنے سے بڑھا ہوا معجزہ ہے۔ ایک اُمی ناخواندہ شخص کس طرح بے عیب اور لاثانی عبارت تحریر کر سکتا ہے‘‘ (جارج سیل)

بے حد سلیس اور جامع مناجات

''سورۂ فاتحہ حمد باری تعالیٰ کی سب سے زبردست مناجات ہے۔ سلیس اتنی کہ مزید تشریح سے بے نیاز مگر اس پر بھی معنویت سے لبریز'' (انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا۔ جلد۔ ۱۵ صفحہ ۹۰۳۔ طبع یازدھم)

اختلاف معنوی ولفظی سے مبرا

''قرآن ہی ایک ایسی کتاب ہے جس میں تیرہ سو برس سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ یہودی اور عیسائی مذہب میں کوئی ایسی چیز نہیں جو معمولی طور سے بھی قرآن کے مقابلے میں پیش کی جا سکے'' (مورخ مسٹر باڈلے)

حفظانِ صحت کا سرچشمہ

''قرآن نے صفائی طہارت اور پاکیزگی کی وہ تعلیم دی ہے کہ اگر ان پر عمل کیا جائے تو جراثیم امراض سب کے سب ہلاک ہو جائیں'' (جرمن فاضل اکیم کی بولف)

کھلی اور سچی حقیقت

''میرے نزدیک قرآن میں خلوص اور سچائی کا وصف ہر پہلو سے موجود ہے اور یہ بالکل کھلی اور سچی حقیقت ہے کہ اگر کوئی خوبی پیدا ہو سکتی ہے تو اسی سے ہو سکتی ہے'' (پروفیسر کارلائل)

مادیت کے شرک کی نفی

''قرآن کی تعلیم نے بت پرستی مٹائی۔ جنات و مادیات کا شرک مٹایا۔ اللہ کی عبادت قائم کی بچوں کے قتل کی رسم نیست و نابود کی۔ اُم الخبائث شراب کو حرام مطلق ٹھہرایا۔ چوری، جوا، زنا کاری اور قتل وغیرہ کی ایسی سزائیں مقرر کیں کہ کوئی شخص ارتکاب جرم کی جرات ہی نہ کر سکے''

تمام عیوب سے پاک

''منجملہ ان بہت سی خوبیوں کے جن پر قرآن فخر کرتا ہے دو نہایت ہی عیاں ہیں ایک تو وہ مؤدبانہ انداز اور عظمت جس کو قرآن اللہ کا ذکر یا اشارہ کرتے ہوئے ہمیشہ مدنظر رکھتا ہے کہ وہ اس کی طرف خواہشات رذیلہ اور انسانی جذبات کو منسوب نہیں کرتا۔ دوسری

خوبی یہ ہے کہ وہ تمام غیر مہذب اور ناشائستہ خیالات، حکایات اور بیانات سے بالکل مبرا ہے جو بدقسمتی سے یہود کے صحائف میں عام ہیں۔ یہ قابلِ انکار حقیقت ہے کہ قرآن ان تمام عیوب سے مبرا ہے۔ اس پر خفیف سی حرف گیری بھی نہیں ہوسکتی۔ اس کو شروع سے آخر تک پڑھ جایئے مگر تہذیب کے رخساروں پر ذرا بھی جھینپ کے آثار نہیں پائے جائیں گے'' (ڈیون پورٹ)

علم وآگہی کا مخزن

''اسے تسلیم کرنا ہی پڑے گا کہ اللہ کی وحدانیت، طاقت علم اور حقانیت کا تصور اور اللہ جنت اور زمین کے متعلق جس تلقین کا بار بار قرآن میں اظہار کیا گیا ہے اس کی وجہ سے ہم اس کتاب کی جتنی بھی تعریف کریں کم ہے۔ یہ اعلیٰ وارفع اخلاقی تعلیم سے پر ہے اور اس میں علم وآگہی کے جو نکات بیان کئے گئے ہیں ان سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کی بنیاد پر بڑے بڑے طاقتور ملک اور جلیل القدر سلطنتیں قائم کی جاسکتی ہیں'' (دی قرآن صفحہ ۱۵ از ریورینڈ جے۔ ایم۔ راڈویل)

لاثانی نظام مسرت

''مجھے امید ہے کہ میں دنیا کے تمام دانا اور باشعور لوگوں کو یکجا کر کے قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ایک لاثانی نظام قائم کروں گا کیونکہ صرف یہی تعلیمات ہی انسان کو مسرتوں سے روشناس کرسکتی ہیں''

(اقتباس تقریر نپولین۔ از کتاب بونا پارٹ اور اسلام صفحہ ۱۰۵ مصنفہ شیر فلس)

مسخر کرنے والی طاقت

''قدیم عربی میں نازل شدہ قرآن خوبصورتی اور دلکشی کا حسین مرقع ہے۔ اس کا سٹائل بڑا جامع اور دلپذیر ہے اس کے چھوٹے چھوٹے جملوں میں جو کہیں کہیں شاعری کے نادر نمونے ہیں غضب کا استدلال اور مسخر کرنے والی طاقت میں ڈھالنا کٹھن کام ہے'' (دی ورڈم آف دی قرآن دیباچہ صفحہ viii از جان فاش)

سب سے زیادہ زیرِ مطالعہ کتاب

''دنیا کی کوئی کتاب اتنی پڑھی نہیں جاتی جتنا قرآن پڑھا جاتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ بائبل کی جلدیں زیادہ فروخت ہوتی ہوں لیکن پیغمبر اسلام کے کروڑوں پیرو قرآن کی لمبی لمبی آیات دن میں پانچ مرتبہ پڑھنا اس وقت سے شروع کرتے ہیں جب وہ باتیں کرنا سیکھتے ہیں'' (دی فیتھس مین لیو بائے صفحہ ۱۸۱ از چارلس فرانس پوٹر)

آسمانی کتب پر فائق

’’یہ کتاب قرآن عظیم تمام آسمانی کتب پر فوقیت رکھتی ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ قدرت کی ازلی عنایت نے انسان کے لئے جو کتابیں تیار کی ہیں ان میں بہترین کتاب ہے۔ اس کے نغمے انسان کی خیر و فلاح کے لئے فلسفہ یونان کے نغموں سے کہیں بہتر ہیں۔ اس کا ہر ہر حرف خداوندِ عالم کی عظمت کے ذکر سے لبریز ہے قرآن علماء کے لئے ذخیرۂ لغات، شعرا کے لئے عروض کا مجموعہ اور حکمرانوں کے لئے دائرۃ المعارف کی حیثیت رکھتا ہے‘‘ (ڈاکٹر مورنس فرانسلیسی)

دین و دنیا کا رہنما

’’مسلمان جب قرآن و حدیث میں غور و فکر کریں گے تو اپنی دینی اور دنیاوی ضروریات کا علاج اس میں تلاش کر لیں گے‘‘

(اخبار الوطن مصر، ایک مسیحی نامہ نگار)

مکمل احکام کا مجموعہ

’’جو احکام قرآن پاک میں موجود ہیں وہ اپنی جگہ پر مکمل ہیں‘‘ (پریچنگ آف اسلام از ڈاکٹر آرنلڈ)

فصیح و بلیغ زندہ و جاوید

’’قرآن پاک میں مطالب اتنے ستھرے اور ہمہ گیر ہیں اور ہر زمانے کے لئے اس قدر موزوں ہیں کہ زمانے کی تمام غنائیں خواہ مخواہ اس قبول کر لیتی ہیں اور وہ محلوں، ریگستانوں، شہروں اور سلطنتوں میں گونجتا پھرتا ہے‘‘ (ڈاکٹر سمویل جانس)

عالمِ انسانیت کا مصلح

’’قرآن اخلاقی ہدایتوں اور دانائی کی باتوں سے بھرا ہوا ہے اور قرآن نے عالمِ انسانیت کی زبردست اصلاح کی ہے جن اشخاص نے اس کے مضامین پر غور کیا ہے وہ اس بات کو سمجھ سکتے ہیں کہ وہ ایک مکمل قانون ہدایت ہے۔ انسانی زندگی کی کوئی سی شاخ لے لیجئے ناممکن ہے کہ اس شعبہ میں اس کی تعلیم رہنمائی نہ کرتی ہو۔ میرا خیال ہے کہ اگر اس کی تعلیمات پر عمل کیا جائے تو ایک سمجھ دار آدمی بیک وقت دنیوی اور روحانی ترقی حاصل کر سکتا ہے‘‘ (لیکچر انِ اسلام۔ از پروفیسر ہربرٹ وائل)

انتہائی لطیف پاکیزہ اور بے مثل معجزہ

’’قرآن انتہائی لطیف اور پاکیزہ زبان میں ہے۔ اس کتاب سے ثابت ہوتا ہے کہ کوئی انسان اس کی مثال نہیں بنا سکتا۔ یہ

لازوال معجزہ، مردہ زندہ کرنے سے کہیں زیادہ ہے‘‘ (پروفیسر دو یجاداس)

اعلیٰ اخلاق کا معلم

’’قرآن نے دنیا کو اعلیٰ اخلاق کی تعلیم دی اور اصول جہانبانی سکھائے‘‘ (گائیڈنس آف ہولی قرآن از ڈاکٹر سٹینلے لین پول)

اجتماعی اور معاشرتی احکام

’’قرآن پاک مذہبی قواعد وضوابط کا مجموعہ ہی نہیں بلکہ اس میں اجتماع اور معاشرتی احکام بھی موجود ہیں جو تمام دنیا کے انسانوں کے لئے بہرحال مفید ہیں‘‘ (داختر موسین جین)

وسیع جمہوری سلطنت کا قانون

’’قرآن میں عقائد اخلاق اور ان کی بنا پر قانون کا مکمل مجموعہ موجود ہے۔ اس میں ایک وسیع جمہوری سلطنت کے ہر شعبہ کی بنیادیں بھی رکھ دی گئی ہیں۔ تعلیم، عدالت، حربی انتظامات، مالیات اور نہایت محتاط قانون ہے‘‘ (ڈاکٹر لڈر ہف کریل)

عملی قوتوں کا سرچشمہ

’’اس کتاب کی تعلیم میں ایسے عناصر موجود ہیں جن کے ذریعہ زبردست اقوام اور فتوحات کرنے والی سلطنتیں بن سکتی ہیں اس کی تعلیم میں وہ اصول موجود ہیں جو عملی قوتوں کا سرچشمہ ہیں‘‘ (ڈاکٹر راوڈیل)

روحانی نجات وحقوقِ رعایا

’’قرآن میں دیوانی، فوجداری اور باہمی سلوک کے قواعد پائے جاتے ہیں۔ مسائل، نجاتِ روح، حقوق شخصی اور نفع رسانئ خلائق وغیرہ وغیرہ موجود ہیں‘‘ (از مصنف اپالوجی فار محمد اینڈ قرآن)

فطرت انسانی کے عین مطابق

’’میں نے تعلیماتِ قرآن کا مطالعہ کیا ہے۔ مجھے قرآن کو الہامی کتاب تسلیم کرنے میں ذرہ برابر بھی تامل نہیں ہے مجھے اس کی سب سے بڑی خوبی یہ نظر آئی کہ یہ فطرت انسانی کے عین مطابق ہے‘‘ (ینگ انڈیا گاندھی)

مسلمہ صداقتوں کا پرتو

’’وہ وقت دور نہیں جب کہ قرآن کریم اپنی مسلمہ صداقتوں اور روحانی کرشموں سے سب کو اپنے اندر جذب کر لے گا۔ وہ زمانہ بھی

دور نہیں جب کہ اسلام ہندو مذہب پر غالب آ جائے گا اور ہندوستان میں ایک ہی مذہب ہوگا“ (ڈاکٹر رابندر ناتھ ٹیگور)

معاشری سیاسی اور روحانی معلم

”میں مذہب اسلام سے محبت کرتا ہوں۔ اور اسلام کے پیغمبر ﷺ کو دنیا کے مہا پروش سمجھتا ہوں قرآن کی معاشری، سیاسی، اخلاقی اور روحانی تعلیم کا دل سے مداح ہوں۔ اور اس رنگ کو اسلام کا بہترین رنگ سمجھتا ہوں۔ جو حضرت عمرؓ کے زمانے میں تھا“ (لالہ لجپت رائے)

دلفریب اور تحیر آمیز

”قرآن کی یہ حالت ہے کہ اس کی دلفریبی بتدریج فریفتہ کرتی ہے پھر متعجب کرتی ہے اور آخر میں تحیر آمیز قت میں ڈال دیتی ہے“ (شاعر و فلسفی گوئٹے)

ہدایتِ کامل کا مجموعہ

(۱) توریت، زبور، انجیل ترے سن ڈٹھے وید، رہے قرآن کتاب کل جگ میں پروار“

مطلب:- توریت، زبور، انجیل کو ہم نے بغور دیکھا اور ویدوں کو بھی۔ مگر دنیا کے لئے جو کتاب ہدایتِ کامل کا مجموعہ ہو سکتی ہے وہ قرآن شریف ہی ہے۔ (حوالہ جنم ساکھی بھائی بالا صفحہ ۱۱۴ سطر ۴)

(۲) ”تیہے حرف قرآن دے تے تیہے سپارے، کین تس وچ پند نصیحتاں سن سن کر یقین“

مطلب:- عربی کے حروف تیس ہیں اور قرآن شریف کے بھی تیس پارے ہیں قرآن کریم لاانتہا نصیحتوں کا مجموعہ ہے۔ سنو اور یقین کرو یعنی ایمان لے آؤ۔ (حوالہ جنم ساکھ کلاں بھائی بالا نوشتہ گنور دا نگد جی صفحہ ۲۲۲)

(۳) ”ہے کتاب ایمان دی سچی کتاب قرآن“ مطلب:- اگر کوئی ایمان کی کتاب ہے تو وہ قرآن شریف ہے۔ (حوالہ جنم ساکھی بھائی بالا صفحہ ۱۴۹) (باباگرونانک)

عقل و حکمت کے مطابق

”قرآن کے احکام اس قدر عقل و حکمت کے مطابق واقع ہوئے ہیں کہ اگر انسان انہیں چشم بصیرت سے دیکھتا تو وہ ایک پاکیزہ زندگی بسر کر سکتا ہے۔ شریعتِ اسلام اعلیٰ درجہ کے عقلی احکام کا مجموعہ ہے۔ میرے نزدیک قرآن کے تمام معانی میں سچائی کا

جو ہر موجود ہے یہ کتاب سب سے اول اور سب سے آخر جو خوبیاں ہو سکتی ہیں اپنے اندر رکھتی ہے۔ بلکہ دراصل ہر قسم کی توصیف صرف اسی سے ہو سکتی ہے“ (کارلائل)

مستقبل کی دنیا کا مذہب

”قرآن شریف غیر مسلموں سے بے تعصبی اور رواداری سکھاتا ہے۔ اس کے اصولوں کی پیروی سے دنیا خوشحال ہو سکتی ہے اور دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا“ (لندن میں تقریر از مسز سروجنی نائیڈو)

اعلیٰ زبان کی کتاب

”آنحضرت ﷺ خود لکھے پڑھے نہ تھے اور علم کا مفہوم جو دنیا سمجھتی ہے اس اعتبار سے وہ عالم نہ تھے آپ ﷺ نے خود کو بار بار اُمی کہا ہے اور آپ ﷺ کے متبعین قرآن کریم کو ہمیشہ باقی رہنے والا معجزہ تسلیم کرتے ہیں۔ جن سے آپ ﷺ کا دعویٰ رسالت بھی صحیح معلوم ہوتا ہے کیونکہ یہ کتاب نہایت اعلیٰ زبان میں ہے“ (مشہور لیکچرر مسز اینی بلینٹ)

فلسفہ وحکمت کا علم

”قرآنی تعلیم سے فلسفہ وحکمت کا ظہور ہوا اور ایسی ترقی کی کہ اپنے عہد کی توحید و رسالت کا یقین اور خدا اور آخرت پر ایمان۔ یہ ہی دونوں اصول اسلامی عقیدہ کی بنیاد ہیں“ (سر الس۔ ایچ۔ لیڈر)

الہامات کا مجموعہ

”قرآن الہامات کا مجموعہ ہے۔ اس میں اسلام کے اصول وقوانین اور اخلاق کی تعلیم اور روزمرہ زندگی کی نسبت ہدایات ہیں اس لحاظ سے اسلام کو عیسائیت پر فوقیت ہے کہ اس کی مذہبی تعلیم اور قانون علیحدہ چیز نہیں“ (ریورنڈ۔ آر۔ میکسویل کنگ)

مضامین لطیف و عالی

”قرآن مجید کی عبارت نہایت فصیح و بلیغ اور مضامین لطیف و اعلیٰ ہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی امین ناصح نصیحت کر رہا ہے“ (ڈاکٹر فرک جرمنی)

مسیحائے عقل وعلم

”قرآن مجید مردہ عقل اور علم کو زندہ کرتا ہے“ (امانوئیل ڈی اش)

اجتماعی احکام کا رہبر

’’قرآن مجید مذہبی قواعد اور احکام ہی کا مجموعہ نہیں بلکہ اس میں اجتماعی (سوشل) احکام بھی ہیں۔ جو انسانی زندگی کے لئے ہر حالت میں مفید ہیں‘‘ (نامور فرانسیسی ادیب موسیلو اوجین کلاکل)

برائیوں کا انسداد

’’قرآن نے ظلم، غیبت، طمع، فضول خرچی، حرامکاری، خیانت اور بدگمانی کی بہت سخت برائی کی ہے اور یہی اس کی بڑی خوبی ہے‘‘ (محمڈن ازم چیمبرز انسائیکلو پیڈیا)

شک وشبہ سے بالاتر

’’قرآن دلوں میں ایسا زندہ اور پر جوش ایمان پیدا کرتا ہے کہ پھر کسی شک کی گنجائش نہیں رہتی‘‘ (ڈاکٹر گستاولی بان فرانسیسی)

متبرک زبان

’’قرآن کے اثر سے عربی زبان تمام اسلامی ممالک کی متبرک زبان بن گئی اور بڑی سے بڑی یورپین سلطنت کی تعلیم وحکمت سے بڑھ گئی‘‘ (پروفیسر آر۔ اے نکلسن)

اسلام کی قوت اور طاقت

’’اسلام کی قوت وطاقت قرآن میں ہے۔ قرآن قانون اساسی ہے اور حقوق کی دستاویز ہے‘‘ (مسٹر ای۔ ڈی۔ ماریل)

تاثیر سے لبریز

’’جب قرآن کو منکر پیغمبر ﷺ کی زبان سے سنتے تھے تو بیتاب ہو کر سجدے میں گر پڑتے تھے اور مسلمان ہو جاتے تھے‘‘ (جرمن فلسفی جان جاک رلیک)

کشش توحید

’’قرآن لوگوں کو ترغیب وتحریک کے ذریعے معبودانِ باطل سے پھیر کر ایک خدا کی طرف لاتا ہے‘‘ (تھیوڈور نون لڈیکے)

امن وامان کا ضامن

’’زمین سے اگر قرآن کی حکومت جاتی رہے تو دنیا کا امن وامان کبھی قائم نہیں رہ سکے گا‘‘ (اخبار نگار موسیو کاسٹن کارنے)

سب سے بڑا مذہب

’’قرآن میں سب کچھ موجود ہے جو ایک بڑے مذہب میں ہونا چاہئے‘‘ (مسٹر سٹینلے لین پول)

آسمانی کتب پر فائق

’’قرآن کی سب سے بڑی تعریف اس کی فصاحت و بلاغت ہے۔ مقاصد کی خوبی اور مطالب کی خوش اسلوبی کے اعتبار سے قرآن کو تمام آسمانی کتابوں پر فوقیت حاصل ہے‘‘

اخوت کا روشن مینار

’’قرآن نے مسلمانوں کو مواخات کے بندھن میں باندھ رکھا ہے۔ جو نسل رنگ اور زبان کے پابند نہیں ہیں‘‘

(مشہور افسانہ نگار ایچ۔ جی۔ ویلز)

امن وسلامتی کا پیامبر

’’قرآن کا مذہب امن وسلامتی کا مذہب ہے‘‘ (پادری وال رمیس ڈلی)

معجزانہ کلام

’’قرآن کو دیکھ کر عقل حیرت میں ہے کہ اس قسم کا کلام اس شخص کی زبان سے کیونکر ادا ہوا جو بالکل اُمی تھا‘‘

(کونٹ ہنری وی کاسٹری)

مستقل اور دائمی معجزہ

’’محمد ﷺ کا دعویٰ ہے کہ قرآن ان کا مستقل اور دائمی معجزہ ہے اور میں مانتا ہوں کہ یہ واقعی ایک معجزہ ہے‘‘ (مسٹر بورتھ سمتھ)

غریبوں کا دوست

’’قرآن غریبوں کا دوست اور غمخوار ہے اور سرمایہ داروں کی زیادتیوں کی ہر جگہ مذمت کرتا ہے‘‘

بہترین معلم

’’قرآن کی تعلیم بہترین ہے اور انسانی دماغوں پر نقش ہے‘‘ (میجر لیونارڈ)

دل آویز طرز تحریر

”قرآن کا طرز تحریر دل آویز اور رواں ہے۔ مختصر اور جامع ہے اور خدا کا ذکر بڑے شاندار طریق پر کرتا ہے“ (ڈاکٹر جارٹن)

عظیم اور حسین

”اگر ہم قرآن کی عظمت و فضیلت اور حسن و خوبی سے انکار کریں تو گویا ہم عقل و دانش سے بیگانہ ہوں گے“
(نیئر اسٹیٹ لندن کا خاص نمبر)

یورپ کے لئے نور

”قرآن شریف اس بات کا مستحق ہے کہ یورپ کے گوشہ گوشہ میں اسے پھیلایا جائے“ (سر ایڈورڈ ڈینی راس ”سی۔ آئی۔ ای)

معلم جہاد و ہمدردی

”قرآن نے مسلمانوں کو جنگ (جہاد) بھی سکھایا اور ہمدردی فیاضی اور خیرات کرنا بھی سکھایا“ (آرنلڈ وہائٹ)

غلامی کی رسم کو مٹانے والا

”یہ ضروری ہے کہ غلامی کی مکروہ رسم کو دنیا سے مٹانے کے لئے ہندو شاستر کو قرآن سے بدل لیا جائے“ (مسٹر رچرڈسن)

فلسفہ توحید میں بے نظیر

”قرآن وحدانیت کا سب سے بڑا گواہ ہے۔ ایک موحد فلسفی اگر کوئی مذہب قبول کر سکتا ہے تو وہ اسلام ہی ہے غرض سارے جہان میں قرآن کی نظیر نہیں ملتی“ (نامور مورخ ڈاکٹر گبن)

بائبل سے موثر قانون

”قرآن کا قانون بلاشبہ بائبل کے قانون سے زیادہ موثر ہے“ (ڈین اسٹینلے)

مجموعہ قوانین اسلام

”قرآن مسلمانوں کا مشترکہ قانون ہے۔ معاشرتی، ملکی، تجارتی، فوجی، عدالتی اور تعزیری سب معاملات اس میں موجود ہیں پھر بھی یہ ایک مذہبی کتاب ہے، اس نے ہر چیز کو باقاعدہ بنا دیا ہے“ (محمد ﷺ اور قرآن از ڈیون پورٹ)

زندہ جاوید تعلیمات

’’تیرہ سو برس کے بعد بھی قرآن کی تعلیمات کا اثر یہ ہے کہ ایک خاکروب بھی مسلمان ہونے کے بعد بڑے بڑے خاندانی مسلمان کی برابری کا دعویٰ کرسکتا ہے‘‘ (مسٹر بھوپندر ناتھ باسو)

روشن اور پر حکمت کتاب

’’قرآن روشن اور پر حکمت کتاب ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ وہ ایسے شخص پر نازل ہوا جو سچا نبی تھا اور جسے اللہ نے بھیجا تھا‘‘ (فرانسیسی فلسفی ایک لیورزون)

مہذب مذہب

’’اسلام کو جو لوگ وحشیانہ مذہب کہتے ہیں، انہوں نے قرآن مجید کی تعلیم کو نہیں سمجھا کہ جس کے اثر سے عربوں کی کایا پلٹ گئی‘‘ (فرانسیسی موسیو میر)

اخوت و مساوات کا علمبردار

’’قرآن کی تعلیم میں ہندوؤں کی طرح ذات پات کا امتیاز نہیں ہے اور نہ ہی کسی کو محض خاندانی اور عالی عظمت کی بناء پر بڑا سمجھا جاتا ہے‘‘ (بوبو چندر پال)

احیائے تہذیب و تمدن

’’قرآن مجید نے ایک عظیم الشان نظامِ تہذیب و تمدن پیدا کیا‘‘ (جان جاک رلیک)

حیران کن کلام

’’قرآن مجید کے کلام پر عقل حیرت زدہ ہے‘‘ (کونٹ ہنری دی کاسٹری)

الہامی کتاب

’’بے شک قرآن مجید الہامی کتاب ہے‘‘ (پادری آر میکوئل کنگ)

کتبِ سماوی میں ممتاز

’’قرآن مجید احکام حفظِ صحت کے لحاظ سے بھی تمام کتبِ سماوی میں ممتاز ہے‘‘ (جوائکم بولف)

اپنے مسائل قرآن مجید کی روشنی میں حل کیجئے!

قرآن مجید کا مختصر اشاریہ

قرآن مجید کا ایک ایسا مختصر و مستند اشاریہ جس کی مدد سے آپ چند لمحوں میں روزمرہ معاملات مسائل اور آخرت کے حوالے سے مطلوبہ آیت تک باآسانی رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ

اس میں دنیا اور آخرت میں آنے والے تمام مسائل پر خواہ وہ گھریلو ہوں یا کاروباری، عبادات کے ہوں یا حدود کے، دینوی ہوں یا آخرت کے، تمام عنوانات آسان، عام فہم اور لغوی ترتیب میں دے دیئے ہیں جس سے ہر شخص اپنے مطلوبہ مسئلہ کا حل قرآن مجید سے چند لمحوں میں تلاش کر سکتا ہے۔ علماءِ کرام اور دانشوروں نے اسے منفرد اور اردو میں اپنی نوعیت کا پہلا اشاریہ قرار دیا ہے اور اسے ہر استاد، محققین، علماء، طلباء، واعظین، مدرسین حتیٰ کہ ہر گھر اور ہر فرد کی ضرورت قرار دیا ہے۔

پونے چار سو عنوانات اور سوا دو ہزار سے زائد حوالوں اور معلومات پر مبنی 240 صفحات پر مشتمل انتہائی کم ہدیہ پر دستیاب ہے۔

مزید معلومات کے لئے رابطہ کیجئے:

ھُدًی للنّاس

(ادارہ برائے فروغِ تعلیماتِ قرآنی)

B-268 ماریہ اپارٹمنٹ بلاک 1 مین ناگن چورنگی نارتھ کراچی

فون نمبر 0333-3269772,0092-21-36907240

آئیے! جانیئے!

وہ سب کچھ

جو آج دنیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جاننا چاہتی ہے

آپ بھی جانیئے اپنے دین کو اسلام کو

اسلام کیلئے وہ سچی باتیں جو اللہ کی ہیں

اللہ کے کلام کی ہیں

قرآنی آیات سے ترتیب دی ہوئی ایک مختصر مگر جامع کتاب

اسلام کا تعارف

جس میں ایمانیات، عبادات، معاشرت، معیشت غرض زندگی کے ہر شعبے پر
رہنمائی قرآن سے حاصل کی گئی ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ پاک میں زندگی اور مابعد زندگی کے متعلق تمام رہنمائی اپنے پاک کلام میں دے دی ہے۔

ھُدًی للنّاس

(ادارہ برائے فروغ تعلیماتِ قرآنی)

B-268 ماریہ اپارٹمنٹ بلاک 1، مین ناگن چورنگی، نارتھ کراچی

فون نمبر 0333-3269772, 0092-21-36907240

شیخ زاید اسلامک ریسرچ سینٹر

جامعہ کراچی